

امام اہلسنت مجدد دین و ملت علامہ مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم
لفظی ترجمہ

کنز الایمان المسلم ریاض الایمان



ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے

”فقہ حنفی PDF BOOK“

چینل کو جوائن کریں

<http://T.me/FiqahHanfiBooks>

عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

<https://t.me/tehqiqat>

علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک

سے فری ڈاؤن لوڈ کریں

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

@zohaibhasanattari

طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری

زohaib حسن عطاری



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ الْجَمِيلُ الْكَرِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْبَاقِي الْمَصُونُ

الْغَفَلُ الْقَهْلُ الْوَحْدُ الْبَرَّاقُ الْفَخْرُ الْعَلِيمُ

الْفَضْلُ الْبَسْطُ الْهَضْلُ الرَّحِيمُ





الْمُعْزِ الْمَذْكُورُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

الْحَكْمُ الْعَلَمُ الْبَاطِنُ الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ

الْعَفْوُ الشُّكْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِظُ الْمَقْبُولُ الْحَسْبُ

الْمَلِكُ الْكَرَمُ الْبَقِيَّةُ الْمَجِيدُ الْوَلِيُّ الْحَكِيمُ الْوَدِيدُ

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

المجيد	البحسب	الشهيد	المحيي	الوكيل	القوي	المتين
الغني	الحديد	المحصى	المبني	المعيد	المحيي	المهيئ
الحق	القيوم	الواحد	المحدد	المحدد	الصدق	القدوس
المقتدر	المقصد	الموخر			الآخر	الظاهر
الظن	الوالي				المتعل	البر
التواب	المنتقم				العفو	البرور
مالك	فعلال	المقسط			اليعني	المغني
المنع	الضامن	البرعي	النور	الملاي	البديع	الباقى
			الوارث	الشديد	الصبور	

الله محمد

ضروری اطلاع

کنز الایمان = غلطی ترجمہ اور با محاورہ ترجمہ ریاض الایمان کا پی رائٹ ایکٹ کے تحت بنام مترجم رجسٹرڈ ہے۔ جس کا کوئی غلط سطر یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا اسے چھاپنا قانونی طور پر جرم ہے۔ کوئی فرد یا ادارہ اس قسم کی حرکت کرتا ہوا پایا گیا تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

قانونی مشیران گرامی:

چودھری محمد سعید

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور

عبد اسمع قریشی

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور

کنز الایمان	نام ترجمہ
امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	مترجم
ریاض الایمان	نام ترجمہ
ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی	مترجم
۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۲ عیسوی	سن اشاعت
اول	ایڈیشن
مشتاق احمد	ناشر
آر۔ آر پرنٹنگ پریس، بندر وڈ لاہور	مطبع

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو جائے۔ پھر بھی انسان خدا کا پیکار ہے۔ اگر دورانِ حیات کوئی زیر۔ زبر۔ نقطہ۔ شد یا مدنوٹ جائے تو اسے غلط نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ غرض قابلِ گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابلِ معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجہ کردیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔ ان شاء اللہ آئندہ حیات میں درست کردی جائے گی۔ ادارہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 باسمِ اہلسنت و مجتہدین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ
 شرح شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم
 لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المُسمَّ

ریاض الایمان

جلد دوم

پارہ ۱۱ تا پارہ ۲۰

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشق کتب خانہ کائنات
 اکسپریس مارکیٹ - اردو بازار - لاہور



عرض مترجم

قرآن انوار و تجلیات الہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینہ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا..... قرآن! کلام الہی، قرآن منزل من اللہ، قرآن ذکر الی للعالمین، قرآن ہدی للمتقین، قرآن شفاء رحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذات اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم رب رحمن و رحیم کی طرف سے دکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغام رحمت و رافت ہے، قرآن مجید کائنات کے الہ و معبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ روؤں کے لیے پیغام امن و سعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازیلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخہ شفا ہے، قرآن جلیل رب ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت و جلالت ہے۔ قرآن شریف رب ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے، قرآن کریم معبود جلیل و جمیل کی طرف سے شکستہ دلوں کے لیے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار و محبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اردو میں تراجم ہوتے ہیں ان سب کا ماخذ کنز الایمان ہے، پوری دنیا میں جو پذیرائی کنز الایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین و ملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نسخ میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی و عربی اور پرانی اردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے اس لیے ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنز الایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے، کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھوٹا بہت مشکل معاملہ ہے، فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے، قرآن کے الفاظ و معانی کے بحر بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی، ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ ارباب علم و دانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں، اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا، اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحب قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار

کوتاہیوں پر شرمسار

ابو حمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے ان کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور و فکر اور تدبر تفکر کرے۔ قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دعائیں مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دعا قبول ہوتی ہے۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ

يَعْتَذِرُونَ	إِلَيْكُمْ	إِذَا	رَجَعْتُمْ	إِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوا	لَنْ تُؤْمِنَ
بہانے بناینگے	تم سے	جب	آپ لوٹ کر جاؤ گے	انکی طرف	آپ فرمانا	نہ	بہانے بناؤ	ہرگز نہ یقین کریں گے

لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۖ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَأْنَا	اللَّهُ	مِنْ أَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُولُهُ
تمہارا	بیشک	فیدی ہیں ہم کو	اللہ نے	تمہاری خبریں	اور جلدی دیکھے گا	اللہ	تمہارے کام	اس کا رسول

ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پلٹ کر جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب	اور	حاضر کی	تو بتائے گا تم کو	جو تھے تم

تَعْمَلُونَ ۚ سَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا

تَعْمَلُونَ	سَيُخْلِفُونَ	بِاللَّهِ	لَكُمْ	إِذَا	انْقَلَبْتُمْ	إِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوا
عمل کرتے	جلد قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پلٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تاکہ منہ پھیرو

عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رَاجِسٌ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ

عَنْهُمْ	فَأَعْرِضُوا	عَنْهُمْ	إِنَّهُمْ	رَاجِسٌ	وَمَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ
ان سے	تو منہ پھیر لو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے

تاکہ ان سے تم اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو (اے مسلمانو!) تم ان کی طرف اعراض نہ کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ

جَزَاءً	بِمَا	كَانُوا	يَكْسِبُونَ	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنْ
بدلہ	اس کا جو	تھے	کما تے	قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے	تا کہ آپ راضی ہوں	ان سے	تو اگر

ٹھکانا جہنم ہے یہ سزا ہے اس کی جو وہ کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی جاؤ

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَرْضَىٰ	عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
آپ راضی ہو جاؤ	ان سے	تو بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	فاسق لوگوں سے

تو اگر تم سب ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بیشک اللہ راضی نہ ہو گا نافرمانی کرنے والوں سے۔

أَلَا عَرَابُ أَشَدَّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ

أَلَا عَرَابُ	أَشَدَّ	كُفْرًا	وَ	نِفَاقًا	وَ	أَجْدَرُ	أَلَّا	يَعْلَمُوا	حُدُودَ	مَا	أَنْزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	یہ کہ نہ	جانیں	حدیں	اس کی جو	اتاری

دیہالی کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن

اللَّهُ	عَلَىٰ	رَسُولِهِ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	وَ	مِنَ الْأَعْرَابِ	مَن
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	کچھ گنوار ہیں	جو

اس سے جاہل رہیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہالی وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں

يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۖ عَلَيْهِمُ الدَّوَآئِرُ ۖ

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَ	يَتَرَبَّصُّ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمُ	الدَّوَآئِرُ
بجھتے ہیں	اسکو جو	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	آپ کے متعلق	گردش کا	ان ہی پر ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اسے تاوان بجھتے ہیں اور تم پر گردشیں آنے کے انتظار میں ہیں ان ہی پر ہے بری گردش کا وبال

السَّوْءُ ۖ وَاللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِمْ ۝۹۸ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

السَّوْءُ	و	اللَّهُ	سَيِّئٌ	عَلَيْهِمْ	و	مِنَ الْأَعْرَابِ	مَنْ	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ
بری	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	کچھ گاؤں والے وہ ہیں	جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ

اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ

و	الْيَوْمِ الْآخِرِ	و	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرْبًا	عِنْدَ	اللَّهُ	و	وَصَلَاتِ
اور	قیامت کے دن پر	اور	بجھتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	قربت کا سبب	نزدیک	اللہ کے	اور	دعاؤں

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کا قرب اور رسول کی دعاؤں کے حصول

الرَّسُولِ ۖ إِلَّا إِنِّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيَدْخُلُوهُمْ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ إِنَّ

الرَّسُولِ	إِلَّا	إِنِّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيَدْخُلُوهُمْ	اللَّهُ	فِي رَحْمَتِهِ	إِنَّ
رسول کا سبب	خبردار	بیشک وہ	قربت ہے	ان کیلئے	جلدی داخل کئے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک

کا ذریعہ سمجھتے ہیں آگاہ رہو! بے شک یہ ان کیلئے قرب کا ذریعہ ہے اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۹۹ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ

اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	و	السَّابِقُونَ	الْأَوَّلُونَ	مِنَ الْمُهَاجِرِينَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	سب میں	اگلے	مہاجرین

اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اور مہاجرین اور انصار میں پہلے کرنے والے پہلے لوگ اور وہ جنہوں نے

وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

وَالْأَنْصَارِ	و	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُمْ	بِإِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللَّهُ	عَنْهُمْ
اور انصار سے	اور	وہ جنہوں نے	ان کی پیروی کی	نیکی کے ساتھ	اللہ راضی ہوا	ان سے

نیک عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی ان سے اللہ خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور ان کیلئے اس نے

وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

وَرَضُوا	عَنْهُ	وَأَعَدَّ	لَهُمْ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا
اور وہ راضی ہوئے	اس سے	اور تیار کیا اس نے	ان کیلئے	باغ	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں
ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں وہ ہمیشہ									

أَبَدًا ۱۰۰ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۰۱ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ

أَبَدًا	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُم	مِّنَ الْأَعْرَابِ
ہمیشہ ہمیشہ تک	یہی ہے	کامیابی	بڑی	اور ان سے	جو تمہارے آس پاس ہیں	کچھ گنوار
ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں						

مُفِقُونَ ۱۰۲ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوًا عَلَى النِّفَاقِ ۱۰۳

مُفِقُونَ	وَمِنْ	أَهْلِ الْمَدِينَةِ	مَرَدُّوًا	عَلَى النِّفَاقِ
منافق ہیں	اور	مدینہ والوں میں سے	جواز گئے	نفاق پر
اور مدینے والوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نفاق پر اڑ گئے ہیں آپ انہیں نہیں جانتے				

لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَعَاءُ بِهِمْ مَّرَاتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى

لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَعَاءُ بِهِمْ	مَّرَاتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّونَ	إِلَى
تم انکو نہیں جانتے	ہم	ان کو جانتے ہیں	جلدی سزا دیئے گئے ہم انکو	دو مرتبہ	پھر	پھرے جائیگے	طرف
ہم انہیں جانتے ہیں عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف							

عَذَابٍ عَظِيمٍ ۱۰۴ وَآخِرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا

عَذَابٍ	عَظِيمٍ	وَأَخِرُونَ	اعْتَرَفُوا	بِذُنُوبِهِمْ	خَلَطُوا	عَمَلًا
عذاب	بڑے کی	اور کچھ اور ہیں	جنہوں نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملائے	عمل
لوٹائے جائیں گے۔ اور (کچھ) دوسرے ہیں انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا انہوں نے کچھ						

صَالِحًا وَآخِرَ سَيِّئًا ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

صَالِحًا	وَ	آخِرَ	سَيِّئًا	عَسَىٰ	اللَّهُ	أَنْ يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	اللَّهُ
نیک	اور	کچھ	برے	قریب ہے	اللہ تعالیٰ	کہ توبہ قبول کرے	ان کی	بیشک	اللہ

نیک کاموں کو دوسرے برے کاموں سے ملادیا قریب ہے کہ اللہ ان پر رجوع برحمت ہو بے شک اللہ بہت

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ

غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	خُذْ	مِنْ أَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	حاصل کرو	ان کے مال سے	صدقہ	ستھرا کرو ان کو	اور	یاک کرو ان کو

بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے محبوب ﷺ! ان کے مالوں میں سے صدقہ لو جس سے آپ انہیں ستھرا اور پاکیزہ

بِهَا وَصَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

بِهَا	وَصَلْ	عَلَيْهِمْ	إِنَّ	صَلَاتَكَ	سَكَنٌ	لَهُمْ	وَ	اللَّهُ	سَمِيعٌ
اسکے ساتھ	اور دعا کرو	ان کے لیے	بیشک	تمہاری دعا	چھین ہے	ان کیلئے	اور	اللہ	سننے والا

کردیں اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چھین ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلَيْهِمْ ﴿۱۰۳﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ

عَلَيْهِمْ	أَلَمْ	يَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهِ	وَ	يَأْخُذُ
جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	لیتا ہے

جاننے والا ہے۔ کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور

الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلْ اعْمَلُوا فَسَيَرَى

الصَّدَقَاتِ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	وَ	قُلْ	اعْمَلُوا	فَسَيَرَى
صدقے	اور	بیشک	اللہ	ہی	توبہ قبول کرنے والا	مہربان ہے	اور	فرماؤ	عمل کرو	پھر جلدی دیکھے گا

صدقات قبول فرما لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی قبول فرمانے والا مہربان ہے۔ اور اے محبوب ﷺ! فرماد دیجئے

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

اللَّهُ	عَمَلَكُمْ	و	رَسُولُهُ	و	الْمُؤْمِنُونَ	و	سَتُرَدُّونَ	إِلَىٰ	عِلْمِ	الْغَيْبِ
اللہ	تمہارے عمل	اور	اس کا رسول	اور	مسلمان	اور	جلدی پھیر جائے گے تم	طرف	جاننے والے	غیب

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَآخِرُونَ مُرْجُونَ

و	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَآخِرُونَ	مُرْجُونَ
اور	حاضر کی	پھر وہ تمہیں بتائے گا	جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے	اور کچھ دوسرے ہیں	جو مہلت دیے گئے ہیں

لَا مَرَّةٍ إِلَّا يَعَذِّبُهُمْ ۚ وَإِنَّمَا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۶

لَا مَرَّةٍ	إِلَّا	يَعَذِّبُهُمْ	و	إِنَّمَا	يَتُوبُ	عَلَيْهِمْ	و	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ
اللہ کے حکم تک	یا تو	ان کو سزا دے گا	اور	یا پھر	توبہ قبول کرے گا	ان کی	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

و	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	و	كُفْرًا	و	تَفْرِيقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور	وہ جنہوں نے	بنائی	مسجد	دکھ دینے	اور	کفر کے سبب	اور	پھوٹ ڈالنے کیلئے	درمیان	مسلمانوں کے

وَأَرْضًا لِّلْمَن حَارِبَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ مِنْ قَبْلُ وَلِيَحْلِفْنَ إِنْ

وَأَرْضًا	لِّلْمَن	حَارِبَ	اللَّهُ	و	رَسُولِهِ	مِنْ قَبْلُ	وَلِيَحْلِفْنَ	إِنْ
اور اسکے انتظار میں	جس نے	لڑائی کی	اللہ	اور	اسکے رسول سے	اس سے پہلے	اور ضرور قسمیں کھائیں گے	کہ نہیں

اور کہیں گاہ اس شخص کی جو پہلے سے جنگ کر رہا ہے اللہ اور اس کے رسول سے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے

أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٤﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ

أَرَدْنَا	إِلَّا	الْحُسْنَىٰ	وَاللَّهُ	يَشْهَدُ	إِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	لَا	تَقُمْ	فِيهِ
ارادہ کیا ہم نے	مگر	بھلائی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ یقیناً وہ	جھوٹے ہیں	نہ	کھڑے ہونا اس میں

کہ ہم نے بھلائی کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں بھی

أَبَدًا ۖ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ

أَبَدًا	لِمَسْجِدٍ	أُسِّسَ	عَلَى التَّقْوَىٰ	مِنْ أَوَّلِ	يَوْمٍ	أَحَقُّ	أَنْ تَقُومَ
بھی بھی	یقیناً وہ مسجد	جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	پر ہیزگاری پر	پہلے ہی	دن سے	وہ زیادہ حق ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

کھڑے نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہی اس لائق ہے

فِيهِ ۖ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

فِيهِ	فِيهِ	رِجَالٌ	يُحِبُّونَ	أَنْ	يَتَّخِذُوا	وَاللَّهُ	يُحِبُّ
اس میں	اس میں	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	یہ کہ	وہ پاک رہیں	اور	اللہ پسند کرتا ہے

کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک ہونے

الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٥﴾ أَفَمَنْ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ

الْمُطَهَّرِينَ	أَفَمَنْ	أُسِّسَ	بُنْيَانُهُ	عَلَى تَقْوَىٰ	مِنَ اللَّهِ
پاک لوگوں کو	کیا پھر جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	پر ہیزگاری پر	اللہ سے

کو پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ پھر کیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ

وَرِضْوَانٍ	خَيْرٌ	أَمْ	مَنْ	أُسِّسَ	بُنْيَانُهُ	عَلَى	شَفَا	جُرْفٍ	هَارٍ
اور	رضامندی پر	بہتر ہے	یا	وہ جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	اوپر	کنارے	کھائی گرنیوالے کے

اللہ سے ڈرنے پر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کھائی کے کنارے پر

فَأَنهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

فَأَنهَارَ	بِهِ	فِي نَارِ جَهَنَّمَ	وَاللَّهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ
ڈھے تو پڑا وہ	اسکے ساتھ	جہنم کی آگ میں	اور	راہ نہیں دیتا	ظالموں کو

جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی ہو پھر وہ اس کو لے کر آتشیں دوزخ میں گر پڑے اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ

لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِي	بَنَوْا	رِيبَةً	فِي قُلُوبِهِمْ	إِلَّا	أَنْ	تَقَطَّعَ
ہمیشہ رہے گی	ان کی عمارت	جو	انہوں نے بنائی	کھٹکی کی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	ٹکڑے ہو جائیں

بے شک وہ عمارت جس کی تعمیر انہوں نے کی ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے

قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۱۰ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

قُلُوبُهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ	اللَّهُ	اشْتَرَىٰ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
ان کے دل	اور	اللہ	علم والا ہے	بیشک	اللہ نے	خرید لیے ہیں	مسلمانوں سے

ہو جائیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اللہ نے مؤمنوں سے ان کی جائیں

أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۖ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

أَنفُسَهُمْ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ	اللَّهُ	اشْتَرَىٰ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
ان کی جانیں	اور	ان کے مال	اس بدلے میں	کہ ان کے لئے	جنت ہے	لڑتے ہیں	میں

اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں

فَيُقْتَلُونَ وَيُقَتَّلُونَ ۚ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

فَيُقْتَلُونَ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ	اللَّهُ	اشْتَرَىٰ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
پھر مارتے ہیں	اور	مرتے ہیں	وعدہ ہے	اس پر	حقاً	فی التورہ	و

پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں یہ سچا وعدہ توریت و انجیل

وَالْقُرْآنِ ط وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

وَالْقُرْآنِ	وَمَنْ	أَوْفَى	بِعَهْدِهِ	مِنَ اللَّهِ	فَاسْتَبْشِرُوا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِي
اور قرآن میں	اور	کون ہے	اپنے عہد کو	اللہ سے	تو خوش ہو	اپنے سودے سے	وہ جو

اور قرآن میں ہے اور کون اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے سوا اپنے سودے پر جو تم نے

بَايَعْتُمْ بِهِ ط وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۱﴾ التَّائِبُونَ الْعِبْدُونَ

بَايَعْتُمْ	بِهِ	وَذَلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	التَّائِبُونَ	الْعِبْدُونَ
سودا کیا ہے تم نے	اس کے ساتھ	اور یہ ہے	کامیابی	بڑی	توبہ کرنے والے	عبدت گزار

اس سے کیا ہے خوش ہو جاؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ وہ (مؤمن) توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے

الْحَمِيدُونَ السَّائِحُونَ الرُّكُعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ

الْحَمِيدُونَ	السَّائِحُونَ	الرُّكُعُونَ	السَّجِدُونَ	الْأَمْرُونَ
تعریف کرنے والے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے

حمد کرنے والے سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے پسندیدہ باتوں کی تلقین کرنے والے

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط

بِالْمَعْرُوفِ	وَالنَّاهُونَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَالْحَفِظُونَ	لِحُدُودِ	اللَّهُ
بھلائی کا	اور	روکنے والے	برائی سے	اور	حفاظت کرنے والے

ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں اور (اے رسول ﷺ)!

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ	مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	يَسْتَغْفِرُوا
اور خوشخبری دو	ایمان والوں کو	نہیں ہے	واسطے نبی کے	اور	ان لوگوں کے	جو ایمان لائے	یہ کہ بخشش مانگیں

آپ ان مؤمنوں کو خوشخبری دے دیجئے۔ نبی اور ایمان والوں کی شان کے یہ لائق نہیں

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِينَ	وَلَوْ كَانُوا	أُولَىٰ	قُرْبَىٰ	مِنْ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمْ	أَنَّهُمْ
مشرکوں کی	اگرچہ ہوں وہ	صاحب	قربت	بعد اس کے کہ	کہ ظاہر ہو گیا	انکے لیے	کہ وہ
کہ وہ مشرکوں کیلئے بخشش طلب کریں اگرچہ وہ قربت والے ہی ہوں جب ان پر یہ							

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنِ

أَصْحَابُ	الْجَحِيمِ	وَمَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	إِبْرَاهِيمَ	لِأَبِيهِ	إِلَّا عَنِ
صاحب	دوزخ میں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے
ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ (یعنی چچا آذر) کیلئے بخشش طلب کرنا صرف							

مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ

مَوْعِدَةٍ	وَعَدَهَا	إِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهُ	أَنَّهُ	عَدُوٌّ	لِلَّهِ	تَبَرَّأَ	مِنْهُ	إِنَّ
وعدہ سے	جو وعدہ کیا	اس سے	پھر جب	ظاہر ہو گیا	انکے لیے	کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	تو بیزار ہو گیا	اس سے	بیشک
اس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے بے شک											

إِبْرَاهِيمَ لَا وَالْحَلِيمِ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ

إِبْرَاهِيمَ	لَا وَالْحَلِيمِ	وَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ إِذْ
ابراہیم	یقیناً اور دہمند تھا	حوصلے والا	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ گمراہ کرے
ابراہیم علیہ السلام بہت نرم دل نہایت حلم والے تھے۔ اور اللہ کی شان نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت کر کے گمراہ فرمائے							

هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

هَدَاهُمْ	حَتَّىٰ	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَا	يَتَّقُونَ	إِنَّ	اللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
ان کو ہدایت دی	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے	ان کے لیے	وہ جس سے	بچیں	بیشک	اللہ تعالیٰ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے
جب تک انہیں صاف نہ بتا دے کہ کس چیز سے انہیں بچنا چاہئے بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔										

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم

إِنَّ	اللَّهُ	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يُحْيِي	وَيُمِيتُ	وَمَا	لَكُم
بیشک	اللہ ہی کے لیے ہے	سلطنت	آسمانوں	اور	زمین کی	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں تمہارے لیے

بے شک اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

مَنْ دُونَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

مَنْ دُونِ	اللّٰه	مِنْ وَّلِيٍّ	وَ	لَا	نَصِيرٍ	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ
سوا	اللہ کے	کوئی والی	اور	نہ	مددگار	بیشک	متوجہ ہوا	اللہ	غیب کی خبریں بتانے والے پر

اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی والی ہے اور نہ مددگار۔ اب اللہ نے غیب کی خبریں بتانے والے نبی اور ان مہاجرین پر رجوع

وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

وَالْمُهَاجِرِينَ	وَالْأَنْصَارِ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوهُ	فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
مہاجرین	انصار پر	جنہوں نے	پیروی کی ان کی	مشکل گھڑی میں

رحمت فرمایا جنہوں نے مشکل گھڑی میں انکا ساتھ دیا اس کے باوجود کہ ان کے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا كَادَ	يَزِيغُ	قُلُوبُ	فَرِيقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	إِنَّهُ	بِهِمْ
بعد اس کے کہ	قریب تھے کہ	پھر جائیں	دل	کچھ لوگوں کے	ان سے	پر پھر متوجہ ہوا	ان پر	بیشک وہ	ان پر

جانے کو تھے پھر بھی ان پر رحمتیں متوجہ ہوئیں بے شک وہ ان پر

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّىٰ إِذَا

رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَعَلَى	الثَّلَاثَةِ	الَّذِينَ	خَلَفُوا	حَتَّىٰ	إِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر ان تینوں کے	جو	موقوف رکھے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان تین پر بھی جو پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	الْأَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	أَنْفُسُهُمْ
تنگ ہو گئی	ان پر	زمین	باوجود	وسیع ہونے کے	اور	تنگ ہو گئیں	ان پر	ان کی جانیں

زمین اس کے باوجود کہ وہ کشادہ ہے ان پر تنگ ہو گئی اور اپنا آپ ان پر تنگ ہو گیا اور وہ سمجھے کہ اللہ سے بچ

وَقَالُوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا

وَقَالُوا	أَنْ لَا	مَلْجَأَ	مِنَ اللَّهِ	إِلَّا إِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوبُوا
اور	خیال کیا انہوں نے	کہ نہیں ہے	کوئی پناہ کی جگہ	اللہ سے	مگر اسی کے پاس	پھر توبہ قبول کی	ان کی تاکہ ثابت رہیں

کر جانے کی کوئی جگہ نہیں اگر اس کے پاس، پھر اس نے ان پر رحمت فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ ہی بڑا

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ	اللَّهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيمُ	يَأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اتَّقُوا	اللَّهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	توبہ قبول کرنی والا	مہربان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَكُونُوا	مَعَ	الصَّادِقِينَ	مَا كَانَ	لِأَهْلِ	الْمَدِينَةِ	وَمَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہو جاؤ	ساتھ	سچے لوگوں کے	نہیں ہے حق	مدینے	دالوں کا	اور ان کا جو

اور سچوں کی صحبت اختیار کرو۔ لائق نہ تھا مدینے والوں کو اور ان لوگوں کو جو ان کے آس پاس

مِّنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ

مِّنَ الْأَعْرَابِ	أَنْ	يَتَخَلَّفُوا	عَن رَّسُولِ اللَّهِ	وَلَا	يَرْغَبُوا	بِأَنْفُسِهِمْ
دیہاتوں سے	یہ کہ وہ	پیچھے رہیں	اللہ کے رسول سے	اور	ترجیح دیں	اپنی جانوں کو

دیہاتی لوگ ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان سے زیادہ اپنی جانوں

عَنْ نَفْسِهِ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ

عَنْ نَفْسِهِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	لَا	يُصِيبُهُمْ	ظَمَأٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
ان کی جان سے	یہ	اس لیے کہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاں	اور	نہ	تھکاوٹ

کو ترجیح دیں یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں ہمیں پہنچتی کوئی پیاس اور نہ مشقت

وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْءُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخْصَصَةٌ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	وَّ	لَا	يَطْءُونَ	مَوْطِئًا	يَغِيظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	اللہ کی راہ میں	اور	نہیں	قدم رکھتے	کسی جگہ پر	تاکہ غضب آگے	کافروں کو

اور نہ بھوک اور وہ جو قدم بھی کافروں کو غصہ دلانے کے لیے اٹھاتے ہیں

وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ

وَّ	لَا	يَنَالُونَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهِ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	إِنَّ	اللَّهَ
اور	نہیں	پاتے	دشمن سے	کچھ پانا	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	اسکے ساتھ	عمل	نیک	بیشک	اللہ

اور وہ ہمیں چھینتے دشمن سے کوئی چیز لیکن ان کیلئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بے شک

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۚ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً

لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَّ	لَا	يُنْفِقُونَ	نَفَقَةً	صَغِيرَةً
نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا

اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا یا بڑا

وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ

وَلَا	كَبِيرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُونَ	وَادِيًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	أَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	قطع کرتے	وادی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لیے	تاکہ ملے	اللہ	اچھا

اور جو وادی میں طے کرتے ہیں سب ان کیلئے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کے سب سے بہتر

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَآفَّةً ۖ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُونَ	لِيَنْفِرُوا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
اس کا کئے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	ہیں	مومن	کہ نکل جائیں	سب کے سب	پھر کیوں نہ	نکلا
کاموں کا انہیں صلہ دے۔ اہل ایمان کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہ									

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا

مِنْ كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَائِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوا	فِي الدِّينِ	وَ	لِيُنذِرُوا
ہر ایک	گروہ سے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ ڈرامیں
ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور تاکہ یہ لوگ							

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

قَوْمَهُمْ	إِذَا	رَجَعُوا	إِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ
اپنی قوم کو	جب	وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	بچیں	اے	لوگو جو
اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آئیں ڈرامیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اے ایمان والو!							

أَمْوَاتِ لُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۖ

أَمْوَاتِ	لُوا	الَّذِينَ	يَلُونَكُمْ	مِنَ الْكُفَّارِ	وَ	لِيَجِدُوا	فِيكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	لڑو	ان سے جو	تمہارے قریب ہیں	کافروں میں سے	اور	چاہیے کہ پائیں وہ	تم میں	سختی
ان کافروں سے جو تمہارے آس پاس رہتے ہیں جنگ کرو اور ان کو چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں								

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ

وَأَعْلَمُوا	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُتَّقِينَ	وَ	إِذَا مَا	أُنْزِلَتْ	سُورَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَقُولُ
اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورہ	تو ان میں سے وہ ہے جو کہتے ہیں
اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس سورت										

أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيْمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ أَمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا

أَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هَذِهِ	إِيْمَانًا	فَأَمَّا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	فَزَادَتْهُمْ	إِيْمَانًا
تم میں سے کس کا	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پھر	وہ جو	ایمان لائے	زیادہ کیا ان کو	ایمان میں

نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایا ہے؟ ہاں وہ جو ایمان لائے ہیں ان کے ایمان کو اس نے بڑھا دیا ہے

وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٣٢﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

وَهُمْ	يَسْتَبْشِرُونَ	وَأَمَّا	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
اور وہ	خوشیاں مناتے ہیں	اور	پھر	وہ جن کے	دلوں میں	بیماری ہے

اور وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق) بیماری ہے تو ان کیلئے گندگی

رَاجِسًا إِلَى رَاجِسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٣٥﴾ أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ

رَاجِسًا	إِلَى رَاجِسِهِمْ	وَمَاتُوا	وَهُمْ	كَافِرُونَ	أَوَلَا	يَرَوْنَ	أَنَّهُمْ
پلیدی	ان کی پلیدی میں	اور مرے	اور وہ	کافر تھے	کیا	نہیں دیکھتے	کہ وہ

پر گندگی کو بڑھا دیا اور وہ اس حال میں مرے کہ کافر ہی تھے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال میں

يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ

يُفْتَنُونَ	فِي كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	أَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوبُونَ	وَلَا	هُمْ
آزمائے جاتے ہیں	ہر ایک	سال میں	ایک دفعہ	یا	دو دفعہ	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور نہ	وہ

ایک یا دو مرتبہ وہ آزمائے جاتے ہیں پھر وہ کیوں توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت

يَذْكُرُونَ ﴿١٣٦﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى

يَذْكُرُونَ	وَإِذَا	مَا أُنْزِلَتْ	سُورَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	إِلَى
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب	بھی اتاری جاتی ہے	کوئی سورۃ	دیکھتا ہے	بعض ان کا	طرف

قبول کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اترتی ہے ان میں ایک دوسرے کو

بَعْضٌ ۱ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ

بَعْضٌ	هَلْ	يَرِيكُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوا	صَرَفَ	اللَّهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی	پھر	پلٹ جاتے ہیں	پلٹ دیے	اللہ نے
دیکھنے لگتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے ان کے							

قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۚ (۱۲۷) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

قُلُوبَهُمْ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا يَفْقَهُونَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	رَسُولٌ
ان کے دل	اس کے لیے کہ وہ	قوم ہیں	بے سمجھ	بے شک	آئے تمہارے پاس	رسول
دل پلٹ دیئے کہ یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔						

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ	عَزِيزٌ	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيصٌ	عَلَيْكُمْ
تمہاری جانوں سے	گراں ہے	اس پر	جو	تکلیف پاؤ تم	نہایت چاہنے والے	تمہاری بھلائی پر
تم میں سے وہ رسول ﷺ جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے						

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۚ (۱۲۸) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ

بِالْمُؤْمِنِينَ	رَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	قُلْ	حَسْبِيَ	اللَّهُ
مسلمانوں پر	کمال مہربان	مہربان	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو فرمادو	کافی ہے مجھے	اللہ
مومنوں پر کمال مہربان اور مہربانی فرمانے والے۔							

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ (۱۲۹)

لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور	وہ	رب ہے	عرش
”مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔“									

﴿ اٰیٰتِهَا ۱۰۹ ﴾ ﴿ ۱۰ سُوْرَةُ یُّوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ ﴾ ﴿ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۱ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الرَّحْمٰنُ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِیْمِ	اَکَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الرحمن	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہے	لوگوں کو	تعجب	یہ کہ
یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ								

اَوْحٰیْنَا اِلٰی رَاجِلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرَ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اَوْحٰیْنَا	اِلٰی رَاجِلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرَ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
وحی کی ہم نے	ایک مرد کی طرف	ان میں سے	یہ کہ	ڈرائیں	لوگوں کو	اور	خوشخبری سنائیں	ان کو جو	ایمان لائے کہ
ہم نے ان میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان									

اَنْ لَهُمْ قَدَمٌ صَدِیْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ط قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

اَنْ	لَهُمْ	قَدَمٌ	صَدِیْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ط	قَالَ	الْکٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
بیشک	ان کے لیے	مقام	سچا	پاس	ان کے رب کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ	یہ
دالوں کو خوشخبری دو کہ ان کیلئے ان کے رب کے پاس بڑا سچا مرتبہ ہے کافر بولے بے شک یہ تو										

لَسٰحِرٌ مُّبِیْنٌ ۭ ۲ اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسٰحِرٌ	مُبِیْنٌ	۲	اِنَّ	رَبَّکُمْ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بیشک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	کھلا جادوگر ہے۔
بے شک تمہارا رب اللہ ہے وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں										

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدِيرُ الْأُمُورَ مِمَّنْ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدِيرُ	الْأُمُورَ	مِمَّنْ
چھ دنوں میں	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں کوئی

شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا

شَفِيعٍ	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ	إِذْنِهِ	ذَلِكُمُ	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ	أَفَلَا
سفارشی	مگر	بعد	اس کی اجازت کے	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سو اس کی بندگی کرو	کیا نہیں

تَذَكَّرُونَ ۚ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ

تَذَكَّرُونَ	إِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيعًا	وَعْدَ	اللَّهُ	حَقًّا	إِنَّهُ	يَبْدَأُ
تم نصیحت نہیں پکڑتے	اسی کی طرف سے	تمہارا لوٹنا	سب کا	وعدہ ہے	اللہ کا	سچا	بیشک وہ	پہلی بار کرتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
مخلوق کو	پھر	لوٹائے گا اس کو	تاکہ بدلہ دے	ان کو	جو ایمان لائے	اور	عمل کیے

بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَيِّمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ

بِالْقِسْطِ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَيِّمٍ	وَعَذَابٌ	أَلِيمٌ
انصاف سے	اور	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے لیے	پینا ہے	عذاب	دردناک

انصاف کے مطابق پورا بدلہ دے اور کافروں کیلئے ان کے کفر کے سبب کھولتا ہوا پانی

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا

بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	الشَّمْسُ	ضِيَاءً	وَالْقَمَرَ	نُورًا
بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	کفر کرتے	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	سورج کو	جگمگاتا	اور	چاند کو
اور دردناک عذاب ہے۔	وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن								

وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ

وَقَدَرَهُ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور مقرر کیے	منزلیں	تاکہ جانو تم	گنتی	سالوں کی	اور	حساب	نہیں
اور ان کیلئے	منزلیں	مقرر کیں	تاکہ تم	برسوں کی	گنتی	اور	حساب
اور ان کیلئے	منزلیں	مقرر کیں	تاکہ تم	برسوں کی	گنتی	اور	حساب

اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ إِنَّ

اللَّهُ	ذَٰلِكَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	إِنَّ
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	اس قوم کے لیے	جو جانتے ہیں	بیشک
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	اس قوم کے لیے	جو جانتے ہیں	بیشک
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	اس قوم کے لیے	جو جانتے ہیں	بیشک

فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
بدلتا آسمانوں کا	اور دن کا	اور جو	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں
رات اور دن کے بدلنے	اور آسمانوں اور زمین میں	اللہ کی پیدا کی	ہوئی ہر چیز میں	یقیناً		

لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَاضُوا

لَايَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَّقُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	وَرَاضُوا
یقیناً نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے	جو ڈرتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اور راضی ہو گئے
نشانیاں ہیں	ڈرنے والوں کیلئے۔	بے شک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے	اور				

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأْنُوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اطْمَأْنُوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُم	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ
دنیا کی زندگی پر	اور	مطمئن ہو گئے	اس پر	اور	وہ جو کہ	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل ہیں

دنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَا اُوْهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَا اُوْهُمْ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ	دوزخ ہے	بدلہ اس کا	کہ تھے وہ	کما کی کرتے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے

ان لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے جو بدلا ہے ان کی کما کی کا۔ البتہ جو لوگ ایمان لاتے

وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاٰيٰتِنَا ۝۹ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ

وَعَمِلُوا	الصَّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ
اور	عمل کیے	اچھے	ہدایت دے گا ان کو	ان کا رب	ان کے ایمان کے سبب	بہتی ہیں

ان کے نیچے

اور درست عمل کرتے ہیں انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے ذریعے راہ دکھائے گا نعمت بھرے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ۝۹ دَعُوْهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنَّتِ	النَّعِيْمِ	دَعُوْهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ
نہریں	باغوں میں	نعمتوں والے	ان کی دعا	اس میں	پاک ہے تو

باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کی دعا اور حمد ”اے اللہ تو پاک ہے“ ہو گی

اللّٰهُمَّ وَتَجِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝۱۰ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ اَنْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللّٰهُمَّ	وَ	تَجِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	آخِرُ	دَعْوَاهُمْ	اَنْ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اے اللہ	اور	ان کا تحفہ	اس میں	سلام ہے	اور	آخری	ان کی دعا	یہ کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اور وہاں ان کی باہمی دعا ”سلامتی“ ہو اور ان کی آخری دعا ”تعریف اللہ کیلئے جو سارے جہاں کا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

رَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَلَوْ	يُعَجِّلُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
جو پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	اور اگر	جلدی کرے	اللہ	لوگوں کے لیے	برائی	ان کا جلدی چاہنا	بھلائی کو

رب ہے " ہو کی۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی پہنچا دیتا جیسا کہ وہ بھلائی پہنچنے میں جلدی کرتے ہیں

لَقَضَىٰ إِلَيْهِمْ أَجَلَهُمْ ۖ فَذَرُوا الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا

لَقَضَىٰ	إِلَيْهِمْ	أَجَلَهُمْ	فَذَرُوا	الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا
تو پوری ہو جاتی	ان کی طرف	ان کی مدت	پھر چھوڑتے ہیں ہم	ان کو	جو نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

تو ان کی مدت ان کی طرف ضرور پوری ہو چکی ہوتی تو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جو ہمارے حضور پیش ہونے کی امید نہیں

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ

فِي طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	إِذَا	مَسَّ	الْإِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنبِهِ
ان کی سرکشی میں	بھٹکا کریں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	تو پکارتا ہے ہم کو	لئے

رکھتے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لیئے یا بیٹھے یا

أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَانُ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ

أَوْ قَاعِدًا	أَوْ قَائِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهُ	كَانُ	لَمْ يَدْعُنَا	إِلَىٰ
اور بیٹھے	اور کھڑے	پھر جب	ہم دور کر دیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف چل دیتا ہے	گویا کہ	نہ پکارا تھا اس نے ہم کو	طرف

کھڑے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ چل پڑتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مِّسَّهُ ۖ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ

ضُرٍّ	مِّسَّهُ	كَذَلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِينَ	مَا كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ
تکلیف کی	جو پہنچی تھی اسے	اسی طرح	زیست دے گئے	زیادتی کرنے والوں کیلئے	جو تھے وہ	عمل کرتے	اور	بیشک

پکارا ہی نہ تھا اسی طرح ان کے عمل خوشنما بنا دیئے گئے جو وہ کرتے تھے حد سے بڑھنے والوں کیلئے۔ اور بیشک

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكَ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَ	جَاءَهُمْ	رَسُولُهُمْ
ہم نے ہلاک کیں	کئی قومیں	تم سے پہلے	جب کہ	انہوں نے ظلم کیا	اور	آئے ان کے پاس	ان کے رسول
ہم نے تم سے پہلی قومیں ہلاک فرما دیں جب وہ حد سے بڑھے اور ان کے رسول ان کے							

بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنَاتِ	وَ	مَا كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
روشن دلائل لے کر	اور	نہیں تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	قوم
پاس روشن دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے ہم مجرموں کو یوں ہی						

الْمُجْرِمِينَ ۚ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِينَ	ثُمَّ	جَعَلْنَاكُمْ	خَلِيفَ	فِي الْأَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ
مجرموں کو	پھر	بنایا ہم نے تم کو	جانشین	زمین میں	ان کے بعد
بدلہ دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین کیا					

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۚ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ لَقَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	إِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	لَقَالَ
تاکہ دیکھیں ہم	کیسے	عمل کرتے ہو تم	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہا
کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہمیں									

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ۚ أَنْتَ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ

الَّذِينَ	لَا يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	أَنْتَ	بِقُرْآنٍ	غَيْرِ	هَذَا	أَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ
ان لوگوں نے جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	لے آؤ	کوئی قرآن	سوا	اس کے	یا	بدل دو اس کو	فرماؤ
ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں اس کے علاوہ کوئی قرآن لے آؤ یا اسے بدل دو فرما دیجئے مجھے زیب نہیں دیتا									

مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي ۚ إِنَّ اتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ

مَا يَكُونُ	لِي	أَنْ	أَبَدِّلَهُ	مِنْ تِلْقَائِي	نَفْسِي	إِنَّ	أَتَّبِعُ	إِلَّا مَا	يُوحَىٰ
نہیں ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدلوں میں اس کو	اپنی طرف سے	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر جو	وحی کی جاتی ہے	

کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے

إِلَىٰ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ

إِلَىٰ	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	عَصَيْتُ	رَبِّي	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قُلْ
میری طرف	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے سے	فرماؤ

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ فرما دیجئے

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ

لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	تَلَوْتُهُ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	أَدْرَاكُمْ	بِهِ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں اسکو	تم پر	اور نہ	خبردار کراتا تم کو	یہ قرآن	تو بیشک	میں ٹھہرا ہوں	تم میں

اگر اللہ چاہتا تو میں تمہیں یہ نہ سناتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا کہ میں تو اس سے پہلے تمہارے درمیان

عُمَرَا مِّنْ قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

عُمَرَا	مِّنْ قَبْلِهِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ
ایک عمر	اس سے پہلے	کیا نہیں	سمجھتے تم	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

ایک عمر بسر کر چکا ہوں تو کیا تم مجھو گے نہیں؟ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُونَ

كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِآيَاتِهِ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُونَ	وَيَعْبُدُونَ
جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے	مجرم	اور	پوجتے ہیں

باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک جرم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ اور اللہ کے سوا

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ

مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مَا لَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ	وَيَقُولُونَ	هَؤُلَاءِ
سوا	اللہ کے	اس کو جو نہیں	نقصان دیتا ان کو	اور	نہ	نفع دیتا ان کو	اور

وہ ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے

شُفَعَاءُ وَنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ

شُفَعَاؤُنَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	قُلْ	أَتُنَبِّئُونَ	اللّٰهَ	بِمَا لَا	يَعْلَمُ	فِي السَّمَوَاتِ
سفارشی ہیں ہمارے	پاس	اللہ کے	فرمادو	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	اسکی جو نہیں	جانتا	آسمانوں میں

سفارشی ہیں اللہ کے پاس آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ہے وہ

وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۱۸ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَلَا	فِي الْأَرْضِ	سُبْحَنَهُ	وَتَعَالَى	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	وَمَا	كَانَ	النَّاسُ
اور	زمین میں	پاک ہے وہ	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	اور	نہیں	تھے لوگ

پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے جنہیں وہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ اور سب لوگ ایک ہی امت تھے

إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۱۹ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

إِلَّا	أُمَّةً	وَاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوا	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَبِّكَ
مگر	امت	ایک	پھر اختلاف کیا	اور	اگر	نہ ہوتا	فیصلہ جو پہلے گذرا

پھر مختلف ہوئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو یہیں ان کے

لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۱۹ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

لَقَضَىٰ	بَيْنَهُمْ	فِيمَا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَيَقُولُونَ	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ
توفیق دیا جاتا	ان کے درمیان	اس میں کہ	تھے اس میں	اختلاف کرتے	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر

کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں

آيَةُ مَنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا ۚ إِنِّي مَعَكُمْ

آيَةُ	مَنْ رَبِّهِ	فَقُلْ	إِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلَّهِ	فَانْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	پھر فرماؤ	سوا اس کے نہیں	غیب	اللہ کے پاس ہے	پس انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

اُتری اے محبوبِ یونسؑ فرما دیجئے غیب تو اللہ کیلئے ہے اب انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مَنْ الْمُنتَظِرِينَ ۚ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ

مَنْ الْمُنتَظِرِينَ	وَ	إِذَا	أَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ
انتظار کرنے والوں میں ہوں	اور	جب	چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	تکلیف کے بعد

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو رحمت کا مزا

مَسْتَهُمْ إِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۖ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا

مَسْتَهُمْ	إِذَا لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِي آيَاتِنَا	قُلِ	اللَّهُ	أَسْرَعُ	مَكْرًا	إِنَّ رُسُلَنَا
جوان کو پہنچی	تو ناگہاں وہ	تدبیر کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں	فرماؤ	اللہ	سب سے جلد	خفیہ تدبیر والا ہے	ہمارے بھیجے ہوئے

چکھاتے ہیں تو وہ ہماری نشانیوں میں چال بازیوں کرنے لگتے ہیں فرما دیجئے اللہ کی خفیہ تدبیر بہت تیز ہے بے شک ہمارے فرشتے

يَكْتُبُونَ مَا تَكْمُرُونَ ۚ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ

يَكْتُبُونَ	مَا تَكْمُرُونَ	هُوَ	الَّذِي	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
لکھتے ہیں	جو کچھ وہ تدبیر کرتے ہیں	وہ	وہ ہے	جو تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں	اور سمندر میں

تمہاری چالوں کو لکھ رہے ہیں۔ وہی ہے تمہیں خشکی اور سمندر میں پھراتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں

حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِّ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا

حَتَّىٰ	إِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلِّ	وَجَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيحٍ	طَيِّبَةٍ	وَفَرِحُوا
یہاں تک کہ	جب	ہوتے ہو تم	کشتی میں	اور وہ چلتی ہیں	ان کو لے کر	ساتھ ہوائے	نرم	اور خوش ہوئے وہ

میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو خوشگوار ہوا کے ساتھ لئے پھرتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

بِهَاجَا۟ تَهَا۟رِي۟حٍ عَاصِفٍ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَآ	جَآءَتْهَا	رِيۡحٌ	عَاصِفٌ	وَ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ	مَكَانٍ
اس سے	کہ آئی ان کے پاس	ہوا	تند و تیز	اور	آئی ان کے پاس	موج	ہر ایک	جگہ سے

کہ انہیں تند ہوا آتی ہے اور لوگوں پر ہر جگہ سے لہریں آتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ

وَقَالُوا أَنَّهُمْ أَحْيَيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ؕ لَئِنْ

وَقَالُوا	أَنَّهُمْ	أَحْيَيطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ الدِّينَ	لَئِنْ
اور	خیال کیا انہوں نے	کہ بیشک انکو	گھیرا گیا ہے	ساتھ اسکے	تو پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرنا والے	اسکے لیے دین

وہ گھر گئے ہیں وہ اللہ کی زندگی کو اس کیلئے خالص کر کے پکارتے ہیں

أَنجِي۟نَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُو۟نَنَّ مِنَ الشَّاكِرِي۟نَ ۖ فَلَمَّا أَنۊجَاهُمْ إِذَا

أَنجِي۟نَا	مِنْ هَٰذِهِ	لَنَكُو۟نَنَّ	مِنَ الشَّاكِرِي۟نَ	فَلَمَّا	أَنۊجَاهُمْ	إِذَا
نجات دے ہم کو	اس سے	تو ہوں گے ہم	شکر گزاروں میں سے	پھر جب	نجات دی ان کو	جبھی

”اگر تو نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہوں گے۔“ پھر اللہ نے جب انہیں بچا لیا تو فوراً

هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنۡبَاغِي۟كُمْ

هُمۡ	يَبۡغُوۡنَ	فِي الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يَأْتِيهَا	النَّاسُ	إِنۡبَا	بِغِي۟كُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق کے	اے	لوگو	سوائے اسکے نہیں کہ	تمہاری سرکشی

وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں اے لوگو! تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں پر (نقصان) ہے

عَلَىٰٓ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمۡ

عَلَىٰ	أَنْفُسِكُمْ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمۡ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	پھر	ہماری طرف سے	تمہارا لوٹنا	پھر بتائیے ہم تم کو

دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ اٹھا لو پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے اس وقت

بَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ

بَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	كَمَاءٍ	أَنْزَلْنَاهُ
جو کچھ	تم	کیا کرتے تھے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہادت	زندگی	دنیا کی	پانی کی طرح ہے	اتارا ہم نے اس کو

ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ حیات دنیا کی مثال اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ط

مِنَ السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ	الْأَرْضِ	مِمَّا	يَأْكُلُ	النَّاسُ	وَالْأَنْعَامُ
آسمان سے	پھری گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	اس سے جو	کھاتے ہیں	لوگ	اور چوپائے

سے اتارا تو اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی نکلی جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّيْنَتْ وَظَنَ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ

حَتَّىٰ	إِذَا	أَخَذَتِ	الْأَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ	اتَّيْنَتْ	وَظَنَ	أَهْلُهَا	أَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	لے لی	زمین نے	اپنی رونق	اور خوبصورت ہو گئی	اور	خیال کیا	اسکے مالکوں نے	کہ وہ

یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا حسن لے لیا اور وہ آراستہ ہو گئی اور اس کے مالکوں نے سمجھا کہ ہم نے

قَدَرُونَا عَلَيْهَا لَا نَبْهَتُهُمْ أَمْرًا لَّيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

قَدَرُونَا	عَلَيْهَا	لَا	نَبْهَتُهُمْ	أَمْرًا	لَّيْلًا	أَوْ	نَهَارًا	فَجَعَلْنَاهَا	حَصِيدًا
قادر ہیں	اس پر	آیا اس کے پاس	ہمارا حکم	رات میں	یاد میں	پھر بنایا ہم نے اس کو	کٹا ہوا	اس پر قدرت پالی تو رات یا دن کے وقت اس پر اچانک ہمارا حکم (عذاب) آ پڑا تو ہم نے اسے کٹا ہوا (ڈھیر)	

كَانَ لَمْ تَغْنِ بِالْأَمْسِ ط كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

كَانَ	لَمْ تَغْنِ	بِالْأَمْسِ	كَذَلِكَ	نُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہیں آباد تھی	کل	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	واسطے اس قوم کے جو

بنا دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں فکر کرنے والوں کے لیے ہم اسی طرح آیتیں کھول

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

يَتَفَكَّرُونَ	و	اللَّهُ	يَدْعُو	إِلَى	دَارِ السَّلَامِ	و	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ
سوچتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	سلامتی کے گھر کی	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے

کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے چاہے

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٤﴾ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ

إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	الْحُسْنَىٰ	و	زِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کی	واسطے ان کے جنہوں نے	نیکی کی	بھلائی ہے	اور	زیادہ بھی

سیدھی راہ چلاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیک رویہ رکھا ان کی بھلائی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

و	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوهَهُمْ	قَتَرٌ	و	لَا	ذِلَّةٌ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	هُم
اور	نہ	ڈھانچے گی	انکے چہروں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	جنت والے ہیں	وہ

اور اس سے بھی زائد اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے اور نہ ذلت یہی لوگ جنت والے ہیں وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ عَسِيَّةٍ

فِيهَا	خَالِدُونَ	و	الَّذِينَ	كَسَبُوا	السَّيِّئَاتِ	جَزَاءُ	عَسِيَّةٍ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ جنہوں نے	کما کی	برائیاں	بدلہ	برائی کا

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ برائیاں کما تے ہیں تو برائی کا بدلہ اسی کی

بِشَلِّهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَأَنَّمَا

بِشَلِّهَا	و	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللَّهِ	مِنْ عَاصِمٍ	كَأَنَّمَا
اسی کی مثل ہے	اور	ڈھانچے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	گویا کہ

مانند ہو گا اور ان پر ذلت چھا جائے گی انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا وہ یوں

أَغْشَيْتُ وُجُوهَهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

أَغْشَيْتُ	وُجُوهَهُمْ	قِطْعًا	مِّنَ اللَّيْلِ	مُظْلِمًا	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
ڈھانپے گئے ہیں	ان کے چہرے	ایک ٹکڑے	رات کے	اندھیری سے	یہ لوگ ہیں	ساتھی

ہوں گے گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ ٹکڑے ڈال دیئے گئے ہیں وہ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	فرمائیں گے ہم

آگ والے لوگ ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے

لِّلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِّلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَكَانَكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَاءُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَقَالَ
ان کو جنہوں نے	شرک کیا	تمہروا اپنی جگہ پر	تم	اور	تمہارے شریک	پھرا لگ کر دیئے ہم	ان کو	اور کہیں گے

جو اللہ کے شریک بناتے ہیں کہیں گے تمہروا اپنی جگہ تم اور تمہارے بنائے ہوئے شریک پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیں

شُرَكَاءُ وَهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَاتِعِبُونَ ﴿٢٥﴾ فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شُرَكَاءُ وَهُمْ	مَا	كُنْتُمْ	إِلَّا نَاتِعِبُونَ	فَكَفَى	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریک	نہیں	تھے تم	خاص ہماری ہی عبادت کرتے	پھر کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے

گے اور ان کے شریک کہیں گے ہماری عبادت تو تم نہیں کیا کرتے تھے۔ پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے

وَبَيْنَكُمْ أَنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِلِينَ ﴿٢٦﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ

وَبَيْنَكُمْ	أَنْ كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغْفِلِينَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور تمہارے درمیان	بیشک تھے ہم	تمہاری پوجا سے	یقیناً بے خبر	اس جگہ	جان لے گا	ہر ایک	آدی

کہ بے شک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص جانچ لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا تھا

مَا أَسْلَفْتُ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا

مَا	أَسْلَفْتُ	و	رُدُّوا	إِلَى اللَّهِ	مَوْلَاهُمُ	الْحَقِّ	و	صَلَّ	عَنْهُمْ	مَا
جو کچھ	آگے بھیجا کرنے	اور	پھیرے جائیگے	اللہ کی طرف	جو ان کا مولیٰ ہے	سچا	اور	بھول جائے گا	ان سے	جو
اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے اور کم ہو جائے گا ان سے وہ سب کچھ جو										

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَقَمَّنْ

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	قُلْ	مَنْ	يَرْزُقُكُم	مِّنَ السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	أَقَمَّنْ
تھے وہ	بھوٹ باندھتے	فرمائیے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان	اور زمین سے	یا کون
وہ بہتان باندھتے تھے۔ فرما دیجئے تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے یا کون							

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَمْلِكُ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَمَنْ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ
مالک ہے	کانوں کا	اور آنکھوں کا	اور کون	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور نکالتا ہے
مالک ہے کان اور آنکھوں کا کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے							

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ

الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ	وَمَنْ	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ	فَسَيَقُولُونَ	اللَّهُ	فَقُلْ
مردہ کو	زندہ سے	اور کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تو کہیں گے	اللہ	پھر فرما دیجئے
مردہ کو زندہ سے اور کون تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔ تو تب کہیں گے کہ اللہ تو فرما دو تو کیوں نہیں							

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ قَدْ لَكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا

أَفَلَا تَتَّقُونَ	قَدْ لَكُمْ	اللَّهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	إِلَّا
تم کیوں نہیں ڈرتے	پھر یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر نہیں ہے	بعد	حق کے	مگر
(اللہ سے) ڈرتے۔ تو یہ اللہ ہے تمہارا سچا رب پھر حق کے بعد کیا ہے مگر								

الضَّلَّٰلُ ۖ فَاَنۡتِ تَصْرَفُوۡنَ ۝۲۲ كَذٰلِكَ حَقَّتْ لِرَبِّكَ

الضَّلَّ	فَاَنۡتِ	تَصْرَفُوۡنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	لِرَبِّكَ
گمراہی	پھر کہاں	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	حق ہو گئی	آپ کے رب کی

گمراہی پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔ اس طرح آپ کے رب کی بات نافرمانوں کے بارے میں سچ ہو گئی ہے

عَلِیۡۤالَّذِیۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنۡتَہُمْ لَا یُؤْمِنُوۡنَ ۝۲۳ قُلْ هَلْ مِنْۢ شُرَکَآءِ بِکُمْ مَّنۡ

عَلِ الَّذِينَ فَسَقُوا	أَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَائِكُمْ	مَنْ
فاسقوں پر	بیشک وہ	نہیں	ایمان لائینگے	فرمادو	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	کوئی ہے جو

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ فرما دیجئے کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے

یَبۡدَءُۤالۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ ط قُلِ اللّٰہُ یَبۡدَءُۤالۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ فَاَنۡتِ

یَبۡدَءُۤالۡخَلۡقَ	ثُمَّ	یُعِیۡدُہٗ	قُلِ	اللّٰہُ	یَبۡدَءُۤالۡخَلۡقَ	ثُمَّ	یُعِیۡدُہٗ	فَاَنۡتِ
پہلی بار بنائے	پھر	لوٹائے اس کو	فرماؤ	اللہ	پہلی بار بناتا ہے	مخلوق	پھر	لوٹائے گا اس کو

جو پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے؟ فرما دیجئے اللہ ہی پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہرائے گا پھر تم

تُوفَکُوۡنَ ۝۲۴ قُلْ هَلْ مِنْۢ شُرَکَآءِ بِکُمْ مَّنۡ یَّہۡدِیۡۤ اِلَیۡ الْحَقِّ ط قُلِ

تُوفَکُوۡنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَکَآءِکُمْ	مَّنۡ یَّهۡدِیۡ	اِلَی	الْحَقِّ	قُلِ
پھیرے جاتے ہو	فرماؤ	کیا	کوئی ہے	تمہارے شریکوں سے	جو راہ نمائی کرے	طرف	حق کی	فرماؤ

کدھرا لٹے جا رہے ہو؟۔ آپ فرمائیے کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکتا ہو؟ فرما دیجئے

اللّٰہُ یَّہۡدِیۡۤ لِّلْحَقِّ ط اَفَمَنۡ یَّہۡدِیۡۤ اِلَیۡ الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُّتَّبَعَ

اللّٰہُ	یَّہۡدِیۡۤ	لِّلْحَقِّ	اَفَمَنۡ	یَّہۡدِیۡۤ	اِلَیۡ الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	یُّتَّبَعَ
اللہ	راہنمائی کرتا ہے	حق کی	کیا پھر جو کوئی	راہنمائی کرے	حق کی	زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	پیروی کیا جائے

اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہ عبادت کے زیادہ لائق ہے

أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يُّهْدَىٰ فَسَالَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٢٥﴾

أَمَّنْ	لَا	يَهْدِي	إِلَّا	أَنْ	يُّهْدَىٰ	فَسَالَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُونَ
یادہ جو	نہیں	راہ پاسکتا	مگر	یہ کہ	راہ دکھایا جائے	پھر کیا ہے تم کو	کیسے	فیصلے کرتے ہو

یا وہ جو خود ہی راہ نہ پاسکے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے؟ تو کیا ہوا کہ ہمیں تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

وَمَا	يَتَّبِعُ	أَكْثَرُهُمْ	إِلَّا	ظَنًّا	إِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ الْحَقِّ	شَيْئًا
اور	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کام آتا	حق سے	کچھ بھی

اور ان کے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں بے شک گمان حق سے بے نیاز نہیں کر سکتا

إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمْ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٦﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ

إِنَّ	اللَّهَ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	وَمَا	كَانَ	هَذَا	الْقُرْآنُ	أَنْ	يُفْتَرَىٰ
بیشک	اللہ	جانتے والا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ بنایا جائے

یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے سوا بنالے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ

مِنْ دُونِ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِیْقَ	الَّذِیْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِیْلَ
سوائے	اللہ کے	اور	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے

ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اس میں کچھ

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ

الْكِتَابِ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	اس میں	کہ رب	جہانوں سے ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	کہ اس کو بنایا ہے	فرماؤ

شک نہیں یہ تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے بنالیا ہے فرما دیجئے

فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

فَاتُوا	بِسُورَةٍ	مِّثْلِهِ	وَ	ادْعُوا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهِ	إِنْ
پھر لاؤ	ایک سورۃ	اس جیسی	اور	بلاؤ	جس کو تم بلا سکتے ہو	سوائے	اللہ کے	اگر

تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جو مل سکیں سب کو بلاؤ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِآلَمِ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَبَّآيَا تِهِمْ

كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِآلَمِ	يُحِيطُوا	بِعِلْمِهِ	وَلَبَّآ	يَا تِهِمْ
ہوتم	سچے	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	جس پر	قابو نہیں پایا	جس کے علم پر	اور	ابھی نہ آئی ان کے پاس

اگر تم سچے ہو۔ نہیں انہوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا ہے جس کے علم پر وہ حاوی نہیں ہو سکے اور جس کا نتیجہ

تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَأْوِيلُهُ	كَذَلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اس کی تاویل	اس طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	پھر دیکھ	کیسا	ہوا

ابھی ان کے پاس نہیں آیا اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يُؤْمِنُ	بِهِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ لَا يُؤْمِنُ
انجام	ظالموں کا	اور	بعض ان سے	ایمان لائے	اس پر	اور

ظالموں کا انجام کیا ہوا۔ اور ان میں کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ اس پر ایمان نہیں رکھتے

بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ

بِهِ	وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِينَ	وَإِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقُلْ	لِي	عَمَلٌ
اس پر	اور تمہارا رب	خوب جانتا ہے	فسادیوں کو	اور اگر	وہ آپ کو جھٹلا میں	تو فرمائیے	میرے لیے	میرے عمل

اور اگر وہ آپ کو جھٹلا میں تو آپ فرما دیجئے میرے لئے

وَلَكُمْ عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا

وَلَكُمْ	عَلَيْكُمْ	أَنْتُمْ	بَرِيئُونَ	مِمَّا	أَعْمَلُ	وَأَنَا	بَرِيءٌ	مِمَّا
اور تمہارے لیے	تمہارے عمل	تم	بیزار ہو	اس سے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور میں	بیزار ہوں	اس سے جو

تَعْمَلُونَ ۴۱ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَبِعُونَ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

تَعْمَلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَبِعُونَ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
تم عمل کرتے ہو	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو	کان رکھتا ہے	تمہاری طرف	کیا پھر تم	سنا سکتے ہو	بہرے کو

وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۴۲ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّظُنُّ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

وَلَوْ كَانُوا	لَا	يَعْقِلُونَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّظُنُّ	إِلَيْكَ	أَفَأَنْتَ	تَهْدِي
اگرچہ ہوں وہ	نہ	سمجھ سکتے	اور بعض ان سے	وہ ہے جو	دیکھتا ہے	تمہاری طرف	کیا پھر تم	راہ دکھاؤ گے

الْعُمَى وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ۴۳ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

الْعُمَى	وَلَوْ كَانُوا	لَا	يُبْصِرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْئًا
اندھے کو	اگرچہ ہوں وہ	نہ	دیکھ سکتے	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	لوگوں پر	کچھ بھی

وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۴۴ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَانُ لَمْ

وَلَكِنَّ	النَّاسَ	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	كَانُ	لَمْ
اور لیکن	لوگ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے ہیں	اور جس دن	ہم ان کو اکٹھا کریں گے	گویا کہ	وہ نہیں

خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا

يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوا	إِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُونَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن سے	پہچانتے ہو گئے	آپس میں	بیشک	گھانا اٹھایا

تو انہیں یوں لگے گا کہ وہ دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے اور وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے بے شک

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاللَّهُ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٣٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَاللَّهُ	وَمَا	كَانُوا	مُهْتَدِينَ	وَ	إِمَّا	نُرِيَنَّكَ
انہوں نے جنہوں نے	جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت والے	اور	اگر

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور جو راہ ہدایت پر نہ تھے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ

بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ	فَالِإِنَّا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللَّهُ
بعض	اس عذاب کا	جو ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں	یا ہم تجھے بلا لیں	پھر ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	اللہ

جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں ایک حصہ دکھا دیں یا ہم تمہیں اپنے پاس بلا لیں تو ان کی واپسی ہماری طرف ہی ہوگی

شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ

شَهِيدٌ	عَلَىٰ مَا	يَفْعَلُونَ	وَ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	رَّسُولٌ	فَإِذَا	جَاءَ
گواہ ہے	اس پر جو وہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر ایک	امت کے	ایک رسول ہے	پھر جب	آئے گا

پھر اللہ اس کا گواہ ہوگا جو وہ کرتے ہیں۔ اور ہر امت کیلئے رسول ہے تو جب ان کا رسول آ جاتا ہے

رَّسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ

رَّسُولُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	وَ	يَقُولُونَ
ان کا رسول	توفیلہ ہو جایگا	انکے درمیان	انصاف سے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے	اور	کہتے ہیں

تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَا	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم	سچے	فرماؤ	نہیں	مالک میں	اپنی جان کا
کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے میں اپنی جان کے									

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا اِلَّا مَآ شَاءَ اللّٰهُ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۖ اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَلَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَاءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَاءَ	اَجَلُهُمْ
نقصان	اور نہ	نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	ہر ایک	امت کے	ایک مدت ہے	جب	آجاتی ہے	ان کی مدت
نقصان اور نفع کا (ذاتی) اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے												

فَلَا يَسْتَاخِرُوْنَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ

فَلَا يَسْتَاخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَلَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَاَيْتُمْ	اِنْ
تو نہیں پیچھے رہتے	ایک گھڑی	اور	آگے بڑھتے ہیں	فرما دیجئے	بھلا بتاؤ	اگر
جب ان پر مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے نہیں نہ آگے بڑھیں۔ فرما دیجئے بھلا بتاؤ تو اگر						

اَنْتُمْ عَذَابُهُ بَيٰٓآتًا اَوْ نَهَارًا ۚ مَا ذٰلِكَ اِلَّا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

اَنْتُمْ	عَذَابُهُ	بَيٰٓآتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَا ذٰلِكَ	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ
آئے تمہارے پاس	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	تو کیا	جلدی ہے	اس کی	بجرموں کو
اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن کو تو اس میں وہ کون سی چیز ہے کہ مجرموں کو جس کی جلدی ہے۔								

اَنْتُمْ اِذَا مَا وَقَعَ اَمْنُكُمْ بِهِ ۖ اَلَنْ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۴۱﴾

اَنْتُمْ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اَمْنُكُمْ	بِهِ	اَلَنْ	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهِ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا پھر	جب	کہ واقع ہو جائیگا	ایمان لاؤ گے تم	اسکے ساتھ	کیا اب	اور بیشک	تھے تم	اس کی	جلدی کرتے
پھر کیا جب عذاب آ ہی جائیگا تو پھر تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب؟ حالانکہ تم تو اسے جلدی مانگتے تھے۔									

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا

ثُمَّ قِيلَ	لِلَّذِينَ	ظَلَمُوا	ذُوقُوا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	إِلَّا
پھر کہا جائیگا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چکھو	عذاب	ہمیشہ کا	نہیں	بدلتے جاؤ گے تم	مگر
پھر ظالموں سے کہا جائے گا بیشکی کے عذاب کا مزا چکھو کیا تم اپنی کمائی کے								

بَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَبِشُّونَكَ أَهْلُ قُلُوبٍ وَإِي وَرَبِّي

بَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ	وَيَسْتَبِشُّونَكَ	أَهْلُ	قُلُوبٍ	وَإِي	وَرَبِّي
جو کچھ	تم کمائی کرتے تھے	اور پوچھتے ہیں تم سے	کیا حق ہے	وہ	فرمادیں	ہاں میرے رب کی قسم
سوا بھی کوئی بدلہ پاسکتے تھے؟ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا واقعی وہ حق ہے؟ فرمادیجئے ہاں میرے رب کی قسم						

إِنَّهُ لَحَقُّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

إِنَّهُ	لَحَقُّ	وَمَا	أَنْتُمْ	بِمُعْجِزِينَ	وَلَوْ	أَنَّ	لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	حق ہے	اور	نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور	اگر	بیشک	ہو ہر ایک
یقیناً وہ ضرور حق ہے اور تم (میرے رب کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر ہر ظلم کرنے والے شخص کی ملکیت میں زمین کی ہر									

مَا فِي الْأَرْضِ لَا فُتِدَتْ بِهِ ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ تَبَارَأُوا الْعَذَابَ ۚ

مَا	فِي الْأَرْضِ	لَا فُتِدَتْ	بِهِ	وَأَسْرُوا	النَّدَامَةَ	تَبَارَأُوا	الْعَذَابَ
جو کچھ	زمین میں ہے	تو ضرور فدیہ دے	اسکے ساتھ	اور	چھپائیں گے	ندامت کو	جب کہ دیکھیں گے عذاب
چیز ہوئی تو وہ ضرور اسے اپنی جان چھڑانے کے بدلہ میں دیتا اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو (اپنے دل میں) پشیمانی کو چھپائیں							

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ إِلَّا إِنَّ اللَّهَ مَا

وَقُضِيَ	بَيْنَهُم	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	إِلَّا	إِنَّ اللَّهَ	مَا
اور فیصلہ کیا جائیگا	ان کے درمیان	انصاف سے	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیگے	سن لو	بیشک	اللہ ہی کہے جو کچھ
گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سن لو بے شک اللہ								

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِلَّا اِنْ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	اِلَّا	اِنْ	وَعَدَ	اللّٰهُ	حَقًّا	وَ	لٰكِنْ	اَكْثَرُهُمْ
آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	خبردار	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	لیکن	اکثر ان کے

ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سن لو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۵ هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۵۶ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	هُوَ	يُحْيِي	وَ	يُمِيتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
نہیں	جانتے	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو

اکثر کو خبر نہیں۔ وہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے

قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۝

قَدْ	جَاءَكُمْ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَبِّكُمْ	وَ	شِفَاءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ
بیشک	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	اور	شفا	اس کیلئے جو	دلوں میں ہے

پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے جو شفا ہے اس کے لیے جو دلوں میں ہے

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۷ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ

وَ	هُدًى	وَرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهِ
اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مومنوں کے	فرماؤ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	اسکی رحمت کے

اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ فرمادیجئے اللہ ہی کے فضل (قرآن) اور اسکی رحمت (نبی رحمت پیغمبر) سے (خوش ہو) تو (لوگوں کو)

فَبِذٰلِكَ فُلِّفَرَحُوْا ۚ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۵۸ قُلْ اَسْأَلُكُمْ مَّا

فَبِذٰلِكَ	فُلِّفَرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	قُلْ	اَسْأَلُكُمْ	مَّا
پھر اسکے ساتھ	وہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے	جو وہ جمع کرتے ہیں	کہہ	بھلا بتاؤ	جو

چاہیے کہ اسی (قرآن اور رسول رحمت پیغمبر ملنے) پر خوش ہوں یہ اس (دنیاوی مال) سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔ فرمائیے ذرا بتاؤ تو

أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۖ قُلْ اللَّهُ

أَنْزَلَ	اللَّهُ	لَكُمْ	مِنْ رِزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِنْهُ	حَرَامًا	وَ	حَلَالًا	قُلْ	اللَّهُ
اتارا	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق	پھر بنایا تم نے	اس سے	حرام	اور	حلال	فرماؤ	کیا اللہ نے

سہی اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا تو کچھ تم نے اس میں سے حرام کر لیا اور کچھ حلال فرمائیے کیا تمہیں

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

أَذِنَ	لَكُمْ	أَمْ	عَلَى	اللَّهُ	تَفْتَرُونَ	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ
اجازت دی	تم کو	یا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	باندھتے ہیں

اللہ نے (اس کی) اجازت دی یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جسوں نے

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِن

عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	إِنَّ اللَّهَ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلَٰكِن
اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن	بیشک اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن	

اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھا کہ (قیامت کے دن بے شک اللہ لوگوں پر فضل (دکرم) فرمانے والا ہے لیکن ان کے

أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ

أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَ	مَا	تَكُونُ	فِي شَأْنٍ	وَ	مَا	تَتْلُوا	مِنْهُ	مِنْ قُرْآنٍ
اکثر ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتے آپ	کسی حالت میں	اور	نہیں	پڑھتے آپ	اس سے	قرآن کچھ حصہ

اکثر لوگ شکر گزار نہیں۔ (اے حبیب کبریا ﷺ) اور آپ جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن

وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

وَلَا	تَعْمَلُونَ	مِنْ	عَمَلٍ	إِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُودًا	إِذْ
اور	نہیں	عمل کرتے تم	کوئی	مگر	ہوتے ہیں ہم	آپ پر	گواہ	جبکہ

میں سے کچھ تلاوت کرتے ہو یا کوئی اور کام کرتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں

تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ

تُفِيضُونَ	فِيهِ	وَ	مَا	يَعْزُبُ	عَنْ رَبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ	فِي الْأَرْضِ
بٹھ کرتے ہو تم	اس میں	اور	نہیں	چھپتی	تیرے رب سے	کوئی چیز	برابر ایک ذرہ کے	زمین میں
اور تمہارے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں زمین میں نہ آسمان میں								

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ

وَلَا	فِي السَّمَاءِ	وَ	لَا	أَصْغَرَ	مِنْ ذَلِكَ	وَ	لَا	أَكْبَرَ	إِلَّا	فِي كِتَابٍ
اور	نہ	آسمان میں	اور	نہ	چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر کتاب میں
اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں جو ایک										

مُبِينٍ ۚ (۶۱) إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ

مُبِينٍ	إِنَّ	أَوْلِيَاءَ اللَّهِ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُونَ
روشن ہے	سن لو	بیشک	اللہ کے ولی	نہیں ہے خوف	ان کو	اور	نہ	وہ غم کھائے
روشن کتاب میں نہ ہوں۔ خبردار بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔								

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۚ (۶۲) لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	كَانُوا	يَتَّقُونَ	لَهُمُ	الْبُشْرَىٰ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَ
وہ لوگ	جو ایمان لائے	اور	تھے	ڈرتے	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیا کی زندگی میں	اور
وہ جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے۔ ان کیلئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور								

فِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۚ (۶۳)

فِي الْآخِرَةِ	لَا تَبْدِيلَ	لِكَلِمَاتِ اللَّهِ	ذَلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ
آخرت میں	نہیں ہے تبدیلی	اللہ کی باتوں میں	یہی ہے	وہ	کامیابی	بڑی
آخرت میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوا کرتی یہی بڑی کامیابی ہے۔						

وَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۖ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

و	لَا	يَحْزُنُكَ	قَوْلُهُمْ	إِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلَّهِ	جَمِيعًا	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
اور	نہ	غم میں ڈالے آپ کو	ان کی بات	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا

اے حبیبِ پیغمبر! اور انکی باتیں (کہ آپ رسول نہیں ہیں) آپ کو غم میں نہ ڈالیں بیشک ساری عزت اللہ کیلئے ہے وہی بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ

سن لو	بیشک	اللہ کی کالے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	نہیں پیروی کرتے	وہ جو
<p>سن لو یقیناً سب کا مالک اللہ ہی ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور کس کی پیروی کر رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کے سو</p>										

سن لو یقیناً سب کا مالک اللہ ہی ہے جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اور کس کی پیروی کر رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کے سوا

يَدْعُونَ مَنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

يَدْعُونَ	مَنْ دُونِ اللَّهِ	شُرَكَاءَ	إِنَّ يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا	يَتَّبِعُونَ	إِنْ هُمْ
پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	شریکوں کو	نہیں پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

دوسروں کو شریک بنا کر پکارتے ہیں وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور

إِلَّا يَخْرُصُونَ ۚ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

إِلَّا	يَخْرُصُونَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ
مگر	انکل کرتے ہیں	وہ تو	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم چین پاؤ	اس میں

محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں سکون پاؤ

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٦﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ	قَالُوا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	جو سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنالی ہے

اور روشن دن بنایا ہے شک اس میں سننے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ بولے اللہ نے اپنے لئے

اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے	وہ	بے نیاز ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ زمین میں ہے
اولاد بنائی پاک ہے وہ اس سے اور بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے									

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۖ اَتَقُولُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُولُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی بھی	سند	اس کی	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر وہ بات
اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اس کی کوئی بھی دلیل نہیں کیا اللہ پر وہ کچھ کہتے ہو						

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۖ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْکَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْکَذِبَ
جو	نہیں	جانتے تم	فرمادیں	بیشک	وہ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ
جس کا تمہیں علم نہیں۔ آپ فرمادیجئے جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ کھرتے ہیں								

لَا یُفْلِحُوْنَ ۖ ۞ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنِیْقُهُمْ

لَا یُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِی الدُّنْیَا	ثُمَّ	اِلَیْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُنِیْقُهُمْ
وہ نہیں خلاصی پاتے	سامان ہے	دنیا میں	پھر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	چکھائیگے ہم ان کو
وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ یہ ساز و سامان دنیا ہی میں ہے پھر ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہوگی پھر							

الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا کَانُوْا یُکْفِرُوْنَ ۖ ۞ وَاٰتٰلُ عَلَیْهِمْ نَبَا نُوْحٍ ۖ اِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِیْدَ	بِمَا	کَانُوْا	یُکْفِرُوْنَ	وَاٰتٰلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَا	نُوْحٍ	اِذْ
عذاب	سخت	بدلہ اس کا کہ	جو تھے وہ	کفر کرتے	اور پڑھیں	ان پر	خبر	نوح کی	جب
ان کے کفر کے سبب ہم انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور آپ ان پر نوح علیہ السلام کا قصہ بیان فرمائیے									

قَالَ لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذَكَّرِي بِآيَاتِ اللَّهِ

قَالَ	لِقَوْمِهِ	لِقَوْمٍ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَقَامِي	وَتَذَكَّرِي	بِآيَاتِ	اللَّهِ
کہا اپنے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	اگر	ہے	شاق	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور میرا ڈرانا	آیات	الہی سے

جب انہوں نے اپنے مخاطبین سے فرمایا کہ اے میرے لوگو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا

فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجِئُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللَّهِ	تَوَكَّلْتُ	فَأَجِئُوا	أَمْرَكُمْ	و	شُرَكَاءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	أَمْرُكُمْ
تو اوپر	اللہ کے	بھروسہ کیا میں نے	سوا کٹھا کرو تم	اپنا کام	اور	اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہو	تمہارا کام

تم پر شاق ہو تو میں نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا اب تم سب مل کر اپنی تدبیر پکی کر لو اور اپنے معبودوں کو ملا لو پھر

عَلَيْكُمْ غُمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ۝۴۱ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا

عَلَيْكُمْ	غُمَّةٌ	ثُمَّ	اقْضُوا	إِلَيَّ	و	لَا	تُنْظِرُونِ	فَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا
تم پر	پوشیدہ	پھر	فیصلہ کرو	میری طرف	اور	نہ	مہلت دو مجھ کو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو نہیں

تمہاری تدبیر تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر جو کچھ میرے ساتھ کر سکتے ہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ تو اگر تم روگردانی کرو تو میں تم سے

سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجَرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

سَأَلْتُكُمْ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجَرِي	إِلَّا	عَلَى	اللَّهِ	و	أُمِرْتُ	أَنْ
مانگتا میں تم سے	کوئی	اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

(اپنی نصیحت کا) کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۴۲ فَكَذَّبُوهُ فَجَعَلْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ

أَكُونَنَّ	مِنَ الْمُسْلِمِينَ	فَكَذَّبُوهُ	فَجَعَلْنَاهُ	وَمَنْ	مَّعَهُ	فِي الْفُلْكِ
ہوں میں	مسلمانوں سے	پھر جھٹلایا انہوں نے	پھر نجات دی گئی اسے	اور جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں

مسلمانوں میں سے ہوں۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں اور جو ان کیساتھ کشتی میں تھے

وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ

وَجَعَلْنَاهُمْ	خَلِيفَ	وَأَغْرَقْنَا	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
اور	بنایا ہم نے ان کو	جانشین	اور	غرق کیا ہم نے	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

ان کو نجات دی اور انہیں ہم نے ناسب کیا اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں انکو ہم نے ڈبو دیا تو دیکھ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَذَرِّينَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُتَذَرِّينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ بَعْدِهِ	رُسُلًا	إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
ہوا	انجام	ڈرائے ہوؤں کا	پھر	بھیجے ہم نے	اس کے بعد	کئی رسول	انکی قوموں کی طرف

لو جنہیں خبردار کیا گیا تھا انکا انجام کیسا ہوا۔ پھر اس کے بعد اور رسول ہم نے ان کی قوموں کی طرف بھیجے

فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهَا مِنْ قَبْلُ ۖ

فَجَاءَهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَمَا	كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	بِهَا	كَذَّبُوا بِهَا	مِنْ قَبْلُ
وہ لائے ان کے پاس	روشن دلائل	پھر نہیں	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اس پر	جسے جھٹلا چکے تھے	اس سے پہلے

تو وہ ان کے پاس روشن دلائیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے پہلے جھٹلا چکے تھے

كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٢٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

كَذَلِكَ	نَطْبَعُ	عَلَىٰ	قُلُوبِ	الْمُعْتَدِينَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر کرتے ہیں ہم	اوپر	دل	بجرموں کے	پھر	بھیجا ہم نے	ان کے بعد

ہم یوں ہی حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور

مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا

مُوسَىٰ	وَهَارُونَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ	بِآيَاتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوا	وَكَانُوا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون	اور اسکے سرداروں کی	اپنی نشانیاں دے کر	پھر تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف اپنے نشانیاں دیکر بھیجا پھر انہوں نے تکبر کیا اور

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِينَ	فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	إِنَّ
قوم	مجرم	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک

وہ مجرم قوم بن گئے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے

هَذَا السِّحْرُ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ

هَذَا	السِّحْرُ	مُبِينٌ	قَالَ	مُوسَى	أَتَقُولُونَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَاءَكُمْ
یہ	یقیناً جادو ہے	کھلا ہوا	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	حق کو	جبکہ	آیا تمہارے پاس

یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا حق کے بارے میں تم ایسی بات کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آ گیا کیا یہ

أَسِحْرٌ هَذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا أَجِئْنَا لِنُلْفِتَنَّا عَمَّا

أَسِحْرٌ	هَذَا	وَ لَا	يُفْلِحُ	السَّاحِرُونَ	قَالُوا	أَجِئْنَا	لِنُلْفِتَنَّا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	کامیاب ہوتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آئے تمہارے پاس	تاکہ منحرف کرے اس سے

جادو ہے؟ اور جادو کرنے والے تو (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وہ کہنے لگے (اے موسیٰ علیہ السلام) کیا تم ہمارے پاس اس لئے

وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	آبَاءَنَا	وَ تَكُونُ	لَكُمُ	الْكِبْرِيَاءُ	فِي الْأَرْضِ	وَ مَا
جو پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور	ہو جائے	تم دونوں کی	بڑائی	زمین میں

آئے ہو کہ ہمیں اس چیز سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور زمین میں تم ہی دونوں کیلئے بڑائی رہے

نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوْنِي بِكُلِّ سِحْرِ

نَحْنُ	لَكُمْ	بِمُؤْمِنِينَ	وَ قَالَ	فِرْعَوْنُ	اسْتَوْنِي	بِكُلِّ	سِحْرِ
ہم	تم دونوں کو	ماننے والے	اور	کہا	فرعون نے	لاؤ میرے پاس	ہر ایک

اور ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور فرعون بولا ہر جادوگر علم والے کو میرے

عَلَيْهِمْ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا أَنْتُمْ

عَلَيْهِمْ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا	لَهُمْ	مُوسَى	الْقَوْمَا	مَّا	أَنْتُمْ
جاننے والا	پھر جب	آئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہوتم
پاس لے آؤ۔	پھر جب	جادوگر آئے	ان سے	موسیٰ نے	کہا	پھینکو			

مُلقُونَ ۝ فَلَمَّا آتَوْا قَالُوا لِمُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۝ إِنَّ

مُلقُونَ	فَلَمَّا	آتَوْا	قَالُوا	لِمُوسَى	مَا جِئْتُمْ بِهِ	السِّحْرُ	إِنَّ
ڈالنے والے	پھر جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو کچھ لائے ہو تم یہ	جادو ہے	بیشک
جو تمہیں پھینکنا ہے۔	پھر جب	وہ پھینک چکے	تو موسیٰ نے	فرمایا	جو تم لائے ہو	وہ جادو ہے	

اللَّهُ سَيُبْطِلُهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ

اللَّهُ	سَيُبْطِلُهُ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِينَ	وَيُحَقِّقُ	اللَّهُ
اللہ	جلدی باطل کرے گا اس کو	بیشک	اللہ	نہیں درست کرتا	عمل	فساد کرنے والوں کا	اور	حق کرتا ہے
اللہ	اسے مٹا دے گا	بے شک	اللہ	مفسدوں کے	عمل کو	نہیں سنوارتا۔	اور	اللہ اپنے

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَّا آمَنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةُ

الْحَقَّ	بِكَلِمَاتِهِ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُونَ	فَمَّا	آمَنَ	لِمُوسَى	إِلَّا	ذُرِّيَّةُ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ علیہ السلام پر	مگر
کلمات سے	حق کو	حق فرما دے گا	اگرچہ	مجرم ناپسند کریں۔	تو (ابتداً)	موسیٰ نے	ایمان نہ لائے		

مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَأِيَهُمْ أَنْ يُفْتِنَهُمْ

مِّنْ قَوْمِهِ	عَلَى	خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَمَلَأِيَهُمْ	أَنْ	يُفْتِنَهُمْ
اس کی قوم میں سے	بوجہ	ڈر	فرعون کے	اور	ان کے سرداروں کے	یہ کہ
مکران (موسیٰ علیہ السلام) کے	کچھ لوگوں کی	اولاد فرعون اور اس کی	قوم کے	سرداروں سے	ڈرتے ہوئے	کہ کہیں وہ انہیں فتنہ میں نہ ڈال

وَإِنْ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ السُّرِفِينَ ۝۸۳ وَقَالَ

وَ	إِنْ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي الْأَرْضِ	وَ	إِنَّهُ	لَمِنَ السُّرِفِينَ	وَقَالَ
اور	بیشک	فرعون	سرکش تھا	زمین میں	اور	یقیناً وہ	تھا حد سے بڑھنے والوں سے	اور کہا

دیں اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا متکبر تھا۔ اور بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُمْ

مُوسَىٰ	يَقَوْمِ	إِن	كُنتُمْ	آمَنْتُمْ	بِاللَّهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوا	إِن	كُنتُمْ
موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	ہوتم	ایمان رکھتے	اللہ پر	تو اسی پر	بھروسہ رکھو	اگر	ہوتم

اے میری امت! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم

مُسْلِمِينَ ۝۸۴ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُسْلِمِينَ	فَقَالُوا	عَلَى اللَّهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پھر انہوں نے کہا	اللہ ہی پر	بھروسہ کیا ہم نے	اے ہمارے رب	نہ	بنا ہم کو	آزمائش	قوم لیے

(واقعی) مسلمان ہو۔ بولے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں کیلئے

الظَّالِمِينَ ۝۸۵ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۸۶

الظَّالِمِينَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ	الْكَافِرِينَ
ظالم کے	اور	نجات دے ہم کو	اپنی رحمت سے	قوم	کافروں سے

آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بَيْوتًا

وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	وَ	أَخِيهِ	أَنْ	تَبَوَّآ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بَيْوتًا
اور	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ	اور	اسکے بھائی کی	یہ کہ	جگہ دو	اپنی قوم کو	مصر میں	گھروں کی

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کیلئے مصر میں کچھ گھر بناؤ

وَجَعَلُوا بَيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٤﴾

وَجَعَلُوا	بَيُوتَكُمْ	قِبْلَةً	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِينَ
اور اپنے گھروں کو	اپنے گھروں کو	نماز کی جگہ کرو	اور قائم کرو	نماز	اور	خوشخبری دو مومنوں کو

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأْتَ زِينَتَهُ وَأَمْوَالًا

وَقَالَ	مُوسَىٰ	رَبَّنَا	إِنَّكَ	آتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَأْتَ	زِينَتَهُ	وَأَمْوَالًا
اور کہا	موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بیشک تو نے	دیا	فرعون کو	اور اسکے سرداروں کو	زینت	اور مال

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطِّسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ

فِي الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوا	عَنْ سَبِيلِكَ	رَبَّنَا	اطِّسْ	عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ
زندگی میں	دنیا کی	اے ہمارے رب	تاکہ گمراہ کریں	تیری راہ سے	اے ہمارے رب	مٹا دے	ان کے مال

وَأَشَدُّ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ

وَأَشَدُّ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوا	حَتَّىٰ	يَرَوْا	الْعَذَابَ
اور سخت کر دے	ان کے	دل	پھر نہ	ایمان لائیں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبْتُ دَعْوَتُكُمْ فَلَا تَتَّبِعُوا سَبِيلَ

الْأَلِيمَ	قَالَ	قَدْ	أُجِيبْتُ	دَعْوَتُكُمْ	فَلَا تَتَّبِعُوا	سَبِيلَ
دردناک	فرمایا	بیشک	قبول کی گئی	تمہاری دعا	پھر ثابت قدم رہو	اور نہ پیروی کرو رستے

اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے تو تم ثابت قدم رہو اور جاہلوں کے راستے کی عذاب دیکھ نہ لیں۔

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمُ

الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ	وَجُوزْنَا	بِبَنِي	إِسْرَءِيلَ	الْبَحْرَ	فَأَتْبَعَهُمُ
ان لوگوں کے جو	نہیں جانتے	اور گزاردیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پھر پیچھے لگا ان کے

ہرگز پیروی نہ کرنا۔ اور ہم دریا پار لے گئے بنی اسرائیل کو تو فرعون اور اس کے لشکر نے

فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا آدْرَاكُهُ الْغَرَقُ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُودُهُ	بَغْيًا	وَعَدُوًّا	حَتَّىٰ	إِذَا	آدْرَاكُهُ	الْغَرَقُ	قَالَ
فرعون	اور اس کا لشکر	سرکشی	اور	دشمنی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق ہونے لگا

سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب اس کے غرق ہونے کا وقت آگیا تو اس نے کہا

أَمِنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا

أَمِنْتُ	أَنَّهُ	لَا إِلَهَ	إِلَّا الَّذِي	آمَنْتُ	بِهِ	بَنُو إِسْرَءِيلَ	وَأَنَا
میں ایمان لایا	یقیناً وہ	نہیں کوئی معبود	مگر وہی کہ	ایمان لائے	اس پر	بنی اسرائیل	اور میں

کہ میں ایمان لایا اس پر کہ کوئی معبود نہیں بجز اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ أَلَّنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ

مِنَ الْمُسْلِمِينَ	أَلَّنَ	وَقَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ
مسلمانوں سے ہوں	کیا اب؟	اور	پیشک	نافرمانی کی تو نے	پہلے

مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیا اب تو ایمان لاتا ہے؟ جبکہ اس سے پہلے تو نافرمان تھا

مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ

مِنَ الْمُفْسِدِينَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُونَ	لِمَنْ	خَلَقَ
فسادیوں سے	سو آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	تیرے بدن کو	تاکہ ہو تو	ان کیلئے جو	تیرے پیچھے ہیں

اور فساد برپا کرتا تھا۔ آج ہم تیری لاش کو بچالیں گے کہ تو ان کے لیے جو تیرے بعد میں

آیۃؑ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۙ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِيۤ

آیۃؑ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	عَنِ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	ۙ	وَلَقَدْ	بَوَّأْنَا	بَنِيۤ
نشانی	اور	بیشک	بہت سے	لوگ	ہماری آیتوں سے	یقیناً غافل ہیں	اور	بیشک	جگہ دی ہم نے	بنی
آنیوالے ہیں عبرت ہو جائے اور بے شک لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو										

اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّأً صٰدِقٍ ۙ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا

اِسْرَآءِیْلَ	مُبَوَّأً	صٰدِقٍ	ۙ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	ۚ	فَمَا
اسرائیل کو	جگہ	عزت کی	اور	ہم نے ان کو رزق دیا	پاکیزہ چیزوں کا		پھر نہ
ایک عمدہ ٹھکانے پر ٹھہرایا اور انہیں پاکیزہ رزق دیا اور							

اٰخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ

اٰخْتَلَفُوْا	حَتّٰی	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	ۚ	اِنَّ رَبَّكَ	یَقْضِیْ
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کرے گا
انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آ گیا اب تمہارا رب ہی						

بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۙ فَاِنْ

بَیْنَهُمْ	یَوْمَ	الْقِیَمَةِ	فِیْمَا	كَانُوْا	فِیْهِ	یَخْتَلِفُوْنَ	ۙ	فَاِنْ
انکے درمیان	دن	قیامت کے	اس میں جو	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے		پھر اگر
ان کے درمیان روز قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اب اگر								

كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْكَ فَسَلِ الْزَیِّنِ

كُنْتَ	فِیْ شَكٍّ	مِّمَّا	اَنْزَلْنَا	اِلَیْكَ	فَسَلِ	الْزَیِّنِ
ہے تو	شک میں	اس چیز سے	جو اتاری ہم نے	تیری طرف	پھر پوچھ	ان سے جو
تم اس کے بارے میں جو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہو کچھ شک ہے تو ان سے پوچھ لو جو تجھ سے پہلے						

يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

يَقْرَءُونَ	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَاءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكَ
پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے	بیشک	آیاتیرے پاس	حق	تیرے رب سے

کتاب پڑھتے آرہے ہیں بے شک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے (اے قاری قرآن)

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ۝۹۴ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْزَيْنِ

فَلَا تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُسْتَرِينَ	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ الْزَيْنِ
پھر نہ ہوتو	شک کرنے والوں میں سے	اور نہ	ہوتو	ان لوگوں سے جنہوں نے

سو تم شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہونا۔ اور ہرگز نہ ہونا ان لوگوں میں سے جنہوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝۹۵ إِنَّ الْزَيْنِ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَتَكُونَنَّ	مِنَ الْخَسِرِينَ	إِنَّ	الْزَيْنِ
جھٹلایا	آیات	الہی کو	پھر ہوگا تو	خسارہ اٹھانے والوں سے	بیشک	وہ لوگ

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تم نقصان پانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (اے حبیبِ نبوی!) بے شک

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۹۶ وَ لَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	وَ	لَوْ
کہ حق ہوئی	ان پر	بات تیرے رب کی	نہیں	ایمان لائینگے	اور	اگرچہ

جن لوگوں پر آپ کے رب کی بات صادق آ چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ سب

جَاءَهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۹۷ فَلَوْ لَا

جَاءَهُمْ	كُلُّ	آيَةٍ	حَتَّى	يَرَوْا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَلَوْ لَا
آئے ان کے پاس	ہر	نشانی	یہاں تک کہ	وہ دیکھیں	عذاب	دردناک	پھر کیوں نہ

نشانیوں ان کے پاس آئیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ پھر کیوں نہ

كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا

كَانَتْ	قَرْيَةٌ	آمَنَتْ	فَنَفَعَهَا	إِيمَانُهَا	إِلَّا	قَوْمَ	يُونُسَ	لَمَّا
ہوئی	کوئی بستی	ایمان لائی	پھر نفع دیا اس کو	اس کے ایمان نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

ہوا کہ کوئی بستی ایمان لائی ہو پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا کہ جب وہ ایمان لائے

آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

آمَنُوا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
وہ ایمان لائے	ہم نے کھول دیا	ان سے	عذاب	خواری کا	زندگی میں	دنیا کی

تو ہم نے اس دنیا کی زندگی میں ان سے رسوائی کا عذاب دور کر دیا۔ اور ان کو ایک مدت

وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝۹۸ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي

وَمَتَّعْنَاهُمْ	إِلَىٰ حِينٍ	وَلَوْ شَاءَ	رَبُّكَ	لَأَمَنَّ	مَنْ فِي	الْأَرْضِ
اور فائدہ دیا ہم نے ان کو	ایک وقت تک	اور اگر چاہے	تمہارا رب	تو ایمان لائے	جو کوئی	زمین میں ہے

کے لیے سامان زندگی دے دیا۔ اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ سب لوگ جو زمین پر ہیں

الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جِيعًا ۖ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا

كُلُّهُمْ	جِيعًا	أَفَأَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتَّىٰ	يَكُونُوا
سب	کے سب	کیا پھر تم	زبردستی کر دے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں

سارے کے سارے ایمان لے آتے پس کیا تم لوگوں پر جبر کر دے گا کہ وہ

مُؤْمِنِينَ ۝۹۹ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

مُؤْمِنِينَ	وَمَا كَانَ	لِنَفْسٍ	أَنْ تُوْمِنَ	إِلَّا بِإِذْنِ	اللَّهِ
مسلمان	اور	نہیں ہے	کسی جان کیلئے	یہ کہ	ایمان لائے

مؤمن بن جائیں۔ مگر کسی شخص کیلئے ممکن نہیں کہ وہ ایمان لے آئے سوائے اللہ کی اجازت کے

وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ انظُرُوا

و	يَجْعَلُ	الرَّجْسَ	عَلَى	الَّذِينَ	لَا يَعْقِلُونَ	قُلْ	انظُرُوا
اور	کرتا ہے	عذاب	اوپر	ان کے جو	نہیں سمجھتے	فرماؤ	دیکھو

اور وہ ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے گندگی ڈال دیتا ہے۔ فرمادیجئے غور سے دیکھو

مَا ذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ

مَا ذَا	فِي السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضِ	و	مَا	تُغْنِي	الْآيَاتُ	و	النُّذُرُ
کیا ہے	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	نہیں	کام آتیں	نشانیوں	اور	ڈرانے والے

کیا ہے آسمانوں اور زمین میں نشانیاں اور کچھ نفع نہیں پہنچاتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو

عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامٍ

عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُونَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُونَ	إِلَّا	مِثْلَ	أَيَّامٍ
اس قوم کو	جو نہیں ایمان لاتے	پھر کیا	دیکھتے ہیں	مگر	مثل	دنوں

جو ایمان لانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ تو کیا ان لوگوں جیسے دنوں کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ط قُلْ فَاَنْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

الَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَاَنْتَظِرُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے	جو گزر گئے	ان سے پہلے	فرماؤ	انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں

گزر چکے ہیں فرما دیجئے تو انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ ج

مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ	ثُمَّ	نُنَجِّي	رُسُلَنَا	و	الَّذِينَ	آمَنُوا	كَذَلِكَ
انتظار کرنے والوں سے	پھر	نجات دیتے ہیں ہم	اپنے رسولوں کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسی طرح

والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں اس طرح ہم پر

حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنَاجِ	الْمُؤْمِنِينَ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنْ	كُنْتُمْ
حق ہے	ہم پر	نجات دیتے ہیں ہم	مسلمانوں کو	فرماؤ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں۔ آپ فرما دیجئے اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں

فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

فِي شَكٍّ	مِّنْ دِينِي	فَلَا	أَعْبُدُ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِّنْ دُونِ اللَّهِ
شک میں	میرے دین سے	تو نہیں	عبادت کرتا میں	ان کی جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

کسی شک میں ہو تو (یاد رکھو کہ میرا دین یہ ہے کہ) اللہ کے سوا تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو

وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمُ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

وَلَكِنْ	أَعْبُدُ	اللَّهُ	الَّذِي	يَتَوَفَّكُمُ	وَأُمِرْتُ	أَنْ
اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	مارے گا تم کو	اور میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

میں ان کی عبادت نہیں کروں گا لیکن میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو موت دیتا ہے مجھے تو حکم ہے

أَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

أَكُونَنَّ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	وَأَنْ	أَقِمَّ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ
ہوں میں	مومنوں سے	اور	یہ کہ	اپنا چہرہ	دین کے لیے

کہ ایمان والوں میں سے ہو رہوں۔ اور یہ کہ یکسو ہو کر اپنے آپ کو

حَنِيفًا ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

حَنِيفًا	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	وَلَا	تَدْعُ	مِنَ دُونِ اللَّهِ
خالص ہو کر	اور نہ	ہو تو	مشرکوں سے	اور نہ	پکار	اللہ کے سوا

اس دین پر قائم کر دو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔ اور اللہ کو چھوڑ کر اسے نہ پکارنا

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا

مَا لَا	يَنْفَعُكَ	وَلَا	يَضُرُّكَ	فَإِنْ	فَعَلْتَ	فَإِنَّكَ	إِذَا
اس کو جو نہ	نفع دے تجھے	اور نہ	نقصان دے	پھر اگر	تو نے کیا	تو بیشک تو	وقت تک ہوگا
جو نہ تجھے نفع دیتا ہے اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے اگر تم نے ایسا کیا تو تم							

مِّنَ الظَّالِمِينَ ۝۱۶ وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَضْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ

مِّنَ الظَّالِمِينَ	وَ	إِنْ	يَسْأَلْكَ	اللَّهُ	بَضْرٍ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهُ
ظالموں سے	اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	تکلیف	تو نہیں ہے کوئی	ٹالنے والا	اس کا
ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں								

إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ

إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يُرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَادَّ	لِفَضْلِهِ	يُصِيبُ	بِهِ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے تجھ سے	بھلائی کا	تو نہیں ہے	رد کرنے والا	اس کے فضل کو	پہنچاتا ہے	وہ فضل
اور اگر وہ آپ کیلئے خیر کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں وہ اپنا فضل پہنچاتا ہے										

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۱۷ قُلْ

مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	وَ	هُوَ	الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	قُلْ
جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	وہ ہے	بخشنے والا	مہربان	فرمادو
اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اور وہی بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ!)							

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَسِنِ

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَاءَكُمْ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكُمْ	فَسِنِ
اے	لوگو	بیشک	آیا تمہارے پاس	حق	تمہارے رب سے	پھر جس نے
آپ ﷺ فرما دیں اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا تو جس نے ہدایت پائی						

اهْتَدَىٰ فَاِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدَىٰ	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	و	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
ہدایت پائی	تو سوا اسکے نہیں	ہدایت پاتا ہے	اپنی جان کے لیے	اور	جو	گمراہ ہوا تو	سوا اسکے نہیں	گمراہ ہوتا ہے
اس نے اپنے ہی فائدہ بھی) اسی کیلئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو وہ اپنی ہی ہلاکت کیلئے								

عَلَيْهَا ۚ وَمَا اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰۸ وَاَتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ

عَلَيْهَا	و	مَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيلٍ	و	اَتَّبِعْ	مَا يُوحَىٰ
اچھے اوپر	اور	نہیں	میں	تم پر	حاکم اعلیٰ	اور	پیروی کر	اس چیز کو جو وحی کی جاتی ہے
گمراہ ہوا اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ اور اے حبیب ﷺ اس کی								

إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۱۰۹

إِلَيْكَ	و	اَصْبِرْ	حَتَّىٰ	يَحْكُمَ	اللَّهُ	و	هُوَ	خَيْرُ	الْحَاكِمِينَ
تمہاری طرف	اور	مبرا کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	اور	وہ ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا
اتباع کرو جو آپ پر وحی ہوتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔									

﴿اياتها ۱۲۳﴾ ﴿۱۱ سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ ۵۲﴾ ﴿رُكُوعَاتُهَا ۱۰﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّ كُتِبَ أَحْكَمَتْ آيَتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ

الرَّ	كُتِبَ	أَحْكَمَتْ	آيَتُهُ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَدُنْ
ال	یہ کتاب ہے	حکمت بھری ہیں	اسکی آیتیں	پھر	تفصیل ہیں	پاس سے
یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں اور مفصل بیان کی گئیں ہیں حکمت والے						

﴿منزل ۳﴾

حَكِيمٌ خَبِيرٌ ۱ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ط

حَكِيمٌ	خَبِيرٌ	لَا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهُ
حکمت والے	خبر والے سے	یہ کہ نہ	بندگی کرو تم	مگر	اللہ کی
خبردار کی طرف سے۔ کہ بندگی نہ کرو مگر اللہ کی بے شک میں					

إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ۲ وَ أَن

إِنِّي	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيرٌ	وَ	بَشِيرٌ	وَ	أَن
بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے ہوں	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	اور	یہ کہ
تمہارے لئے اس کی طرف سے ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ							

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُسْتَغْفِرْكُمْ

اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوبُوا	إِلَيْهِ	يُسْتَغْفِرْكُمْ
بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	فائدہ دے گا تم کو
اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو					

مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ

مَتَاعًا	حَسَنًا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَ	يُؤْتِ	كُلَّ	ذِي فَضْلٍ
فائدہ	اچھا	طرف	مدت	مقرر کے	اور	دے گا	ہر ایک	فضیلت والے کو
وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک عمدہ ساز و سامان دے گا اور ہر زیادہ کرنے والے کو اپنی								

فَضْلَهُ ط وَ إِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

فَضْلَهُ	وَ	إِن	تَوَلَّوْا	فَإِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اس کا فضل	اور	اگر	منہ پھيرو	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں میں	تم پر
طرف سے زیادہ دے گا لیکن اگر تم نے منہ موڑ لیا تو میں تم پر						

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۝۲ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ

عَذَابَ	يَوْمٍ	كَبِيرٍ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ
عذاب	دن	بڑے سے	طرف	اللہ کی ہے	تمہارا پھرنا	اور	وہ
ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اللہ کی طرف ہی تمہاری واپسی ہو گی							

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳ اَلَا اِنَّهُمْ يَثْنُونَ

عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	اَلَا	اِنَّهُمْ	يَثْنُونَ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	خبردار	بیشک وہ	دوہرے کرتے ہیں
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سن لو وہ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں						

صُدُّوْا عَنْهُمْ لِيَسْتَحْفُوا مِنْهُ ۚ اَلَا حِيْنَ

صُدُّوْا عَنْهُمْ	لِيَسْتَحْفُوا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ
اپنے سینے	تاکہ چھپے رہیں	اس سے	خبردار	جب وہ
کہ اللہ سے چھپائیں خبردار جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں				

يَسْتَعْشُونَٰ تِيَابَهُمْ ۚ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

يَسْتَعْشُونَٰ	تِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا يُسِرُّوْنَ	وَمَا
لپیٹتے ہیں	اپنے کپڑے	تو وہ جانتا ہے	جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو
اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں				

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵

يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں
بے شک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔			

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

وَمَا	مِنْ دَابَّةٍ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	عَلَى اللَّهِ	رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا
اور	نہیں	کوئی چلنے والا	مگر	اللہ پر ہے	اس کی روزی	جانتا ہے	اس کا ٹھکانا

اور زمین پر کوئی چلنے والا نہیں لیکن اللہ پر اس کا رزق ہے اور وہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

و	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلُّ	فِي كِتَابٍ مُبِينٍ	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
اور	اس کا سپرد ہونا	سب کچھ	روشن کتاب میں ہے	اور	وہ	ذات ہے	جس نے بنایا	آسمانوں

اور اس کے سپرد کئے جانے کی جگہ کو سب کچھ روشن کتاب میں ہے۔ اور وہی ہے جس نے آسمان

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

وَالْأَرْضِ	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	وَ	كَانَ	عَرْشُهُ	عَلَى الْمَاءِ	لِيَبْلُوَكُمْ	أَيُّكُمْ
اور	چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر	تاکہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس کا عرش پانی کے اوپر تھا کہ تمہیں آزمائے تم میں کس کا

أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَئِنْ	قُلْتَ	إِنَّكُمْ	مَبْعُوثُونَ	مِنْ بَعْدِ	الْمَوْتِ
اچھا ہے	عمل میں	اور	اگر	آپ فرمائیں	بیشک تم	اٹھائے جاؤ گے	بعد	مرنے کے

کام اچھا ہے اور اگر آپ فرمائیں کہ بے شک تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا

لَيَقُولَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُبِينٌ	و	لَئِنْ	أَخَّرْنَا
تو کہیں گے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	اگر	ہم ہٹا دیں

تو کافر ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہی ہے۔ اور اگر ہم ان سے عذاب

صَبْرًا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝۱۱

صَبْرًا	و	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	و	أَجْرٌ	كَبِيرٌ
صبر کیا	اور	عمل کیے	اچھے	یہ لوگ ہیں کہ	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا
صبر کیا اور نیک کام کئے انہی کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔									

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضُ	مَا يُوحَىٰ	إِلَيْكَ	و	ضَائِقٌ	بِهِ	صَدْرُكَ	أَنْ
پھر شاید آپ	پھوڑنے والے ہیں	بعض	اس کا جو وحی کیا گیا	آپ کی طرف	اور	تنگ ہے	اس سے	تمہارا دل	یہ کہ
تو کیا آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہوگا کہ کافر ہیں کہ									

يَقُولُوا أَلَا أَنزَلْنَاهُ عَلَيْهِ كُنْزًا أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۝۱۲

يَقُولُوا	أَلَا	أَنزَلْنَاهُ	عَلَيْهِ	كُنْزًا	أَوْ جَاءَ	مَعَهُ	مَلَكٌ	إِنَّمَا	أَنْتَ	نَذِيرٌ
کہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	خزانہ	یا آیا	انکے ساتھ	فرشتہ	سوائے اس کے نہیں کہ	آپ ہیں	ڈرانے والے
ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو صرف										

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝۱۳ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَاتُوا بَعْشَرَ

وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَكِيلٌ	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	فَاتُوا	بَعْشَرَ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	محافظ ہے	کیا	کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	تو لے آؤ	دس
ڈر سنانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے دل سے بنالیا فرما دیجئے										

سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَتٍ ۖ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

سُورٍ	مِّثْلِهِ	مُفْتَرِيَتٍ	و	ادْعُوا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهِ	إِنْ
سورتیں	اس جیسی	بنائی ہوئی	اور	بلاؤ	جس کو	طاقت رکھو تم	سوائے	اللہ کے	اگر
کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مدد کے لیے مل سکیں سب کو									

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۳۝ فَاَلَمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاَعْلَمُوْا اَنْنَا اَنْزَلْنَا بِعِلْمِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاَلَمْ	يَسْتَجِیْبُوْا	لَكُمْ	فَاَعْلَمُوْا	اَنْنَا	اَنْزَلْنَا	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
ہو تم	سچے	پھر نہ	جواب دیں	تم کو	تو جان لو	یقیناً وہ	اتارا گیا ہے	علم	الہی سے

بلا لوار تم سچے ہو۔ اے مسلمانوں اگر وہ کہیں اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے علم ہی سے نازل ہوا ہے

وَاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

وَاَنْ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ	
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پھر کیا	تم	ماننے والے ہو	جو	ہے	چاہتا	زندگی

اور اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَ زَيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا

الدُّنْيَا	وَ	زَيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
دنیا کی	اور	اس کی زینت	پورا دیں گے ہم	ان کو	ان کے عمل	اس میں	اور	وہ	اس میں

زینت چاہتا ہے انہیں ہم یہیں ان کے بدلے پورے کر دیتے ہیں اور انہیں اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۚ

لَا	يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ
نہ	خسارہ دیے جائیں گے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	نہیں	ان کے لیے	آخرت میں	مگر	آگ

کم نہیں کیا جاتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہو گا

وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶۝ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰی

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰی
اور	اکارت ہوا	جو	بنایا انہوں نے	اس میں	اور	باطل ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیا جو شخص	ہے	اوپر

اور جو کچھ انہوں نے یہاں بنایا ضائع ہوا اور جو کیا وہ بیکار گیا۔ تو کیا جو اپنے رب کی

بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّهِ	و	يَتْلُوهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	و	مِنْ قَبْلِهِ	كِتَابُ	مُوسَىٰ	إِمَامًا
دلیل کے	اپنے رب سے	اور	اسکے ساتھ ہو	گواہ	اس سے	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ کی	پیشوا

طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی آ گیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

و رَاحَةٌ لِّأُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ ۖ مِنَ الْأَحْزَابِ

و	رَاحَةٌ	لِّأُولَٰئِكَ	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	و	مَن	يَكْفُرْ	بِهِ	مِنَ الْأَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو	کفر کرے	اسکے ساتھ	گروہوں میں سے

آچکی ہو جو رہنما اور رحمت ہے وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور سب گروہوں میں سے جس نے اس کے ساتھ کفر کیا تو جہنم

فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهُ	فَلَا تَكُ	فِي مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِن رَّبِّكَ
تو آگ	وعدہ ہے اس کیلئے	پھر نہ ہو تو	شک میں	اس سے	بیشک وہ	حق ہے	تیرے رب سے

کی آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے تو تمہیں چاہئے کہ تو اس کے متعلق کسی شک میں نہ ہو بے شک وہ تمہارے رب

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُونَ	و	مَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ
اور لیکن	اکثر	آدمی	ایمان نہیں لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے جھوٹ بول کر اللہ

كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

كَذِبًا	أُولَٰئِكَ	يُعْرَضُونَ	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	وَيَقُولُ	الْأَشْهَادُ	هَٰؤُلَاءِ
جھوٹ	یہ لوگ	پیش کیے جائینگے	اد پر	اپنے رب کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

پر بہتان باندھا وہ لوگ اپنے رب کے حضور پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۸ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	عَلٰی رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلٰی	الظّٰلِمِيْنَ	الَّذِيْنَ
وہ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	خبردار	لغت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو
وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی								

يُصَدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عَوَجًا ۖ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

يُصَدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عَوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
روکتے ہیں	راہ سے	اللہ کی	اور چاہتے ہیں	اس میں کجی	اور	وہ لوگ	آخرت کا	وہ
راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی								

كٰفِرُوْنَ ۝۱۹ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
انکار کرنے والے ہیں	یہ لوگ	نہیں ہیں	تھکانے والے	زمین میں	اور	نہیں	ہے	ان کیلئے
آخرت کے منکر ہیں۔ وہ عاجز کرنے والے نہیں زمین میں اور نہ اللہ کے								

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءٍ ۚ يُضَعِّفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ مَا كَانُوْا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِيَآءٍ	يُضَعِّفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کوئی حمایتی	دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہیں تھے
سوا ان کے کوئی حمایتی ہیں انہیں عذاب پر عذاب ہو گا						

يَسْتَطِيعُوْنَ السَّمْعَ وَ مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝۲۰ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

يَسْتَطِيعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
طاقت رکھتے وہ	سننے کی	اور	نہیں	تھے وہ	دیکھتے	یہ لوگ	وہ ہیں جنہوں نے
وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں							

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ

خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَصَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	لَا جَرَمَ	لَهُمْ
خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	اور	بھول گیا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ باندھتے	ضرور ہے کہ بیشک وہ
جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا اور جو باتیں وہ کھڑتے تھے ان سے جالی رہیں۔ بلا شک و شبہ آخرت								

فِي الْآخِرَةِ هُمْ إِلَّا خَسِرُونَ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

فِي الْآخِرَةِ	هُمْ	إِلَّا خَسِرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
آخرت میں	وہی ہیں	خسارہ پانے والے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے
میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے یہی لوگ ہوں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے						

الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ

الصَّالِحَاتِ	وَأَخْبَتُوا	إِلَىٰ رَبِّهِمْ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	هُمْ
اچھے	اور جھکے	اپنے رب کی طرف	یہی لوگ	جنتی ہیں	وہ
اور انہوں نے اپنے رب کی طرف عاجزی کی وہ جنتی ہیں					

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ

فِيهَا	خَالِدُونَ	مَثَلُ	الْفَرِيقَيْنِ	كَالْأَعْمَىٰ	وَالْأَصَمِّ	وَالْبَصِيرِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریق کی	جیسے اندھا	اور	اور دیکھنے والا
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھا اور بہرا ہو اور دیکھنے						

وَالسَّيِّعِ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

وَالسَّيِّعِ	هَلْ يَسْتَوِينَ	مَثَلًا	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا
اور	سننے والا	کیا	مثال میں	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور بیشک بھیجا ہم نے
اور سننے والا کیا ان دونوں کا حال برابر ہو سکتا ہے؟ تو تم کیوں نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی						

نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٢٥ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ٢٦

نُوحًا	إِلَى قَوْمِهِ	إِنِّي	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَنْ	لَا تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهَ
نوح کو	اسکی قوم کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو تم	مگر	اللہ کی
قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو									

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلَيْهِمْ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ إِلَيْهِمْ	فَقَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	مصیبت والے دن سے	پھر کہا	سرداروں نے	وہ جو	کافر تھے
بے شک میں تم پر ایک مصیبت والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا ہم تو تجھے صرف								

مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرِكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ

مِنْ قَوْمِهِ	مَا	نَرِكَ	إِلَّا بَشَرًا	مِثْلَنَا	وَمَا	نَرِكَ	اتَّبَعَكَ	إِلَّا	الَّذِينَ
اسکی قوم سے	نہیں	دیکھتے ہم تجھے	مگر آدمی	ہماری طرح کا	اور	نہیں	دیکھتے تمہارے	مگر	ان لوگوں نے کہ
اپنی طرح کا ایک بشر دیکھتے ہیں اور ہم تجھے دیکھتے ہیں کہ تیری پیروی صرف وہ لوگ کر رہے ہیں جو ظاہری نگاہ									

هُمْ أَرَادُوا بَادِيَ الرِّأْيِ وَمَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ

هُمْ	أَرَادُوا	بَادِيَ	الرِّأْيِ	وَمَا	نَرَى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ
وہ	ہمارے کہنے ہیں	ظاہر	دیکھتے میں	اور	نہیں	دیکھتے ہم	تم کو ہے	ہم پر	کوئی بزرگی
بلکہ میں ہم میں سب سے نچلے درجے کے ہیں اور ہم اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں									

نُظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ٢٧ قَالَ لِقَوْمِهِمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي

نُظُنُّكُمْ	كَاذِبِينَ	قَالَ	لِقَوْمِهِمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّي
خیال کرتے ہیں ہم تم کو	جھوٹے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	دلیل پر
انہوں نے فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح							

وَإِثْنِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِي فَعَيِّتْ عَلَيْكُمْ ۖ أُنْزِلْكُمْ فِيهَا وَاتُّمَّ لَهَا

وَ	إِثْنِي	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِي	فَعَيِّتْ	عَلَيْكُمْ	أُنْزِلْكُمْ فِيهَا	وَ	اتُّمَّ	لَهَا
اور	دی گئے مجھے	رحمت	اپنی طرف سے	پھر اندھے ہوئے	تم اس پر	کیا کمزبردستی دینگے وہ نہیں	اور	تم ہو	اس کو

دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی جناب سے رحمت بھی عطا کی ہوا اگرچہ وہ تم سے اوہل کردی گئی ہو تو کیا ہم زبردستی تم پر اسے لازم

كِرْهُونَ ۚ وَلَيَقُومَنَّ لَكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

كِرْهُونَ	وَ	لَيَقُومَنَّ	لَكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	إِنَّ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى	اللَّهِ
نا پسند کرنے والے	اور	اے میری قوم	نہیں	مانگتا میں تم سے	مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اللہ کے

کریں تم اسے نا پسند کرتے ہو؟ اے میری قوم! میں اس مبلغ دین (پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا میرا اجر تو بس اللہ پر ہے اور

وَمَا أَنَا بِظَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّلْقُوا رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَرَأَيْتُمْ قَوْمًا

وَ	مَا	أَنَا	بِظَارِدِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِنَّهُمْ	مُلْقُوا	رَبِّهِمْ	وَ	لَكِنِّي	أَرَأَيْتُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	دور کر نیوالا	ان کو	جو ایمان لائے	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور	لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	قوم

میں ان لوگوں کو نکالنے والا نہیں جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں

تَجْهَلُونَ ۚ وَلَيَقُومَنَّ مِنِّي صُرُفٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ طَرْدُتُهُمْ ۖ أَفَلَا

تَجْهَلُونَ	وَ	لَيَقُومَنَّ	مِنِّي	صُرُفٌ	مِّنَ اللَّهِ	إِنَّ	طَرْدُتُهُمْ	أَفَلَا
جاہلوں کی	اور	اے میری قوم	کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	اگر	میں ان کو دور کر دوں	کیا چھوٹیں

کہ تم جاہل قوم ہو۔ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کر سکے گا اگر میں ان کو نکال دوں تو کیا

تَذَكَّرُونَ ۚ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

تَذَكَّرُونَ	وَ	لَا	أَقُولُ	لَكُمْ	عِنْدِي	خَزَائِنُ	اللَّهِ	وَ	لَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ
نصیحت لیتے تم	اور	نہیں	کہتا میں	تم سے	کہ میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں

تم غور نہیں کرتے۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہتا

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لِّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾

وَلَا	أَقُولُ	إِنِّي	مَلَكٌ	وَلَا	أَقُولُ	لِلَّذِينَ	تَزْدَرِي	أَعْيُنُكُمْ	لَنْ
اور نہیں	کہتا میں	کہ بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور نہیں	کہتا میں	ان کو جن کو جو	حقیر جانتی ہیں	تمہاری نگاہیں	کہ ہرگز نہیں

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور میں انہیں نہیں کہتا جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انہیں اللہ کوئی

يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لِّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾

يُؤْتِيَهُمُ	اللَّهُ	خَيْرًا	اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي	أَنْفُسِهِمْ	إِنِّي	إِذَا	لِّمِنَ الظَّالِمِينَ
دیگا ان کو	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ ہے	انکے	دلوں میں	بیشک میں	اس وقت	ظالموں سے ہوں گا

بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے ایسا کروں تو ضرور ظالموں میں ہوں۔

قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاتَّبِعْنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ

قَالُوا	يَنْوُحُ	قَدْ جَدَلْتَنَا	فَاكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاتَّبِعْنَا	بِمَا	تَعِدُنَا	إِن كُنتَ
بولے	اے نوح	کہنے جھگڑا کیا ہم سے	پھر زیادہ کیا تو نے	ہم سے جھگڑا	پھر لے آ	جو کچھ	تم وعدہ دیتے ہو	اگر ہے تو

بولے اے نوح علیہ السلام! تم ہم سے جھگڑتے رہے اور بہت ہی جھگڑتے رہے تو لے آؤ جس کا ہمیں وعدہ دے رہے ہو

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ

مِنَ الصَّادِقِينَ	قَالَ	إِنَّمَا	يَأْتِيَكُمْ	بِهِ	اللَّهُ	إِنْ شَاءَ	وَمَا أَنْتُمْ
سچوں میں سے	اس نے کہا	سوائے اسکے نہیں	لائے گا تمہارے پاس	اس کو	اللہ	چاہے	اور نہیں تم

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا اس کو صرف اللہ لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم میں سے کوئی اسے

بِعُجْزَيْنِ ﴿٢٣﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ

بِعُجْزَيْنِ	وَلَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِي	إِنْ أَرَدْتُ	أَنْ أَنْصَحَ	لَكُمْ	إِنْ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	نفع دے گی تم کو	میری نصیحت	اگر چاہوں میں	یہ کہ	خیر خواہی کروں	تمہاری اگر

عاجز کرنے والا نہیں۔ اور میری نصیحت (بھی) تمہیں نفع نہ دے گی خواہ میں تمہیں نصیحت کرنے کا ارادہ کروں اگر اللہ نے

كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ وَقَدْ قَفَّ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ أَمْ

كَانَ	اللَّهُ	يُرِيدُ	أَنْ	يُغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَقَدْ	و	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	أَمْ
ہے	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ ہے	رب تمہارا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	کیا	

تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ فرمایا ہو وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي وَأَنَا بِرَبِّي مِمَّا

يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ	قُلْ	إِنْ	افْتَرَيْتُهُ	فَعَلَىٰ	إِجْرَائِي	وَأَنَا	بِرَبِّي	مِمَّا
کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	اگر	میں نے بنالیا ہے	تو مجھ پر ہے	میرا گناہ	اور	میں	بیزار ہوں اس تکے

وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اسے کھڑا کیا فرمادیجئے اگر میں نے اسے کھڑا کیا ہو تو میرا گناہ مجھ پر ہوگا اور میں تمہارے

تُجْرِمُونَ ۚ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ

تُجْرِمُونَ	وَأَوْحَىٰ	إِلَىٰ	نُوحٍ	أَنَّهُ	لَنْ	يُؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ	إِلَّا	مَنْ
جو تم گناہ کرتے ہو	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح علیہ السلام کے	کہ بیشک	ہرگز نہ ایمان لائے گا	تیری قوم میں سے	مگر	جو	

گناہوں سے بری ہوں۔ اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی کہ آپ کی قوم میں سے ایمان نہیں لائیں گے

قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا

قَدْ آمَنَ	فَلَا تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوا يَفْعَلُونَ	وَأَصْنَعِ	الْفُلَكَ	بِأَعْيُنِنَا
ایمان لایا	سو نہ غم کھا تو	اس کا	جو تھے وہ کرتے	اور	بنائے	کشتی

مگر وہی جو ایمان لا چکے تو آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوں۔ اور کشتی بناؤ ہمارے سامنے اور

وَوَحَيْنَا وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ۚ

وَوَحَيْنَا	وَلَا	تَخَاطِبُنِي	فِي الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُّغْرَقُونَ
اور ہماری وحی کے مطابق	اور نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے	ظلم کیا	کہ وہ	غرق کیے جائیں گے

ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ عرض نہ کرنا اور وہ ضرور غرق کیے جائیں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۚ وَكَلَّمَ مَرْءًا عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ

وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كَلَّمَ	مَرْءًا	عَلَيْهِ	مَلَأٌ	مِّنْ قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا وہ	کشتی	اور	جب بھی	گزرتے	اس پر	سردار	اس کی قوم میں سے	ٹھٹھا کرتے
اور نوح علیہ السلام	کشتی بناتے ہیں	اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے	اس پر ہتے						

قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۖ

قَالَ	إِن	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ
فرمایا	اگر	ٹھٹھا کرتے ہو تم	ہم سے	تو ہم بھی	ٹھٹھا کریں گے	تم سے	جیسے	تم ٹھٹھا کرتے ہو
فرمایا اگر تم ہم پر ہتے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہیں گے جیسا تم ہتے ہو۔								

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پھر جلد ہی	جانو گے تم	کون ہے کہ	آتا ہے اس پر	عذاب جو	رسوا کرے اس کو	اور	اترتا ہے	اس پر عذاب
ہاں تم جلد ہی جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر ہمیشہ کا								

مُقِيمٌ ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا

مُقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيهَا
جو ہمیشہ ہے	یہاں تک کہ	جب	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	ہم نے فرمایا	سوار کر	اس میں
عذاب آتا ہے۔	یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے کہا کہ اس میں								

مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

مِنْ كُلِّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَمَنْ
ہر جان کے	جوڑے	دو دو	اور اپنے گھر والوں کو مگر	جو	گذری	اس پر	بات	اور	جو
ہر قسم کا جوڑا اور اپنے گھر والے سوائے اس کے جس کے متعلق بات طے ہو چکی ہے اور ایمان والے سوار کر لو									

اٰمَنَ ۚ وَمَا اٰمَنَ مَعَهُ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۲۰ وَقَالَ اُرْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنَ	وَ	مَا	اٰمَنَ	مَعَهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	وَ	قَالَ	اُرْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ
ایمان لایا اور	نہ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے	اور	کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام کے ساتھ	

اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے۔ اور نوح علیہ السلام نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے

مَجْرٰہَا وَ مَرْسٰہَا ۚ اِنَّ رَّبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۱ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِہِمۡ

مَجْرٰہَا	وَ	مَرْسٰہَا	اِنَّ	رَّبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	ہِيَ	تَجْرِيْ	بِہِمۡ
اس کا چلنا	اور	اس کا ٹھہرنا ہے	بیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ان کو لے کر

اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا ہے۔ اور وہ انہیں لئے جا رہی تھی پہاڑوں

فِيْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ ۚ وَ نَادٰی نُوحٌ اِبْنَهُ وَ کَانَ فِیْ مَعْرِزٍ ۚ اٰیُّنَیْ اُرْكَبُ

فِيْ مَوْجٍ	کَالْجِبَالِ	وَ نَادٰی	نُوحٌ	اِبْنَهُ	وَ	کَانَ	فِیْ مَعْرِزٍ	اٰیُّنَیْ	اُرْكَبُ
موجوں میں	پہاڑوں جیسی	اور آواز دی	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	کنارے پر	اے میرے بیٹے	سوار ہو جا

جیسی موجوں میں اور نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ

مَعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْکٰفِرِيْنَ ۝۲۲ قَالَ سَاوِیْٓ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ

مَعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ الْکٰفِرِيْنَ	قَالَ	سَاوِیْٓ	اِلٰی جَبَلٍ	یَّعْصِمُنِیْ
ہمارے ساتھ	اور	نہ	ہو	کافروں کا سا بھی	اس نے کہا	اب میں پناہ لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی	وہ بچالے گا مجھ کو

سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچالے گا

مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ

مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْیَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ
پانی سے	کہا	کوئی بچانے والا نہیں	آج کے دن	اللہ کے عذاب سے	مگر	جس پر	وہ رحم کرے	اور	حائل ہوئی

کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے اور اتنے میں ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿۳۲﴾ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ

بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُغْرَقِينَ	وَقِيلَ	يَا أَرْضُ	ابْلَعِي	مَاءَكِ
انکے درمیان	ایک موج	پھر ہو گیا وہ	ڈوبنے والوں میں سے	اور	فرمایا گیا	اے زمین	نکل جا
درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔ اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل لے							

وَلَيْسَ بَاءُ أَقْلَعِي وَغِيْضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

وَلَيْسَ	بَاءُ	أَقْلَعِي	وَغِيْضُ	الْمَاءِ	وَقُضِيَ	الْأَمْرُ	وَاسْتَوَتْ	عَلَى	الْجُودِيِّ
اور اے	آسمان	تھم جا	اور	خشک ہو گیا	پانی	اور	اور کام تمام ہوا	اور	جا ٹھہری کسی
اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ کر دیا گیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر ٹھہر گئی									

وَقِيلَ بَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ

وَقِيلَ	بَعْدَ	اللَّقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَنَادَى	نُوحٌ	رَبَّهُ	فَقَالَ	رَبِّ
اور	فرمایا گیا	دوری ہو	ظالم کی	اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پھر کہا
اور فرمایا گیا کہ ظالم قوم کو دور کر دیا گیا ہے۔ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا								

إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ﴿۳۴﴾

إِنَّ	ابْنِي	مِنْ أَهْلِي	وَإِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَأَنْتَ	أَحْكَمُ	الْحَكَمِينَ
بیشک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں سے ہے	اور	بیشک	تیرا وعدہ	سچا ہے	اور	تو سب بڑھ کر حکم کرنے والا ہے
میرے رب! میرا بیٹا میرے گھرانے میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔								

قَالَ يٰ نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ

قَالَ	يٰ نُوحُ	إِنَّهُ	لَيْسَ	مِنْ أَهْلِكَ	إِنَّهُ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا تَسْأَلْنِ
فرمایا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	تیرے گھر والوں سے	بیشک اسکے	عمل	اچھے نہیں ہیں	پھر تو مجھے "ہات نہ مانگ
اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! وہ تمہارے گھرانے میں سے نہیں اس کا عمل نادرست تھا پس مجھ سے وہ نہ								

مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعْظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٦﴾

مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنِّي	أَعْظُكَ	أَنْ	تَكُونَ	مِنَ الْجَاهِلِينَ
جس کا نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	علم	بیشک میں	نصیحت فرماتا ہوں تجھ کو	یہ کہ	ہو تو	جاہلوں سے

ماگ جس کا ہمیں علم نہیں میں ہمیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم (نامناسب سوال کر کے) نادانوں میں نہ ہو۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ

قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَعُوذُ بِكَ	أَنْ	أَسْأَلَكَ	مَا لَيْسَ	لِي	بِهِ
عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	تیری پناہ چاہتا ہوں	یہ کہ	سوال کروں تجھ سے	اس کا جو نہیں ہے	مجھ کو	اس کا

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز طلب کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے

عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنُ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٣٧﴾ قِيلَ يٰ نُوحُ

عِلْمٌ	وَ	إِلَّا	تَغْفِرْ لِي	وَ	تَرْحَمْنِي	أَكُنُ	مِنَ الْخَسِرِينَ	قِيلَ	يٰ نُوحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے تو مجھے	اور	رحم نہ کرے	تو ہو جاؤں گا میں	خسارہ اٹھانے والوں سے	فرمایا گیا	اے نوح

نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! کشتی سے اترو

اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۖ وَ

اهْبِطْ	بِسَلَامٍ	مِنَّا	وَ	بَرَكَتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلَىٰ	أُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَعَكَ	وَ
اترو	سلامتی سے	ہماری طرف سے	اور	برکتیں ہیں	آپ پر	اور	اوپر	گروہوں کے	ان میں سے	جو آپ ساتھ ہیں	اور

ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو آپ پر ہیں اور ان لوگوں پر جو آپ ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم

أُمَمٌ سَمِعَتْهُمْ ثُمَّ يَرْسِلُهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٨﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

أُمَمٌ	سَمِعَتْهُمْ	ثُمَّ يَرْسِلُهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	تِلْكَ	مِنْ أَنْبَاءِ	الْغَيْبِ
کچھ گروہ ہیں	کہ فائدہ دیں گے ان کو	پھر پہنچے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ ہیں	خبریں	غیب کی

(عارضی) فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم

نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ط

نُوحِيهَا	إِلَيْكَ	مَا كُنْتَ	تَعْلَمُهَا أَنْتَ	وَلَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ	هَذَا ط
وحی کرتے ہیں	آپ کی طرف	نہیں تھے آپ	جانتے اس کو	اور	تمہاری قوم	پہلے	اس سے

فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ع وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ط قَالَ

فَاصْبِرْ	إِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِينَ	وَ	إِلَىٰ	عَادٍ	أَخَاهُمْ	هُودًا ط	قَالَ
پھر صبر کرو	بیشک	انجام کار	پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور	بھینجا	عادی	ان کے بھائی	ہود کو	کہا

لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنَ الْغَيْرَةِ ط إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ٥

لِقَوْمٍ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا لَكُم	مِّنَ	الْغَيْرَةِ	ط	إِنَّ	أَنْتُمْ	إِلَّا	مُفْتَرُونَ ٥
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	نہیں	ہو تم	مگر	افترا کرنے والے

لِقَوْمٍ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ط إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ط

لِقَوْمٍ	لَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	أَجْرًا ط	إِنَّ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى	الَّذِي	فَطَرَنِي ط
اے میری قوم	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اس کے جس نے	مجھے پیدا کیا

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ٥ وَلِقَوْمٍ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلْ

أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَلِقَوْمٍ	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوبُوا	إِلَيْهِ	يُرْسِلْ
کیا نہیں	تمہیں عقل	اور	اے میری قوم	بخشش مانگو	اپنے رب سے	توبہ کرو	اس کی طرف	بھیجے گا

ثُمَّ يَمْحُوا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ط وَلِقَوْمٍ اسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ ثُمَّ لَا تُبْدِي لَهُمْ ذُنُوبَهُمْ ط وَلِقَوْمٍ اسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ ثُمَّ لَا تُبْدِي لَهُمْ ذُنُوبَهُمْ ط

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرًا رَّا وَيَزِدُّكُمْ قُوَّةً اِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَاءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرًا رَّا	وَيَزِدُّكُمْ	قُوَّةً	اِلَىٰ	قُوَّتِكُمْ	وَلَا	تَتَوَلَّوْا
آسمان سے	تم پر	زور کا پانی	اور	زیادہ کریگا تم کو	قوت	طرف	اور	نہ
تم پر	موسلا	دھار	بارش	برسائے	گا	اور	تمہاری	طاقت

مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

مُجْرِمِينَ	قَالُوا	يَهُودُ	مَا	جِئْنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَارِكِي
مجرم ہو کر	بولے	اے ہود	نہیں	لائے تم ہمارے پاس	کوئی دلیل	اور	نہیں	ہم
منہ نہ موڑ لو۔	وہ	بولے	اے ہود علیہ السلام!	آپ	ہمارے	پاس	کوئی	دلیل

الِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾ اِنْ نَقُولُ اِلَّا

الِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِينَ	اِنْ	نَقُولُ	اِلَّا
اپنے خداؤں کو	تمہارے کہنے سے	اور	نہیں	ہم	آپ پر	ایمان لانیوالے	نہیں	کہتے ہم
اپنے معبودوں کو	چھوڑنے والے	ہیں	اور	نہ آپ پر	ہم ایمان لانے والے ہیں۔	ہم تو یہی	کہتے ہیں	کہ ہمارے کسی معبود نے

اَعْتَرَكْ بَعْضُ الْهَتِنَا بِسُوءٍ ط قَالَ اِنِّي اَشْهَدُ اللّٰهَ وَاَشْهَدُ اَنِّي

اَعْتَرَكْ	بَعْضُ	الِهَتِنَا	بِسُوءٍ	ط	قَالَ	اِنِّي	اَشْهَدُ	اللّٰهَ	وَاَشْهَدُ	اَنِّي
دیوانہ کر دیا آپ کو	بعض	ہمارے معبودوں نے	تکلیف سے	کہا	بیشک میں	گواہ بناتا ہوں	اللہ کو	اور	گواہ رہو	بیشک میں
تمہیں جنوں میں مبتلا کر دیا ہے	فرمایا یقیناً میں	اللہ کو	گواہ ٹھہراتا ہوں	اور	تم سب	گواہ ہو جاؤ	کہ بے شک	میں ان سب سے	بیزار ہوں	

بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُونِهِ فَيَكِيدُونِي جَبِيْعًا ثُمَّ

بَرِيءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُونَ	مِنْ دُونِهِ	فَيَكِيدُونِي	جَبِيْعًا	ثُمَّ
بیزار ہوں	اس چیز سے	جو تم شرک کرتے ہو	اس کے سوا	تو میرا برا چاہو	اکٹھے ہو کر	پھر
جنہیں	تم	اللہ	واحد	کا شریک	ٹھہراتے ہو۔	تم سب

لَا تُنْظِرُونِ ۝۵۵ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ۭ مَا مِنْ دَابَّةٍ

لَا تُنْظِرُونِ	اِنِّیْ	تَوَكَّلْتُ	عَلٰی	اللّٰهِ	رَبِّیْ	وَ	رَبِّکُمْ	مَا	مِنْ دَابَّةٍ
نہ مہلت دو مجھے	بیشک میں نے	بھروسہ کیا	اوپر	اللہ کے	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	نہیں	کوئی جاننے والا
مجھے مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے کوئی جاندار نہیں									

اِلَّا هُوَ اِخِذْ بِنَاصِیَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۵۶ فَاِنْ

اِلَّا	هُوَ	اِخِذْ	بِنَاصِیَتِهَا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ	فَاِنْ
مگر	وہ ہے	پکڑنے والا	اس کی پیشانی کو	بیشک	میرا رب	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پھر اگر
جس کی پیشانی اس کے قبضہ قدرت میں نہ ہو بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے۔ لیکن اگر تم نے									

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِہٖ اِلَیْکُمْ ۭ وَیَسْخَفُ رَبِّیْ

تَوَلَّوْا	فَقَدْ	اَبْلَغْتُکُمْ	مَّا	اُرْسِلْتُ	بِہٖ	اِلَیْکُمْ	وَ	یَسْخَفُ	رَبِّیْ
تم پھر جاؤ	تو بیشک	میں پہنچا چکا تم کو	جو کچھ	بھیجا گیا تھا میں	الکے ساتھ	تمہاری طرف	اور	جانشین کریگا	میرا رب
منہ موڑ لیا تو میں نے تو تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اور میرا رب تمہارے									

قَوْمًا غَیْرَکُمْ ۭ وَلَا تَضُرُّوْہُ شَیْءًا ۭ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَوْمًا	غَیْرَکُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْہُ	شَیْءًا	اِنَّ	رَبِّیْ	عَلٰی	کُلِّ شَیْءٍ
کسی اور قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ	بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	بیشک	میرا رب	اوپر	ہر چیز کے
علاوہ کسی اور قوم کو جانشین کر دے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکو گے بے شک میرا رب ہر									

حَفِیْظٌ ۝۵۷ وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا ۭ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

حَفِیْظٌ	وَ	لَمَّا	جَاءَ	اَمْرُنَا	نَجَّیْنَا	هُوْدًا	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان کو جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ
چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ										

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ نَجِّيْنَهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝۵۸ وَ تِلْكَ عَادٌ

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجِّيْنَهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	غَلِيظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
رحمت کے	ہماری طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	عذاب سے	سخت	اور	یہ	عاد ہیں کہ
ایمان لائے تھے بچا لیا اور انہیں سخت عذاب سے بچا لیا۔ اور یہ ہیں قوم عاد کے								

جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهُ وَ اتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهُ	وَ اتَّبَعُوا	أَمْرَ كُلِّ	جَبَّارٍ
انکار کیا انہوں نے	آیتوں کا	اپنے رب کی	اور	نافرمانی کی	اسکے رسولوں کی	اور پیروی کی	ہر ایک	کشتی رینوالے
لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم ضدی جابر کے								

عَنِيدٍ ۝۵۹ وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ أَلَا إِنَّ عَادًا

عَنِيدٍ	وَ	اتَّبَعُوا	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	أَلَا إِنَّ عَادًا
ضد کے حکم کی	اور	پیچھے لگائے گئے	اس دنیا میں	لنت	اور	دن	قیامت کے	خبردار عادنے
حکم کی پیروی۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی) خبردار یقیناً عاد نے								

كَفَرُوا وَ رَبَّهُمْ ۖ أَلَا بُعْدَ الْعَادِ قَوْمِ هُودٍ ۖ وَ إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ

كَفَرُوا	وَ رَبَّهُمْ	أَلَا	بُعْدًا	لِلْعَادِ	قَوْمِ	هُودٍ	وَ	إِلَى	ثَمُودَ	أَخَاهُمْ
کفر کیا	اپنے رب کا	خبردار	دوری ہے	عاد کو	قوم	هود کی	اور	طرف	ثمود کی	انکے بھائی
اپنے رب سے کفر کیا بے شک ہود علیہ السلام کی قوم عاد پر دوری ہو۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی										

صَلِحًا ۖ قَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ

صَلِحًا	قَالَ	لِقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا لَكُمْ	مِنْ	إِلَهٍ	غَيْرُهُ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اس نے
صالح علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں									

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ تُوْبُوا

أَنْشَأَكُمْ	مِنَ الْأَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيهَا	فَاسْتَغْفِرُوا	لَهُ	ثُمَّ	تُوْبُوا
پیدا کیا تم کو	زمین سے	اور	بسیا تم کو	اس میں	تو اس سے معافی چاہو	پھر	رجوع لاؤ	زمین سے پیدا کیا اور اس میں کہیں بسایا تو اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يُصْلِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا

إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	قَرِيبٌ	مُّجِيبٌ	قَالُوا	يُصْلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِينَا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	قریب ہے	دعا سننے والا	بولے	اے صالح	بیشک	تم تھے	ہم میں

بے شک میرا رب قریب ہے دعا سننے والا۔ بولے اے صالح! اس سے پہلے تو ہمیں

مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَنَّا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي

مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هَذَا	أَتَنْهَنَّا	أَنْ	نَعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	وَ	إِنَّا	لَفِي
امید کیے گئے	پہلے	اس سے	تم روکتے ہو ہمیں	یہ کہ	عبادت کریں ہم	اسکی عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور	بیشک ہم	یقیناً

آپ سے بہت امیدیں تھیں کیا تم ہمیں اس سے منع کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوچھیں اور بے شک جس بات کی

شَكِّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٌ ﴿٦٢﴾ قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ

شَكِّ	مِمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٌ	قَالَ	لِقَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	كُنْتُ
شک میں	اس سے	جو بلاتے ہو تم ہمیں	اسکی طرف	شک کرنے والے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں

طرف ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے میں تردد آمیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَاتَّبِعْنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يُّضِلِّي مِنَ اللَّهِ إِنْ

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّي	وَ	اتَّبِعْنِي	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يُّضِلِّي	مِنَ اللَّهِ	إِنْ
دلیل پر	اپنے رب سے	اور	دی اس نے مجھے	اپنی طرف سے	رحمت	پھر کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	اگر

اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی طرف سے خاص رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں

عَصِيَّتُهُ قَدْ فَمَاتَرِ يَدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ٢٣ وَيَقُومُ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ

عَصِيَّتُهُ	فَمَاتَرِ يَدُونَنِي	غَيْرَ	تَخْسِيرٍ	وَيَقُومُ	هَذِهِ	نَاقَةُ اللَّهِ
میں نافرمانی کروں اسکی	پھر نہ زیادہ کروں گے تم مجھے	سوائے	نقصان کے	اور اے میری قوم	یہ ہے	اللہ کا ناقہ

لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ

لَكُمْ	آيَةٌ	فَذَرُوهَا	تَأْكُلْ	فِي أَرْضِ اللَّهِ	وَلَا	تَمَسُّوهَا	بِسُوءٍ
تمہارے لیے	نشانی	پھر چھوڑ دو اس کو	کھائے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ	چھونا اس کو برائی سے

اوتنی ہے جو تمہارے لیے ایک نشانی ہے بس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں خوب کھائے اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچانا

فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ٢٤ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ

فَيَأْخُذْكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيبٌ	فَعَقَرُوهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوا	فِي دَارِكُمْ
سو پڑے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پھر انہوں نے اسکی کوٹھیں کاٹیں	تو فرمایا	فائدہ اٹھاؤ	اپنے گھروں میں

در نہ تمہیں قریب ہے کہ عذاب پکڑ لے۔ تو انہوں نے اسے (اوتنی کو) ہلاک کر دیا صالح علیہ السلام نے فرمایا (صرف) تین

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ٢٥ ذَلِكُمْ وَعَدُّ غَيْرُ مَكْدُوبٍ ٢٦ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

ثَلَاثَةَ	أَيَّامٍ	ذَلِكُمْ	وَعَدُّ	غَيْرُ مَكْدُوبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ	جھوٹا نہیں ہے	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے

دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھا لو (پھر تم پر عذاب آئے گا) یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا عذاب آیا تو

صَلِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ٢٧

صَلِحًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ	بِرَحْمَةٍ	مِنَّا	وَمِنْ	خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ
صالح کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسکے ساتھ	اپنی رحمت	سے	اور	اس دن کی سے

ہم نے بچا لیا صالح علیہ السلام کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے اپنی خاص رحمت سے اور (انہیں بچا لیا) اس دن کی رسوائی

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيزُ	وَ	أَخَذَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةَ
بیشک	آپ کا رب	وہ	طاقتور ہے	غالب ہے	اور	پکڑا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چٹھاڑنے

سے بیشک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کو ایک کڑک نے آ لیا سو وہ اپنے

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيَيْنَ ﴿٦٧﴾ كَانَ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ إِنَّا

فَأَصْبَحُوا	فِي دِيَارِهِمْ	جُثَيَيْنَ	كَانَ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيهَا	إِنَّا
تو ہو گئے	وہ اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل کئے ہوئے	گویا کہ	نہیں بے تھے	اس میں	سن لو

گھروں ہی میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کبھی یہاں بے ہی نہ تھے سن لو بے شک تمہو اپنے رب سے

تَشُودًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِتَشُودَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا

تَشُودًا	كَفَرُوا	رَبَّهُمْ	أَلَا	بُعْدًا	لِتَشُودَ	وَ	لَقَدْ	جَاءَتْ	رُسُلُنَا
تمہود نے	کفر کیا	اپنے رب کا	سن لو	دوری ہو	تمہود کو	اور	بیشک	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

منکر ہوئے خبردار تمہود کیلئے دوری ہے۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس خوشخبری

إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ

إِبْرَاهِيمَ	بِالْبُشْرَى	قَالُوا	سَلَامًا	قَالَ	سَلَامٌ	فَمَا	لَبِثَ	أَنْ	جَاءَ	بِعِجْلٍ
ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	سلام	آپ نے بھی کہا	سلام	پھر نہ	ٹھہرا	یہ کہ	لائے	بچھڑا

لے کر آئے اور کہا ”سلامتی ہو“، آپ نے بھی کہا ”سلامتی ہو“ اور پھر دیر نہ کی بھنا

حَنِينٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِينٍ	فَلَمَّا	رَأَى	أَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	إِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	أَوْجَسَ	مِنْهُمْ
بھنا ہوا	پھر جب	دیکھا کہ	ان کے ہاتھ	نہیں	پہنچتے	اس کی طرف	تو غیر جانا انکو	اور	چھپایا	ان سے

ہوا پھر الانے میں۔ پھر جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ اس کی طرف نہیں جاتے تو ان سے دل میں خوف زدہ ہوئے

خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ

خِيفَةً	قَالُوا	لَا	تَخَفْ	إِنَّا	أُرْسِلْنَا	إِلَىٰ	قَوْمِ	لُوطٍ	وَامْرَأَتُهُ
ڈر	بولے	نہ	ڈرو	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	لوط کی	اور آپ کی بیوی

اور ان سے ڈر محسوس کرنے لگے وہ بولے ڈریئے مت ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام

قَايِبَةً ۖ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ ۖ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَقَ

قَايِبَةً	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنَاهَا	بِإِسْحَقَ	وَمِنْ	وَرَاءِ	إِسْحَقَ
کھڑی تھی	وہ ہنس پڑی	تو خوشخبری دی ہم نے اس کو	اسحق کی	اور	بعد میں	اسحق کی

کی زوجہ (حضرت سارہ) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری سنائی اور اسحاق علیہ السلام کے بعد

يَعْقُوبَ ۖ قَالَتْ يَوِیْلَتِي ءَايِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ ۖ وَهَذَا بَعْلٌ شَيْخًا ۖ إِنَّ

يَعْقُوبَ	قَالَتْ	يَوِیْلَتِي	ءَايِدُ	وَأَنَا	عَجُوزٌ	وَهَذَا	بَعْلٌ	شَيْخًا	إِنَّ
یعقوب کی	کہنے لگی	اے افسوس	کیا میں جنوں کی	اور	میں ہوں	بوڑھی	اور	یہ ہیں	میرے خاوند

یعقوب کی۔ حضرت سارہ بولیں کیا میرے ہاں اولاد ہوگی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر (بھی) بوڑھے

هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ ۖ قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتُ اللَّهِ

هَذَا	لَشَيْءٍ	عَجِيبٌ	قَالُوا	اتَّعَجَبِينَ	مِنْ أَمْرِ اللَّهِ	رَحِمَتْ اللَّهُ
یہ	چیز ہے	عجیب	بولے	کیا تعجب کرتی ہے تو	اللہ کے فیصلے پر	اللہ کی رحمتیں ہیں

ہیں بے شک یہ عجیب بات ہوگی۔ فرشتے بولے کیا آپ اللہ کے فیصلے سے تعجب فرماتی ہیں تم پر ان کے گھر والو!

وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۖ إِنَّهُ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ۖ فَلَمَّا

وَبَرَكَتُهُ	عَلَيْكُمْ	أَهْلَ الْبَيْتِ	إِنَّهُ	حَبِيدٌ	مَّجِيدٌ	فَلَمَّا
اور	اس کی برکتیں	تم پر	اے گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	عزت والا ہے

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں بے شک وہی سب خوبیوں والا عزت والا ہے۔ پھر جب

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِى قَوْمِ

ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرُّوْعُ	وَ	جَاءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِى قَوْمِ
زال ہوا	ابراہیم سے	خوف	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا	قوم

ابراہیم نے خوف کا خوف زائل ہوا اور انہیں خوشخبری ملی ہم سے قوم لوط کے بارے

لُوطِ ۴۳ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ ۝ اَوَاہُ مُنِيْبٌ ۝ يٰ اِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ

لُوطِ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَاہُ	مُنِيْبٌ	يٰ اِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا
لوط کے متعلق	بیشک	ابراہیم	یقیناً بردبار ہے	درد منیب ہے	رجوع کرنا والا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	اس سے

میں جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم نے یقیناً بردبار نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! اس بات

اِنَّہٗ قَدْ جَاءَ اَمْرٌ رَّبِّكَ ۚ وَ اِنَّہُمْ اَتٰیہُمْ عَذَابٌ غَیْرُ

اِنَّہٗ	قَدْ جَاءَ	اَمْرٌ	رَّبِّكَ	وَ	اِنَّہُمْ	اَتٰیہُمْ	عَذَابٌ	غَیْرُ
کہ بیشک وہ	آچکا ہے	حکم	تیرے رب کا	اور	یقیناً وہ	آنے والا ہے ان کو	عذاب	جو نہیں ہے

کو چھوڑو تمہارے رب کا حکم پہنچ چکا ہے اور ان پر نہ لوٹنے والا عذاب

مَرْدُوْدٍ ۴۴ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِیِّئَۃً بِہُمْ وَضَاقَ بِہُمْ ذُرْعًا

مَرْدُوْدٍ	وَ	لَمَّا	جَاءَتْ	رُسُلُنَا	لُوطًا	سِیِّئَۃً بِہُمْ	وَ	ضَاقَ	بِہُمْ	ذُرْعًا
واپس کیا گیا	اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	لوط کے پاس	تو بد دل ہوا	اور	تنگ ہو گیا	ان کی وجہ سے	سینے میں

آ کر رہے گا۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو لوط علیہ السلام ان کی آمد پر غمگین ہوئے اور ان کی وجہ سے ان کا

وَقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ۝ وَجَاءَۃُ قَوْمِہٖ یُہْرَعُوْنَ اِلَیْہِ ۚ وَ مِنْ قَبْلُ

وَقَالَ	هٰذَا	یَوْمٌ	عَصِیْبٌ	وَ	جَاءَۃُ	قَوْمِہٖ	یُہْرَعُوْنَ	اِلَیْہِ	وَ	مِنْ قَبْلُ
اور	کہا	یہ ہے	دن سخت	اور	آئی اسکے پاس	اسکی قوم	دوڑتی ہوئی	اسکی طرف	اور	اس سے پہلے

سینہ تنگ ہوا اور انہوں نے کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ اور ان کے (منکر) لوگ ان کی طرف بھاگتے ہوئے آئے اور وہ پہلے

كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۖ قَالَ لِقَوْمِهِمْ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	قَالَ	لِقَوْمِهِمْ	هَؤُلَاءِ	بَنَاتِي	هُنَّ
تھے وہ	کام کرتے	برے	کہا	اے میری قوم	یہ ہیں	میری بیٹیاں	وہ

ہی سے برے کام کرتے تھے لوط علیہ السلام نے فرمایا اے میرے (نافرمان) لوگو! یہ میری (امت کی) بیٹیاں ہیں (تم ان سے

اَظْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنْكُمْ

اَظْهَرُ لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَلَا	تُخْزُونِ	فِي	ضَيْفِي	أَلَيْسَ	مِنْكُمْ
پاک ہیں تمہارے لیے	تو ڈرو	اللہ سے	اور	نہ	رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے

نکاح کرلو) وہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی (بھی) نیک

رَجُلٌ رَّاشِدٌ ۚ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ

رَجُلٌ	رَّاشِدٌ	قَالُوا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِي	بَنَاتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
کوئی آدمی	نیک چلن	بولے	یقیناً	تمہیں معلوم ہے کہ	نہیں ہے ہمارے لیے	تمہاری بیٹیوں میں	کوئی	حق		حق

سیرت آدمی نہیں ہے۔ بولے تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور تم ضرور جانتے ہو جو ہماری

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۚ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ

وَ	إِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيدُ	قَالَ	لَوْ أَنَّ	لِي	بِكُمْ	قُوَّةٌ	أَوْ	آوِي	إِلَىٰ	رُكْنٍ
اور	یقیناً تم	جانتے ہو	جو	ہم چاہتے ہیں	کہا	کاش ہوتی	مجھے تمہارے مقابل	طاقت	یا	میں پناہ لیتا	طرف	قلعے	

خواہش ہے۔ بولے کاش تمہارے مقابلے کیلئے میرے پاس بھی قوت ہوتی یا کسی مضبوط پائے

شَدِيدٍ ۚ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصْلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ

شَدِيدٍ	قَالُوا	يَلُوطُ	إِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ	يَصْلُوا	إِلَيْكَ	فَأَسْرِ
مضبوط کی	بولے	اے لوط	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	تمہارے رب کے	وہ کبھی نہیں پہنچیں گے	تمہاری طرف	پھرتے ہوئے جاؤ	

کی پناہ لیتا۔ وہ بولے اے لوط علیہ السلام! ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے

بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتَكَ ۖ

بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ اللَّيْلِ	و	لَا	يَلْتَفِتُ	مِنْكُمْ	أَحَدٌ	إِلَّا	أَمْرَاتَكَ
اپنے گھروالوں کو	کچھ حصے میں	رات کے	اور	نہ	پچھے دیکھے	تم میں سے	کوئی	مگر	تمہاری بیوی

آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے ایک حصے میں نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی پیچھے نہ دیکھے، سوائے

إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ أَلَيْسَ

إِنَّهُ	مُصِيبُهَا	مَا	أَصَابَهُمْ	إِنَّ	مَوْعِدَهُمْ	الصُّبْحُ	أَلَيْسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو	پہنچے گا ان کو	بیشک	ان کا وعدہ	صبح ہے	کیا نہیں ہے

تمہاری بیوی کے اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آ چکی ہے ان کے وعدے کا وقت صبح ہے

الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۖ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبْحُ	بِقَرِيبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	قریب	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	تو کیا ہم نے	اس کا اوپر	اس کے نیچے

کیا صبح قریب ہی نہیں۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر کے حصے کو

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارًا مِّنْ سِجِّيلٍ ۖ مَّنْضُودٍ ۖ مُّسَوَّمَةٌ عِنْدَ

و	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارًا	مِّنْ سِجِّيلٍ	مَّنْضُودٍ	مُّسَوَّمَةٌ	عِنْدَ
اور	بارش برسائی ہم نے	اس پر	پتھروں کی	کنکروں والے	تہ بہ تہ کی	جوشاندار تھے	پاس

اس کے نیچے کا حصہ کر دیا اور اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے لگاتار۔ جو آپ کے رب کی طرف سے

رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۖ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

رَبِّكَ	و	مَا	هِيَ	مِنَ الظَّالِمِينَ	بِبَعِيدٍ	وَ	إِلَىٰ	مَدْيَنَ	أَخَاهُمْ
آپ کے رب	اور	نہیں	وہ	ظالموں سے	کچھ دور	اور	طرف	مدین کی	ان کے بھائی

نشان کئے ہوئے تھے اور (پتھر برسانے کی) ظالموں سے یہ سزا کچھ دور نہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو

شُعَيْبًا ۱۰ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۚ وَلَا تَتَّقُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهُ	مَا	لَكُمْ	مِنْ	إِلَهِ	غَيْرُهُ	وَلَا	تَتَّقُوا
شعیب کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور نہ	کم کرو

(بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور ناپ

الْبِكْيَالِ وَالْيِزَانَ ۚ إِنِّي ۙ أَرْسَلْتُكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي ۙ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْبِكْيَالِ	وَالْيِزَانَ	إِنِّي	أَرْسَلْتُكُمْ	بِخَيْرٍ	وَ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
ماپ	اور تول	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	بھلائی سے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اور تول میں کمی نہ کرو بے شک میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بے شک میں تم پر گھبر لینے والے دن کے عذاب

يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۚ ۝۸۴ وَ يٰقَوْمِ أَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ وَالْيِزَانَ بِالْقِسْطِ

يَوْمٍ	مُحِيطٍ	وَ	يٰقَوْمِ	أَوْفُوا	الْبِكْيَالِ	وَالْيِزَانَ	بِالْقِسْطِ
دن	گھیرنے والے سے	اور	اے میری قوم	پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف سے

سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۵

وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَلَا	تَعْتُوا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	پھرو

اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

بَقِيَّتُ	اللَّهُ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَمَا	أَنَا	عَلَيْكُمْ
جو بچے	اللہ کا دیا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہیں	میں

اگر تم ایمان لے آؤ تو اللہ کی دی ہوئی بچت وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں یقین ہو اور میں کچھ

بَحْفِیْظٍ ۸۶) قَالُوا یُشْعِبُ اَصْلُوْكَ تَأْمُرُكَ اَنْ تَنْتُرَ مَا

بَحْفِیْظٍ	قَالُوا	یُشْعِبُ	اَصْلُوْكَ	تَأْمُرُكَ	اَنْ	تَنْتُرَ	مَا
نگہبان	بولے	اسے شعیب	کیا تمہاری نماز	تم کو حکم دیتی ہے	یہ کہ	ہم چھوڑ دیں	جو

تم پر نگہبان نہیں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب! کیا تمہاری نماز تجھے یہ یقین کرتی ہے کہ ہم انہیں جن کی

یَعْبُدُ اَبَاؤُنَا وَاَنْ تَفْعَلَ فِیْ اَمْوَالِنَا مَا نَشَآءُ ۱۷ اِنَّكَ لَا نَتَّحِلِیْمُ

یَعْبُدُ	اَبَاؤُنَا	اَوْ اَنْ تَفْعَلَ	فِیْ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشَآءُ	اِنَّكَ	لَا نَتَّحِلِیْمُ
پوجتے تھے	ہمارے باپ	یا یہ کہ ہم نہ کریں	اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو	یقیناً تو

عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے چھوڑ دیں یا یہ کہ اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں بے شک تو ہی بردبار

الرَّشِیْدُ ۸۷) قَالَ یَقُوْمُ اَرَعِیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ

الرَّشِیْدُ	قَالَ	یَقُوْمُ	اَرَعِیْتُكُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰی	بَیِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّیْ
نیک چلین	کہا	اے میری قوم	بھلا بتلاؤ	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	اپنے رب سے

اور سمجھدار ہے۔ ارشاد فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے

وَرَزَقْنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۱۸ وَمَا اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفْكُمْ اِلٰی مَا اَنْهٰكُمْ

وَرَزَقْنِیْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَا	اُرِیْدُ	اَنْ	اُخَالِفْكُمْ	اِلٰی مَا	اَنْهٰكُمْ
اور	اس نے مجھ کو رزق دیا	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	اور نہیں	چاہتا ہوں	یہ کہ	مخالفت میں تمہاری	اس چیز میں جو میں تمہیں روکتا ہوں

مجھے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں روکتا ہوں اسی کو میں خود کرنے لگوں

عَنْهُ ۱۹ اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۲۰ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا

عَنْهُ	اِنْ	اُرِیْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا اسْتَطَعْتُ	وَمَا	تَوْفِیْقِیْ	اِلَّا
اس سے	نہیں	چاہتا ہوں	مگر	درستی	جتنی میری طاقت ہے	اور	نہیں ہے	میری توفیق

میں تو صرف جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی پر میں

بِاللّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ۸۸ وَيَقُوْمُ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي

بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	و	يَقُوْمُ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِي
اللہ سے	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	رجوع ہوتا ہوں	اور	اے میری قوم	تم کو مجرم نہ بنادے	میری ضد
بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہارے لیے								

اَنْ يُصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَا اَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ

اَنْ	يُصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَا	اَصَابَ	قَوْمَ	نُوحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ
یہ کہ	پہنچے تم کو	مثلاً	اس کی جو	پہنچا	قوم	نوح کو	یا	قوم	ہود کو	یا	قوم
اس کا سبب نہ بن جائے کہ تم پر بھی وہ (عذاب) آجائے جو نوح علیہ السلام کے (انکار کرنے والے) لوگوں یا ہود علیہ السلام کے لوگوں یا صالح											

صَلِح ط وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۸۹ وَاسْتَغْفِرُ وَا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا

صَلِح	وَ	مَا	قَوْمَ	لُوطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ	وَاسْتَغْفِرُ وَا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْا
صالح کو	اور	نہیں ہے	قوم	لوط	تم سے	کچھ دور	بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو
علیہ السلام کے لوگوں پر آیا تھا اور لوط علیہ السلام کے لوگوں کا حال تم سے کچھ دور نہیں۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع										

اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّيْ رَاحِيْمٌ وَّ دُوْدٌ ۹۰ قَالُوْا اِشْعِيْبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَاحِيْمٌ	وَّ دُوْدٌ	قَالُوْا	اِشْعِيْبُ	مَا	نَفَقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	مہربان ہے	محبت کرنے والا	بولے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم	بہت سی	وہ باتیں
کرو بے شک میرا رب بے حد رحم فرمانے والا محبت کرنے والا ہے۔ بولے اے شعیب علیہ السلام تمہاری باتیں ہماری سمجھ میں										

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰكَ فَيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا

تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰكَ	فَيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْ لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنَاكَ	وَمَا
جو تو کہتا ہے	اور	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	اپنے اندر	کمزور	اور	اگر نہ ہوتی	تیری برادری	تو تجھ پر پتھراؤ کرتے	اور نہیں
نہیں آتیں اور بے شک ہم تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا تو ہم نے تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا اور ہماری										

أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۙ قَالَ لِقَوْمِ أَرَاهُطَىٰ أَعِزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۖ

أَنْتَ	عَلَيْنَا	بَعِزٌّ	قَالَ	لِقَوْمِ	أَرَاهُطَىٰ	أَعِزُّ	عَلَيْكُمْ	مِنَ اللَّهِ
تو	ہم پر	غالب	کہا	اے میری قوم	کیا میری برادری	زیادہ عزیز ہے	تم پر	اللہ سے

نگاہ میں تم ہم پر زور آرہیں ہو۔ کہا اے میری قوم! کیا تم پر اللہ سے زیادہ ہے میرے خاندان کا دباؤ اور اسے

وَاتَّخَذْتُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۙ

وَاتَّخَذْتُوهُ	وَرَاءَكُمْ	ظَهْرِيًّا	إِنَّ	رَبِّي	بِمَا تَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پکڑ لیا تمہیں اس کو	اپنے پیچھے	ڈالا ہوا	بیشک	میرا رب	تمہارے عملوں کو	گھیرنے والا ہے

بے شک جو کچھ تم کرتے ہو تم نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا یقیناً میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔

وَلِقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ

وَلِقَوْمِ	اعْمَلُوا	عَلَىٰ	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّي	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُونَ	ۙ
اور اے میری قوم	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں بھی	عمل کرنے والا ہوں	جلدی	جان لو گے	کہہ کر کے

اور اے میری قوم! تم اپنی طریقے پر کام کرو میں بھی اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں تم جلدی

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَمَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
آتا ہے	عذاب	جور سوا کرے اسے	اور	کون ہے	وہ	جھوٹا	اور	بیشک میں تمہارے ساتھ

جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

رَاقِبٌ ۙ ۙ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا ۙ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

رَاقِبٌ	وَمَنْ	لَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	مَعَهُ
انتظار کرنے والوں	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے اس کے ساتھ

انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَآخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَآخَذَتِ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةَ	فَأَصْبَحُوا	فِي دِيَارِهِمْ
اپنی رحمت سے	اور پکڑ لیا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑنے	پھر ہو گئے	اپنے گھروں میں

ایمان لائے تھے بچا لیا اور ظالموں کو ایک کڑک نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جُثَيِّينَ ۙ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ أَلَا بُعْدًا لِّمَدِينٍ كَمَا

جُثَيِّينَ	كَأَن لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيهَا	أَلَا	بُعْدًا	لِّمَدِينٍ	كَمَا
گھٹنوں کے بل	نہ	بے تھے وہ	اس میں	خبردار	دوری ہے	مدین والوں کو	جیسے کہ

پڑے رہ گئے۔ گویا وہاں بھی آباد ہی نہ تھے خبردار (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے مدین کیلئے جیسے

بَعْدَتْ ثَمُودُ ۙ وَلَقَدْ آرَسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۙ

بَعْدَتْ	ثَمُودُ	وَلَقَدْ	آرَسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُبِينٍ
دوری ہوئی	ثمود کو	اور	بیشک	موسیٰ کو	اپنی آیتوں	اور	غلبے کھلے کے ساتھ

دور ہوئی قوم ثمود۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلے غلبے کے ساتھ بھیجا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوهُ ۖ أَمْرٌ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَا أَمْرٌ فِرْعَوْنَ

إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ	فَاتَّبَعُوهُ	أَمْرٌ	فِرْعَوْنَ	وَمَا	أَمْرٌ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کے	اور	اسکے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور نہیں	حکم

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو درباری فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کا

بِرَشِيدٍ ۙ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرَادُ

بِرَشِيدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	فَأَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَبِئْسَ	الْوِرَادُ
راستی پر	آگے چلتا ہوگا	اپنی قوم کے	دن	قیامت کے	پھیرے جائے گا ان کو	دوزخ پر	اور	گھاٹ

حکم درست نہ تھا۔ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے ہوگا تو انہیں دوزخ میں پہنچائے گا اور وہ کیا ہی بُری جگہ ہے

السُّرُودُ ٩١) وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ بِئْسَ الرَّفْدُ

السُّرُودُ	وَاتَّبِعُوا	فِي هَذِهِ	لَعْنَةً	وَيَوْمَ	الْقِيَمَةِ	بِئْسَ	الرَّفْدُ
گھٹ پرتنے والوں کا	اور پیچھے لگائے گئے	اس دنیا میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	بری ہے	مہمانی

جس میں وہ پیچھے گئے۔ اور ان کے پیچھے یہاں اور روز قیامت کو لعنت لگا دی گئی ہے کیا ہی برا صلہ ہے

السُّرُودُ ٩٩) ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ

السُّرُودُ	ذَلِكَ	مِنْ أَنْبَاءِ	الْقُرَى	نَقُصُّهُ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَائِمٌ
مہمانوں کی	یہ ہیں	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	اس میں سے	کچھ تو کمزری ہیں

یہ صلہ جس کو ملے۔ یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو سنارہے ہیں ان میں کچھ آباد بھی ہیں

وَحَصِيدٌ ١٠٠) وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ

وَحَصِيدٌ	وَمَا	ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	فَمَا	أَغْنَتْ
اور	کوئی کٹی ہوئی	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	لیکن	ظلم کیا انہوں نے خود اپنی جانوں پر	پھر نہ کام آئے

اور اجڑی ہوئی بھی۔ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تو

عَنْهُمْ إِلَهُتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ

عَنْهُمْ	إِلَهُتُهُمُ	الَّتِي	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَاءَ
ان کے	ان کے معبود	وہ جو	پکارتے تھے	سوائے	اللہ کے	کچھ بھی	جبکہ	آیا

ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے جب آپ کے رب کا علم آ گیا

أَمْرُ رَبِّكَ ١٠١) وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ١٠٢) وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ

أَمْرُ	رَبِّكَ	وَمَا	زَادُوهُمْ	غَيْرَ	تَتْبِيبٍ	وَكَذَلِكَ	أَخْذُ	رَبِّكَ
حکم	آپ کے رب کا	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو	سوائے	تباہی کے	اور اسی طرح ہے	پکڑ آپ کے رب کی

اور انہوں نے ان کیلئے ہلاکت کے سوا کچھ نہ بڑھایا۔ اور اسی طرح ہے آپ کے رب کی پکڑ

إِذَا أَخَذَ الْفُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخَذَهُ الْيَمُّ شَرِيْدٌ ۚ إِنَّ

إِذَا	أَخَذَ	الْفُرَىٰ	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	إِنَّ	أَخَذَهُ	الْيَمُّ	شَرِيْدٌ	إِنَّ
جب	پکڑتا ہے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوں	بیشک	اس کی پکڑ	بہت سخت دردناک ہے	بیشک	بیشک

جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بے شک اس کی پکڑ بہت دردناک اور نہایت سخت ہے۔ بے شک

فِي ذَلِكَ لآيَةٌ لِّمَن خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ

فِي ذَلِكَ	لآيَةٌ	لِّمَن	خَافَ	عَذَابَ	الْآخِرَةِ	ذَلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوعٌ	لَّهُ
اس میں	البتہ نشانی ہے	اس کیلئے جو	ڈرے	عذاب	آخرت سے	یہ	دن ہے کہ	اکٹھے ہوں گے	اس کیلئے

اس میں نشانی ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے یہ وہ دن ہے جس میں سب

النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۚ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُوْدٍ ۖ

النَّاسُ	وَ	ذَلِكَ	يَوْمٌ	مَّشْهُودٌ	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهُ	إِلَّا	لِأَجَلٍ	مُّعَدُوْدٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضری کا	اور	نہیں	پیچھے کرتے ہم اس کو	مگر	مدت	مقرر تک

لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے۔ اور ہم اسے پیچھے نہیں ہٹاتے مگر ایک شمار کردہ مدت کیلئے۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيْدٌ ۚ فَأَمَّا

يَوْمَ	يَأْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	إِلَّا	بِإِذْنِهِ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَسَعِيْدٌ	فَأَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی آدمی	مگر	اس کی اجازت سے	تو بعض ان سے	بد بخت ہیں	اور	خوش نصیب

جس دن وہ آئیں گے تو اس کی اجازت کے بغیر کوئی بولے گا بھی نہیں پھر ان میں بد بخت بھی ہوں گے اور نیک بخت بھی۔ پھر وہ

الَّذِينَ شَقُّوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۚ خُلِدَ فِيهَا

الَّذِينَ	شَقُّوا	فِي النَّارِ	لَهُمْ	فِيهَا	زَفِيرٌ	وَسَهِيقٌ	خُلِدَ	فِيهَا
وہ جو	بد بخت ہوئے	وہ دوزخ میں ہیں	ان کیلئے	اس میں	گدھے کی باریک	اور	موتی آواز ہوگی	ہمیشہ ہوں گے

جو بد بخت ہوں گے وہ آگ میں ہوں گے جہاں ان کی چیخیں اور کراہیں ہوں گی۔ وہ اس (آگ) میں

مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مَا دَامَتِ	السَّمَوَاتُ	وَالْأَرْضُ	إِلَّا	مَا شَاءَ	رَبُّكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ
جب تک رہیں	آسمان	اور زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بیشک	آپ کا رب	کرنے والا ہے

ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جتنا تمہارا رب چاہے بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے

لَبَّا يُرِيدُ ۝۱۰۷ وَ أَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا

لَبَّا	يُرِيدُ	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	سُعِدُوا	فَفِي	الْجَنَّةِ	خَالِدِينَ	فِيهَا
جو کچھ	وہ ارادہ کرے	اور	پھر	وہ جو	خوش نصیب ہیں	تو وہ	جنت میں ہلکے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

کر گزرتا ہے۔ اور وہ لوگ جو خوش نصیب ہوئے وہ جنت میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرُ

مَا دَامَتِ	السَّمَوَاتُ	وَ	الْأَرْضُ	إِلَّا	مَا شَاءَ	رَبُّكَ	عَطَاءٌ	غَيْرُ
جب تک رہیں	آسمان	اور	زمین	مگر	جو چاہے	آپ کا رب	بخشش	نہ

جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جس قدر آپ کا رب چاہے یہ وہ عطا ہے

مَجْدُودٍ ۝۱۰۸ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا

مَجْدُودٍ	فَلَا تَكُ	فِي مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هَؤُلَاءِ	مَا	يَعْبُدُونَ	إِلَّا
ختم ہونے والی	پھر نہ ہوتو	شک میں	اس سے	جو پوجتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	پوجتے وہ	مگر

جو ختم نہ ہوگی۔ اے سننے والے پھر تو ان کی طرف سے دھوکہ میں نہ پڑیں اس سے جسے یہ کافر پوجتے ہیں یہ دیا ہی پوجتے ہیں

كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ ۚ وَ إِنَّا لَنُوفِّهُمُ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ

كَمَا	يَعْبُدُ	آبَاؤُهُمْ	مِّن قَبْلُ	وَ	إِنَّا	لَنُوفِّهُمُ	نَصِيبَهُمْ	غَيْرَ
جیسے	پوجتے تھے	ان کے باپ دادا	پہلے سے	اور	بیشک ہم	پورا دینے والے ہیں	ان کو	ان کا حصہ

جیسا پہلے ان کے باپ دادا پوجتے تھے اور بے شک ہم ان کا حصہ انہیں بھر پور دیں گے جس

مَنْقُوصٌ ۱۰۹ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْلَا

مَنْقُوصٌ	و	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	فَاخْتَلَفَ	فِيهِ	و	لَوْلَا
کم کیا گیا	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ

میں کمی نہ ہوگی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اگر آپ کے رب کی ایک بات پہلے

كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ

كَلِمَةً	سَبَقَتْ	مِنْ رَبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	إِنَّهُمْ	لَفِي	شَكٍّ	مِنْهُ
ہوتی بات	جو پہلے گزر چکی	آپ کے رب کی طرف سے	تو فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بیشک وہ ہیں	یقیناً	شک میں	اس سے

سے طے نہ کی گئی ہو لی تو فوراً ان کا فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے دھوکا ڈالنے

مُرِيبٌ ۱۱۰ وَإِنْ كُنَّا لَنَاقِيُوهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

مُرِيبٌ	وَإِنْ	كُنَّا	لَنَاقِيُوهُمْ	رَبُّكَ	أَعْمَالَهُمْ	إِنَّهُ	بِمَا	يَعْمَلُونَ
دھوکے دینے والے	اور بیشک	ہر ایک کو	اس وقت	ضرور پورا دے گا ان کو	تمہارا کارب	ان کے عمل	بیشک وہ	اس چیز سے

والے شک میں ہیں۔ مگر ان میں ہر ایک کو آپ کا رب ان کے عمل کا بدلہ پورا دے گا بے شک وہ ان کے

خَبِيرٌ ۱۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۖ إِنَّهُ

خَبِيرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَا	أُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَلَا	تَطْغَوْا	إِنَّهُ
خبردار ہے	اور قائم رہو	جیسا	تمہیں حکم دیا گیا ہے	اور	جو	توبہ کرے	تمہارے ساتھ	اور نہ	سرکشی کرو بیشک وہ

عملوں سے باخبر ہے۔ پس جیسا تمہیں حکم دیا گیا ہے قائم ہو جاؤ اس پر اور وہ بھی (ہو جائیں) جن نے تمہارے ساتھ رجوع کر لیا ہے

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۱۲ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمْ

بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَلَا	تَرْكَبُوا	إِلَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	فَتَمَسَّكُمْ
اس نتیجے سے	جو کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور نہ	جھکو	طرف	ان کی جنہوں نے	ظلم کیا	تو پکڑے گی تم کو

اور حد سے تجاوز نہ کرنا وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔ اور (اے مسلمانوں) مائل نہ ہوں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا

النَّارُ وَمَالُكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾

النَّارُ	و	مَا	لَكُمْ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مِنْ	أَوْلِيَاءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُونَ
آگ	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	حمایتی	پھر	نہ	مدد دے جائے گا تم

اور نہ تمہیں (دوزخ کی) آگ پہنچے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری (کچھ) مدد نہ کی جائے گی۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ ط إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَّ

وَأَقِمِ	الصَّلَاةَ	طَرَفِي	النَّهَارِ	و	زُلْفَا	مِنَ اللَّيْلِ	ط	إِنَّ	الْحَسَنَاتِ	يُذْهِبُنَّ
اور	قائم کر	نماز	دن کے دونوں	کناروں	اور	کچھ حصے	رات میں	بیشک	نیکیاں	مٹا دیتی ہیں

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں (یعنی صبح و شام) اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں

السَّيِّئَاتِ ط ذَلِكَ ذِكْرَى لِلَّذِينَ ج وَاصِبِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

السَّيِّئَاتِ	ذَلِكَ	ذِكْرَى	لِلَّذِينَ	وَاصِبِرُوا	فَإِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نہایت ہے	نہایت لینے والوں کے لیے	اور صبر کرو	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر

برائیوں کو یہ نہایت ہے ان لوگوں کے لیے جو نہایت قبول کرنے والے ہیں۔ اور صبر کرو یقیناً اللہ ٹھیک کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةِ

الْمُحْسِنِينَ	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ الْقُرُونِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	أُولُوا	بَقِيَّةِ
نیکوں کا	پھر کیوں	نہ	ہوئے	سلگتوں میں	تم سے پہلے	باقی	ملاحیت والے

اجر ضائع نہیں کرتا۔ تو کیوں نہ ہوئے تم سے پہلی امتوں میں ایسے اہل خیر کہ

يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ج

يَنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِمَّنْ	أَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ
جور دکتے	فساد سے	زمین میں	مگر	تھوڑے	ان میں سے	جو نجات دی ہم نے	ان سے

زمین میں فساد سے روکتے ہاں ان میں تھوڑے تھے وہی جن کو ہم نے نجات دی اور

وَاتَّبِعِ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أَتَوْا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ

وَاتَّبِعِ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَا	أَتَوْا	فِيهِ	وَكَانُوا	مُجْرِمِينَ	وَمَا	كَانَ
اور	پیروی کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اس کی	جو عیش دیے گئے	اس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں ہے

ظالم اسی آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئیں تھیں اور وہ گنہگار تھے۔ اور آپ کا

رَبُّكَ لِيُهِلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِيُهِلِكَ	الْقُرَىٰ	بِظُلْمٍ	وَأَهْلُهَا	مُصْلِحُونَ	وَلَوْ	شَاءَ	رَبُّكَ
آپ کا رب	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے	اور اسکے رہنے والے	نیک ہوں	اور	اگر چاہے	تمہارا رب

رب ایسا تو نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے جب کہ ان کے رہنے والے نیکی کرنے والے ہوں۔ اور اگر تمہارا

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿۱۱۸﴾ إِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَلَا	يَزَالُونَ	مُخْتَلِفِينَ	إِلَّا	مَنْ
تو بنا دے	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے	مگر	جس پر

رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ اختلاف کرتے ہی رہیں گے۔ مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ۖ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مُلْكَ لِي

رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَلِذَلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَتَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَا مُلْكَ
رحم کرے	آپ کا رب	اور اسی لیے	ان کو پیدا کیا	اور پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی	ضرور بھروں گے

آپ کے رب نے رحم فرمایا اور اسی لئے انہیں پیدا کیا گیا اور آپ کے رب کی بات پوری ہو گئی کہ بے شک

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۹﴾ وَكَلَّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	أَجْمَعِينَ	وَكَلَّا	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ أَنْبَاءِ
جہنم کو	جنوں سے	اور انسانوں سے	سب سے	اور تمام	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	خبریں

میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں میں سے بھردوں گا۔ اے محبوب ﷺ! اور رسولوں کی خبروں میں سے سب باتیں ہم آپ پر

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ

الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهِ	فُؤَادَكَ	وَجَاءَكَ	فِي هَذِهِ	الْحَقُّ
رسولوں کی	جو	ثابت رکھیں ہم	اس سے	آپ کا دل	اور آئی آپ کے پاس	اس میں	حقی بات

بیان فرماتے ہیں جن سے ہم آپ کے قلب (مبارک) کو مضبوط کرتے ہیں اور اس میں آپ کے پاس حق آگیا

وَمَوْعِظَةٍ ۚ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۲۰ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَمَوْعِظَةٍ	وَ	ذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
اور نصیحت	اور	یاد دہانی	واسطے مومنوں کے	اور -	فرمادو ان کو

اور وعظ و نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔ اور کافروں سے فرماؤ تم اپنی

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عَمِلُونَ ۝۱۲۱ وَإِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝۱۲۲

اعْمَلُوا	عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ	إِنَّا	عَمِلُونَ	وَ	إِنَّا	مُنْتَظِرُونَ
عمل کرو	اپنی جگہ پر	ہم بھی	عمل کرنے والے ہیں	اور	انتظار کرو	ہم بھی

جگہ کام کئے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ اور انتظار کرو یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ

وَاللَّهُ	غَيْبُ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْأَمْرُ	كُلُّهُ
اور اللہ کے لیے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	کام	سارے

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں اللہ ہی کے پاس ہیں اور اسی کی طرف سب معاملے لوٹائے جاتے ہیں

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۱۲۳

فَاعْبُدْهُ	وَتَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
سو اسی کی عبادت کرو	اور بھروسہ کرو	اسی پر	اور	نہیں	آپ کا رب	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

پس تو اس کی عبادت کرو اور اس پر بھروسہ کرو اور آپ کا رب تمہارے عملوں سے غافل نہیں ہے۔

﴿ اياتها ۱۱ ﴾ ﴿ ۱۲ سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ ۵۳ ﴾ ﴿ ركوعاتها ۱۲ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۱ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

الرَّحْمٰنُ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّا	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
ال	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	یقیناً ہم نے	اتارا اس کو	قرآن	عربی زبان میں	تاکہ تم

الرحمن یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا

تَعْقِلُوْنَ ۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا

تَعْقِلُوْنَ	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَا	اَوْحَيْنَا
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اسکے ذریعہ جو	وحی کیا ہم نے

تاکہ تم سمجھو۔ ہم آپ کو ایک بہترین قصہ سناتے ہیں اس لئے کہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن وحی کیا ہے

اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْءَانُ ۚ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۳ اِذْ قَالَ

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْءَانُ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهِ	لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
آپ کی طرف	یہ	قرآن	اور	بیشک	آپ تھے	اس سے پہلے	بے خبر	جب	کہا

اور اس سے پہلے (اے حبیب ﷺ) یقیناً (قصہ کے بارے میں) آپ کی توجہ نہ تھی۔ جب

يُوسُفُ لَا يَبْهِيهِ يَابَتْ اِنِّیْ رَاٰیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَ الشَّمْسَ

يُوسُفُ	لَا يَبْهِيهِ	يَابَتْ	اِنِّیْ	رَاٰیْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَ	الشَّمْسَ
یوسف نے	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	بیشک میں	دیکھے	گیارہ	ستارے	اور	سورج

یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے عرض کیا! اے میرے ابا جان! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے

وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَجِدِينَ ﴿٣﴾ قَالَ يُبَيِّنُ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ

و	القمر	رأيتهم	لي	سجدين	قال	يبيِّن	لا	تقصص	رؤياك
اور	چاند کو	میں نے ان کو دیکھا	کہ وہ مجھے	سجدہ کرتے ہیں	کہا	اے مجھے بیٹے	نہ	بیان کرنا	اپنا خواب
میں نے انہیں اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ (باپ نے) فرمایا اے میرے (پیارے) بیٹے! اپنا خواب									

عَلَىٰ اخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَلَىٰ اخْوَتِكَ	فَيَكِيدُوا	لَكَ	كَيْدًا	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	لِلْإِنْسَانِ
اپنے بھائیوں سے نہ کہنا	وہ تدبیر کریں گے	تیرے لیے	کوئی تدبیر	بیشک	شیطان	انسان کا
اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا اور نہ وہ تمہارے خلاف کوئی چال چلیں گے بے شک شیطان						

عَدُوٍّ مُّبِينٍ ﴿٥﴾ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ

عَدُوٍّ	مُبِينٍ	وَ	كَذَلِكَ	يَجْتَبِيكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَأْوِيلِ
دشمن ہے	کھلا	اور	اسی طرح	چن لے گا تجھے	تمہارا رب	اور سکھائے گا تجھ کو	انجام نکالنا
آدمی کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں چن لے گا اور تمہیں باتوں کی							

الْأَحَادِيثِ وَيَتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَتْهَا

الْأَحَادِيثِ	وَ	يَتِمُّ	نِعْمَتَهُ	عَلَيْكَ	وَعَلَىٰ	آلِ	يَعْقُوبَ	كَمَا	أَتَتْهَا
باتوں کا	اور	پوری کریگا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور اوپر	گھرانے	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا اس کو
حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور آل یعقوب پر جس طرح اس سے پہلے									

عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ

عَلَىٰ	أَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْحَاقَ	إِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيمٌ
اوپر	تیرے باپوں کے	اس سے پہلے	اور	ابراہیم	اور	اسحاق	بیشک	تمہارا رب	جاننے والا
اس کو پورا کیا تمہارے دونوں دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر بیشک تمہارا رب بہت جاننے والا نہایت									

ع

حَكِيمٌ ۱۰ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّالِفِينَ ۝ اِذْ قَالُوا

حَكِيمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِي يُوسُفَ	وَإِخْوَتِهِ	آيَاتٌ	لِّلسَّالِفِينَ	اِذْ	قَالُوا
حکمت والا ہے	بیشک	ہے	یوسف (علیہ السلام)	اور اسکے بھائیوں میں	نشانیوں	سوال کرنے والوں کے لیے	جب	کہا انہوں نے
حکمت والا ہے۔ بیشک یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ جب وہ بولے کہ ضرور								

لِيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ ۖ إِنَّ أَبَانَا

لِيُوسُفَ	وَأَخُوهُ	أَحَبُّ	إِلَيْنَا	مِمَّا	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّ	أَبَانَا
یقیناً یوسف	اور	اسکا بھائی	زیادہ پیارا ہے	ہمارے باپ کو	ہم سے	اور	ہم	جماعت ہیں
یوسف علیہ السلام اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں بے شک ہمارے باپ صاف صاف								

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اِقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	اِقْتُلُوا	يُوسُفَ	أَوْ اطْرَحُوهُ	أَرْضًا	يَخْلُ	لَكُمْ
صراحتہ انکی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں	مار ڈالو	یوسف کو	یا پھینک دو اس کو	کسی زمین میں	خالی ہو جائے گا	تمہارے لیے
ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یوسف علیہ السلام کو قتل کر دیا اسے کسی ملک میں پھینک آؤ تو تمہارے باپ کی توجہ صرف						

وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ

وَجْهَ	أَبِيكُمْ	وَتَكُونُوا	مِنْ بَعْدِهِ	قَوْمًا	صَالِحِينَ	قَالَ	قَائِلٌ
چہرہ	تمہارے باپ کا	اور	ہو جاؤ	اس کے بعد	قوم	نیک	کہا
تمہارے لئے رہ جائے گی اور اس حرکت کے بعد تم صالح لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والا							

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوَّةَ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهَا

مِنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَالْقَوَّةَ	فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطُهَا
ان میں سے	نہ	قتل کرو	یوسف کو	اور ڈال دو اس کو	اندھے کنویں میں	پکڑ لے جائے گا اس کو
کہنے لگا یوسف علیہ السلام کو قتل مت کرو لیکن اگر کرنا ہی ہے تو اسے کسی ویران اندھے کنویں کی						

بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا بَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا

بَعْضُ	السَّيَّارَةِ	إِنْ	كُنْتُمْ	فَعِلِينَ	قَالُوا	يَا بَانَا	مَا لَكَ	لَا	تَأْمَنَّا
کوئی	قافلہ	اگر	ہو تم	کرنے والے	بولے	اے ہلے باپ	کیا ہے تجھے	نہیں	امین جاننا کو

تہ میں ڈال دو کوئی قافلہ اسے اٹھالے جائیگا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہوا کہ آپ یوسف علیہ السلام

عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ۝ أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَعِ

عَلَى	يُوسُفَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَنَصْحُونَ	أَرْسَلَهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَزْتَعِ
اوپر	یوسف کے	اور	یقیناً ہم	اس کے	خیر خواہ ہیں	بھیج اس کو	ہمارے ساتھ	کل	کھائے

کے بارے میں ہم پر مطمئن نہیں حالانکہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے (یعنی یوسف علیہ السلام) ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ

وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

وَيَلْعَبُ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَفِظُونَ	قَالَ	إِنِّي	لَيَحْزُنُنِي	أَنْ	تَذْهَبُوا
اور کھیلے	اور	یقیناً ہم	اس کے لیے	حفاظت کرنے والے ہیں	کہا	بیشک میں	غمناک ہوتا ہوں	اس کہ	لے جاؤ تم

پھل کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم اس کے محافظ ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا بے شک اس کو لے جانا مجھے رنج دے گا

وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝ قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ

وَ	أَخَافُ	أَنْ	يَأْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ	أَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُونَ	قَالُوا	لَيْنَ	أَكَلَهُ
اور	میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	کھا جائے اس کو	بھیریا	اور	تم	اس سے	بے خبر ہو	بولے	اگر	کھا جائے اس کو

اور ڈرتا ہوں کہ اسے بھیریا نہ کھا لے اور تم کو پتا بھی نہ چلے۔ بولے اگر اسے بھیریا کھا جائے

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۝ إِنَّا إِذَا لَخٰسِرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ

الذِّئْبُ	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّا	إِذَا	لَخٰسِرُونَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوا	بِهِ
بھیریا	اور	ہم	جماعت ہیں	بیشک ہم	اس وقت	خسارہ اٹھانے والے ہیں	پھر جب	لے گئے	اس کو

اور ہم ایک جماعت ہیں جب تو ہم نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔ پھر جب وہ اسے (یوسف علیہ السلام) لے گئے

وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غِيَابَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

وَأَجْمَعُوا	أَنْ	يَجْعَلُوهُ	فِي غِيَابَتِ الْجُبِّ	وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
اور	اتفاق کیا	یہ کہ	ڈال دیں اس کو	اندھے کنویں میں	اور وحی کی ہم نے	اسکی طرف
اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے ویران اندھے کنویں کی تہ میں ڈال دیں اور ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کی طرف وحی کی						

بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۵ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً

بِأَمْرِهِمْ	هَذَا	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَجَاءُوا	أَبَاهُمْ	عِشَاءً
ان کا کام	یہ	اور	وہ	نہ	جانتے ہو گئے	اور	آئے
اپنے باپ کے پاس رات کو							
کہ تم انہیں ان کا یہ کام ضرور بتاؤ گے جب انہیں خیال بھی نہ ہوگا۔ اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ کے پاس							

يَبْكُونَ ۝۱۶ قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ

يَبْكُونَ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	إِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَتَرَكْنَا	يُوسُفَ	عِنْدَ
روتے ہوئے	بولے	اے ہمارے باپ	ہم	نکل گئے	دوڑ کرتے کرتے	اور	چھوڑا ہم نے	یوسف کو
پاس								
روتے ہوئے آئے۔ بولے اے ہمارے باپ! بیشک ہم ایک دوسرے پر سبقت کیلئے دوڑ لگانے لگے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے								

مَتَاعِنَا فَكَذَّبْ ۚ وَمَا أَنْتَ بِسُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۝۱۷

مَتَاعِنَا	فَكَذَّبْ	وَمَا	أَنْتَ	بِسُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صَادِقِينَ
اپنے سامان کے	پھر کھا گیا اس کو	بھیریا	اور نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اگرچہ	ہوں ہم
سچے								
سامان کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھڑیے نے کھا لیا اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔								

وَجَاءُوا عَلَى قَيْصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ

وَجَاءُوا	عَلَى قَيْصِهِ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ
اور	لائے	اس کے کرتے پر	خون	جھوٹا	فرمایا	بلکہ	بنالیا ہے	تمہارے لیے
تمہاری جانوں نے								
اور وہ ان کی تمیض پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے باپ نے فرمایا (واقعہ یہ نہیں) بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک بات بنائی								

أَمْرًا ۱۸ فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۚ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝

أَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَبِيلٌ	وَاللَّهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلَىٰ مَا	تَصِفُونَ
ایک کام	پھر صبر	اچھا ہے	اور	اللہ ہی سے	مدد چاہتا ہوں	اس پر جو تم بیان کرتے ہو

ہے تو اب صبر (ہی) اچھا ہے اور میں اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دُلُوكَ ۚ قَالَ يَبْشَىٰ هَذَا

وَجَاءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَأَرْسَلُوا	وَارِدَهُمْ	فَأَدْلَىٰ	دُلُوكَ	قَالَ	يَبْشَىٰ	هَذَا
اور آیا	ایک قافلہ	انہوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے ڈالا	اپنا ڈول	کہا	اے خوشخبری	یہ

اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا۔ پھر اُس نے اپنا ڈول لٹکایا تو کہا: مبارک ہو! یہ تو ایک لڑکا ہے۔ اور انہوں نے

عِلْمٌ ۚ وَأَسْرَوْهُ بِضَاعَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ ۱۹ وَشَرُّهُ

عِلْمٌ	وَأَسْرَوْهُ	بِضَاعَةً	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَعْمَلُونَ	وَشَرُّهُ
لڑکا ہے	اور چھپایا انہوں نے اسکو	پونجی بنا کر	اور اللہ	جاننے والا ہے	جو وہ	کرتے ہیں	اور بیچ ڈالا انہوں نے اس کو

نے اسے تجارت کا مال (سمجھ کر) چھپا لیا حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے

بِثَمَنِ بَخِيسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۝ ۲۰

بِثَمَنِ بَخِيسٍ	دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ	وَ	كَانُوا	فِيهِ	مِنَ الزَّاهِدِينَ
کھوٹے داموں	گنتی کے روپیوں پر	اور	تھے وہ	اس میں	بے رغبت لوگوں سے
اُسے تھوڑی سی قیمت پر (یعنی) چند درہموں کے عوض بیچ دیا۔ اور وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔					

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لَا مِرَاتٍ أَكْرَمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ

وَقَالَ	الَّذِي	اشْتَرَاهُ	مِنْ مِّصْرَ	لَا مِرَاتٍ	أَكْرَمِي	مَثْوَاهُ	عَسَىٰ	أَنْ
اور	کہا	جس نے	خریدا تھا اسے	مصر سے	اپنی بیوی کو	اچھا رکھنا	اسکی رہائش کو قریب ہے	یہ کہ

اور جس شخص نے مصر میں اسے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اسے عزت سے رکھ ممکن ہے

يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَ	كَذَلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ	فِي الْأَرْضِ
نفع دے ہمیں	یا	بنالیں ہم اسے	بیٹا	اور	اسی طرح	جگہ دی ہم نے	یوسف کو	زمین میں

وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ

وَلِنُعَلِّمَهُ	مِنْ تَأْوِيلِ	الْأَحَادِيثِ	وَاللَّهُ	غَالِبٌ	عَلَى	أَمْرِهِ	وَلَكِنَّ
اور تاکہ سکھائیں ہم اسے	انجام	باتوں کا	اور	اللہ	غالب	اپنے کام کے	لیکن

اور البتہ اسے واقعات کی تعبیر کرنا سکھایا اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن۔

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَمَّا بَدَغَ آشُدُّهُ أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ

أَكْثَرُ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَمَّا	بَدَغَ	آشُدُّهُ	أَتَيْنَهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا
اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچا	اپنی قوت کو	دیا ہم نے اس کو	حکم	اور علم

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۚ وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ

وَكَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَرَأَوْدَتُهُ	الَّتِي	هُوَ	فِي بَيْتِهَا	عَنْ نَفْسِهِ
اور اسی طرح	بدلتے ہیں ہم	نیکیوں کو	اور	لبھایا اس کو	اس عورت نے	کہ وہ اس کے گھر میں تھا	اس کے نفس سے

اور نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جس عورت (زلیخا) کے گھر میں وہ تھے وہ اس کے دل کو پھسلانے

وَعَلَّقَتْ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

وَعَلَّقَتْ	الْأَبْوَابَ	وَقَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللَّهِ	إِنَّهُ
اور بند کیے	دروازے	بولی	آجاؤ	فرمایا	اللہ کی پناہ	یقیناً وہ ہے

لگی اور (اس نے) دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی آجاؤ یوسف علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ بے شک وہ (عزیز مصر) میرا پرورش

رَبِّي أَحْسَنَ مَثَوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ

رَبِّي	أَحْسَنَ	مَثَوَايَ	إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ	وَلَقَدْ	هَمَّتْ
میری پرورش کرنے والے	اچھا بنایا اس نے	میرا ٹھکانہ	یقیناً	نہیں	خلاصی پاتے	ظالم	اور	بیشک
کرنے والا ہے اس نے میری رہائش کا بہت اچھا اہتمام کیا ہے بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔ اور بے شک اس								

بِهِ ج وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ ۖ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ

بِهِ	وَهَمَّ	بِهَا	لَوْلَا	أَنْ رَأَى	بُرْهَانَ	رَبِّهِ	كَذَلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ
اس کے ساتھ	برارادہ کر لیتا	اس کے ساتھ	اگر نہ ہوتا	کہ دیکھی اس نے	دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح	تاکہ پھیریں ہم	اس سے
عورت (زینح) نے اس کام کا ارادہ کر لیا اور وہ (بھی) اس کا ارادہ کر لیتے اگر اپنے رب کی پختہ دلیل نہ دیکھ لیتے ہم نے اسی طرح									

السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۖ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٣﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

السُّوءَ	وَالْفَحْشَاءَ	إِنَّهُ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِينَ	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ
برائی	اور	بے حیائی	یقیناً وہ تھا	ہمارے	مخلص بندوں سے	اور
کیا تا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں۔ اور دونوں دروازے کی						

وَقَدَّتْ قَيْصَهُ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۖ قَالَتْ مَا

وَقَدَّتْ	قَيْصَهُ	مِنْ دُبُرٍ	وَأَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ	مَا
اور	چیر دیا اس نے	اس کا کرتا	پیچھے سے	اور	پایا دونوں نے	عورت کے مالک کو	دروازے کے پاس
طرف دوڑے اور عورت نے اس (یوسف علیہ السلام) کا میض پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں کو عورت کا شوہر دروازے کے							

جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

جَزَاءُ	مَنْ	أَرَادَ	بِأَهْلِكَ	سُوءًا	إِلَّا	أَنْ يُسْجَنَ	أَوْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
بدلہ	اس کا	جو ارادہ کرے	تیری بیوی سے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے
پاس ملا بولی کیا سزا ہے اس کی جس نے تیری بیوی سے برا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا۔									

قَالَ هِيَ رَأَوْدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا ^ج إِنَّ كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَأَوْدَتْنِي	عَنْ نَفْسِي	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ أَهْلِهَا	إِنَّ	كَانَ
فرمایا	اس نے	لبھایا مجھے	میری جان سے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	عورت کے گھروالوں میں	اگر	ہے

یوسف علیہ السلام نے کہا! کہ اس نے میرے دل کو پھسلانے کی کوشش کی تھی اور عورت کے گھروالوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی

قَبِيضُهُ قَدْ مِّنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ^{۲۲} وَإِنْ كَانَ

قَبِيضُهُ	قَدْ	مِّنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنِ الْكَاذِبِينَ	وَ	إِنْ	كَانَ
ان کا کرتا	چرا	آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور	وہ	جھوٹا ہے	اور	اگر	ہے

اگر ان کا تمیض آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور انہوں نے غلط کہا۔ لیکن اگر اس کا

قَبِيضُهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ^{۲۳} فَلَمَّا

قَبِيضُهُ	قَدْ	مِّنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنِ الصَّادِقِينَ	فَلَمَّا
اس کا کرتا	چرا ہوا	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی ہے	اور	وہ	سچا ہے	پھر جب

تمیض پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت جھوٹ بولتی ہے اور یہ سچے ہیں۔ جب اس نے

رَأَى قَبِيضَهُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كَاذِبِينَ ^ط إِنَّ كَيْدَ كُنَّ

رَأَى	قَبِيضَهُ	قَدْ	مِّنْ دُبُرٍ	قَالَ	إِنَّهُ	مِنِ الْكَاذِبِينَ	إِنَّ	كَيْدَ كُنَّ
دیکھی	اس کا کرتا	کہ چری ہوئی ہے	پیچھے سے	تو کہا	یہ ہے	تمہارا مکر	بیشک	تمہارے مکر

اس کی تمیض کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو بولایہ تم عورتوں کا ایک داؤ ہے بے شک تمہارا

عَظِيمٌ ^{۲۸} يُوسُفُ أَعْرَضُ عَنْ هَذَا ^{سکتہ} وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ^ط

عَظِيمٌ	يُوسُفُ	أَعْرَضُ	عَنْ هَذَا	وَ	اسْتَغْفِرِي	لِذَنْبِكِ
بہت بڑے ہیں	اے یوسف	جانے دو	اس بات کو	اور	تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی

داؤ سخت ہوتا ہے۔ اے یوسف علیہ السلام تم اس بات سے درگزر کرو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی

إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَطِيئِينَ ۝٢٩ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ

إِنَّكَ	كُنْتَ	مِنَ الْخَطِيئِينَ	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ	فِي الْمَدِينَةِ	امْرَأَتُ
یقیناً تو	تو ہی تھی	گناہ گاروں سے	اور	کہا	عورتوں نے	شہر میں	بیوی

معانی مانگ بیشک تو ہی گنہگار تھی۔ اور شہر میں کچھ عورتوں نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے نوجوان (غلام)

الْعَزِيزِ تَرَ اَوْدُفَتْهَا عَنْ نَفْسِهِ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۚ اِنَّا لَنَرِيهَا

الْعَزِيزِ	تَرَ اَوْدُ	فَتْهَا	عَنْ نَفْسِهِ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَنَرِيهَا
عزیز کی	بھاتی ہے	اپنے جوان کو	اسکے نفس سے	بیشک	اسکے دل میں پہنچ گئی	محبت	بیشک ہم	دیکھتی ہیں اے

کو اس کی جان سے اے بہلانی پھلائی ہے اس کی محبت نے اے دیوانہ کر دیا ہے بیشک ہم اے صریح

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝٣٠ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ
صریح خود رفته	پھر جب	سنی اس نے	ان کی چال	تو بھیجا	ان کی طرف

خود رفته میں پاتے ہیں۔ تو جب زلیخا نے ان کا چرچا سنا تو ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کیلئے مسندیں تیار کیں

وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ

وَاَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَأً	وَ	آتَتْ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّينًا	وَقَالَتِ
اور	تیار کیں	ان کے لیے	مسندیں	اور	دی	ہر ایک کو	ان میں سے	چھری اور کہا

اور ان میں ہر ایک کو ایک چھری دی اور یوسف علیہ السلام سے کہا ان کے سامنے نکل آؤ

اُخْرِجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَاَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

اُخْرِجْ	عَلَيْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهُ	أَكْبَرْنَهُ	وَ	قَطَّعْنَ	أَيْدِيَهُنَّ	وَقُلْنَ
نکل آؤ	ان پر	پھر جب	انہوں نے دیکھا اے	اسکی بڑائی کو	اور	کاشحیے انہوں نے	اپنے ہاتھ	اور کہا

جب عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا اس کی بڑائی بولنے لگیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ اِنْ هَذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۱﴾ قَالَتْ

حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هَذَا	بَشَرًا	اِنْ	هَذَا	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	قَالَتْ
پاک ہے	اللہ کو	نہیں	یہ	انسان	نہیں ہے	یہ	مگر	فرشتہ	معزز ہے	کہنے لگی
اللہ پاک ہے یہ تو جس بشر سے نہیں یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہیں۔ زینخا نے کہا										

فَذٰلِكَ الَّذِيُّ لُتُنِّيْ فِيْهِ ۖ وَ لَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَّفْسِهٖ

فَذٰلِكَ	الَّذِيُّ	لُتُنِّيْ	فِيْهِ	وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُهُ	عَنْ نَّفْسِهٖ
تو یہی ہے	وہ جو ان	جو ملامت کرتی ہو تم	اس میں	اور	بیشک	میں نے اسے لہایا	اسکی جان سے
تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بے شک میں نے ان کا دل پھسلانا چاہا تو انہوں نے اپنے آپ کو بچایا							

فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اَمْرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُوْنَا

فَاسْتَعْصَمَ	وَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَا	اَمْرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَ	لَيَكُوْنَا
تو وہ بچتا رہا	اور	اگر	نہ	کیا اس نے	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں	تو ضرور قید کیا جائے گا	اور	ہو جائے گا
اور بے شک اگر وہ یہ کام نہ کریں گے جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید میں پڑیں گے اور ضرور									

مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنِيْ اِلَيْهِ ۚ

مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنِيْ	اِلَيْهِ ۚ
ذلیل لوگوں سے	عرض کی	اے میرے رب	قید خانہ	زیادہ پیارا ہے	مجھے	اس چیز سے	جو بلاتی ہیں مجھے	اسکی طرف
ذلت اٹھائیں گے۔ یوسف علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! قید خانہ مجھے اس بات سے زیادہ پیارا ہے								

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنَّ

وَ	اِلَّا	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنَّ
اور	اگر نہ	پھیرے گا تو	مجھ سے	ان کا مکر	تو میں مائل ہوں گا	ان کی طرف	اور	ہو جاؤں گی
جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے داؤ کو نہیں ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گی								

مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٢﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ

مِّنَ الْجَاهِلِينَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُ	رَبُّهُ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	إِنَّهُ	هُوَ
جاہلوں میں سے	تو قبول کر لی دعا	اس کے لیے	اس کے رب نے	تو پھیر دیا	اس سے	ان کا کمر	بیشک	وہ

اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا۔ پھر اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے اُن کے دَاؤ کو ہٹا دیا بیشک

السَّيِّئِ الْعَلِيمِ ﴿٣٣﴾ ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ

السَّيِّئِ	الْعَلِيمِ	ثُمَّ	بَدَأَ لَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَا رَأَوْا	الْآيَاتِ
وہی ہے سنے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا ان کے لیے	بعد اس کے کہ	دیکھی انہوں نے	نشانیوں

وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر (یوسف علیہ السلام کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھنے کے بعد (بھی) انہوں نے

لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتْنَيْنِ ط

لَيَسْجُنَنَّهُ	حَتَّىٰ حِينٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتْنَيْنِ
ضرور قید کریں اسے	ایک وقت تک	اور	داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانہ میں	دونوں جوان

یہی مناسب سمجھا کہ ایک مدت تک یوسف علیہ السلام کو قید کر دیں۔ اور ان کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل ہوئے ان میں

قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَ قَالَ الْآخَرُ

قَالَ	أَحَدُهُمَا	إِنِّي	أَرَانِي	أَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْآخَرُ
کہا	ایک نے ان دونوں میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا

إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ط

إِنِّي	أَرَانِي	أَحْمِلُ	فَوْقَ	رَأْسِي	خُبْرًا	تَأْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ اٹھائی ہیں سر پر	اوپر	اپنے سر کے	روٹیاں	کھاتے ہیں	پرندے	اس میں سے

میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے

نَبَّأْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرْكَ مِنْ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ لَا

نَبَّأْنَا	بِتَأْوِيلِهِ	إِنَّا	نَرْكَ	مِنْ الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	لَا
بتاؤ ہم کو	اس کی تعبیر	بیشک ہم	دیکھتے ہیں آپ کو	نیک لوگوں سے	فرمایا	نہیں

پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتائیے بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا

يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ

يَأْتِيَكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقُنِيهِ	إِلَّا	نَبَأْتُكُمَا	بِتَأْوِيلِهِ	قَبْلَ	أَنْ
آئے گا تمہارے پاس	کھانا	جو تمہیں دیا جاتا ہے	مگر	بتادوں گا میں تم دونوں کو	اس کی تعبیر	پہلے	اس سے کہ

جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں اس کی تعبیر اس کے آنے سے

يَأْتِيَكُمَا ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۖ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

يَأْتِيَكُمَا	ذَلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِي	رَبِّي	إِنِّي	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
آئے گا تمہارے پاس	یہ	اس سے ہے	جو سکھایا مجھے	میرے رب نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا ہے	میرے	اس قوم کا

پہلے تمہیں بتا دوں گا یہ ان علموں میں سے ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہے بے شک

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿۳۲﴾

لَا يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	هُمْ	بِالْآخِرَةِ	هُمْ	كَافِرُونَ
جو ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور	وہ	آخرت کے	وہ	منکر ہیں

میں نے ان لوگوں کا دین نہ مانا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ مَا

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	آبَائِي	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	مَا
اور	میں نے پیروی کی	دین	اپنے باپ دادا	ابراہیم	اور	اسحاق	اور یعقوب کی	نہیں

اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کا دین اختیار کیا

كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ

كَانَ	لَنَا	أَنْ	نُشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ
ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	شریک ٹھہرائیں ہم	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	یہ فضل ہے
ہمیں	لاق نہیں	کہ	کسی چیز کو	اللہ کا	شریک ٹھہرائیں	یہ اللہ کا

اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ
اللہ کا	ہم پر	اور	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ
ایک	فضل ہے	ہم پر	اور	لوگوں پر	مگر	اکثر	لوگ	

لَا يَشْكُرُونَ ۖ (۳۸) يَصَاحِبِ السِّجْنِ ۖ أَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ

لَا	يَشْكُرُونَ	يَصَاحِبِ السِّجْنِ	أَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُونَ
نہیں	شکر کرتے	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	کیا رب	جدا جدا
شکر نہیں کرتے۔	میرے قید خانے کے دو ساتھیو! کیا جدا جدا آقا			

خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ (۳۹) مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ

خَيْرٌ	أَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِهِ
بہتر ہیں	یا	اللہ	ایک	زبردست	نہیں	پوجتے تم	اس کے سوا
بہتر ہیں یا ایک ہی زبردست اللہ؟	اسے چھوڑ کر تم جنہیں پوجتے ہو وہ صرف نام ہیں						

إِلَّا أَسْمَاءَ سَبَّحْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ ۖ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ

إِلَّا	أَسْمَاءَ	سَبَّحْتُمُوهَا	أَنْتُمْ	وَ	آبَاؤُكُمْ	مَا	أَنْزَلَ	اللّٰهُ
مگر	ناموں کی	جو نام رکھے اس کے	تم نے	اور	تمہارے باپوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے
جو تم نے	اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں جن کی کوئی	دلیل اللہ نے						

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۝ اِنْ اِلْحٰكُمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۝ اَمْرًا اَلَّا تَعْبُدُوْا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنْ	اِلْحٰكُمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمْرًا	اَلَّا	تَعْبُدُوْا
اس کی	کوئی	سند	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ کا	حکم دیا اس نے	یہ کہ نہ	پوجو تم

نازل نہیں کی حکومت صرف اللہ کی ہے اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا

اِلَّا اِيَّاهُ ۝ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۝ وَلٰكِنَّا اَكْثَرُ النَّاسِ

اِلَّا	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّا	اَكْثَرُ	النَّاسِ
مگر	اسی کو	یہ ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصٰحِبِ السِّجْنِ اَمَّا اَحَدُكُمْ فَيَسْقٰى

لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰصٰحِبِ السِّجْنِ	اَمَّا اَحَدُكُمْ	فَيَسْقٰى
نہیں	جانتے	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	اوپر ایک تم میں سے	پلائے گا

لوگ نہیں جانتے۔ اے (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں

رَبُّهُ خُمْرًا ۝ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَاسِهٖ ۝

رَبُّهُ	خُمْرًا	وَ	اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَاسِهٖ
اپنے بادشاہ کو	شراب	اور	رہا وہ	دوسرا	سودہ سولی دیا جائیگا	تو کھائیں گے	پرندے	اسکے سر سے

سے ایک تو اپنے مربی (بادشاہ) کو شراب پلایا کرے گا اور رہا دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِي فِيْهِ تَسْتَفْتِيْنَ ۝ وَّ قَالَ

قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِي	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيْنَ	وَ	قَالَ
فیصلہ ہو گیا	کام کا	وہ	جس میں	تم جواب مانگتے تھے	اور	کہا

اس کے سر سے (گوشت نوج کر) کھائیں گے اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے تھے۔ اور یوسف علیہ السلام نے

لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ

لِلَّذِي	ظَنَّ	أَنَّهُ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِي	عِنْدَ	رَبِّكَ
اس کو	جو خیال کیا	کہ وہ	نجات پانے والا ہے	ان میں سے	ذکر کرنا میرا	پاس	اپنے بادشاہ کے

اس سے فرمایا جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

فَأَنسَاهُ	الشَّيْطَانُ	ذِكْرَ	رَبِّهِ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ
تو بھلا دیا اسے	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے بادشاہ سے	تو ٹھہرا	قید خانہ میں	کئی

اسے بھلا دیا کہ وہ اپنے بادشاہ کے سامنے یوسف علیہ السلام کا ذکر کرے تو وہ کئی سال قید خانے

سِنِينَ ۱۳ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

سِنِينَ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	إِنِّي	أَرَى	سَبْعَ	بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	پیشک میں نے	دیکھی ہیں	سات	گائیں

میں ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا: ”یقیناً میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موی

يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُتُلُوتٍ خُضِرٍ وَأُخَرَ

يَأْكُلُهُنَّ	سَبْعُ	عِجَافٍ	وَقَدْ	سَبْعُ	سُتُلُوتٍ	خُضِرٍ	وَأُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دہلی	اور	سات	بالیاں	ہنر	دوسری

گائیں ہیں جن کو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں

يُبْسِ ۱۴ يَأْيُهَا الْمَلَأُ أَفْتُونٍ فِي رُءْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ

يُبْسِ	يَأْيُهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونٍ	فِي رُءْيَايَ	إِنْ	كُنْتُمْ
سوکھی	اے	درباریو	جواب دو مجھے	میرے خواب کا	اگر	ہو تم

اور دوسری سات سوکھی - اے سردارو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم

لِلرُّعْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۳۲﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ

لِلرُّعْيَا	تَعْبُرُونَ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
خواب کی	تعبیر کرتے	بولے	پریشان	خوابیں ہیں	اور	نہیں	ہم
خواب کی تعبیر دیتے ہو۔ بولے یہ پریشان خواب ہیں اور ہم							

بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلِيِّينَ ﴿۳۳﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا

بِتَأْوِيلِ	الْأَحْلَامِ	بِعَلِيِّينَ	وَقَالَ	الَّذِي	نَجَا	مِنْهُمَا
تعبیر	پریشان خواب کی	جاننے والے	اور کہا	جس نے	نجات پائی تھی	ان دو میں سے
خواب کی تعبیر نہیں جانتے۔ مگر وہ شخص جس نے ان میں رہائی پائی تھی						

وَإِذْ كَرَّ بَعْدَ أُمَمَةٍ أَنَا أَنْبِئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿۳۵﴾

وَ	إِذْ كَرَّ	بَعْدَ	أُمَّةٍ	أَنَا	أَنْبِئُكُمْ	بِتَأْوِيلِهِ	فَأَرْسِلُونِ
اور	یاد کیا	بعد	ایک مدت کے	میں	خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی تعبیر کی	سو مجھے بھیجو
اور جسے ایک مدت کے بعد یاد آ گیا کہنے لگا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا سو مجھے بھیجو۔							

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ

يُوسُفُ	أَيُّهَا	الصِّدِّيقُ	أَفْتِنَا	فِي سَبْعِ	بَقَرَاتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	سچے	بتا ہمیں	سات	گائیں	موٹی ہیں
یوسف علیہ السلام! اے سچے شخص! ہمیں مطلب بتا سات فرہ گائیں						

يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سُتَبِلَاتٍ خُضِرٍ وَأُخَرَ

يَأْكُلُهُنَّ	سَبْعُ	عِجَافٍ	وَ	سَبْعُ	سُتَبِلَاتٍ	خُضِرٍ	وَأُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دہلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور دوسری
جنہیں سات دہلی گائیں کھا جاتی ہیں اور سات سبز بالیوں کا							

يُيَسِّرْ لَّاعِلَىٰ أَرْجَعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يُيَسِّرْ	لَّاعِلَىٰ	أَرْجَعُ	إِلَى	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
سوجھی	تاکہ میں	لوٹوں	طرف	لوگوں کے	تاکہ وہ
اور دوسری	خشب کا	تاکہ میں	لوگوں کے	پاس واپس	جاؤں تاکہ

يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّاج

يَعْلَمُونَ	قَالَ	تَزْرَعُونَ	سَبْعَ	سِنِينَ	دَابَّاج
جانیں	کہا	کھیتی کرو گے تم	سات	سال	محنت سے
وہ جان لیں۔	فرمایا تم	حسب عادت	سات برس	تک کھیتی	کرو گے

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

فَمَا	حَصَدْتُمْ	فَذَرُوهُ	فِي سُنْبُلِهِ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّمَّا
پھر جو	کاٹو تم	تو چھوڑو تم اس کو	بالیوں میں	مگر	تھوڑا	اس میں سے
تو جو کھیتی	تم کاٹو اسے	اس کی	بالی میں	چھوڑ دو	مگر	تھوڑا

تَأْكُلُونَ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ

تَأْكُلُونَ	ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	سَبْعُ	شِدَادٍ
جو تم کھاؤ	پھر	آئیں گے	بعد	اس کے	سات سال	سخت
سا جتنا تم کھاؤ۔	اس کے	بعد سات برس	سخت	آئیں گے	وہ کھا جائیں گے	

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا

يَأْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّمَّا
کھا جائیں گے	جو	جمع کیا تم نے	ان کے لیے	مگر	تھوڑا	اس سے جو
جو تم نے ان کیلئے	پہلے جمع کر کے	رکھا تھا	مگر	تھوڑا سا	(بچ رہے گا)	

تُحْصِنُونَ ٣٨ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ

تُحْصِنُونَ	ثُمَّ	يَأْتِي	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	عَامٌ	فِيهِ
تم بچالو	پھر	آئے گا	بعد	اس کے	ایک سال	اس میں

جو تم محفوظ کر لو گے۔ پھر ان کے بعد ایک برس آئے گا جس میں لوگوں کو پر خوب بارش

يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصُرُونَ ٣٩ وَقَالَ الْمَلِكُ

يُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِيهِ	يَعْصُرُونَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ
بارش ہوگی	لوگوں پر	اور	اس میں	رس نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے

برسے گی اور اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ بولا کہ

اسْتَوْنِي بِهِ ج فَلَمَّا جَاءَهُ الرُّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى

اسْتَوْنِي	بِهِ	فَلَمَّا	جَاءَهُ	الرُّسُولُ	قَالَ	ارْجِعْ	إِلَى
لاؤ تم میرے پاس	اس کو	پھر جب	آیا اس کے پاس	اپنی	فرمایا	واپس جا	طرف

اہیں میرے پاس لے آؤ تو جب ان کے پاس قاصد آیا کہا اپنے بادشاہ کے

رَبِّكَ فَسَّأَلَهُ مَا بَأَ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ

رَبِّكَ	فَسَّأَلَهُ	مَا	بَأَ	النِّسْوَةِ	الَّتِي	قَطَّعْنَ
اپنے بادشاہ کی	پھر پوچھ اس سے	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے

پاس پلٹ جاؤ پھر اس سے پوچھو کیا حال ہے ان عورتوں کا جنہوں نے اپنے

أَيْدِيَهُنَّ ط إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ٤٥ قَالَ مَا

أَيْدِيَهُنَّ	إِنَّ	رَبِّي	بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيمٌ	قَالَ	مَا
اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کا فریب	جاننے والا ہے	کہا	کیا

ہاتھ کاٹے تھے بے شک میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔ اس نے کہا

خَطْبُكَ إِذْ رَاوَدْتَنِي يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۖ قُلْنَ

خَطْبُكَ	إِذْ	رَاوَدْتَنِي	يُوسُفَ	عَنْ نَفْسِهِ	قُلْنَ
حال تھا تمہارا	جب	پھلایا تم نے	یوسف کو	اسے نفس سے	کہنے لگیں
تمہارا	کیا	مقصد	تھا	جب تم نے	یوسف علیہ السلام کو
درغلایا؟	وہ	بولیں			

حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۖ قَالَتِ امْرَأَتُ

حَاشَ	لِلَّهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ	سُوءٍ	قَالَتِ	امْرَأَتُ
پاک ہے	اللہ	نہیں	پائی ہم نے	اس میں	کوئی	برائی	بولی	عورت
اللہ کی	پناہ	ہم نے	اس میں	کوئی	برائی	معلوم نہیں کی		

الْعَزِيزِ النَّانِ حَصَّصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَ

الْعَزِيزِ	النَّانِ	حَصَّصَ	الْحَقُّ	أَنَا	رَاوَدْتُهُ	عَنْ نَفْسِهِ	وَ
عزیز کی	اب	کھل گیا	حق	میں نے	لبھایا تھا اسے	اسکی جان سے	اور
عزیز مصر کی	بیوی	کہنے لگی	اب حق ظاہر ہو گیا ہے	میں نے اسے			

إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝٥١ ذَلِكْ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْضَهُ

إِنَّهُ	لَمِنَ الصَّادِقِينَ	ذَلِكْ	لِيَعْلَمَ	أَنِّي لَمْ أَخْضَهُ
بیشک وہ	سچے لوگوں سے ہے	یہ اس لیے	تا کہ جانے	کہ میں نے اسکی خیانت نہیں کی
درغلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔	(یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ اس لئے کیا کہ وہ جان لے کہ میں نے			

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْخَاطِئِينَ ۝٥٢

بِالْغَيْبِ	وَأَنَّ	اللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْخَاطِئِينَ
پہنچے پیچھے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	دغا بازوں کا
چھپ کر اس سے دغا نہیں کیا اور یہ کہ اللہ دغا کرنے والوں کے فریب کو راہ پر نہیں ڈالتا۔					

وَمَا أَبرِئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۖ ط

وَمَا أَبرِئُ	نَفْسِي	إِنَّ	النَّفْسَ	لَأَمَّارَةٌ	بِالسُّوءِ	إِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّي
اور میں بے قصور نہیں بتاتا	اپنے نفس کو بیشک	نفس	بڑا حکم دینے والا ہے	برائی کا	مگر	جس پر	رحم کرے	میرا رب	

اور میں اپنے نفس کی برأت نہیں کرتا بے شک نفس امارہ تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے لیکن جس پر میرا رب رحم فرمائے یقیناً میرا

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۵۴ وَقَالَ الْمَلِكُ اسْتُونِي بِهِ اسْتَخْلِصْهُ

إِنَّ	رَبِّي	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	اسْتُونِي	بِهِ	اسْتَخْلِصْهُ
بیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	لاؤ میرے پاس	اس کو

رب بہت بخشنے والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنے لئے خاص کر لوں تو

لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝۵۴ قَالَ

لِنَفْسِي	فَلَمَّا	كَلَّمَهُ	قَالَ	إِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِينٌ	أَمِينٌ	قَالَ
اپنے لیے	پھر جب	بات کی اسے	کہا	بیشک تو	آج کے دن سے	ہمارے پاس	مرتبے والا ہے	امانت دار	فرمایا

جب بادشاہ نے ان سے کلام کیا تو کہا کہ (اے یوسف علیہ السلام) بے شک آپ ہمارے ہاں آج معزز اور قابل اعتماد ہو۔ یوسف علیہ السلام

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْمُ ۝۵۵ وَكَذَلِكَ

اجْعَلْنِي	عَلَى	خَزَائِنِ	الْأَرْضِ	إِنِّي	حَفِيظٌ	عَلَيْمُ	و	كَذَلِكَ
مجھے کر دے	اوپر	خزانوں کے	زمین کے	بیشک میں	حفاظت کرنے والا	جاننے والا ہوں	اور	اسی طرح ہم

نے فرمایا مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ اور یوں

مَكَّنَّا يُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُونَ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۖ ط نُصِيبُ

مَكَّنَّا	يُوسُفَ	فِي	الْأَرْضِ	يَتَّبِعُونَ	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَاءُ	نُصِيبُ
ہم نے قدرت بخشی	یوسف کو	زمین میں	جگہ پکڑتا	اس سے	جہاں	چاہتا	پہنچاتے ہیں ہم	

ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک پر اقتدار بخشی اس میں جہاں چاہے رہے

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَا جُزْ

بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَشَاءُ	وَلَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	وَلَا جُزْ
اپنی رحمت	جسے	چاہیں ہم	اور	ہم ضائع نہیں کرتے	اجر	نیکوں کا	اور یقیناً اجر

ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں اور ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ

الْآخِرَةِ	خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	آمَنُوا	وَلَا	كَانُوا	يَتَّقُونَ	وَجَاءَ	إِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے	جو ایمان لائے	اور	ہے	پرہیزگار	اور آئے	بھائی

اجر ان لوگوں کیلئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے

يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

يُوسُفَ	فَدَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَلَمْ	يَتَّقُونَ	وَلَمَّا
یوسف کے	وہ داخل ہوئے	اس پر	پہچان لیا اس نے انکو	اور	وہ	اس کو نہ پہچان پائے

اور جب ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ (بھائی) نہ پہچان سکے۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيكُمْ أَ لَا تَرَوْنَ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُونِي	بِأَخٍ لَّكُمْ	مِّنْ أَبِيكُمْ	أَلَا	تَرَوْنَ
مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	کہا	لاؤ میرے پاس	بھائی اپنا	باپ کی طرف سے	کیا نہیں	دیکھتے تم

انہوں نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کر دیا تو فرمایا اپنے باپ کی طرف سے اپنے بھائی کو بھی میرے پاس لے آؤ کیا تم نہیں دیکھتے

أَنِّي أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۵۹﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ

أَنِّي	أُوْفِي	الْكَيْلَ	وَأَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ	فَإِن	لَّمْ تَأْتُونِي	بِهِ	فَلَا	كَيْلَ
کہ بیشک میں	پورا کرتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہترین	مہمان نواز ہوں	پھر اگر	نہ لائے میرے پاس	اس کو	تو نہیں ہے	ماپ

کہ میں پورا ناپ دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ تو اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے

لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۚ (۶۰) قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِي	وَا	لَا	تَقْرَبُونِ	قَالُوا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	أَبَاهُ	وَإِنَّا
تمہارے لئے	میرے پاس	اور	نہ	میرے قریب آنا	بولے	ہم کوشش کریں گے	اس کے متعلق	اسکے باپ سے	اور ہم یقیناً

لئے کوئی غلہ نہیں اور تم میرے قریب بھی نہ آنا۔ انہوں نے کہا ہم جلد ہی اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش

لَفْعَلُونَ ۚ (۶۱) وَقَالَ لِفَتَيْنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِجَالِهِمْ لَعَلَّهِمْ

لَفْعَلُونَ	وَا	قَالَ	لِفَتَيْنِهِ	اجْعَلُوا	بِضَاعَتَهُمْ	فِي	رِجَالِهِمْ	لَعَلَّهِمْ
کرنیوالے ہیں	اور	کہا	اپنے غلاموں کو	رکھ دو	ان کی پونجی	میں	ان کی خرجیوں	تاکہ وہ

کریں گے اور یقیناً ہم (ایسا) کرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام نے اپنے غلاموں سے فرمایا کہ ان کا مال ان کے سامان میں

يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهِمْ يَرْجِعُونَ ۚ (۶۲) فَلَمَّا رَجَعُوا

يَعْرِفُونَهَا	إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَى	أَهْلِهِمْ	لَعَلَّهِمْ	يَرْجِعُونَ	فَلَمَّا	رَجَعُوا
پہچانیں اسکو	جب	پھریں وہ	طرف	اپنے گھر والوں کے	تاکہ وہ	واپس آئیں	پھر جب	لوٹ آئے

رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے گھر والوں میں لوٹیں تو اس کو پہچان لیں شاید وہ پھر واپس آئیں۔ چنانچہ جب وہ اپنے

إِلَى آبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانَا

إِلَى آبِيهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَأَرْسِلْ	مَعَنَا	آخَانَا
اپنے باپ کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	روک دیا گیا	ہم سے	ماپ	سو بھیج دیجئے	ہمارے ساتھ	ہمارے بھائی کو

باپ کے پاس پہنچے تو کہنے لگے اے ہمارے باپ! غلہ ہم سے روک لیا گیا ہے سو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج

نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۚ (۶۳) قَالَ هَلْ أَمِنَكُمُ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلُ	وَإِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ	قَالَ	هَلْ	أَمِنَكُمُ	عَلَيْهِ	إِلَّا	كَمَا	أَمِنْتُكُمْ
ہم ٹاپ لائیں	اور بیشک ہم	اس کی	حفاظت کریں گے	فرمایا	کیا	میں اعتبار کر رہا تھا	اس سے	مگر	جیسے	میں نے اعتبار کیا تھا

دو کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کیا میں اس کے متعلق تم پر ویسے ہی اعتماد کر لوں جیسے

عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ

عَلَىٰ	أَخِيهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللَّهُ	خَيْرٌ	حِفْظًا	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ
اوپر	اسکے بھائی کے	اس سے پہلے	پھر اللہ ہی	بہتر	نگہبان ہے	اور	وہ	بہترین

پہلے تمہارے بھائی کے متعلق تم پر اعتماد کیا تھا؟ مگر اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں زیادہ

الرَّحِيمِينَ ﴿٦٣﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرَّحِيمِينَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
رحم کرنے والے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اپنا سامان	توپائی انہوں نے	اپنی پونجی	کو واپس کی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو (اس میں) ان کا مال موجود ہے وہ بولے اے ہمارے باپ!

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَبْغِي

إِلَيْهِمْ	قَالُوا	يَا أَبَانَا	مَا نَبْغِي	هَذِهِ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	إِلَيْنَا	وَنَبْغِي
ان کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	ہم کیا چاہیں	یہ ہے	ہماری پونجی	واپس کی گئی	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائینگے

(اب) ہم (اور) کیا چاہیں؟ یہ ہمارا مال ہے کہ ہمارے طرف لوٹا دیا گیا اور ہم اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائینگے اور اپنے

أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانًا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ﴿٦٥﴾ قَالَ

أَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	أَخَانًا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيرٍ	ذَلِكَ	كَيْلُ	يَسِيرٍ	قَالَ
گھر والوں کیلئے	اور حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور زیادہ لائینگے	ماپ	ایک اونٹ کا	یہ ہے	ماپ	آسان	فرمایا

بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ پائیں گے یہ تو بہت تھوڑی سی مقدار ہے۔ فرمایا میں

لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنِي بِهِ

لَنْ أُرْسِلَهُ	مَعَكُمْ	حَتَّىٰ	تُؤْتُوا	مَوْثِقًا	مِنَ اللَّهِ	لَتَأْتُنِي	بِهِ
میں کبھی نہ بھیجوں گا کہ	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	دو تم مجھے	عہد	اللہ کا	کہ ضرور آئے تم میرے پاس	اس کو

ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک اللہ کی قسم کھا کر تم مجھے پختہ عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس واپس لے آؤ گے

إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُمُوثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ

إِلَّا	أَنْ	يُحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّا	آتَوْهُ	مُوثِقَهُمْ	قَالَ	اللَّهُ	عَلَى مَا	نَقُولُ
مگر	یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم	پھر جب	دیا اس کو	اپنا عہد	کہا	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں

مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے پھر جب انہوں نے یعقوب علیہ السلام کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو انہوں نے فرمایا اللہ تمہارا ہے اس پر

وَكَيْلٌ ۖ وَقَالَ يُبْنَى لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَاذْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ

وَكَيْلٌ	وَقَالَ	يَبْنَى	لَا	تَدْخُلُوا	مِنْ بَابٍ	وَاحِدٍ	وَاذْخُلُوا	مِنْ أَبْوَابٍ
کار ساز ہے	اور فرمایا	اے میرے بیٹو نہ	داخل ہونا	دروازے	ایک سے	اور داخل ہونا	دروازوں سے	

جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور جدا جدا دروازوں

مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ

مُتَفَرِّقَةٍ	وَمَا	أُغْنِي	عَنْكُمْ	مِنْ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ	إِنَّ
جدا جدا	اور	نہیں	بچا سکتا میں	تم کو	اللہ سے	کچھ بھی

سے جانا میں تمہیں اللہ سے بچا نہیں سکتا علم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے

الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۚ

الْحُكْمُ	إِلَّا	لِلَّهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ
حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اسی پر	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے

اسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ

وَلَمَّا	دَخَلُوا	مِنْ حَيْثُ	أَمَرَهُمْ	أَبُوهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِي	عَنْهُمْ
اور جب	داخل ہوئے	جہاں سے	ان کو حکم دیا تھا	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	بچا سکتا	ان سے

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا اگرچہ باپ کی حکمت و تدبیر

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	إِلَّا	حَاجَةً	فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ	قَضَاهَا	وَ	إِنَّهُ
اللہ سے	کچھ بھی	مگر	ایک خواہش تھی	یعقوب کے جی کی	جو پوری کر لی اس نے	اور	بیشک وہ

اللہ کا حکم نہیں ٹال سکتی تھی ہاں یعقوب علیہ السلام کے جی کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک

لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا

لَذُو عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنَاهُ	وَلٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوا
صاحب علم ہے	جو	ہم نے اس کو سکھایا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم ہیں مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے

عَلٰی يُّوسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْ اَنَا خُوكَ فَلَا تَبْتَسِ بِمَا

عَلٰی	يُّوسُفَ	اٰوٰى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّىْ	اَنَا	خُوكَ	فَلَا	تَبْتَسِ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	فرمایا	بیشک میں	میں ہی	تیرا بھائی ہوں	سو نہ	غم کھا	اس کا جو

پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا میں ہی تیرا بھائی ہوں سو جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَاحِلٍ

كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَّازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِي رَاحِلٍ
وہ تھے	کرتے	پھر جب	مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	رکھ دیا	پیالہ	بورے میں

اس کا افسوس نہ کرنا۔ پھر جب وہ ان کا سامان تیار کر چکے تو اس نے پانی کا پیالہ اپنے بھائی کی بوری میں

اَخِيْهِ ثُمَّ اَدْنٰ مَوْدِنَ اَيْتِهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسْرِقُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا

اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَدْنٰ	مَوْدِنَ	اَيْتِهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسْرِقُونَ	قَالُوْا
اپنے بھائی کے	پھر	آواز دی	آواز دینے والے نے	اے	قافلے والو	یقیناً تم	چور ہو	بولے

رکھوا دیا پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلہ والو! تم تو چور ہو۔ وہ ان کی طرف

وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا اتَّفَقُوا عَلَيْهِ ۖ قَالَ اتَّفَقُوا أَن نَّقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ

وَأَقْبَلُوا	عَلَيْهِمْ	مَاذَا	تَتَّفَقُونَ	قَالُوا	نَقْدُ	صَوَاعَ	الْمَلِكِ
اور	متوجہ ہوئے	ان پر	کیا	گم پاتے ہو	بولے	ہم گم پاتے ہیں	پیمانہ بادشاہ کا

متوجہ ہو کر بولے تمہاری کیا چیز کم ہو گئی؟ وہ بولے ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے اور جو اسے (ڈھونڈ کر) لائے

وَلَيْسَ جَاءَ بِهِ حُلٌّ بَعِيرٌ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ۖ قَالَ وَاتَّاللَّهُ لَقَدْ

وَلَيْسَ	جَاءَ	بِهِ	حُلٌّ	بَعِيرٌ	وَأَنَا	بِهِ	زَعِيمٌ	قَالُوا	تَاللَّهِ	لَقَدْ
اور جو آدمی	لائے گا	اسکو	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً

اس کیلئے ایک اونٹ غلہ کا (انعام) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے خدا کی قسم تمہیں خوب معلوم ہے

عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا بِالنَّفْسِ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَرِقِينَ ۖ قَالَ وَاٰهٰ

عَلِمْتُمْ	مَا جِئْنَا	بِالنَّفْسِ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا	كُنَّا	سَرِقِينَ	قَالُوا	فَمَا
تجھے جانا کہ	ہم نہیں آئے	کہ فساد کرتے پھرے	زمین میں	اور	نہیں	ہم	چور	بولے پھر کیا

کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔ بولے پھر کیا

جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ۖ قَالَ وَاجْزَاؤُهُ لَمَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ

جَزَاؤُهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	كَذِبِينَ	قَالُوا	جَزَاؤُهُ	لَمَنْ	وَجَدَ	فِي رَحْلِهِ
بدلہ ہے اس کا	اگر	ہو تم	جھوٹے	بولے	اس کا بدلہ	وہ ہے جو	پایا جائے	اسکے بورے میں

سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہوئے۔ انہوں نے کہا! جس کے سامان میں وہ پیالہ نکلے وہی اس کا بدلہ

فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۖ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَاؤُهُ	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ	فَبَدَأَ	بِأَوْعِيَّتِهِمْ	قَبْلَ
تو وہی	اس کا بدلہ ہے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پھر شروع کیا	ان کے خرجیو سے	پہلے

قرار دیا جائے۔ اور ہمارے یہاں ظالموں کی سزا کا یہی دستور ہے۔ تو یوسف علیہ السلام نے ان کے غلے کی بوریوں کی

وَعَاۤءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وَعَاۤءِ أَخِيهِ ۖ كَذٰلِكَ كٰدُنَا

وَعَاۤءِ	أَخِيهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وَعَاۤءِ	أَخِيهِ	كَذٰلِكَ	كَدُنَا
خرجی سے	اپنے بھائی کے	پھر	نکالا اس کو	خرجی سے	اپنے بھائی کے	اسی طرح	تدبیر کی ہم
تلاشی شروع کی اپنے (مگے) بھائی کی بوری سے پہلے پھر اس میں سے پیالے کو نکال لیا ہم نے اسی طرح							

لِيُؤْسَفَ ۖ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

لِيُؤْسَفَ	مَا	كَانَ	لِيَأْخُذَ	أَخَاهُ	فِي دِينِ الْمَلِكِ	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ
یوسف کے لیے	نہیں	تھا	کہ لے لے	اپنے بھائی کو	شاہی قانون میں	مگر	یہ کہ	چاہے
یوسف بیٹا کو تدبیر بتائی وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کی رو سے نہ لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے								

اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ ۖ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ قَالُوا

اللَّهُ	نَرْفَعُ	دَرَجَاتٍ	مِّنْ	نَّشَأٍ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِي عِلْمٍ	عَلِيمٌ	قَالُوا
اللہ	بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	چاہیں	اور	اوپر	ہر ایک	علم والے	علم والا ہے	بولے
ہم جسے چاہیں درجوں میں بلند کر دیں اور ہر علم والے سے اوپر (ایک) علم والا ہے۔ بھائیوں نے کہا										

إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ

إِنْ	يَسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	أَخٌ لَّهُ	مِنْ قَبْلُ	فَأَسَرَّهَا	يُوسُفُ	فِي نَفْسِهِ
اگر	اسنے چوری کی ہے	تو بیشک	چوری کی تھی	اسکے بھائی نے بھی	پہلے	تو چھپایا اس کو	یوسف نے	اپنے دل میں
اگر یہ چوری کرے تو (عجب نہیں کہ) بے شک اس کا بھائی (بھی) اس سے پہلے چوری کر چکا ہے تو یوسف علیہ السلام نے اس بات کو								

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَّكَّانٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	أَنْتُمْ	شَرُّ مَّكَّانٍ	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا
اور نہ	ظاہر کیا اس کو	انکے سامنے	فرمایا	تم	بدتر جگہ ہو	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ
اپنے دل میں چھپایا اور وہ ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یوسف علیہ السلام نے (دل میں) کہا تم بہت برے مقام پر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو								

تَصِفُونَ ﴿۷۷﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

تَصِفُونَ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا	الْعَزِيزُ	إِنَّ	لَهُ	أَبًا	شَيْخًا	كَبِيرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	بولے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ ہے	بڑا ہی	بڑھا	سو تو لے

تم بیان کر رہے ہو انہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو اس کی جگہ ہم میں سے

أَحَدَنَا مَكَانَهُ ج إِنْ نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ

أَحَدَنَا	مَكَانَهُ	إِنَّا	نَرَاكَ	مِنَ الْمُحْسِنِينَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللَّهِ	أَنْ
ہم میں سے ایک کو	اس کی جگہ	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	نیک لوگوں سے	فرمایا	پناہ	خدا	یہ کہ

کسی کو لے لو بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا! اللہ کی پناہ کہ

نَأْخُذَ إِلَّا مِنْ وَجْدِنَا مَتَاعًا عِنْدَهُ لَا إِنَّا إِذَا ظَلَمُونَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

نَأْخُذَ	إِلَّا	مِنْ	وَجْدِنَا	مَتَاعًا	عِنْدَهُ	إِنَّا	إِذَا	ظَلَمُونَ	فَلَمَّا
پکڑیں ہم	مگر	اس کو	کہ پایا ہم نے	اپنا سامان	اسکے پاس	بیشک ہم	اس وقت	یقیناً ظالم ہوں گے	پھر جب

ہم اس کی جگہ کسی اور کو پکڑیں جس کے پاس ہمارا سامان پایا گیا ہے۔ ورنہ ہم بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پھر جب

اسْتَيْسَوْا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ط قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ

اسْتَيْسَوْا	مِنْهُ	خَلَصُوا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيرُهُمْ	أَلَمْ	تَعْلَمُوا	أَنَّ	أَبَاكُمْ
ناامید ہو گئے وہ	اس سے	علیحدہ ہوئے	مشورہ کے لیے	بولا	ان کا بڑا	کیا نہیں	جانا تم نے	بیشک	تمہارے باپ نے

اس سے ناامید ہوئے الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے ان کا بڑا بھائی بولا کیا تمہیں خبر نہیں کہ تمہارے

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ج

قَدْ	أَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَوْثِقًا	مِنَ اللَّهِ	وَمِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُمْ	فِي يُوسُفَ
یقیناً	لیا	تم سے	عہد	اللہ کا	اور	پہلے	جو	یوسف کے متعلق

باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے حق میں تم نے کیسی زیادتی

فَلَنْ أُبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ

فَلَنْ أُبْرَحَ	الْأَرْضَ	حَتَّىٰ	يَأْذَنَ	لِي	أَبِي	أَوْ	يَحْكُمَ	اللَّهُ
سو میں نہ ٹلوں گا	زمین سے	یہاں تک کہ	اجازت دے	مجھے	میرا باپ	یا	حکم دے	اللہ

کی تو میں یہاں سے نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرے باپ اجازت دیں یا اللہ مجھے فیصلہ فرمائے

لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ

لِي	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحَكِيمِينَ	اِرْجِعُوا	إِلَىٰ	أَبَائِكُمْ	فَقُولُوا	يَا أَبَانَا	إِنَّ
مجھ کو	اور وہ ہے	بہتر	حکم دینے والا	لوٹ جاؤ	طرف	اپنے باپ کی	پھر کہو	اے ہمارے باپ	بیشک

اور اس کا حکم سب سے بہتر ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی ہے

ابْنُكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَيْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

ابْنُكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدْنَا	إِلَّا	بِمَا	عَلَيْنَا	وَمَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور	نہیں	مگر	جو	ہم نے جانا	اور	نہیں	تھے ہم

اور ہم نے صرف اس بات کی یقین دہانی کرائی تھی جو ہم جانتے تھے اور ہم کبھی باتوں کے

حِفْظِينَ ﴿٨١﴾ وَسَلِّ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا

حِفْظِينَ	وَسَلِّ	الْقَرْيَةَ	الَّتِي	كُنَّا	فِيهَا	وَالْعِيرَ	الَّتِي	أَقْبَلْنَا
نگرانی کرنے والے	اور پوچھیے	بستی سے	جس میں	تھے ہم	اس میں	اور	قافلہ	اس سے جو آئے ہم

نگہبان نہ تھے۔ اور اس بستی سے جن میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں

فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ

فِيهَا	وَ	إِنَّا	لَصَادِقُونَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	أَنْفُسُكُمْ	أَمْرًا
اس میں	اور	یقیناً ہم	بیشک سچے ہیں	فرمایا	بلکہ	بنالیا ہے	تمہارے لیے	تمہاری جانوں نے	ایک حیلہ

پوچھ لیں اور ہم ضرور سچے ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات تمہارے لئے مزین کر

فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۖ عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

فَصَبْرٌ	جَبِيلٌ	عَسَىٰ	اللَّهُ	أَن	يَأْتِيَنِي	بِهِمْ	جَمِيعًا	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَلِيمُ
تو صبر ہی	اچھا ہے	قریب ہے کہ	اللہ	یہ کہ	لے آئے ان کو	میرے پاس	سب کو	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

الْحَكِيمُ ۚ (۸۳) وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَىٰ عَلَىٰ يَوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

الْحَكِيمُ	و	تَوَلَّىٰ	عَنْهُمْ	و	قَالَ	يَا سَفَىٰ	عَلَىٰ	يَوْسُفَ	و	ابْيَضَّتْ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہو گئیں

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۚ (۸۴) قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوْا تَذْكُرُ يَوْسُفَ

عَيْنُهُ	مِنَ الْحُزْنِ	فَهُوَ	كَظِيمٌ	قَالُوا	تَاللَّهِ	تَفْتُوْا	تَذْكُرُ	يَوْسُفَ
اسکی آنکھیں	غم کی وجہ سے	سودہ	غم کا بھرا ہوا تھا	بولے	خدا کی قسم	آپ ہمیشہ	یا کرتے رہیں گے	یوسف کو

حَتَّىٰ تَكُوْنَ حَرَضًا أَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ ۚ (۸۵) قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا

حَتَّىٰ	تَكُوْنَ	حَرَضًا	أَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْهَالِكِيْنَ	قَالَ	إِنَّمَا	أَشْكُوا
یہاں تک کہ	ہو جاؤ تم	بوڑھے	یا	ہو جائیں	ہلاک ہو نیوالوں میں سے	فرمایا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں شکوہ کرتا ہوں

بَشَىٰ وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ (۸۶) يُبْنَىٰ

بَشَىٰ	وَحُزْنِي	إِلَى اللَّهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ اللَّهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُونَ	يُبْنَىٰ
اپنے اندوہ	اور اپنے غم کا	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ سے	جو	نہیں	جانتے تم	اے میرے بیٹو

اور تم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی جانب سے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

اَذْهَبُوا فَتَحَسُّوْا مِنْ يُّوسُفَ وَآخِيْهِ وَ لَا تَاْيِسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ط

اَذْهَبُوا	فَتَحَسُّوْا	مِنْ يُّوسُفَ	وَ	آخِيْهِ	وَ	لَا	تَاْيِسُوْا	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
جاؤ	تلاش کرو	یوسف کو	اور	اس کے بھائی کو	اور	نہ	مایوس ہو	اللہ کی رحمت سے
اور یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا								

اِنَّهٗ لَا يَآئِسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمَّا

اِنَّهٗ	لَا	يَآئِسُ	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْكَافِرُوْنَ	فَلَمَّا
بیشک	نہیں	مایوس ہوتی	اللہ کی رحمت سے	مگر	قوم	کافروں کی	پھر جب
اللہ کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔ پھر جب							

دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يَا اَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلُنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا	يَا اَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَاَهْلُنَا	الضُّرُّ	وَجِئْنَا
داخل ہوئے	اس پر	بولے	اے	عزیز	پہنچی ہمیں	اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف	اور لائے ہم
وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے اے عزیز مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو								

بِضَاعَةٍ مُّزْجٰةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللّٰهَ

بِضَاعَةٍ	مُّزْجٰةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكََيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا	اِنَّ	اللّٰهَ
پونجی	بے قدر	سو پورا دو	ہم کو	ماپ	اور صدقہ کرو	ہم پر	یقیناً	اللہ
تکلیف پہنچی ہے اور ہم حقیر سا مال لائے ہیں سو ہمیں پورا غلہ دیں اور ہمیں صدقہ بھی دے بے شک اللہ								

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُّوسُفَ

يَجْزِي	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَا	فَعَلْتُمْ	بِيُّوسُفَ
جزا دیتا ہے	صدقہ کرنے والوں کو	کہا	کیا	تم جانتے ہو	کہ کیا	کیا تم نے	یوسف
صدقہ دینے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے							

وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط قَالَ أَنَا

وَأَخِيهِ	إِذْ	أَنْتُمْ	جَاهِلُونَ	قَالُوا	إِنَّكَ	لَأَنْتَ	يُوسُفُ	قَالَ	أَنَا
اور اسکے بھائی	جب	تم	نادان تھے	بولے	کیا تو	تو ہی ہے	یوسف	فرمایا	میں ہی

بھائی کے ساتھ کیا کیا جب تم نادان تھے۔ وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ فرمایا میں یوسف ہوں

يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ط إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ

يُوسُفُ	وَهَذَا	أَخِي	قَدْ	مَنَّ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	إِنَّهُ	مَنْ	يَتَّقِ	وَيَصْبِرْ
یوسف ہوں	اور	یہ	میرا بھائی ہے	بیشک	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	یقیناً	جو آدمی	پرہیزگار ہو اور صبر کرے تو

اور یہ میرا بھائی ہے بے شک اللہ نے ہم پر احسان فرمایا بے شک جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ

فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ	قَالُوا	تَاللَّهِ	لَقَدْ	أَشْرَكَ	اللَّهُ
یقیناً	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	بولے	خدا کی قسم	بیشک	چن لیا تجھے	اللہ نے

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ بولے خدا کی قسم بے شک اللہ نے آپ کو ہم پر

عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُطِيئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَغْفِرُ

عَلَيْنَا	وَ	إِنْ	كُنَّا	لَخُطِيئِينَ	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمْ	الْيَوْمَ	يَغْفِرُ
ہم پر	اور	بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	فرمایا	کوئی	گرفت نہیں	تم پر	آج کے دن	بخشے

فضیلت دی اور بے شک ہم خطا کار تھے۔ فرمایا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے

اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩٢﴾ إِذْ هَبُوا بَقِيصَیْ هَذَا فَالْقُوْهُ

اللَّهُ	لَكُمْ	وَ	هُوَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ	إِذْ هَبُوا	بَقِيصَیْ	هَذَا	فَالْقُوْهُ
اللہ	تم کو	اور	وہ ہے	سب سے بڑھ کر	رحم کرنے والا	لے جاؤ	میرا کرتے	یہ	پھر ڈالو اسے

اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔ میری یہ تمہیں لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے

عَلٰی وَجْہِ اَبٰی یَاتِ بِصِیْرًا ۚ وَاتُّوْنِ بِاَهْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۹۲ وَلَمَّا

عَلٰی	وَجْہِ اَبٰی	یَاتِ	بِصِیْرًا	وَاتُّوْنِ	بِاَهْلِکُمْ	اَجْمَعِیْنَ	و	لَمَّا
اوپر	میرے باپ کے چہرے پر	ہو جائیگے	دیکھنے والے	اور لے آؤ میرے پاس	اپنے گھر والے	سب کے سب کو	اور	جب
پر ڈال دو وہ دیکھنے لگیں اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ اور جب								

فَصَلَّتِ الْعِیْرُ قَالِ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَا جِدُّ رَیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ

فَصَلَّتِ	الْعِیْرُ	قَالِ	اَبُوْهُمْ	اِنِّیْ	لَا جِدُّ	رَیْحَ	یُوْسُفَ	لَوْلَا	اَنْ
الگ ہوا	قافلہ	کہا	انکے باپ نے	بیشک میں	پاتا ہوں	خوشبو	یوسف کی	اگر نہ ہو	یہ کہ کہو
قافلہ چلا تو ان کے باپ نے فرمایا اگر تم مجھے بھولتا ہوا نہ سمجھو تو مجھے یوسف علیہ السلام کی خاص									

تُفْقِدُوْنَ ۝۹۳ قَالُوْا تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلٰلٍکَ الْقَدِیْمِ ۝۹۵ فَلَمَّا اَنْ

تُفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	تَاللّٰہِ	اِنَّکَ	لَفِیْ	ضَلٰلٍکَ	الْقَدِیْمِ	فَلَمَّا	اَنْ
ٹھہرا گیا ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً تم	بیشک	اپنی خود رفتگی	پرانی میں ہو	پھر جب	ایسا ہوا کہ
خوشبو آ رہی ہے۔ وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً آپ اسی اپنی پرانی محبت میں ڈوبے ہیں۔ پھر جب خوشخبری سنانے								

جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقَہُ عَلٰی وَجْہِہٖ فَارْتَدَّ بِصِیْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ

جَآءَ	الْبَشِیْرُ	اَلْقَہُ	عَلٰی	وَجْہِہٖ	فَارْتَدَّ	بِصِیْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّکُمْ
آیا	خوشخبری دینے والا	ڈالا اس کو	اوپر	اس کے چہرے کے	پھر ہو گیا	دیکھنے والا	فرمایا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تمہے
والا آیا (تو) اس نے وہ یحییٰ یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا تو وہ فوراً دیکھنے لگے انہوں نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا										

اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اِنِّیْۤ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰہِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا
کہ یقیناً میں	جانتا ہوں	اللہ سے	جو نہیں	جانتے تم	بولے	اے ہمارے باپ	بخشش	میں ہمارے لئے	ہمارے گناہ کی
کہ بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بولے اے ہمارے باپ ہمارے گناہ کی معافی مانگئے									

إِنَّا كُنَّا خُطِيئِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

إِنَّا	كُنَّا	خُطِيئِينَ	قَالَ	سَوْفَ	أَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ	الْغَفُورُ
بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	جلد	بخشش مانگوں گا	تمہارے لئے	اپنے رب سے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا

بے شک ہم خطا کار ہیں۔ فرمایا بہت جلد میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت طلب کروں گا بیشک وہی بخشنے والا

الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَاهُ وَقَالَ

الرَّحِيمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَى	يُوسُفَ	أَوَىٰ	إِلَيْهِ	أَبَوَاهُ	وَقَالَ
مہربان	پھر جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	کہا

والا مہربان ہے۔ پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی

ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ أَبَوَاهُ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوا	مِصْرَ	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ	أَمِينٌ	وَرَفَعَ	أَبَوَاهُ	عَلَى	الْعَرْشِ
داخل ہو	مصر میں	اگر	چاہے	اللہ	امن سے	اور بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	اوپر	تخت کے

اور کہا اگر اللہ چاہے تو مصر میں امن و امان سے داخل ہو۔ اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت کے اوپر بٹھایا

وَحَرُّوْا لَهُ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ

وَحَرُّوْا	لَهُ	سُجَّدًا	وَقَالَ	يَا أَبَتِ	هَذَا	تَأْوِيلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ
اور گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے	اور	کہا	اے میرے باپ	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی پہلے سے

اور وہ اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ ہے میرے پہلے والے خواب کی تعبیر

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّي	حَقًّا	وَقَدْ	أَحْسَنَ	بِي	إِذْ	أَخْرَجَنِي	مِنَ السِّجْنِ
بیشک	کر دیا اس کو	میرے رب نے	سچا	اور	بیشک	احسان کیا	مجھ پر	نکالا مجھے	قید خانے سے

میرے رب نے اسے سچ کر دیا ہے اور بے شک اس نے مجھ سے عمدہ سلوک کیا جب اس نے مجھے قید

وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدُوِّ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي

وَجَاءَ بِكُمْ	مِّنَ الْبَدُوِّ	مِنْ بَعْدِ	أَنْ	نَزَعَ	الشَّيْطَانُ	بَيْنِي
اور لایا تم کو	گاؤں سے	بعد	اس کے کہ	دشمنی ڈال	شیطان نے	میرے درمیان

خانے سے نکالا اور اس کے باوجود کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی ڈال دی تھی

وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ

وَبَيْنَ إِخْوَتِي	إِنَّ	رَبِّي	لَطِيفٌ	لِّمَا	يَشَاءُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَلِيمُ
اور میرے بھائیوں کے درمیان	بیشک	میرا رب	مہربان ہے	جس کے لیے	چاہے	بیشک وہ	وہی	جاننے والا

میں گاہیں گاؤں سے لے آیا میرا رب جس پر چاہتا ہے اس پر مہربان ہوتا ہے وہی علم والا

الْحَكِيمُ ۝ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ

الْحَكِيمُ	رَبِّ	قَدْ	آتَيْتَنِي	مِنَ الْمُلْكِ	و	عَلَّمْتَنِي	مِنْ تَأْوِيلِ
حکمت والا ہے	اے میرے رب	بیشک	دی تو نے مجھے	سلطنت	اور	سکھایا تو نے مجھے	انجام نکالنا

حکمت والا ہے۔ اے میرے رب بے شک تو نے مجھے یہ سلطنت دی اور تو نے مجھے باتوں کی تاویل

الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا

الْأَحَادِيثِ	فَاطِرَ	السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضِ	أَنْتَ	وَلِيِّ	فِي الدُّنْيَا
باتوں کا	اے پیدا کرنے والے	آسمانوں	اور	زمین کے	تو ہے	میرا دوست	دنیا میں

سکھائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا کار ساز ہے دنیا اور آخرت میں مجھے (دنیا سے)

وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ ذَلِكُمْ مِنْ أَنْبَاءِ

وَالْآخِرَةِ	تَوَفَّنِي	مُسْلِمًا	و	أَلْحَقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	ذَلِكُمْ	مِنْ أَنْبَاءِ
اور آخرت میں	وفات دے مجھے	مسلمان	اور	ملا دے مجھے	نیکوں سے	یہ ہیں	خبریں

مسلمان اٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔ یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا

الْغَيْبِ	نُوحِيهِ	إِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	أَجْمَعُوا
غیب کی	وحی کرتے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور آپ نہیں تھے	ان کے پاس	جبکہ	جمع کیا انہوں نے
جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے						

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝۱۲ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

أَمْرَهُمْ	وَهُمْ	يَمْكُرُونَ	وَمَا	أَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ
اپنا کام	اور	وہ	تدبیر کرتے تھے	اور	نہیں	اکثر لوگ	لوگ اگرچہ
کام کو پختہ کیا اور وہ فریب کرتے تھے۔ اور اکثر آدمی ایمان نہ لائیں گے آپ							

بِأُؤْمِنِينَ ۝۱۳ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

بِأُؤْمِنِينَ	وَمَا	تَسْأَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتے آپ ان سے	اس پر	کوئی	اجر	نہیں	وہ	مگر نصیحت
کتنا ہی چاہیں۔ حالانکہ آپ اس کام پر ان سے معاوضہ بھی نہیں مانگتے یہ تو ایک نصیحت ہے دنیا									

لِّلْعَالَمِينَ ۝۱۴ وَكَآيِنٌ مِّنْ آيَاتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَسُرُّونَ عَلَيْهَا

لِّلْعَالَمِينَ	وَكَآيِنٌ	مِّنْ	آيَاتِ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَسُرُّونَ	عَلَيْهَا
جہان والوں کے لئے	اور کتنی ہی	نشانیوں ہیں	آسمانوں میں	اور زمین میں	گزر رہے ہیں	اس پر	والوں کے لیے۔
اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ بے دھیان دیئے							

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝۱۵ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُونَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	أَكْثَرُهُمْ	بِاللَّهِ	إِلَّا	وَهُمْ
اور وہ	اس سے	منہ پھرتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	اللہ پر	مگر	وہ ہیں
بغیر توجہ کیے گزر جاتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اللہ کے								

مُشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ

مُشْرِكُونَ	أَفَأَمِنُوا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	اللَّهِ
شرک کرنے والے	کیا وہ مطمئن ہیں	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانچنے والا	عذاب	الہی سے

ساتھ شرک کرتے ہیں۔ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر چھا جانے والی آفت عذاب

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْثَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي

أَوْ تَأْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْثَةً	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	قُلْ	هَذِهِ	سَبِيلِي
یا آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	فرمادو	یہ ہے

الہی سے آجائے یا ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور انہیں کچھ خبر نہ ہو۔ (اے حبیب اللہ!) آپ فرمادیں

أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ قَدْ عَلِيَ بِصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ط وَسُبْحَنَ اللَّهُ

أَدْعُوا	إِلَى	اللَّهِ	عَلِيَ بِصِيرَةٍ	أَنَا	وَمَنِ	اتَّبَعَنِي	وَسُبْحَنَ	اللَّهِ
میں بلاتا ہوں	طرف	اللہ کی	بصیرت پر	میں	اور	پیروی کی میری	اور پاک ہے	اللہ

یہی میری راہ ہے اللہ کی طرف بلاتا ہوں بصیرت پر (ہوتے ہوئے) میں اور وہ لوگ جنہوں نے میری اتباع کی

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا

وَمَا	أَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا
اور	میں	شرکوں سے	اور	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب مرد ہی تھے

نُوحًا إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرَى ط أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

نُوحًا	إِلَيْهِمْ	مِّنْ أَهْلِ الْقُرَى	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
وحی کرتے ہیں ہم	ان کی طرف	بستیوں والوں سے	کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں

جنہیں ہم نے وحی کی تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو دیکھ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْآخِرَةِ
کہ دیکھیں وہ	کیسا	ہوا	انجام	ان کا	جو	ان سے پہلے تھے	اور یقیناً گھر	آخرت کا
لیتے	ان سے	پہلوں کا	کیا	انجام	ہوا۔	اور	بے شک	آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ

خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	اسْتَيْسَسَ
بہتر ہے	ان کے لیے جو	پرہیزگار ہیں	کیا نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	نامیہ ہو گئے
پرہیز گاروں کیلئے ہے	تو کیا تمہیں عقل نہیں۔	یہاں تک کہ	جب رسولوں کو ظاہری				

الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوا	أَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِّبُوا	جَاءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ
رسول	اور	خیال کر چکے	کہ وہ	یقیناً	جھٹلائے گئے	آئی ان کے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دیا گیا
اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا اس وقت								

مَنْ نَّشَاءُ ۖ وَلَا يَرْدُّنَا عَنْ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ

مَنْ	نَّشَاءُ	وَ	لَا يَرْدُّ	بَأْسُنَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ	لَقَدْ
وہ جسے	ہم نے چاہا	اور	نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم لوگوں سے	بیشک
ہماری مدد آئی تو جسے چاہا بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا۔						بے شک

كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ ۖ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۚ مَا كَانَ

كَانَ	فِي قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِأُولَى الْأَلْبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	ان کے واقعات میں	عبرت	عظمتوں کے لیے	نہیں	ہے
ان کے قصوں میں عظمتوں کیلئے ایک سبق ہے یہ کوئی کھڑی ہوئی بات نہیں					

حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَ لٰكِنْ تَصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

حَدِيثًا	يُفْتَرَىٰ	وَ	لٰكِنْ	تَصَدِّقُ	الَّذِي	بَيْنَ يَدَيْهِ
بات	بنائی ہوئی	اور	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے
بلکہ اس کی جو اس کے سامنے ہے تصدیق ہے اور ہر بات						

وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱۱﴾

و	تَفْصِيلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لِّلْقَوْمِ	يُؤْمِنُونَ
اور	تفصیل ہے	ہر ایک	چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت	واسطے قوم	ایمان والی کے
کی تفصیل ہے اور ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔							

﴿ آیاتھا ۲۳ ﴾ ﴿ ۱۳ سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ ﴾ ﴿ رکوعاتھا ۶ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

الَّذِي	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	وَ	الَّذِي	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ رَبِّكَ	الْحَقُّ
الَّذِي	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	وہ جو	اتارا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب سے	حق ہے
۱۔ ل۔ م۔ ر۔ یہ کتاب الہی کی آیات ہیں۔ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے									

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

وَ	لٰكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُونَ	اَللّٰهُ	الَّذِي	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہ ہے جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر
وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔										

عَبَدُ تَرَوْنَهَا تُسَوَّى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط

عَبَدُ	تَرَوْنَهَا	تُمْ	اُسْتَوَّى	عَلَى	الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ
ستون کے	کر دیکھو تم اس کو	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے	اور	سخر کیا	سورج	اور	چاند کو

ستون کے بلند کیا تم ان کو دیکھتے ہو پھر اس نے اپنے عرش پر جلوہ فرمایا اور اس نے سورج اور چاند کو قانون کا پابند بنایا۔

كُلُّ يَجْرِى لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط يَدْبِرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

كُلُّ	يَجْرِى	لِأَجَلٍ	مُسَمًّى	يُدْبِرُ	الْأَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے مدت	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	کھول بیان کرتا ہے	آیتیں	تاکہ تم

ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی سارے کام کی تدبیر کرتا ہے۔ وہ نشانیوں کو کھول کر بیان کرتا ہے

بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا

بِلِقَاءِ	رَبِّكُمْ	تُوقِنُونَ	وَهُوَ	الَّذِي	مَدَّ	الْأَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور وہ	وہ ہے کہ	پھیلا یا	زمین کو	اور	بنائے	اس میں

تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرنے لگ جاؤ۔ اور اسی نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑ

رَوَّاسِيٍّ وَأَنْهَارًا ط وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَّاسِيٍّ	وَأَنْهَارًا	وَ	مِنْ كُلِّ	الشَّجَرِ	جَعَلَ	فِيهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور نہریں	اور	ہر طرح کے	پھل	بنائے	اس میں	جوڑے	دو دو

اور دریا بنائے اور ہر پھل میں اس نے دو قسمیں رکھیں اور رات سے دن کو ڈھانپتا ہے بے شک

يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝۳ وَ

يُغْشَى	الَّيْلُ	النَّهَارَ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ	وَ
چھپا لیتا ہے	رات	دن کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	سمجھدار کے	اور

ان چیزوں میں ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور

فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ

فِي الْأَرْضِ	قِطْعٌ	مُتَجَوِّرَاتٌ	وَ	جَنَّتْ	مِنْ أَعْنَابٍ	وَ	زُرْعٌ	وَ	نَخِيلٌ
زمین میں	قطعے ہیں	ملے ہوئے	اور	باغ ہیں	انگوروں کے	اور	کھیتی	اور	کھجور کے پتے

زمین میں پاس پاس قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیت اور کھجوروں کے درخت ہیں

صُنَوَانٌ وَغَيْرُ صُنَوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُقْضُلٌ بَعْضُهَا

صُنَوَانٌ	وَ	غَيْرُ	صُنَوَانٍ	يُسْقَى	بِمَاءٍ	وَاحِدٍ	وَ	نُقْضُلٌ	بَعْضُهَا
زیادہ ٹہنی والے	اور	نہ	زیادہ ٹہنیوں والے	پلائے جاتے ہیں	پانی	ایک سے	اور	برتری دیتے ہیں ہم	کئے بعض کو

شاخ دار اور بعض ایسے ہیں جو بے شاخ ہیں جنہیں ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے مگر پھلوں میں ہم ایک کو

عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۴ وَإِنْ

عَلَى	بَعْضٍ	فِي الْأُكُلِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَ	إِنْ
اوپر	بعض کے	مزے میں	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	عقل مند کے	اور	اگر

دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور اگر

تَعَجَّبُ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ۚ إِذَا كُنَّا تُرَابًا ۚ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝۵

تَعَجَّبُ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	إِذَا	كُنَّا	تُرَابًا	إِنَّا	لَفِي	خَلْقٍ	جَدِيدٍ
تعجب کرے تو	تو عجیب ہے	ان کی بات	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	مٹی	کیا ہم	میں	پیدائش	نئی میں

آپ تعجب کریں تو تعجب کے قابل ان لوگوں کی یہ بات ہے کہ کیا ہم مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ ۚ فِي أَعْنَاقِهِمْ

أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	وَ	أُولَٰئِكَ	الْأَغْلَالُ	فِي أَعْنَاقِهِمْ
یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب سے	اور	یہی ہیں کہ	طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اور وہ ایسے لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ

وَأُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ	و	يَسْتَعْجِلُونَكَ
اور یہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	جلدی چاہتے ہیں تم سے

پڑے ہوں گے اور وہ دوزخی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ رحمت سے پہلے آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُطُ ۖ وَإِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثَلُطُ	وَ	إِنَّ
عذاب	پہلے	نیکی سے	اور بیشک	گذر چکی	ان سے پہلے	سزائیں	اور	بیشک

عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور بے شک ان سے پہلے لوگوں کی سزاؤں کے واقعات گزر چکے اور یقیناً

رَبِّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ

رَبِّكَ	لَذُو	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيدُ
آپ کا رب	صاحب	بخشنش ہے	لوگوں کیلئے	ان کے ظلم کے باوجود	اور	بیشک	آپ کا رب	سخت

آپ کا رب ضرور بخشنے والا ہے لوگوں کیلئے باوجود ان کے ظلم کے اور بے شک آپ کا رب سخت

الْعِقَابِ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَلَا نُزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ط

الْعِقَابِ	وَ	يَقُولُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْلَا	أُنْزِلَ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِّن رَّبِّهِ
عذاب والا ہے	اور	کہتے ہیں	کافر	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے

عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں ان پر ان کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری آپ تو ڈر سنانے والے ہو

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ

إِنَّمَا	أَنْتَ	مُنذِرٌ	وَ	لِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	أُنْثَىٰ
سوائے اسکے نہیں کہ	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	واسطے ہر قوم کے	ہادی ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے	ہر	مادہ	

اور یقیناً ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے

وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

وَمَا	تَغِيضُ	الْأَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ	وَكُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهُ
اور	جو	کم کرتے ہیں	پیت	اور	جو	زیادہ کرتے ہیں	اور
اور	پیت	کے گھٹنے	اور	بڑھنے	کو بھی	جانتا ہے	اور
ہر	چیز	اس کے پاس	ایک				

بِإِقْدَارٍ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْكُبْرَى السُّعَالِ ۙ سَوَاءٌ مِنْكُمْ

بِإِقْدَارٍ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةُ	الْكُبْرَى	السُّعَالِ	سَوَاءٌ	مِنْكُمْ
انداز سے ہے	جاننے والا ہے	چھپا	اور ظاہر کا	بڑا ہے	بلند	برابر ہے	تم میں سے
انداز سے ہے۔	وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے	اور بلند مرتبہ بزرگی والا ہے۔	سب اس کے نزدیک				

مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ

مَنْ	أَسَرَ	الْقَوْلَ	وَمَنْ	جَهَرَ	بِهِ	وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِاللَّيْلِ
جو	چھپائے	بات کو	اور	جو	ظاہر کرے	اس کو	اور	جو	وہ
چھپنے والا ہے	رات میں	برابر ہیں۔	تم میں	وہ جس نے بات کو چھپایا اور جس نے اسے پکار کر کہا اور جو رات کو چھپنے والا ہے					

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۙ لَهُ مُعَقِّبٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهُ	مُعَقِّبٌ	مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهِ
اور چلنے والا ہے	دن کو	اس کے لیے	نگران ہیں	اس کے آگے	اور
اور دن کو چلنے والا۔	انسان کیلئے بدل بدل کر آنے والے فرشتے ہیں اس کے سامنے سے				

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا

يَحْفَظُونَهُ	مِنْ أَمْرِ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُوا
حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے	بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم پر کی	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ
اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے حکم سے بے شک اللہ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت یہاں تک								

مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ

مَا بِأَنْفُسِهِمْ	وَ	إِذَا	أَرَادَ	اللَّهُ	بِقَوْمٍ	سُوءًا	فَلَا	مَرَدَّ لَهُ	وَمَا	لَهُمْ
--------------------	----	-------	---------	---------	----------	--------	-------	--------------	-------	--------

اپنی جانوں کا طرز عمل اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم سے تکلیف کا تو نہیں ہے پھر نا اس کو اور نہیں واسطے ان کے کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف دینے کا ارادہ فرمائے تو اسے کوئی نہیں لوٹا سکتا اور ان کیلئے

مَنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ۚ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ

مَنْ دُونِهِ	مِنْ وَالٍ	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	وَيُنْشِئُ
--------------	------------	------	---------	-----------	-----------	---------	----	---------	------------

اُسکے سوا کوئی بچانے والا وہ اللہ وہ ہے جو دکھاتا ہے تم کو بجلی خوف اور امید سے اور اٹھاتا ہے اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ وہی ہے جو ہمیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے ڈرانے اور (بھی) امید دلانے کیلئے اور

السَّحَابِ الثِّقَالِ ۚ وَيَسْبِحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۚ

السَّحَابِ	الثِّقَالِ	وَ	يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهِ	وَ	الْمَلَائِكَةُ	مِنْ خِيفَتِهِ
------------	------------	----	-----------	-----------	------------	----	----------------	----------------

بادل بھاری اور تسبیح کہتا ہے رعد اس کی حمد کی اور فرشتے اس کے ڈر سے (ہواؤں کے ذریعہ) بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ اور بجلی کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ

وَيُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيبُ	بِهَا	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُمْ
------------	--------------	-----------	-------	------	---------	--------

اور بھیجتا ہے کڑک پھر پہنچاتا ہے ساتھ اس کے جسے چاہے اور وہ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کڑک بھیجتا ہے تو اسے ڈالتا ہے جس پر چاہے

يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۚ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۚ

يُجَادِلُونَ	فِي اللَّهِ	وَ	هُوَ	شَدِيدُ	الْحَالِ	لَهُ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
--------------	-------------	----	------	---------	----------	------	----------	----------

جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں اور وہ ہے سخت عذاب والا اس کے لیے دعوت ہے حق کی اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں اور اس کی پکڑ سخت ہے۔ اسی کا پکارنا سچا ہے اور اس کے

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ

وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	لَا	يَسْتَجِيبُونَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	إِلَّا	كَبَاسِطٍ
اور	وہ جو	پکارتے ہیں	اس کے سوا	نہیں	جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر جیسے پھیلائے والا

سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی

كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۖ وَمَادُعَاءُ الْكَافِرِينَ

كَفَّيْهِ	إِلَى	الْمَاءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ	بِبَالِغِهِ	وَمَا	دُعَاءُ	الْكَافِرِينَ		
اپنے ہاتھ	سرف	پانی کی	تاکہ پہنچے	اس کے منہ کو	اور	نہیں	وہ	پہنچنے والا اسکو	اور	نہیں	پکار	کافروں کی

بتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا اور کافروں کی ہر

إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ (۱۳) وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا

إِلَّا	فِي ضَلَالٍ	و	لِلَّهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	طَوْعًا
مگر	بھٹکتی پھرتی ہے	اور	اللہ کو	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	خوشی سے

دعا رائیگاں جاتی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے خوش اور ناخوشی سے اللہ ہی

وَكُرْهًا وَظَلَّلَهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۚ (۱۵) قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ

وَّ	كُرْهًا	وَظَلَّلَهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَّ	الْأَصَالِ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ
اور	مجبوری سے	اور ان کے سائے	صبح	اور	شام	فرماؤ	کون ہے	رب	آسمانوں

کو سجدہ کرتا ہے اور صبح و شام ان کے سائے بھی۔ فرمادیجئے آسمانوں اور زمین کا

وَالْأَرْضِ ۚ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

وَالْأَرْضِ	قُلِ	اللَّهُ	قُلْ	أَفَاتَخَذْتُمْ	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ
اور زمین کا	فرمادو	اللہ	فرمادو	کیا پکڑے تم نے	اس کے سوا	حمایتی

رب کون ہے؟ فرمادیجئے ”اللہ“ فرمادیجئے کیا تم نے اسے چھوڑ کر ان کو کار ساز بنا رکھا ہے جو اپنے لئے بھی نفع

لَا يَسْلِكُونَ لَا نَفْسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى

لَا	يَسْلِكُونَ	لَا نَفْسِهِمْ	نَفْعًا	و	لَا	ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمَى
جو	نہیں مالک	اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان کے	فرمادو	کیا	برابر ہے	اندھا

اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ فرمادیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں یا کیا اندھیرا

وَالْبَصِيرُ ۚ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

و	الْبَصِيرُ	أَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمَاتُ	و	النُّورُ	أَمْ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ
اور	دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہیں	اندھیرے	اور	اجالے	کیا	بنائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک

اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ یا کیا انہوں نے ایسوں کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اس کی

خَلَقُوا أَكْثَرُ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوا	أَكْثَرُ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اس کی پیدائش جیسا	تو مشابہ ہو گئی	پیدائش	ان پر	فرمادو	اللہ ہی	پیدا کرنے والا ہے	ہر

مخلوق کی طرح کچھ بنایا ہے اور مخلوق انہیں اسی طرح کی نظر آتی ہے فرمادیجئے اللہ ہی ہر شے کا

شَيْءٌ ۚ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

شَيْءٌ	و	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہ	اکیلا ہے	زبردست	اس نے اتارا	آسمان سے	پانی	تو بہہ نکلیں

بنانے والا ہے اور وہ اکیلا ہے اور بہت بڑی قوت والا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اُس سے وادیاں اپنی وسعت

أَوْدِيَةٍ يُقَدِّرُهَا فَاخْتَلَّ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ

أَوْدِيَةٍ	يُقَدِّرُهَا	فَاخْتَلَّ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَابِيًا	و	مِمَّا	يُوقِدُونَ
وادیاں	اپنے انداز سے	تواٹھائی	سیلاب نے	جھاگ	چڑھنے والی	اور	اس سے جو	دھکاتے ہیں

کے مطابق بہہ نکلیں پھر سیلاب نے ابھرتے جھاگ کو اٹھا لیا اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں میں ابھر آتا ہے

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلَهُ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِثْلَهُ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ
اس پر	آگ میں	چاہنے	زیور کے	یا	سامان کے	جھاگ ہے	اسکی مثل	اسی طرح	بیان کرتا ہے

اللَّهُ الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ ۖ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ

اللَّهُ	الْحَقُّ	وَالْبَاطِلُ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً	وَأَمَّا	مَا يَنْفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل کو	پھر جو	جھاگ ہے	اس کی مثال	خشک ہو کر	اور جو چیز

النَّاسِ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۖ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۖ

النَّاسِ	فَيَمْكُثُ	فِي الْأَرْضِ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ
لوگوں کو	وہ ٹھہرتی ہے	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنَىٰ	وَالَّذِينَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ
جنہوں نے	فرمانبرداری کی	اپنے رب کی	بھلائی ہے	اور جنہوں نے	نافرمانی کی	اس کی	اگر

أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتْدُوا بِهِ ۖ أُولَٰئِكَ

أَنَّ	لَهُمْ	مَا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ	لَا فُتْدُوا	بِهِ	أُولَٰئِكَ
ہو	انکیلئے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اور اتنا ہی	اسکے ساتھ	تو فدیہ میں دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں

وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ سب کچھ اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں

لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۖ أَفَنُ

لَهُمْ	سُوءُ	الْحِسَابِ	وَ	مَأْوَاهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْبِهَادُ	أَفَنُ
ان کیلئے	برا	حساب ہے	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور برا ہے	بچھونا	کیا جو آدمی

ضرور دے دیتے انہی کا سخت حساب ہو گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے

يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى ۖ إِنَّمَا

يَعْلَمُ	أَنَّمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	مِنْ رَبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	أَعْمَى	إِنَّمَا
جانتا ہے	کہ وہ جو	اتارا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب سے	وہ حق ہے	اس جیسا ہے	کہ وہ	اندھا ہے	سوائے اسکے نہیں

جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کے پاس سے اترا حق ہے وہ اس جیسا ہو گا جو اندھا ہے

يَتَذَكَّرُ أُولَ الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ

يَتَذَكَّرُ	أُولَ الْأَلْبَابِ	الَّذِينَ	يُوفُونَ	بِعَهْدِ	اللَّهُ	وَ	لَا	يَنْقُضُونَ
نصیحت لیتے ہیں	عقل والے لوگ	وہ جو	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ کا	اور	نہیں	توڑتے

نصیحت وہی مانتے ہیں جنہیں عقل ہے۔ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ عہد

الْبِيثَاقِ ۚ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

الْبِيثَاقِ	وَالَّذِينَ	يَصِلُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ	أَنْ	يُوصَلَ
عہد پختہ	اور وہ جو	ملاتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا	اللہ نے	اسکے متعلق	یہ کہ	ملایا جائے

کو توڑتے نہیں۔ اور وہ جو ان (رشتوں) کو جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملائے جائیں ملاتے ہیں

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۖ وَالَّذِينَ صَبَرُوا

وَيَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَيَخَافُونَ	سُوءَ	الْحِسَابِ	وَالَّذِينَ	صَبَرُوا
اور ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اور خوف کھاتے ہیں	برے	حساب کا	اور وہ جنہوں نے	صبر کیا

اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی

ابْتَغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا

ابْتَغَاءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	وَ	أَنفَقُوا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	سِرًّا
واسطے چاہنے	رضامندی	اپنے رب کی	اور	قائم کیا نہ ہونے	نماز	اور	خرچ کیا نہ ہونے	سے جو	دیا ہم نے ان کو	مجھے
توجہ حاصل کرنے کیلئے صبر کیا اور نماز قائم کی اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے										

وَعَلَانِيَةً وَيَذْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَىٰ

وَعَلَانِيَةً	وَ	يَذْرَأُونَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَىٰ
اور ظاہر	اور	دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو	یہ لوگ ہیں	ان کے لیے	آخرت کا
چھپا کر اور اعلانیہ خرچ کیا اور بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں، انہی کیلئے اس گھر کا							

الدَّارِ ۲۲ جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

الدَّارِ	جَنَّتٍ	عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ آبَائِهِمْ
گھر ہے	باغ	ہمیشہ کے	داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوا	انکے باپ دادا سے
انجام ہو گا۔ یہ (دائمی) رہائش کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور جو نیک ہوں گے ان کے باپ دادا							

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۲۳

وَأَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيَّاتِهِمْ	وَالْمَلَائِكَةُ	يَدْخُلُونَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ كُلِّ بَابٍ
اور ان کی بیویوں سے	اور	ان کی اولاد سے	اور فرشتے	داخل ہوں گے	ان پر	ہر دروازے سے
اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے فرشتے ان پر ہر دروازے سے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے۔						

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۲۴ وَالَّذِينَ

سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ	وَالَّذِينَ
سلام ہے	تم پر	بدلے	تمہارے صبر کے	تو اچھا ہے	آخرت کا	گھر	وہ جو
تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا تو کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر۔ اور وہ جو اللہ کا							

يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

يَنْقُضُونَ	عَهْدَ	اللَّهُ	مِنْ بَعْدِ	مِيثَاقِهِ	وَ	يَقْطَعُونَ	مَا	أَمَرَ	اللَّهُ	بِهِ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	بعد اس کے	مضبوط کرنے کے	اور	توڑتے ہیں	جو	حکم دیا ہے	اللہ نے	اسکے متعلق

عہد اس کے کچے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے فرمایا اسے

أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

أَنْ	يُؤْصَلَ	وَيُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یہ کہ	ملا یا جائے	اور فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ ہیں کہ	ان کے لیے	لعت ہے	اور ان کے لیے

مقطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کا حصہ لعنت ہی ہے اور

سُوءَ الدَّارِ ۚ (۲۵) اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا

سُوءَ	الدَّارِ	اللَّهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوا
برا	گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	اترا گئے وہ

ان کے لیے برا گھر ہے۔ اللہ جس کیلئے چاہے رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۚ (۲۶) وَيَقُولُ

بِالْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	فِي الْآخِرَةِ	إِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُولُ
زندگی	دنیا پر	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	آخرت کے مقابلہ میں	مگر	معمولی سامان	اور	کہتے ہیں

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل نہیں مگر دنیا تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ اور کافر کہتے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ لَا تُنْزِلُ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَالَّذِينَ	لَا تُنْزِلُ	عَلَيْهِ	آيَةٌ	مِّن رَّبِّهِ	قُلْ	إِنَّ	اللَّهُ	يُضِلُّ
وہ جو	کافر ہوئے	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے	فرمادو	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟ فرما دیجئے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنْابَ ۖ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ

مَنْ	يَشَاءُ	و	يَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ	أَنْابَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	و	تَطْمَئِنُّ
جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اس کو جو	رجوع کرے	وہ جو	ایمان لائے	اور	چھین پاتے ہیں

اور جس نے اللہ کی طرف رجوع کیا اسے اللہ اپنی طرف راہ دکھاتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد

قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۖ الَّذِينَ آمَنُوا

قُلُوبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللَّهِ	أَلَا	بِذِكْرِ	اللَّهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوبُ	الَّذِينَ	آمَنُوا
ان کے دل	یاد	الہی سے	سن لو	یاد	الہی سے ہی	چھین پاتے ہیں	دل	وہ جو	ایمان لائے

میں اطمینان پاتے ہیں یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۖ كَذٰلِكَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	طُوبَىٰ	لَهُمْ	و	حُسْنُ	مَآبٍ	كَذٰلِكَ
اور عمل کیے	اچھے	خوشی ہے	ان کے لیے	اور	اچھا ہے	انجام	اسی طرح

اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے خوشحالی اور بہترین ٹھکانا ہے۔ اسی طرح ہم نے

أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ

أَرْسَلْنَاكَ	فِي أُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَا	أُمَمٌ	لِّتَتْلُوَ	عَلَيْهِمُ
بھیجا ہم نے آپ کو	اس امت میں کہ	بیشک گزر چکیں	اس سے پہلے	امتیں	تاکہ آپ پڑھیں	ان پر

آپ کو ایک امت میں بھیجا کہ اس سے پہلے کئی امتیں گزر چکیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں اس (کتاب)

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّي

الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُونَ	بِالرَّحْمَنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّي
وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	رحمان کا	فرماؤ	وہ میرا رب

کی جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمن کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے وہی میرا رب ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابٌ ۝ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَإِلَيْهِ	مَتَابٌ	وَلَوْ	أَنَّ	قُرْآنًا	سُيِّرَتْ
بغیر کوئی معبود	مگر وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسکی طرف	میری رجوع ہے	اور اگر	بیشک	کوئی قرآن چلائے جائے
اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے								

بِهَ الْجِبَالِ أَوْ قُطِّعَتْ بِهَ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَ بِهِ الْمَوْتِ ۖ بَلْ لِلَّهِ

بِهَ	الْجِبَالِ	أَوْ	قُطِّعَتْ	بِهَ	الْأَرْضُ	أَوْ	كَلِمَ	بِهَ	الْمَوْتِ	بَلْ	لِلَّهِ
اسکے ساتھ	پہاڑ	یا	کاٹی جائے	اسکے ساتھ	زمین	یا	کلام آکرے	اسکے ساتھ	مرے	بلکہ	اللہ کے
پہاڑ چلائے جاتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے جب بھی یہ کافر نہ مانتے بلکہ سب کام اللہ ہی کے											

الْأَمْرِ جَمِيعًا ۖ أَفَلَمْ يَأْيِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَّوِشَاءُ اللَّهِ لَهْدَى

الْأَمْرُ	جَمِيعًا	أَفَلَمْ	يَأْيِسِ	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ	لَّوِ	يَشَاءُ	اللَّهُ	لَهْدَى
حکم	سب	کیا نہیں	مایوس ہوئے	وہ جو	ایمان لائے	یہ کہ	اگر	چاہے	اللہ تو	ہدایت دے
اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس سے ناامید نہ ہوئے کہ اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا										

النَّاسِ جَمِيعًا ۖ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا

النَّاسِ	جَمِيعًا	وَلَا	يَزَالُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	تُصِيبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوا
لوگوں کو	سب کے سب کو	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	پہنچے گی ان کو	بدلے	انکی کمائی کے
اور کافروں کو ہمیشہ ان کے کئے پر سخت آفت آتی رہے گی یا								

قَارِعَةً أَوْ تُحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

قَارِعَةً	أَوْ	تُحُلُّ	قَرِيبًا	مِّنْ دَارِهِمْ	حَتَّىٰ	يَأْتِيَ	وَعْدُ اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ
مہمبت	یا	اترے	قریب	ان کے گھروں کے	یہاں تک کہ	آئے	اللہ کا فیصلہ	بیشک
ان کے گھروں کے نزدیک اتر آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آئے بے شک اللہ								

لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ وَلَقَدْ اسْتَهْزَىٰ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَامْلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْوَعْدَ	وَلَقَدْ	اسْتَهْزَىٰ	بِرُسُلٍ	مِّن قَبْلِكَ	فَامْلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	ہنس کی گئی	رسولوں سے	آپ سے پہلے	تو ڈھیل دی میں نے
وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں پر بھی ہنس کی گئی تو میں نے کافروں کو							

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۚ أَفَمَن هُوَ قَائِمٌ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	أَفَمَن	هُوَ	قَائِمٌ
کافروں کو	پھر	میں نے ان کو پکڑا	سوکیا	ہوا	میرا عذاب	کیا جو	وہ	قائم ہے
کچھ دن ڈھیل دی پھر انہیں پکڑا تو میرا عذاب کیسا تھا۔ تو کیا وہ (اللہ) جو ہر								

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۖ قُلْ سَوْهُمْ

عَلَىٰ	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَجَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ	قُلْ	سَوْهُمْ
اوپر	ہر	جان کے	جو کچھ	اس نے کمایا	اور	بتائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک	فرماؤ
مخلص کے عمل کا نگران و نگہبان ہے مگر انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں فرما دیجئے ان کا نام لو یا کیا									

أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۚ بَلْ ذُنُوبٌ

أَمْ	تُنَبِّئُونَهُ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْأَرْضِ	أَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ	ذُنُوبٌ
یا	خبر دیتے ہو تم اسکو	جو	نہیں جانتا	زمین میں	یا	محض ظاہری	بات کہتے ہو	بلکہ	زینت دی گئی
تم اسے اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں جانتا ہی نہیں یا کسی ظاہری بات کی؟									

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَمَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا	وَمَكْرُهُمْ	وَصُدُّوا	عَنِ السَّبِيلِ	وَمَن	يُضِلِلِ	اللَّهُ
ان کو جو	کافر ہوئے	ان کی تدبیر	اور روک دیے گئے وہ	راستے سے	اور جسے	گمراہ کرے
نہیں بلکہ کافروں کو اپنی چال خوش نما لگتی ہے اور وہ راہ خدا سے روک دیئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے						

فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

فَمَا	لَهُ	مِنْ هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	و	لَعَذَابٌ	الْآخِرَةِ
تو نہیں ہے	اسکے لیے	کوئی ہادی	ان کے لیے	عذاب ہے	زندگی میں	دنیا کی	اور	عذاب	آخرت کا
اس کا کوئی رہنما نہیں ہوتا۔ انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب ہو گا اور آخرت کا عذاب تو									

أَشَقُّ وَمَالَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ

أَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللَّهِ	مِنْ وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِي	وُعدَ
بہت سخت ہے	اور نہیں	ان کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	مثال	جنت کی	جو	وعدہ دئے گئے ہیں
بہت ہی سخت ہو گا اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے								

الْمُتَّقُونَ ۝۳۵ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝۳۶ أَكْثَادًا يَمْوَدُّونَهَا ظِلُّهَا ۝۳۷ تِلْكَ

الْمُتَّقُونَ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	أَكْثَادًا	يَمْوَدُّونَهَا	ظِلُّهَا	تِلْكَ
پرہیزگار	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اس کے میوے	ہمیشہ ہیں	اور	اس کے سایے
یہ ہے (یہ ہے کہ) اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس کا پھل ہمیشہ رہے گا اور اس کا سایہ (بھی) یہ							

عُقَبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۝۳۸ وَعُقَبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۹ وَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ

عُقَبَى	الَّذِينَ	اتَّقَوْا	و	عُقَبَى	الْكَافِرِينَ	النَّارُ	و	الَّذِينَ	اتَّبَعَتْهُمْ
انجام	ان کا	جو پرہیزگار ہیں	اور	انجام	کافروں کا	آگ ہے	اور	وہ جو	دی ہم نے ان کو
انجام ہے ان لوگوں کا جو متقی ہوئے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی									

الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ

الْكِتَابَ	يَفْرَحُونَ	بِمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكَ	و	مِنَ الْأَحْزَابِ	مَنْ	يُنْكِرُ
کتاب	خوش ہیں	اسے جو	اتاری گئی	آپ کی طرف	اور	گروہوں سے	وہ بھی ہے جو	انکار کرتے ہیں
وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور ان گروہوں میں کچھ وہ ہیں جو اس کے بعض کا انکار کرتے ہیں								

بَعْضُهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ

بَعْضُهُ	قُلْ	إِنَّمَا	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللَّهَ	وَلَا	أُشْرِكَ	بِهِ	إِلَيْهِ
اسکے بعض کا	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں کہ میں	علم دیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	میں	اللہ کی	اور نہ	شرک کروں	میں اسکے ساتھ
فرمائیے مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں میں										

أَدْعُواوَالْيَهُ مَابِ ۚ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنْ

أَدْعُوا	وَالْيَهُ	مَابِ	وَالْيَهُ	وَالْيَهُ	وَالْيَهُ	وَالْيَهُ	وَالْيَهُ	وَالْيَهُ	وَالْيَهُ	وَالْيَهُ
میں بلاتا ہوں	اور	اسی کی طرف	پھرنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اے	عربی	حکم	عربی زبان میں	اور
اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اے صحیح عربی میں اتارا اور اے سننے والے اگر تو										

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ

اتَّبَعْتَ	أَهْوَاءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَاءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللَّهِ
تو پیروی کرے	انکی خواہشوں کی	بعد	اس کے جو	آیا تیرے پاس	علم	نہیں ہے تیرے لیے	اللہ سے
ان کی خواہشوں پر چلے گا بعد اس کے کہ تجھے علم آ چکا تو اللہ کے آگے نہ تیرا							

مِنْ وَلِيِّيَ وَلَا وَاقٍ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

مِنْ وَلِيِّيَ	وَلَا	وَاقٍ	وَلَا	وَاقٍ	وَلَا	وَاقٍ	وَلَا
کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی بچانے والا	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	رسول	آپ سے پہلے
کوئی حمایتی ہو گا نہ بچانے والا۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ان کیلئے بیویاں							

لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

لَهُمْ	أَزْوَاجًا	وَذُرِّيَّةً	وَذُرِّيَّةً	وَذُرِّيَّةً	وَذُرِّيَّةً	وَذُرِّيَّةً	وَذُرِّيَّةً
ان کیلئے	بیوی	اور بچے	اور	نہیں	ہے	واسطے کسی رسول کے	یہ کہ
اور اولاد بنائی اور کسی رسول کا کام نہیں کہ کوئی نشانی لے آئے مگر اللہ							

اللَّهُ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝۲۸ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۝۲۹ وَعِنْدَهُ

اللَّهُ	لِكُلِّ	أَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُو	اللَّهُ	مَا	يَشَاءُ	و	يُثَبِّتُ	وَعِنْدَهُ
الہی ہے	واسطے ہر	وقت کے	لکھت ہے	مٹاتا ہے	اللہ	جو	چاہے	اور	ثابت رکھتا ہے	اور اسکے پاس ہے
کے علم سے ہر دور کی ایک کتاب ہے۔ اللہ جس بات کو چاہتا ہے مٹاتا اور قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس										

أَمْ الْكِتَابِ ۝۳۰ وَإِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوْفِّيَنَّكَ

أَمْ	الْكِتَابِ	وَ	إِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوْفِّيَنَّكَ
بنیاد	کتاب کی	اور	اگر	دکھائیں ہم تمہیں	بعض	وہ عذاب	جو ہم وعدہ دیتے ہیں انکو	یا	آپ کو پاس بلا لیں
اُم الکتاب ہے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا ایک حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کو اپنے پاس بلا لیں تو									

فَاتَّبِعْنَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۳۱ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

فَاتَّبِعْنَا	عَلَيْكَ	الْبَلَاءُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	أَوْلَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	نَأْتِي	الْأَرْضَ
تو سوائے اس کے نہیں کہ	تمہارے ذمے ہے	پہنچانا	اور	ہم پر ہے	حساب	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ	ہم آتے ہیں	زمین کو		
تمہارے ذمے تو صرف پیغام کو پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین										

نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۝۳۲ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۝۳۳ وَهُوَ

نَنْقُصُهَا	مِنْ أَطْرَافِهَا	وَ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ
کم کرتے ہیں ہم اس کو	اسکے کناروں سے	اور	اللہ	حکم دیتا ہے	نہیں کوئی پیچھا کرنے والا	اسکے حکم کا	اور	وہ ہے
کو ہر طرف سے کم کر رہے ہیں اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں اور اسے								

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۳۴ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ

سَرِيعُ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلَّهِ	الْمَكْرُ
جلدی	حساب لینے والا	اور بیشک	فریب کیا	ان لوگوں نے	جوان سے پہلے تھے	تو اللہ کیلئے ہے	تدبیر
حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ اور بے شک فریب کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو ساری خفیہ تدبیروں کا اللہ ہی							

جَبِيْعًاۙ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍۭ ۖ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنۢ

جَبِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفْرُ	لِمَنۢ
ساری	جانتا ہے	جو	کما تا ہے	ہر	جان	اور جلدی جانیں گے	کافر	کہ کس کے لیے ہے

مالک ہے وہ جانتا ہے جو کوئی عمل کرے اور عنقریب جان لیں گے کافر کہ اس گمراہ کا نیک

عُقْبَى الدَّارِ ۚ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتُ مُرْسَلًاۚ قُلْ كَفَىٰ

عُقْبَى	الدَّارِ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَسْتُ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفَىٰ
آخرت کا	گمراہ	اور کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہوئے	نہیں آپ	رسول	فرما دیجئے	کافی ہے

انجام کس کیلئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں آپ رسول نہیں آپ فرما دیجئے اللہ گواہ کافی ہے

بِاللّٰهِ شَهِيدًاۙ بَيْنِيۡ وَبَيْنَكُمْۙ وَمَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۚ

بِاللّٰهِ	شَهِيدًا	بَيْنِيۡ	و	بَيْنَكُمْۙ	وَمَنْ	عِنْدَہٗ	عِلْمُ	الْكِتٰبِ
اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	اور وہ	جس کے پاس ہے	علم	کتاب کا

مجھ میں اور تم میں اور وہ جسے کتاب کا علم ہے۔

﴿ایاتھا ۵۲﴾ ﴿سُورَةُ اِبْرٰہِیْمَ مَكِّيَّةٌ ۚ ۲﴾ ﴿رُكُوْعَاتُهَا ۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّٰۤی كِتٰبٌۙ اَنْزَلْنٰہٗ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۚ

الرَّٰۤی	كِتٰبٌۙ	اَنْزَلْنٰہٗ	اِلَیْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَی	النُّوْرِ
ال	یہ کتاب ہے	اتارا ہم نے اس کو	آپ کی طرف	تاکہ نکالیں آپ کو	لوگوں کو	اندھیریوں سے	طرف	روشنی کے

الرا ایک کتاب ہے کہ ہم نے آپ کی طرف نازل کی کہ آپ لوگوں کو اندھیریوں سے اُجالے میں لاؤ ان کے رب کے علم سے اس کی

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝۱ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي

بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ	إِلَى	صِرَاطِ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ	اللَّهُ	الَّذِي	لَهُ	مَا	فِي
ساتھ	اپنے رب کے	طرف	راستے	غالب	تعریف کے گئے کی	اللہ	وہ ہے	جس کا ہے	جو	کچھ
راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے۔ اللہ کہ اسی کا ہے جو کچھ										

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ

السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَوَيْلٌ	لِلْكَافِرِينَ	مِنْ	عَذَابِ
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	خرابی ہے	کافروں کے لیے	عذاب
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور کافروں کی خرابی ہے ایک							

شَدِيدٍ ۝۲ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ

شَدِيدٍ	الَّذِينَ	يَسْتَحِبُّونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْآخِرَةِ
سخت سے	وہ جو	پسند کرتے ہیں	زندگی	دنیا کی	اوپر	آخرت کے
سخت عذاب سے۔ وہ جو آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں						

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ

وَيَصُدُّونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	وَيَبْغُونَهَا	عِوَجًا	أُولَٰئِكَ	فِي ضَلٰلٍ
اور روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور چاہتے ہیں اس میں	کجی	یہ لوگ	گمراہی میں ہیں
اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں وہ دور کی گمراہی					

بَعِيدٍ ۝۳ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ

بَعِيدٍ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُولٍ	إِلَّا	بِلِسَانٍ	قَوْمِهِ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمْ
دھکی	اور	بھیجا ہم نے	کوئی	رسول	مگر	اسکی قوم ہی کی زبان میں	تاکہ بیان کرے	ان کیلئے	
میں پڑے ہیں۔ اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان میں ہی پیغام دے کر بھیجا تاکہ ان پر (حکم)									

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

فَيُضِلُّ	اللَّهُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ
پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور وہ عزت
واضح کرے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے اور وہ								

الْحَكِيمُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

الْحَكِيمُ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	بِآيَاتِنَا	أَنْ	أَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمَاتِ
حکمت والا ہے	اور	بیشک	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	یہ کہ	نکالو	اپنی قوم کو	اندھیریوں سے
غالب حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانوں کے ساتھ بھیجا تا کہ بنی اسرائیل کے لوگوں کو تاریکیوں								

إِلَى النُّورِ ۚ وَذَكَرَهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

إِلَى	النُّورِ	وَلَقَدْ	ذَكَرَهُمْ	بِآيَاتِ	اللَّهُ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّكُلِّ
طرف	اجالے کے	اور	یاد دلاؤ ان کو	دن	اللہ کے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر ایک
سے روشنی کی طرف نکال لائیں اور انہیں اللہ کے دن یاد دلائیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے									

صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُورٍ	وَ	إِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
صبر کرنے والے	شکر کرنے والے	اور	جب	فرمایا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	یاد کرو	احسان	اللہ کا	اپنے اوپر
صبر والے شکر گزار کیلئے۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم (بنی اسرائیل) کے لوگوں سے فرمایا یاد کرو اللہ کی نعمت										

إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَذُبُّونَ

إِذْ	أَنْجَاكُمْ	مِنْ آلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُومُونَكُمْ	سُوءَ	الْعَذَابِ	وَيَذُبُّونَ
جب	نجات دی اس نے تم کو	آل	فرعون سے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور
جو تم پر ہوئی جب اس نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بہت بری نطفیں پہنچاتے تھے							

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۖ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

أَبْنَاءَكُمْ	و	يَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	و	فِي ذَلِكُمْ	بَلَاءٌ	مِّن رَّبِّكُمْ
تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتے	تمہاری بیٹیاں	اور	اس میں	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی

عَظِيمٌ ۚ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ

عَظِيمٌ	و	إِذْ	تَأَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِن	شَكَرْتُمْ	لَأَزِيدَنَّكُمْ	و	لَئِن	كَفَرْتُمْ
بہت بڑا	اور	جب	اعلان کیا	تمہارے رب نے	اگر	تم شکر کرو	تو میں تمہیں زیادہ دوں گا	اور	اگر	تم ناشکری کرو

آزمائش تھی۔ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے سنا دیا کہ اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي

إِنَّ	عَذَابِي	لَشَدِيدٌ	و	قَالَ	مُوسَىٰ	إِنَّ	تَكْفُرُوا	أَنْتُمْ	و	مَنْ فِي
تو بیشک	میرا عذاب	البتہ سخت ہے	اور	فرمایا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو	تم	اور	زمین میں ہیں

تو میرا عذاب سخت ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں

الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۚ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ

جَمِيعًا	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيدٌ	أَلَمْ	يَأْتِكُمْ	نَبُوءُ	الَّذِينَ
سب	تو بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	خوبیوں والا	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان کی جو

سب کافر ہو جاؤ تو بے شک اللہ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے ہوئے

مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۚ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۖ

مِن قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوحٍ	و	عَادٍ	و	ثَمُودَ	و	الَّذِينَ	مِن بَعْدِهِمْ
تم سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد	اور	ثمود کی	اور	وہ جو	ان کے بعد ہوئے

خبر نہیں پہنچی قوم نوح اور عاد اور ثمود کی اور ان کی جو ان کے بعد ہوئے؟

لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۖ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

لَا	يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	اللَّهُ	جَاءَتْهُمْ	رُسُلُهُم	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرَدُّوا	أَيْدِيَهُمْ	فِي
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلیں لے کر	تولے گئے وہ	اپنے ہاتھ	میں

اَيْدِيَهُمْ ابْنُ اللَّهِ كَمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ

أَفْوَاهِهِمْ	وَقَالُوا	إِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	وَإِنَّا	لَفِي شَكٍّ
اپنے مونہوں	اور	بولے	پشیمان ہوئے	کفر کیا	ساتھ اسکے جو	بھیجے گئے ہوئے	ساتھ اسکے	اور بیشک ہم یقیناً شک میں ہیں

رُكُوعًا ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِصَّةَ الْأُولَىٰ ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۚ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	أَفِي اللَّهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس سے	جو بلا تے ہوئے	طرف اس کی	شک کرنے والے	فرمایا	ان کے رسولوں نے	کیا اللہ میں	شک ہے	جو پیدا کرنے والا ہے

تَمَّ يَوْمَئِذٍ فَاصْدَعْ بِأَرْسِلِكُمْ ۚ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	يَدْعُوكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	وہ بلا تے ہے تم کو	تاکہ بخشے

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلا تے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ

وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوا إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ

وَيُؤَخِّرَكُمْ	إِلَىٰ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوا	إِنَّا	أَنْتُمْ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور مہلت دے گا تم کو	طرف	مدت	مقرر کی	بولے	نہیں ہو	تم	مگر	آدمی	ہمارے جیسے

مدت تک مہلت دے وہ کہنے لگے تم تو ہماری ہی طرح کے بشر ہو

تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَآتُونَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيدُونَ	أَنْ	تَصُدُّونَا	عَمَّا	كَانُ	يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	فَآتُونَا	بِسُلْطٰنٍ
تم چاہتے ہو	یہ کہ	روک دو تم ہم کو	اس چیز سے	جو تھے	عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	تولاؤ ہمارے پاس	سند
تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان سے جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے روک دو اچھا! کوئی								

مُبِينٌ ۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

مُبِينٌ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	إِنْ	نَحْنُ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَلَكِنَّ	اللَّهَ
روشن	فرمایا	ان کو	ان کے رسولوں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	تمہارے جیسے	اور	لیکن اللہ
واضح دلیل لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے فرمایا (اے کافرو) ہم (آدم کی نسل ہونے میں) تم جیسے ہی بشر ہیں										

يَسُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَسُّنُ	عَلَى	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	وَمَا	كَانَ	لَنَا	أَنْ	نَأْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتے	اوپر	جس کے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور نہیں	ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	لائیں ہم تمہارے پاس	سند
لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی										

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۱ وَمَا لَنَا

إِلَّا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَعَلَىٰ	اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُونَ	وَمَا	لَنَا
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	چاہئے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے ہمیں
دلیل لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور ہمیں کیا ہے								

أَلَّا نَتَّوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۖ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا

أَلَّا	نَتَّوَكَّلَ	عَلَىٰ	اللَّهِ	وَقَدْ	هَدَانَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلَىٰ	مَا
یہ کہ نہ	بھروسہ کریں ہم	اوپر	اللہ کے	اور	ہدایت دی اس نے ہمیں	ہماری راہوں کی	اور صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے جو
کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے ہماری (نجات کی) راہیں ہمیں دکھا دیں اور ہم ضرور صبر کریں گے									

اَذِیْسُونَا ۖ وَعَلَى اللّٰهِ فَلِیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا

اَذِیْسُونَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلِیَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوا
ایذا دیتے ہو تم ہمیں	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے	اور	کہا	انہوں نے جو	کافرتھے

اس پر جو تم ہمیں تکلیفیں پہنچاتے رہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَاۤ اَوْ اَوْحٰی

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ اَرْضِنَاۤ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِیْ	مِلَّتِنَاۤ	اَوْ اَوْحٰی
اپنے رسولوں و	ضرور نکال دیں گے ہم تم کو	اپنی زمین سے	یا	یقیناً لوٹو گے تم	میں	ہمارے دین	تو وحی کی

سے کہا ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ تو انہیں ان کے رب نے

اِلَیْهِمْ رَاٰیہُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسَكِّنَنَّکُمْ اِلَّا اَرْضَ

اِلَیْهِمْ	رَاٰیہُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِیْنَ	وَ	لَنُسَكِّنَنَّکُمْ	اِلَّا اَرْضَ
ان کی طرف	ان کے رب نے	ضرور ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	ضرور آباد کریں گے ہم تم کو	زمین میں

وحی بھیجی کہ ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کریں گے۔ اور ضرور ہم تم کو ان کے بعد زمین میں بسائیں گے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ ذٰلِکَ لِیَسْخَفَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِکَ	لِیَسْخَفَ	مَقَامِیْ	وَ	خَافَ	وَعِیْدِ
ان کے بعد	یہ	اس کے لیے ہے جو	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈرے	اور میرے وعید سے خوف کرے

یہ اس کیلئے ہے جو میرے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اور میں نے جو عذاب کا حکم سنایا ہے اس سے خوف کرے۔

وَاَسْتَفْتَحُوا۟ وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْۢ وَّرَآیَہِ جَهَنَّمَ

وَاَسْتَفْتَحُوا۟	وَخَابَ	کُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِیْدٍ	مِّنْۢ وَّرَآیَہِ	جَهَنَّمَ
اور	فیصلہ مانگا انہوں نے	ہر ایک	سرکش	ہٹ دھرم	اس کے پیچھے ہے	جہنم

اور انہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر جبر کرنے والا حق کا دشمن نامراد ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے

وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ۖ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

و	يُسْقَىٰ	مِنْ مَّاءٍ	صَدِيدٍ	يَتَجَرَّعُهُ	و	لَا	يَكَادُ	يُسِيغُهُ
اور	پلایا جائے گا	پانی	پیپ کا	گھونٹ گھونٹ کھا سکو	اور	نہیں	قریب	کہ نکل سکے اس کو
اور اسے پیپ بھرا پانی پلایا جائے گا۔ وہ بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور اسے گلے سے نیچے								

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهِ عَذَابٌ

و	يَأْتِيهِ	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ	مَكَانٍ	وَمَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ	وَمِنْ وَّرَآئِهِ	عَذَابٌ
اور	آئے گی اسکے پاس	موت	ہر ایک	جگہ سے	اور نہیں	وہ	مرنے والا	اور اس کے پیچھے	عذاب ہے
نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت کھیر لے گی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے (ایک اور)									

غَلِيظٌ ۖ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

غَلِيظٌ	مَثَلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	أَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادٍ	اشْتَدَّتْ
سخت	مثال	ان کی	جو منکر ہوئے	اپنے رب سے	ان کے عمل	مثل راکھ کے ہیں	کہ سخت چلی
سخت عذاب ہوگا۔ اپنے رب کے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی طرح ہوں گے کہ اس پر تیز آندھی کے							

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ط لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ط

بِهِ	الرِّيحُ	فِي يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُونَ	مِمَّا	كَسَبُوا	عَلَىٰ	شَيْءٍ ط
اس پر	ہوا	دن میں	آندھی کے	نہیں	قدرت رکھتے	اس چیز سے جو	کمایا انہوں نے	اوپر	کسی چیز کے
دن ہوا کا سخت جھونکا آیا (اور وہ ساری راکھ کو اڑا کر لے گیا ایسے ہی وہ) اپنی ساری کمائی میں سے کسی چیز پر بھی									

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ الْبَعِيدُ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

ذَلِكَ	هُوَ	الضَّلَلُ	الْبَعِيدُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
یہ ہے	وہ	گمراہی	دور کی	کیا نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو
قدرت نہ پا سکیں گے یہی دور کی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان									

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ يَشَآئِدْ هِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ وَمَا

وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	إِنَّ	يَشَآئِدْ	هِبْكُمْ	وَيَأْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيدٍ	وَمَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	وہ چاہے	تو لے جائے تم کو	اور	لے آئے	پیدا کرے
اور	زمین حق کے	ساتھ بنائے	اگر چاہے	تو تمہیں	لے جائے	اور ایک	نئی مخلوق	لے آئے۔

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَعْزِيزُ ۚ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ

ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَعَزِّيزُ	وَ	بَرَزُوا	لِلّٰهِ	جَمِيعًا	فَقَالَ	الضُّعَفَاءُ
یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور	حاضر ہوں گے	اللہ کے حضور	سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ
اللہ پر یہ سب کچھ دشوار نہیں ہے۔ اور سب اللہ کے سامنے نکل کے آ جائیں گے پھر کمزور لوگ								

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَمَا تَتَّبِعُونَ عَنَّا

لِلَّذِينَ	اسْتَكْبَرُوا	إِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُعْتَبِرُونَ	عَنَّا
ان کو جو	متکبر تھے	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	پہچاننے والے ہو	ہم کو
ان سے جو اپنی بڑائی کرتے تھے کہیں گے ہم تمہارے ہی ماتحت تھے اب کیا تم ہم سے اللہ									

مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهْدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ

مِنْ عَذَابِ	اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ۚ	قَالُوا	لَوْ	هَدَانَا	اللَّهُ	لَهْدَيْنَاكُمْ	سَوَاءٌ
عذاب	الہی سے	کچھ	تو کہیں گے وہ	اگر	ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	تو ہدایت دیتے ہم تم کو	برابر ہے
عذاب کچھ دور کرو گے؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمہیں ضرور ہدایت دیتے								

عَلَيْنَا أَجْزَعُنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۚ وَقَالَ

عَلَيْنَا	أَجْزَعُنَا	أَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيصٍ	وَقَالَ
ہم پر	کہ بے صبری کریں	یا	مہر کریں	نہیں ہمارے لیے	کوئی پناہ کی جگہ	اور
اب ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم کھرا میں یا صبر کریں ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی جگہ نہیں۔ اور جب معاملے کا						

الشَّيْطَانُ لَنَا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّيْطَانُ	لَنَا	قُضِيَ	الْأَمْرُ	إِنَّ	اللَّهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصلہ ہو جائے گا	کام کا	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تم کو	وعدہ	سچا

فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ کیا

وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ

وَوَعَدْتُكُمْ	فَأَخْلَفْتُكُمْ	وَمَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	سُلْطَانٍ
اور میں نے وعدہ دیا تم کو	تو خلاف کیا	اور	نہیں	تھا	میرا	تم پر	کوئی قابو

پھر تمہارے خلاف کیا اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے

إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تُلُومُونِي وَلُومُوا

إِلَّا	أَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ لِي	فَلَا	تُلُومُونِي	وَلُومُوا
مگر	یہ کہ	میں نے تمہیں بلایا	تو تم نے میرا کہا مانا	تو نہ	الزام دو مجھے	اور الزام دو

تمہیں دعوت دی اور تم نے میری بات مان لی پس مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ کو ملامت کرو

أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِبَصِيرَةٍ وَمَا أَنْتُمْ بِبَصِيرَةٍ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ

أَنْفُسَكُمْ	مَا	أَنَا	بِصِيرَةٍ	وَمَا	أَنْتُمْ	بِصِيرَةٍ	إِنِّي	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہیں	ہوں میں	بچانے والا تم کو	اور	نہیں	تم	بچانے والا مجھ کو	بیشک میں نے انکار کیا

میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو میں انکار کرتا ہوں

بِأَشْرَكَتُمْ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

بِأَشْرَكَتُمْ	مِنْ قَبْلُ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
اس کا	جو شریک بنایا تم نے مجھے	بیشک	ظالم	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

کہ اس سے پہلے تم نے مجھے خدا کا شریک کیا تھا بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہو گا۔

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

وَأُدْخِلَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
اور داخل کیے جائیں گے	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	باغوں میں	رداں ہیں	ان کے نیچے

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّةٌ لَهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ أَلَمْ

الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	بِإِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّةٌ	لَهُمْ	فِيهَا	سَلَامٌ	أَلَمْ
نہریں	بمیشر بننے والے ہیں	اس میں	ساتھ حکم	اپنے رب کے	ان کا تحفہ	اس میں	سلام ہوگا	کیا نہ	ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے وہاں ملاقات کے وقت ان کا دعائیہ کلمہ سلام ہوگا۔

ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے وہاں ملاقات کے وقت ان کا دعائیہ کلمہ سلام ہوگا۔ کیا آپ نے

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	أَصْلُهَا
دیکھا آپ نے	کس طرح	بیان کی	اللہ نے	مثال	پاک کلمے کی	جیسے درخت	پاک	اس کی جڑ	نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاک کلمہ کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں)

نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاک کلمہ کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں)

ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۚ تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۖ

ثَابِتٌ	وَفَرْعُهَا	فِي السَّمَاءِ	تُؤْتِي	أُكْلَهَا	كُلَّ	حِينٍ	بِإِذْنِ	رَبِّهَا
قائم ہے	اور	اس کی شاخ	آسمان میں ہے	دیتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	ساتھ حکم

مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے

وَيَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالًا لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَيَضْرِبُ	اللَّهُ	لِلنَّاسِ	أَمْثَالًا	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کے لیے	مثالیں	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	مثال بات

اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں۔ اور کلمہ خبیثہ کی مثال جیسے

خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝۲۱

خَبِيثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيثَةٍ	اجْتُثَّتْ	مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ قَرَارٍ
گندی کی	جیسے درخت	گندا	کاٹ لیا گیا	زمین کے اوپر سے	نہیں ہے اس کو	کوئی قیام

ایک گندہ درخت کہ زمین کے اوپر سے ہی کاٹ دیا گیا ہو اب اسے کوئی قیام نہیں۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

يُثَبِّتُ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا
ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان کو	جو ایمان لائے	ساتھ بات	حق کے	زندگی میں	دنیا کی

اللہ ایمان والوں کو سچی بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں

وَفِي الْأَخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝۲۲

وَفِي الْأَخِرَةِ	وَيُضِلُّ	اللَّهُ	الظَّالِمِينَ	وَيَفْعَلُ	اللَّهُ	مَا يَشَاءُ	۝۲۲
اور آخرت میں	اور گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور کرتا ہے	اللہ	جو چاہے	کیا نہیں

قائم کرتا ہے اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا آپ نے

تَرَى إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ

تَرَى	إِلَى	الَّذِينَ	بَدَّلُوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ	كُفْرًا	وَأَحَلُّوا	قَوْمَهُمْ	دَارَ
دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جنہوں نے	بدل دیا	نعت	الہی کو	ناشکری میں	اور اتارا انہوں نے	اپنی قوم کو	گھر

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعت کو ناشکری سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو بربادی کے

الْبَوَارِ ۝۲۸ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۲۹ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَجَعَلُوا	لِلَّهِ
ہلاکت میں	جہنم ہے	داخل ہوں گے اس میں	اور برا ہے	ٹھکانا	بنائے انہوں نے	اللہ کے

گھر جا اتارا۔ جو دوزخ ہے اس میں وہ پہنچیں گے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے ٹھہرنے کی۔ اور انہوں نے اللہ کیلئے

أَنْدَادًا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَتَّبِعُوْا فَإِنْ مَّصِيْرَكُمْ إِلَىٰ

أَنْدَادًا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيلِهِ	قُلْ	تَتَّبِعُوْا	فَإِنْ	مَّصِيْرَكُمْ	إِلَىٰ
شریک	تاکہ بہکا دے	اس کی راہ سے	فرمائیے	فائدہ اٹھاؤ	تو بیشک	تمہارا لوٹنا	طرف

شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکا میں فرما دیجئے (کچھ) فائدہ اٹھا لو کہ بے شک تمہارا انجام

النَّارِ ۚ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	يُقِيمُوا	الصَّلَاةَ
آگ ہے	فرماؤ	میرے بندوں کو	وہ جو	ایمان لائے	کہ قائم کریں	نماز

دوزخ کی آگ ہے۔ میرے ان بندوں سے فرما دیجئے جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں

وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ أَنْ

وَيُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	سِرًّا	وَ	عَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ
اور	خرچ کریں	اس سے	چھپے	اور	ظاہر	پہلے	اس سے

اور ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر خرچ کریں اس دن کے

يَأْتِي يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلَافٌ ۚ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

يَأْتِي	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا خِلَافٌ	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ
کہ آئے	ایسا دن	کہ نہیں ہے تجارت	اس میں	اور	نہیں	اللہ	وہ ہے	جس نے پیدا کیا

آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی نہ دوستی۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَاَنْزَلَ	مِّنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	آسمان سے	پانی	تو نکالا	اسکے ساتھ

اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا تو اس سے کچھ

مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

مِنَ الثَّمَرَاتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ
پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	اور	مسخر کیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تا کہ چلیں

پھل تمہارے کھانے کو پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهَارَ ۚ (۳۲) وَ سَخَّرَ لَكُمُ

فِي الْبَحْرِ	بِأَمْرِهِ	وَسَخَّرَ لَكُمُ	الْاَنْهَارَ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ
سمندر میں	اسکے حکم سے	اور مسخر کیا تمہارے لیے	ندیوں کو	اور	مسخر کیے	تمہارے لیے

دریا میں چلے اور تمہارے لئے ندیاں مسخر کیں۔ اور تمہارے لئے سورج

الشَّمْسِ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ (۳۳)

الشَّمْسِ	وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ
سورج	اور چاند	پھرنے والے	اور	مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو

اور چاند کو جو مدار پر چلتے رہتے ہیں پابند قانون کیا

وَأَتَّكُم مِّنْ كُلِّ مَآسَاَلٍ تُؤَدُّوهُ ۖ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ

وَأَتَّكُم	مِّنْ كُلِّ	مَآ	سَآلٍ تُؤَدُّوهُ	وَ	إِنْ	تَعُدُّوا	نِعْمَتَ	اللَّهُ
اور دیا اس نے تم کو	ہر	اس چیز سے	جو تم نے اس سے مانگا	اور	اگر	شمار کرو تم	نعمت	الہی کو

اور تمہارے لئے رات اور دن کو پابند قانون کیا۔ اور تمہیں ہر اس چیز سے دیا جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی

لَا تُحْصُوهَا ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۚ (۳۴) وَإِذْ قَالَ

لَا تُحْصُوهَا	إِنَّ	الْإِنْسَانَ	لَظَلُومٌ	كَفَّارٌ	وَإِذْ	قَالَ
تو تم نہ گن سکو گے	بیشک	انسان	بڑا ظالم	بڑا ناشکرا ہے	اور جب	عرض کی

نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے بے شک انسان بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے۔ اور (یاد کیجئے) جب

اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْعَلْنِيْ وَ بَنِيَّ

اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجْعَلْنِيْ	وَ	بَنِيَّ
ابراہیم نے	اے میرے رب	بنادے	اس	شہر کو	امان والا	اور بچا مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

اَنْ نَّعْبُدَ اِلَّا صَنَامًا ۝۲۵ رَبِّ اِنَّهُمْ اَضَلُّنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج

اَنْ	نَّعْبُدَ	اِلَّا صَنَامًا	رَبِّ	اِنَّهُمْ	اَضَلُّنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
یہ کہ	عبادت کریں ہم	بتوں کی	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہت سے	لوگوں کو

بتوں کی عبادت سے بچا۔ اے میرے رب! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا

فَمَنْ تَبِعَنِ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ج وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ

فَمَنْ	تَبِعَنِ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ
پھر جس نے	میری پیروی کی	تو وہ	مجھ سے ہے	اور	جس نے	میری نافرمانی کی	تو بیشک تو

تو جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۶ رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بُوَادِ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	رَبَّنَا	اِنِّیْ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بُوَادِ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے ہمارے رب	بیشک میں نے	آباد کیا	اپنی کچھ اولاد کو	وادی میں

تو بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے ایک حصے

غَيْرِ ذٰی زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوْا

غَيْرِ	ذٰی زُرْعَةٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوْا
جو نہیں ہے	کھیتی والا	پاس	تیرے گھر	حرمت والے کے	اے ہمارے رب	تاکہ قائم کریں

کو بے آب و گیاہ وادی میں تیرے گھر کے پاس لایا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ

الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ

الصَّلَاةَ	فَاجْعَلْ	أَفِيدَةً	مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِي	إِلَيْهِمْ
نماز کو	تو بنادے	دل	لوگوں کے	مائل ہوں	ان کی طرف
نماز قائم کریں۔ پھر تو لوگوں کے دل اُن کی طرف مائل کر دے۔					

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٢٤﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ

وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّرَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُونَ	رَبَّنَا	إِنَّكَ
اور رزق دے ان کو	پھلوں کا	تاکہ وہ	شکر کریں	اے ہمارے رب	بیشک تو
اور ان کو پھلوں میں سے رزق دے تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب تو					

تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِي	وَمَا	نُعْلِنُ	وَمَا	يَخْفَى	عَلَى اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ
جانتا ہے	جو	ہم چھپائیں	اور	جو	ظاہر کریں	اور	نہیں	چھپی رہتی
جانتا ہے جو ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ								

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٨﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

فِي الْأَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَاءِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي
زمین میں	اور	آسمان میں	سب تعریف	اللہ کی ہے	جس نے
چھپا نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تعریف اللہ کی ہے جس نے					

وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْعِيلَ وَ إِسْحَاقَ ط إِنَّ رَبِّي

وَهَبَ	لِي	عَلَى	الْكِبَرِ	إِسْعِيلَ	وَ	إِسْحَاقَ	إِنَّ	رَبِّي
دیا	مجھے	اوپر	بڑھاپے کے	اسماعیل	اور	اسحاق	بیشک	میرا رب
بڑھاپے میں مجھے اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام عطا کئے میرا رب بے شک دعا کو								

لَسَيِّعُ الدُّعَاءِ ۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۝

لَسَيِّعُ	الدُّعَاءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِي	مُقِيمَ	الصَّلَاةِ	و	مِنْ ذُرِّيَّتِي
سننے والا ہے	دعا میں	اے میرے رب	بنا مجھ کو	قائم کرنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد کو بھی
سننے والا ہے۔ میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والے بنا							

رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ۴۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

رَبَّنَا	و	تَقَبَّلْ	دُعَاءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِي	وَلِوَالِدَيَّ
اے ہمارے رب	اور	قبول فرما	دعا	اے ہمارے رب	بخش دے مجھے	اور میرے والدین کو
اور ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے						

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۴۱ وَ لَا تَحْسَبَنَّ

وَلِلْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ	يَقُومُ	الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور سب مسلمانوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور	نہ	خیال کر
اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔ اور اللہ کو ہرگز بے خبر						

اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۴۲ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللَّهُ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظَّالِمُونَ	إِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	بے خبر	اس سے	جو کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتے ہیں ان
نہ سمجھنا اس چیز سے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں درحقیقت انہیں ڈھیل دے رہا ہے مگر						

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۴۳ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيهِ	الْأَبْصَارُ	مُهْطِعِينَ	مُقْنِعِي
کو اس دن کے لیے کہ	کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	دوڑتے ہوئے	اٹھائے ہوئے
ایسے دن کیلئے جس میں آنکھیں پھرا جائیں گی۔ لوگ سر اٹھائے تیزی سے					

رُعُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفِدتُهُمْ

رُعُوسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	إِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	و	أَفِدتُهُمْ
اپنے سروں کو	نہیں	لوٹیں گی	ان کی طرف	ان کی پلکیں	اور	ان کے دل

بھاگ رہے ہوں گے۔ ان کی نظر ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئے گی۔ اور ان کے دل

هُوَ آءٌ ۙ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ

هُوَ آءٌ	و	أَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَأْتِيهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُولُ
اڑتے ہوئے	اور	ڈراؤ	لوگوں کو	جس دن	آئے گا ان کے پاس	عذاب	پھر کہیں گے

اڑ رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ نُجِبْ

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رَبَّنَا	أَخْرِنَا	إِلَىٰ	أَجَلٍ	قَرِيبٍ	نُجِبْ
وہ جو	ظالم ہیں	اے ہمارے رب	مہلت دے ہمیں	طرف	مدت	قریب کی	ہم قبول کریں

اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کریں گے

دَعْوَتِكَ وَتَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۖ أُولَٰئِكَ تَكُونُوا أَقْسَمُ مِّنْ قَبْلُ

دَعْوَتِكَ	و	تَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	أُولَٰئِكَ	تَكُونُوا	أَقْسَمُ	مِّنْ قَبْلُ
تیرا بلانا	اور	پیروی کریں	رسولوں کی	کیا نہیں	تھے تم	قسمیں کھاتے	پہلے

اور رسولوں کی اتباع کریں تو کیا تم پہلے قسم نہیں کھا چکے تھے کہ ہمیں

مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۚ وَ سَكُنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ

مَا لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ	و	سَكُنْتُمْ	فِي مَسْكِنِ	الَّذِينَ
کہ نہیں ہے تمہیں	کوئی زوال	اور	بے تم	گھروں میں	ان کے جنہوں نے

دنیا سے کہیں ہٹ کر نہیں جانا۔ حالانکہ تم ان لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا
ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور	خوب کل گیا	تمہارے لیے	کس طرح	کیا ہم نے

اپنے اوپر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۝۳۵ وَ قَدْ مَكَرُوا

بِهِمْ	وَضَرَبْنَا	لَكُمْ	الْأَمْثَالَ	وَ	قَدْ	مَكَرُوا
ان کے ساتھ	اور بیان کیے ہم نے	تمہارے لیے	مثالیں	اور	بیشک	مکر کیا انہوں نے

اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔ اور یقیناً انہوں نے

مَكَرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۝۳۶ وَ إِنْ

مَكَرَهُمْ	وَعِنْدَ	اللَّهُ	مَكْرُهُمْ	وَ	إِنْ
اپنا مکر	اور پاس	اللہ کے	ان کا داؤ ہے	اور	بیشک

اپنی ساری چالیں چلیں اور اللہ تعالیٰ کے پاس ان کی ہر چال کا (تور) تھا۔

كَانَ مَكْرُهُمْ يَتَزَوَّلُ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۳۷

كَانَ	مَكْرُهُمْ	يَتَزَوَّلُ	مِنْهُ	الْجِبَالُ
تھا	ان کا مکر	کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ

اور اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ پہاڑ ان سے ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلَفًا وَعْدِهِ رُسُلُهُ ۝۳۸

فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللَّهُ	مُخْلَفًا	وَعْدِهِ	رُسُلُهُ
پھر نہ	خیال کرو	اللہ کو	خلاف کرنے والا	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے

تو (اے مخاطب) ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ

إِنَّ	اللَّهِ	عَزِيزٌ	ذُو انتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ
بیشک	اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	جس دن	بدل جائے گی

بے شک اللہ بڑا غالب بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن زمینیں بدل دی جائیں گی

الْأَرْضُ غَيْرِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا

الْأَرْضُ	غَيْرِ	الْأَرْضِ	وَ	السَّمَوَاتُ	وَ	بَرَزُوا
زمین	سوائے	زمین کے	اور	آسمان بھی	اور	نکلے گئے

دوسری زمینوں سے (یعنی کافروں کو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا اور آسمان (بھی) اور سب لوگ نکل کھڑے ہوں گے

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٣٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

لِلَّهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى	الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ
اللہ	اکیلے	زبردست کیلئے	اور دیکھو گے تم	مجرموں کو	اس دن

ایک زبردست اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کیلئے۔ اور اس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٩﴾ سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قِطْرٍ

مُقَرَّنِينَ	فِي الْأَصْفَادِ	سَرَابِيلُهُمْ	مِّنْ قِطْرٍ
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	ان کے کرتے	تارکول کے ہوں گے

ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے۔ اور اس ان کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ﴿٤٥﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ

وَتَغْشَىٰ	وُجُوهُهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	كُلَّ	نَفْسٍ
اور ڈھانپے گی	ان کی چہروں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر	جان کو

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی

مَا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ هَذَا

مَا	كَسَبَتْ	إِنَّ	اللَّهَ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	هَذَا
جو کچھ	اس نے کمایا	بیشک	اللہ	جلدی لینے والا ہے	حساب	یہ
کا بدلہ دے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔						

بَلِّغْ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهِ وَ لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا

بَلِّغْ	لِلنَّاسِ	وَلِيُنْذَرُوا	بِهِ	وَ	لِيَعْلَمُوا	أَنَّمَا
پہنچاتا ہے	لوگوں کو	اور تاکہ وہ ڈرائے جائیں	اس کے ساتھ	اور	تاکہ جانیں وہ کہ	سوائے اسکے نہیں کہ
لوگوں کیلئے ایک پیغام ہے اور اس لئے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں						

هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَلْيَذَكِّرْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

هُوَ	إِلَهٌ	وَاحِدٌ	وَلْيَذَكِّرْ	أُولُوا	الْأَلْبَابِ
وہ	معبود ہے	ایک	اور تاکہ نصیحت لیں	صاحب	عقل
اور تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کر لیں۔					

﴿آیاتھا ۹۹﴾ ﴿سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۲﴾ ﴿رُكُوعَاتُهَا ۲﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَ قُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝

الَّذِي	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	وَ	قُرْآنٍ	مُّبِينٍ
ال	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	روشن کی
ال یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔						

رَبَّنَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوُكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ذُرُّهُمْ يَأْكُلُوا

رَبَّنَا	يَوْدُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَوْ	كَانُوا	مُسْلِمِينَ	ذُرُّهُمْ	يَأْكُلُوا
بہت دفعہ	آرزوئیں کریں گے	کافر	کاش	وہ ہوتے	مسلمان	چھوڑوان کو کہ	کھائیں
بہت آرزوئیں کریں گے کافر کہ کاش مسلمان ہوتے اے حبیب ﷺ انہیں چھوڑ دیجئے							

وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

وَيَتَمَتَّعُوا	وَيُلْهِمُ	الْأَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ	وَمَا	أَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ
اور برتیں	اور غافل کرے ان کو	امید	پھر جلدی	جانیں گے	اور نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی
کہ کھائیں اور مزے کریں اور جھوٹی امید انہیں غافل کئے رکھے وہ جلدی ہی جان لیں گے۔ اور ہم نے جس بستی کو							

قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

إِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُومٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَمَا
مگر	واسطے اس کے	نوشتہ تھا	مقرر	نہیں	آگے بڑھے	کوئی	گروہ	اپنی مدت سے	اور نہ
بھی ہلاک کیا اس کیلئے ایک معیاد مقرر کی ہوئی تھی۔ کوئی امت اپنی معیاد سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ									

يَسْتَأْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

يَسْتَأْخِرُونَ	وَقَالُوا	يَا أَيُّهَا	الَّذِي	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	إِنَّكَ
پیچھے ہٹتے ہیں	اور بولے	اے	وہ کہ	اتارا گیا ہے	جس پر	قرآن	یقیناً تم
وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جن پر قرآن نازل ہوا بے شک							

لَجُؤُونَ ۝ لَوْ مَا تَأْتِيْنَا بِالْبَلَاغَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

لَجُؤُونَ	لَوْ	مَا	تَأْتِيْنَا	بِالْبَلَاغَةِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ
مجنوں ہو	کیوں	نہیں	لاتا تو ہمارے پاس	فرشتے	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے
آپ دیوانہ ہیں۔ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے اگر تم سچے ہو۔							

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ۝۸ إِنَّا نَحْنُ

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلَائِكَةَ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا	كَانُوا	إِذَا	مُنْظَرِينَ	إِنَّا	نَحْنُ
نہیں	اتارتے	ہم	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	مہلت دیے گئے	بیشک
ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ ہی نازل کرتے ہیں اور اُس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔ یقیناً ہم نے										

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝۹ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	إِنَّا	لَهُ	لَحَافِظُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
اتارا ہے	قرآن کے	اور	یقیناً ہم ہی	اسکے	نگہبان ہیں	اور	بیشک	بھیجے ہم نے
ہی اس ذکر کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور آپ سے پہلے گزری ہوئی								

فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ۝۱۰ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِنْ	رَسُولٍ	إِلَّا	كَانُوا	بِهِ
پہلی امتوں میں	اور	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	تھے وہ	اسکے ساتھ
قوموں میں بھی ہم نے رسول بھیجے تھے۔ اور ان کے پاس کوئی رسول نہ آتا مگر وہ اس کا مذاق								

يَسْتَهْزِءُونَ ۝۱۱ كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۲ لَا

يَسْتَهْزِءُونَ	كَذَلِكَ	نَسْلُكُهُ	فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
ہنسی کرتے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	بجرموں کے دلوں میں	نہیں ایمان لاتے
اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (جھٹلانے اور گمراہی کو) مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔ وہ اس				

يَوْمَئِذٍ يَخْلُتُ سَنَةً الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

يَوْمَئِذٍ	وَقَدْ	خَلَّتْ	سَنَةً	الْأَوَّلِينَ	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
ساتھ اسکے	اور بیشک	گزر چکا	طریقہ	پہلوں کا	اور اگر	کھولیں ہم	ان پر	دروازہ
پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور یقیناً پہلے لوگوں کا یہی طریقہ گزر چکا ہے۔ اور اگر ہم ان کیلئے آسمان میں کوئی								

مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿۱۳﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ

مِّنَ السَّمَاءِ	فَظَلُّوا	فِيهِ	يَعْرُجُونَ	لَقَالُوا	إِنَّمَا	سُكَّرَتْ
آسمان سے	پھر ہوں	اس میں	چڑھتے	تو کہیں	صرف یہ ہے	کڑاندھ دی گئی ہیں
دروازہ کھول دیں پھر وہ دن کے وقت اس میں چڑھنے لگتے۔ تو بھی وہ کہتے ہماری آنکھوں پر مدہوشی						

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ

أَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُورُونَ	وَلَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَاءِ
ہماری نگاہیں	بلکہ	ہم	قوم ہیں	جادو کی گئی	اور	بیشک	آسمان میں
طاری کر دی گئی ہے بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے۔ بے شک ہم نے آسمان میں برج							

بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿۱۵﴾ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

بُرُوجًا	وَلَقَدْ	زَيَّنَّاهَا	لِلنَّاظِرِينَ	وَحَفِظْنَاهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْطَانٍ
برج	اور	آراستہ کیا ہم نے اسے	دیکھنے والوں کیلئے	اور	محفوظ کیا ہم نے اس کو	ہر ایک
بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کیلئے زینت دی ہے۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان						

رَّاجِعٍ ﴿۱۶﴾ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۷﴾

رَّاجِعٍ	إِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاتَّبَعَهُ	شِهَابٌ	مُّبِينٌ
مردود سے	مگر	جس نے	چوری چوری لگائے	کان	تو پیچھے لگا اس کے	شعلہ	روشن
مردود سے۔ سوائے اس کے جو چوری چھپے سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک چمکتا ہوا ستارہ (شعلہ) آتا ہے۔							

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

وَالْأَرْضَ	مَدَدْنَاهَا	وَأَلْقَيْنَا	فِيهَا	رَوَاسِيَ	وَأَنْبَتْنَا	فِيهَا	مِنْ كُلِّ
اور	زمین کو	پھیلا یا ہم نے اس کو	اور	جمائے ہم نے اس میں	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے اس میں
اور ہم نے زمین کو پھیلائی اور اس میں پہاڑ جمائے اور اس پر ہر							

شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۱۹ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ

شَيْءٍ	مَّوْزُونٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ	لَّسْتُمْ	لَهُ
چیز	اندازے سے	اور بنائی ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	روزی	اور	جنہیں کہ	نہیں ہو تم اس کو
چیز اندازے سے اُگائی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے معیشت کے اسباب بنائے اور ان لوگوں کے لیے بھی جنہیں تم								

بِرِزْقَيْنِ ۲۰ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُ

بِرِزْقَيْنِ	وَ	إِنْ	مِنْ	شَيْءٍ	إِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَائِنُهُ	وَ	مَا	نُنْزِلُ
روزی دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے ہیں	اور	نہیں	اتارتے ہم اس کو
رزق نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں مگر ہم اسے صرف ایک جانے پہچانے اندازے										

إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۲۱ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

إِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُومٍ	وَ	أَرْسَلْنَا	الرِّيحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ
مگر	ایک اندازے سے	معلوم اندازے	اور	بھیجیں ہم نے	ہوائیں	بھری ہوئیں	پھراتا رہنے	آسمان سے
کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ اور ہم بادلوں کو پانی بھر دینے والی ہواؤں سے چلاتے ہیں پھر آسمان سے پانی اتارتے ہیں								

مَاءٍ فَاسْقِيْنٰكُمْ وَمَا اَنْتُمْ لَهُ بِخٰزِنِيْنَ ۲۲ وَإِنَّا لَنَخْنُ نُحٰی

مَاءٍ	فَاسْقِيْنٰكُمْ	وَمَا	اَنْتُمْ	لَهُ	بِخٰزِنِيْنَ	وَ	إِنَّا	لَنَخْنُ نُحٰی
پانی	پھر وہ پلایا ہم نے تم کو	اور	نہیں	ہو تم	اس کا	ذخیرہ کرنے والے	اور	بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں
پھر تمہیں وہ چلاتے ہیں اور تم اس کا ذخیرہ نہیں کر سکتے۔ اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں								

وَنُيَّبِتُ وَنَخْنُ الْوَارِثُونَ ۲۳ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ

وَنُيَّبِتُ	وَ	نَخْنُ	الْوَارِثُونَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِينَ	مِنْكُمْ
اور	مارتے ہیں	اور	ہم ہی	وارث ہیں	اور بیشک	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھنے والوں کو
اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور بے شک تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو ہم جانتے ہیں							

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ

وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَأْخِرِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	إِنَّهُ
اور	بیشک	ہم جانتے ہیں	پچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	آپ کا رب	وہ	ان کو اٹھائے گا
اور یقیناً پیچھے رہنے والوں کو (بھی) ہم جانتے ہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا بے شک وہی								

حَكِيمٌ عَلَيْهِمْ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

حَكِيمٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَإٍ
حکمت والا	علم والا ہے	اور	بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گائے سے
علم و حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے انسان کو بدبودار کیچڑ سے کھنکھانے والی مٹی سے							

مَسْنُونٍ ﴿٢٥﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السُّوْمِ ﴿٢٦﴾ وَإِذْ

مَسْنُونٍ	وَ	الْجَانَّ	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السُّوْمِ	وَ	إِذْ
بدبودار	اور	جن	پیدا کیا ہم نے اس کو	پہلے	آگ کے	شعلہ سے	اور	جب
پیدا کیا۔ اور اس سے پہلے جنوں کو شعلے والی آگ سے بنایا۔ اور یاد								

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَإٍ
کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گائے سے
کہو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں ایک بدبودار کیچڑ سے کھنکھانے والی مٹی سے ایک							

مَسْنُونٍ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ

مَسْنُونٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهُ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِیْ	فَقَعُوْا	لَهٗ
بدبودار	پھر جب	میں برابر کر لوں اسے	اور پھونکوں	اس میں	اپنی روح	تو گر پڑو	اس کیلئے
انسان بنانے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف کی خاص روح پھونک دوں تو اس کیلئے تم سجدہ							

سَجِدِينَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا

سَجِدِينَ	فَسَجَدَ	الْمَلَائِكَةُ	كُلُّهُمْ	أَجْمَعُونَ	إِلَّا
سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	تمام نے	سب کے سب نے	مگر
کرتے ہوئے گر جانا۔ تو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ابلیس کے سوا					

إِبْلِيسَ ط أَلَّا أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ يَا بَلِيسَ مَا لَكَ

إِبْلِيسَ	أَلَّا	أَنْ	يَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	يَا بَلِيسَ	مَا لَكَ
ابلیس نے	یہ کہ نہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	فرمایا	اے ابلیس	کیا ہے تجھے	
اس نے سجدہ والوں کا ساتھ نہ دیا۔ اللہ نے فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا								

أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

أَلَّا	تَكُونَ	مَعَ	السَّاجِدِينَ	قَالَ	لَمْ	أَكُنْ	لِأَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهُ
یہ کہ نہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	بشر کو	سجدہ کرنے والوں کے
کہ سجدہ کرنے والوں سے الگ رہا۔ وہ بولا! مجھے گوارا نہ تھا کہ اس بشر کو جسے تو نے									

مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ

مِنْ صَلَٰلٍ	مِّنْ حَمَإٍ	مَّسْنُونٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَإِنَّكَ
بجئے والی مٹی	سیاہ گارے سے	بدبودار	فرمایا	نکل جا	اس سے	یقیناً تو
سیاہ بدبودار گارے کی کھٹکنا نے والی مٹی سے بنایا سجدہ کروں۔ اللہ نے فرمایا پھر یہاں سے نکل جا کہ						

رَٰجِعٌ ۖ ﴿٣٤﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ

رَٰجِعٌ	وَ	إِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	إِلَى يَوْمِ الدِّينِ	قَالَ	رَبِّ
مردود ہے	اور	بیشک	تجھ پر	لعنت ہے	قیامت کے دن تک	بولا	اے میرے رب!
تو مردود ہے۔ اور یقیناً قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔ بولا اے میرے رب!							

فَاَنْظِرْنِيْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾

فَاَنْظِرْنِيْ	اِلٰی یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ
مہلت دے مجھے	اس دن تک	اٹھائے جائیں	فرمایا	یقیناً تو	مہلت دیا گیا ہے
تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ فرمایا تو ان میں ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ مقررہ					

اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا اَغْوَيْتَنِيْ لَا اُزِیْنَنَّ لَهُمْ

اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَا	اَغْوَيْتَنِيْ	لَا اُزِیْنَنَّ	لَهُمْ
وقت مقرر کے دن تک	کہا	اے میرے رب	اس سبب سے کہ	تو نے گمراہ ٹھہرایا مجھ کو	میں نہینت دوں گا	ان کے لئے
وقت کے دن تک۔ وہ بولا میرے رب! اس لئے کہ تو نے مجھے بے راہ کیا ہے میں ضرور ان کیلئے						

فِی الْاَرْضِ وَلَا اُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

فِی الْاَرْضِ	وَلَا	اُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمْ
زمین میں	اور	میں گمراہ کروں گا ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے
زمین میں زیبائش پیدا کروں گا اور ان سب کو سیدھے راستے سے بھٹکا دوں گا۔ سوائے تیرے مخلص						

الْمُخْلِصِیْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلٰی مُسْتَقِیْمٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

الْمُخْلِصِیْنَ	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلٰی	مُسْتَقِیْمٍ	اِنَّ
چنے ہوئے	فرمایا	یہ ہے	راہ	مجھ پر	سیدھی	بیشک
بندوں کے۔ فرمایا یہ میری طرف سیدھا راستہ ہے۔ بے شک						

عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنْ اَتَّبَعَكَ مِنْ

عِبَادِیْ	لَیْسَ	لَكَ	عَلَیْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنْ	اَتَّبَعَكَ	مِنْ	الْمُغْوِیْنَ
میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	گمراہوں میں سے	
میرے مخلص بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہاں! جو تیری پیروی کرے									

الْغَوِيْنَ ۝۳۲ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝۳۳ لَهَا سَبْعَةُ

و	إِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	أَجْمَعِينَ	لَهَا	سَبْعَةُ
اور	بیشک	جہنم	وعدہ ہے ان کا	سب کا	اس کے	سات

گمراہوں میں سے۔ اور بے شک جہنم ان سب کا وعدہ ہے۔ اس کے سات

أَبْوَابٍ ۝۳۴ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝۳۵ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

أَبْوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُومٌ	إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي
دروازے ہیں	ہر ایک	دروازے کا	ان میں سے	حصہ ہے	بٹا ہوا	بیشک	پرہیزگار لوگ ہونگے	میں

دروازے ہیں اور ہر دروازے کیلئے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ بے شک پرہیزگار باغوں

جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝۳۶ أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ۝۳۷ وَنَزَعْنَا مَا فِي

جَنَّاتٍ	وَعُيُونٍ	أَدْخُلُوهَا	بِسَلَامٍ	أَمِينٍ	و	نَزَعْنَا	مَا	فِي صُدُورِهِمْ
باغوں	اور چشموں میں	داخل ہو جا اس میں	سلامتی سے	امن والے	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو کچھ	ان کے سینوں میں ہے

اور چشموں میں ہوں گے۔ ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جائیں گے۔ اور جو کچھ ان کے

صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝۳۸ لَا يَسْهُمُ

صُدُورِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	إِخْوَانًا	عَلَىٰ	سُرُرٍ	مّتَقَابِلِينَ	لَا	يَسْهُمُ
سینوں سے	کینہ سے	بھائی بھائی	اوپر	تختوں کے	رو برو	نہیں	پہنچے گی ان کو

سینوں میں رنجشیں تھیں وہ سب ہم کھینچ لیں گے آپس میں بھائی بھائی ہو کر مسندوں پر رو برو ہوں گے۔ انہیں وہاں کوئی

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرِجِينَ ۝۳۹ نَبِيُّ عِبَادِيَ أَنَا

فِيهَا	نَصَبٌ	وَمَا	هُمْ	مِنْهَا	بِمُخْرِجِينَ	نَبِيُّ	عِبَادِيَ	أَنَا
اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دو	میرے بندوں کو	کہ بیشک

تکلیف نہ پہنچے اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ اے حبیب پروردگار! میرے بندوں کو یہ خبر سنا دو کہ بے شک

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۴۹ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۵۰ وَنَبِّئُهُم

الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	وَ	أَنَّ	عَذَابِي	هُوَ	الْعَذَابُ	الْأَلِيمُ	وَ	نَبِّئُهُم
بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	بیشک	میرا عذاب	وہ	عذاب ہے	دردناک	اور	خبر دو ان کو
میں بہت بخشنے والا مہربان ہوں۔ اور میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے۔ اور انہیں									

عَنْ ضَيْفٍ إِبْرَاهِيمَ ۵۱ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ إِنَّا

عَنْ	ضَيْفٍ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	دَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَقَالُوا	سَلَامًا	قَالَ	إِنَّا
مہمانوں کی	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے	اس پر	تو بولے	سلام	فرمایا	بیشک ہم	ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا حال سناؤ۔ جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے سلام کیا ابراہیم علیہ السلام بولے

مِنْكُمْ وَجَلُونَ ۵۲ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۵۳ قَالَ

مِنْكُمْ	وَجَلُونَ	قَالُوا	لَا	تَوْجَلْ	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلَامٍ	عَلِيمٍ	قَالَ
تم سے	خوفزدہ ہیں	بولے	نہ	ڈریے	ہم	خوشخبری دیتے ہیں آپ کو	ایک لڑکے	علم والے کی	فرمایا
ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا آپ ڈریے نہیں بے شک ہم آپ کو علم والے فرزند کی بشارت دیتے ہیں۔ فرمایا									

أَبَشِّرْهُنَّ عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيهِنَّ نَبِّشِرُونَ ۵۴ قَالُوا

أَبَشِّرْهُنَّ	عَلَىٰ	أَنْ	مَسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فِيهِنَّ	نَبِّشِرُونَ	قَالُوا
کیا خوشخبری دیتے ہو مجھے	اوپر	اس کے کہ	پہنچا مجھے	بڑھاپا	پھر کس کی	خوشخبری دیتے ہو مجھے	بولے
کیا مجھے اس حال میں بشارت دیتے ہو جبکہ میں بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں تو اب کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو؟ کہا ہم نے							

بَشِّرْكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَنِطِينَ ۵۵ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ

بَشِّرْكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ	مِنَ الْقَنِطِينَ	قَالَ	وَمَنْ	يَقْنَطُ
خوشخبری دی گئی آپ کو	حقی	پھر نہ	ہوئے آپ	ناامیدوں سے	فرمایا	اور کون	ناامید ہوتا ہے
آپ کو حقی بشارت دی ہے آپ ناامید نہ ہوں۔ کہا اپنے رب کی رحمت سے							

مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الصَّالُّونَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا

مِنْ رَّحْمَةِ	رَبِّهِ	إِلَّا	الصَّالُّونَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	أَيُّهَا
رحمت سے	اپنے رب کی	سوائے	گمراہوں کے	فرمایا	پھر کیا	کام ہے تمہارا	اے
کون ناامید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے۔ (اور) کہا اچھا اے قاصدو! تمہارا							

الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا آلَ

الْمُرْسَلُونَ	قَالُوا	إِنَّا	أُرْسِلْنَا	إِلَىٰ	قَوْمٍ	مُّجْرِمِينَ	إِلَّا	آلَ
بھیجے ہوئے (فرشتے)	بولے	ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	مجرم کی	مگر	آل
مقصد کیا ہے؟ وہ بولے ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ مگر لوط علیہ السلام								

لُوطٍ إِنَّا لَمَنَجُّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِلَّاهَا

لُوطٍ	إِنَّا	لَمَنَجُّهُمْ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَا	إِلَّاهَا
لوط	کہ ہم	ان کو نجات دینے والے ہیں	سب کو	مگر	اس کی بیوی	اندازہ کیا ہم نے	کہ وہ ہے
کے گھر والے بے شک ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے ہم فیصلہ کر چکے ہیں بے شک وہ (عذاب							

لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

لَمِنَ الْغَابِرِينَ	فَلَمَّا	جَاءَ	آلَ	لُوطٍ	الْمُرْسَلُونَ	قَالَ	إِنَّكُمْ	قَوْمٌ
یقیناً پیچھے رہنے والوں سے	پھر جب	آئے	آل	لوط کے پاس	بھیجے ہوئے	فرمایا	تم	قوم ہو
میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ تو جب لوط علیہ السلام کے گھر فرشتے آئے۔ فرمایا تم تو کچھ اچھی سے								

مُنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جُنَّتْ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتُرُونَ ﴿٦٣﴾ وَآتَيْنَكَ

مُنْكَرُونَ	قَالُوا	بَلْ	جُنَّتْ	بِمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَسْتُرُونَ	وَ	آتَيْنَكَ
بیگانہ	بولے	بلکہ	لائے ہیں تم آپ کے پاس	جو	تھے وہ	اس میں	شک کرتے	اور	اور آئے ہیں آپ کے پاس
لوگ ہو۔ انہوں نے کہا ہمیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ لائے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اور ہم تمہارے پاس حق									

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۲۳﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ

بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّا	لَصَادِقُونَ	فَأَسْرِ	بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ اللَّيْلِ
حق لے کر	اور	ہم یقیناً	بیشک سچے ہیں	پھر لے جاؤ	اپنے گھر والوں کو	ایک حصے	رات میں

لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ باقی حصے میں لے کر چلے جائیں اور آپ ان

وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ

وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	أَحَدٌ	وَ	امْضُوا	حَيْثُ
اور آپ انکے پیچھے چلئے	اور	نہ	پیچھے پھر کر دیکھے	تم میں سے	کوئی	اور	چلے جاؤ	جہاں

سب کے پیچھے چلیں اور آپ لوگوں میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ سب چلے جائیں جہاں کا آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔

تُؤْمَرُونَ ﴿۲۵﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَهُ هُوَ لَا مَقْطُوعٌ

تُؤْمَرُونَ	وَقَضَيْنَا	إِلَيْهِ	ذَلِكَ	الْأَمْرَ	أَنَّ	دَابِرَ	هُوَ لَا	مَقْطُوعٌ
حکم دیے جاتے ہوئے	اور فیصلہ کیا	اس کی طرف	اس	حکم کا	کہ بیشک	جز	ان کی	کاٹی جائے گی

اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی جب

مُصْبِحِينَ ﴿۲۶﴾ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۲۷﴾ قَالَ إِنَّ

مُصْبِحِينَ	وَجَاءَ	أَهْلَ	الْمَدِينَةِ	يَسْتَبْشِرُونَ	قَالَ	إِنَّ
صبح کے وقت	اور آئے	رہنے والے	شہر کے	خوش ہو کر	فرمایا	بیشک

وہ صبح کر رہے ہوں گے۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔ لوط علیہ السلام نے کہا یہ

هُوَ لَا عَظِيمِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿۲۸﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿۲۹﴾

هُوَ لَا	عَظِيمِي	فَلَا	تَفْضَحُونِ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهَ	وَلَا	تُخْزُونِ
یہ لوگ	میرے مہمان ہیں	تو نہ	شرمندہ کر دو تم مجھے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور نہ	رسوا کرو مجھے

میرے مہمان ہیں تو (ان سے زیادتی کر کے) مجھے شرمندہ نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

قَالُوا	أَوَلَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ الْعَالَمِينَ	قَالَ	هَؤُلَاءِ	بَنَاتِي	إِنْ	كُنْتُمْ
بولے	کیا نہیں	روکا ہم نے تجھے	دوسرے لوگوں سے	فرمایا	یہ	میری بیٹیاں ہیں	اگر	ہوتم
وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں جہان والوں سے منع نہیں کیا؟ فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)								

فَعِلِينَ ﴿٤٦﴾ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَاتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤٧﴾ فَأَخَذَتْهُمْ

فَعِلِينَ	لَعَمْرُكَ	إِنَّهُمْ	لَفِي سَكْرَاتِهِمْ	يَعْمَهُونَ	فَأَخَذَتْهُمْ
کرنے والے	آپ کی جان کی قسم	بیشک وہ	وہ اپنے نشے میں	بھٹک رہے ہیں	پھر پکڑ لیا ان کو
اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔ (اے محبوب پروردگار!) آپ کی جان کی قسم بے شک وہ اپنے نشے میں مدہوش تھے۔ تو انہیں صبح ہوتے					

الصَّبِيحَةَ مُشْرِقِينَ ﴿٤٨﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

الصَّبِيحَةَ	مُشْرِقِينَ	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَأَمْطَرْنَا
چنگھاڑنے	صبح ہوتے	پھر بنایا ہم نے	اس کے اوپر کا حصہ	اسکے نیچے کا حصہ کر دیا	اور بارش برسائی دینے
ہی خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے کا حصہ کر دیا					

عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّنْ سَجِيلٍ ﴿٤٩﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

عَلَيْهِمْ	حِجَابًا	مِّنْ سَجِيلٍ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ
ان پر	پتھروں کی	کنکریوں کے	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں
اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں دھیان					

لِّلْمُتَوَسِّينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّهَا لِبَسِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٥١﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِّلْمُتَوَسِّينَ	وَ	إِنَّهَا	لِبَسِيلٍ	مُّقِيمٍ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً
دھیان کرنیوالوں کیلئے	اور	بیشک وہ	راستہ پر ہے	سیدھا	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں
کرنے والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور وہ (بستی) ایک چلتی راہ پر ہے۔ بے شک اس میں نشانی ہے							

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۷﴾ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿۷۸﴾

لِّلْمُؤْمِنِينَ	وَإِنْ	كَانَ	أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ	لَظَالِمِينَ
ایمان والوں کے لیے	اور بیشک	تھے	جھاڑی والے	یقیناً ظالم تھے
ایمان والوں کیلئے۔ اور بے شک اصحاب ایکہ (گھنے جنگل والے) بڑے ظالم تھے۔				

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ بِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَإِنَّهُمْ	بِإِمَامٍ	مُّبِينٍ	وَلَقَدْ	كَذَّبَ
تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے	اور بے شک وہ دونوں	راہ	کھلی پر ہیں	اور بیشک	جھٹلایا
تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور بے شک یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ اور بے شک						

أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۸۰﴾ وَاتَّيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا

أَصْحَابُ	الْحَجَرِ	الْمُرْسَلِينَ	وَاتَّيْنَاهُمْ	آيَاتِنَا	فَكَانُوا	عَنْهَا
اصحاب	حجر نے	رسولوں کو	اور دیں ہم نے ان کو	اپنی نشانیاں	پھر تھے وہ	اس سے
حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ حالانکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں مگر						

مُعْرِضِينَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿۸۲﴾

مُعْرِضِينَ	وَ	كَانُوا	يَنْحِتُونَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوتًا	آمِنِينَ
منہ پھرنے والے	اور	تھے وہ	تراشتے	پہاڑوں سے	گھر	بے خوف
وہ ان سے روگرداں رہے۔ اور امن سے پہاڑوں میں گھر تراشتے رہے۔						

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿۸۳﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِينَ	فَمَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا
تو پکڑا ان کو	چنگھاڑنے	صبح ہوتے	تو نہ	کفایت کی	ان سے	جو	تھے وہ
تو انہیں صبح ہوتے ہوئے خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام							

يَكْسِبُونَ^ط ۸۳ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

يَكْسِبُونَ	و	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضَ	و	مَا	بَيْنَهُمَا
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو	ان کے درمیان ہے
نہ آئی۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے									

إِلَّا بِالْحَقِّ^ط وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلِ^{۸۵}

إِلَّا	بِالْحَقِّ	و	إِنَّ	السَّاعَةَ	لَأَتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَبِيلِ
مگر	حق کے ساتھ	اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	تو درگزر کرو	درگزر کرنا	اچھا
کا سب حق کے ساتھ بنایا اور بے شک قیامت آنے والی ہے تو آپ ابھی طرح درگزر کرو۔								

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ^{۸۶} وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلَّاقُ	الْعَلِيمُ	و	لَقَدْ	آتَيْنَاكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِ
بیشک	آپ کا رب	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	بیشک	دیں ہم نے آپ کو	سات آیتیں	بار بار بڑی جانے والی
بے شک آپ کا رب ہی بہت پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو سات بار بار دہرائی جانے والی									

وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ^{۸۷} لَا تَدْنُ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا

و	الْقُرْآنَ	الْعَظِيمَ	لَا	تَدْنُ	عَيْنُكَ	إِلَىٰ	مَا
اور	قرآن	باعظمت	نہ	دراز کرو	اپنی آنکھیں	طرف	اس کی
آیتیں اور قرآن عظیم دیا ہے۔ آپ اس ساز و سامان پر جو ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو دیا ہے							

مَتَّعَابَةٍ أَرْوَا جًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

مَتَّعَا	بِهِ	أَرْوَا جًا	مِّنْهُمْ	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ
جو فائدہ دیا ہم نے	اس کا	جوڑے جوڑے	ان میں سے	اور غم نہ کھاؤ	ان پر	اور جھکا دو
نظر نہ ڈالو اور نہ ان کا غم کرو مگر مومنوں کیلئے اپنے بازوئے						

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾ ج

جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَقُلْ	إِنِّي	أَنَا	النَّذِيرُ	الْمُبِينُ
اپنے بازو	ایمان والوں کے لیے	اور فرماؤ	بیشک میں	میں ہی ہوں	ڈرانے والا	صاف
شفقت جھکائے رکھو۔ اور فرمادیجئے بے شک میں ہی ہوں عذاب کا واضح ڈر سنانے والا۔						

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ﴿۹۰﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ

كَمَا	أَنزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِبِينَ	الَّذِينَ	جَعَلُوا	الْقُرْآنَ
جس طرح	ہم نے اتارا	اوپر	بانٹنے والوں کے	وہ جنہوں نے	بنایا	قرآن کو
جیسا (عذاب) ہم نے نازل فرمایا بانٹنے والوں پر۔ جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے						

عِصِينَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوا

عِصِينَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْأَلَنَّهُمْ	أَجْمَعِينَ	عَمَّا	كَانُوا
ٹکڑے	سو آپ کے رب کی قسم	ہم ضرور پوچھیں گے ان سے	سب سے	اس کے متعلق جو	تھے
ٹکڑے کر دیا۔ تو آپ کے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔ جو وہ ٹکڑے					

يَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۴﴾ ج

يَعْمَلُونَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	و	أَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِينَ
وہ عمل کرتے	پس صاف صاف کہہ دیجئے	جو	حکم دیا جاتا ہے آپ کو	اور	منہ پھیرو	مشرکوں سے
کرتے تھے۔ پس جس بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اسے بے دھڑک فرما دو اور مشرکوں سے کنارہ کرو۔						

إِنَّا كَفَيْتُكَ الْمُتَهَرِّعِينَ ﴿۹۵﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

إِنَّا	كَفَيْتُكَ	الْمُتَهَرِّعِينَ	الَّذِينَ	يَجْعَلُونَ	مَعَ	اللَّهُ	إِلَهًا
بیشک ہم	کفایت کریں گے آپ کو	ہنسی کرنے والوں سے	وہ جو	بناتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود
بیشک ہم ان لوگوں کے شر سے جو آپ کی استہزاء کرتے ہیں حفاظت کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کیساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو							

اٰخَرُ ۚ فَسَوْفَ يٰعَلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَّلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يٰضِيْقُ

اٰخَرُ	فَسَوْفَ	يٰعَلَمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يٰضِيْقُ
دوسرا	تو جلدی	جانیں گے	اور	بیشک	جانتے ہیں ہم	کہ آپکا	تنگ ہوتا ہے

عنقریب وہ (اپنا انجام) جان لیں گے۔ اور بے شک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے

صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ

صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُولُونَ	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	كُنْ
دل	اس سے جو	کہتے ہیں	سو تسبیح بیان کرو	ساتھ حمد	رب اپنے کے	اور	ہو

آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ آپ اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿۹۸﴾ وَاَعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿۹۹﴾

مِّنَ السَّاجِدِينَ	وَاَعْبُدْ	رَبَّكَ	حَتَّىٰ	يَأْتِيَكَ	الْيَقِينُ
سجدہ کرنے والوں سے	اور عبادت کرو	اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آئے آپ کے پاس	یقین (موت)

میں سے ہو جائیں۔ اور اپنے رب کی عبادت کرو یہاں تک کہ آپکو یقین آ جائے۔

﴿اٰیٰتھا ۱۲۸﴾ ﴿سُوْرَةُ النّٰحْلِ مَلٰئِكَةٌ ۷۰﴾ ﴿رُكُوْعَاتھا ۱۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اٰتٰی اَمْرًا لِّلّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرٰکُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اٰتٰی	اَمْرًا	لِّلّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَہٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یُشْرٰکُوْنَ
اب آتا ہے	حکم	اللہ کا	تو نہ	جلدی کرو تم اس کی	وہ پاک ہے	اور	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں

آگیا اللہ تعالیٰ کا حکم پھر اس کے لیے جلدی نہ کرو وہ پاک ہے اور بالاتر ہے اُن سے جن کو یہ شریک بناتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ

يُنَزِّلُ	الْمَلَائِكَةَ	بِالرُّوحِ	مِنْ أَمْرِهِ	عَلَى	مَنْ يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ	أَنْ
اتارتا ہے	ملائکہ کو	روح کے ساتھ	اپنے حکم سے	اوپر	جس کے چاہتا ہے	اپنے بندوں سے	یہ کہ

وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے۔ یہ کہ

أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

أَنْذِرُوا	أَنَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاتَّقُونِ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ
ڈراؤ	بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	تو مجھ سے ڈرو	پیدا کیا	آسمان کو	اور زمین کو

لوگوں کو خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہذا مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا ہے

بِالْحَقِّ ۝ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا

بِالْحَقِّ	تَعَالَى	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	خَلَقَ	الْإِنْسَانَ	مِنْ نُطْفَةٍ	فَإِذَا
حق کے ساتھ	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	پیدا کیا	آدمی کو	نطفہ سے	تو جیسی

وہ اس سے بہت بلند و اعلیٰ ہے جو وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ اس نے انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا اس لئے

هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيمٌ	مُبِينٌ	وَالْأَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑالو ہے	کھلا	اور	چوپائے	پیدا کیا ان کو	تمہارے لیے	اس میں گرم لباس

وہ صاف جھگڑالو ہے۔ اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور (دوسرے)

وَمَنْافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ

وَمَنْافِعُ	وَمِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَلَكُمْ	فِيهَا	جَمَالٌ	حِينَ	تُرِيحُونَ
اور منافع	اور اس سے	کھاتے ہو تم	اور تمہارے لیے	اس میں	خوبصورتی ہے	جب	چرا کر لاتے ہو

فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب تم شام کو انہیں گھراتے ہو اور صبح

وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحِيلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا

وَحِينَ	تَسْرَحُونَ	وَتَحِيلُ	أَثْقَالَكُمْ	إِلَىٰ	بَلَدٍ	لَّمْ تَكُونُوا
اور	جب	حزن کو لے جاتے ہو	اور	اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	طرف

اہیں چرانے کیلئے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک کے لیے اٹھاتے ہیں جہاں تک تم اپنی جانوں کو سخت

بَلِّغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلِ

بَلِّغِيهِ	إِلَّا	بِشِقِّ	الْأَنْفُسِ	إِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَالْخَيْلِ
وہاں پہنچنے لے	مگر	ساتھ مشقت	نفس کے	بیشک	تمہارا رب	مہربان ہے	رحمت والا	اور گھوڑے

مشقت میں ڈالے بغیر پہنچنے والے نہیں ہو۔ یقیناً تمہارا رب بڑا شفیق رحم فرمانے والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے

وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لَتَرْكَبُوها وَزِينَةً ۝ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

وَالْبِغَالِ	وَالْحَمِيرِ	لَتَرْكَبُوها	وَزِينَةً	وَيَخْلُقُ	مَا لَا	تَعْلَمُونَ
اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور زینت ہے	اور پیدا کرے گا جو

تاکہ ان پر سواری کرو اور زینت و رونق ہیں تمہارے لیے اور وہ بہت سی ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَايِرٌ ۝ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

وَعَلَى	اللَّهِ	قَصْدُ	السَّبِيلِ	وَمِنْهَا	جَايِرٌ	وَلَوْ شَاءَ	لَهَدَاكُمْ
اور	اوپر	اللہ کے ہے	درمیانی	راہ	اور اس سے	نیز بھی ہیں	اور اگر چاہتا تو ہدایت دیتا تم

اور اللہ تک پہنچتا ہے سیدھا راستہ اور ان میں ٹیڑھے راستے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ

أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ

أَجْمَعِينَ	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	لَّكُم	مِّنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تمہارے لیے	اس میں	پیتا ہے

ہدایت پر ڈال دیتا۔ اسی نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا جسے پیا جاتا ہے اور جس سے درخت اُگتے ہیں

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُوْتِي لَكُمْ بِهِ الرَّحْمَ وَالزَّيْتُونَ

وَمِنْهُ	شَجَرٌ	فِيهِ	تُسِيمُونَ	يُوْتِي	لَكُمْ	بِهِ	الرَّحْمَ	وَالزَّيْتُونَ
اور اس میں	درخت ہیں	کہ ان میں	تم چراتے ہو	اگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ساتھ	کھیتی	اور زیتون
جن میں تم	موسیقی	چراتے ہو۔	اس پانی سے	تمہارے لیے	کھیتی	اگاتا ہے		

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

وَالنَّخِيلَ	وَالْأَعْنَابَ	وَمِنْ كُلِّ	الشَّجَرِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
اور کھجور	اور انگور	اور ہر طرح کے	پھل	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	اس قوم کے لیے
اور زیتون	اور کھجور	اور انگور	اور ہر قسم کے	پھل	بے شک	اس میں نشانی ہے	غور و فکر

يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ

يَتَفَكَّرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
جو غور و فکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات کو	اور دن کو	اور سورج	اور چاند
کرنے والوں کیلئے۔	اور مسخر کئے	تمہارے لیے	رات اور دن	اور سورج اور چاند		

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

وَالنُّجُومَ	مُسَخَّرَاتٍ	بِأَمْرِهِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
اور ستارے	تابع ہیں	اس کے حکم کے	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں	اس قوم کے لیے
اور ستارے سب اس کے حکم کے تابع ہیں	بے شک	اس میں عقل مندوں				

يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي

يَعْقِلُونَ	وَمَا	ذَرَأَا	لَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ
جو سمجھیں	اور جو	پیدا کیا اس نے	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف ہیں	اس کے رنگ	بیشک	اس میں
کیلئے نشانیاں ہیں۔	اور زمین میں	جو چیزیں اُس نے	تمہارے لیے	پیدا کی ہیں۔	اُن کے مختلف رنگ	ہیں۔	یقیناً اس میں ایک	

ذٰلِكَ لَايَةُ لِقَوْمٍ يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ لَآكُلُوا

لَايَةُ	لِقَوْمٍ	يَذْكُرُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لَكُمْ	لَآكُلُوا
نشانی ہے	اس قوم کے لیے	جو نصیحت لیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تاکہ کھاؤ	

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسَخَّرُ جُؤَامُهُ حَلِيَّةً تُلْبَسُونَهَا وَتَرَى

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ	تَسَخَّرُ جُؤَامُهُ	حَلِيَّةً	تُلْبَسُونَهَا	وَ	تَرَى
اس سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس سے	زیور	کہ جسے تم پہنو	اور دیکھتے ہو

کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اس میں سے زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو تم دیکھتے ہو

الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

الْفُلْكَ	مَوَاحِرَ	فِيهِ	وَ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	وَ	لِعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
کشتیوں کو	چمکنے والی	اس میں	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	احسان مانو

کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور کہیں احسان مانو۔

وَالْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

وَالْقَى	فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِيَ	أَنْ	تَمِيدَ بِكُمْ	وَأَنْهَارًا	وَ	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ
اور	جمائے	زمین میں	پہاڑ	یہ کہ نہ حرکت کرے تمہارے ساتھ	اور نہریں	اور	راستے	تاکہ تم

اور اس نے زمین میں پہاڑ جمائے تاکہ تمہیں لے کر ڈمگانے نہ لگے اور دریا اور راستے بنائے تاکہ

تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾ وَعَلَّمَتْ ط وَالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ

تَهْتَدُونَ	وَعَلَّمَتْ	وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُونَ	أَفَمَنْ
راہ پاؤ	اور علامتیں	اور	ستاروں سے	وہ	راہ پاتے ہیں	کیا جو

تمہیں راہ ملے۔ اور (دوسری) علامتیں اور ستاروں سے بھی لوگ رستہ پاتے ہیں۔ تو کیا جو پیدا کرے

يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ

يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَا	يَخْلُقُ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	وَ	إِنْ	تَعُدُّوا	نِعْمَةَ	اللَّهُ
پیدا کرتا ہے	اس جیسا ہے	جو	نہیں پیدا کرتا	کیا پھر نہیں	نصیحت لیتے تم	اور	اگر	تم گنو	نعمتیں	اللہ کی

وہ اس کی طرح ہے جو (کچھ) پیدا نہ کر سکے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار

لَا تُحْصَوْهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

لَا تُحْصَوْهَا	إِنَّ	اللَّهُ	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّونَ
تو تم اس کو نہ گن سکو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو

نہ کر سکو گے بے شک اللہ ضرور بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

وَمَا	تُعْلِنُونَ	وَ	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	لَا	يَخْلُقُونَ
اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	وہ

اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بناتے

شَيْءًا وَهُمْ يَخْلُقُونَ ۚ أَمْ أَوْلَاؤُا غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ

شَيْءًا	وَ	هُمْ	يَخْلُقُونَ	أَمْ أَوْلَاؤُا	غَيْرُ	أَحْيَاءٍ	وَ	مَا يَشْعُرُونَ
کچھ بھی	اور	وہ	پیدا کیے گئے ہیں	مردے ہیں	نہیں ہیں	زندہ	اور	انہیں خبر نہیں

اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں۔ مردہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں شعور نہیں کہ

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	إِلَهُكُمْ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	فَالَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پھر وہ جو	ایمان نہیں لاتے

کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود اکیلا معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل

بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۚ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ

بِالْآخِرَةِ	قُلُوبُهُمْ	مُنْكَرَةٌ	وَهُمْ	مُسْتَكْبِرُونَ	لَا جَرَمَ	أَنَّ	اللَّهُ
آخرت پر	ان کے دل	منکر ہیں	اور	مغرور ہیں	ہیچنا	بیشک	اللہ
انکاری ہیں اور وہ تکبر کرنے والے لوگ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جانتا ہے							

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۚ

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّونَ	وَمَا	يُعْلِنُونَ	إِنَّهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِينَ
جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک	نہیں پسند کرتا	مغروروں کو
جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔							

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۚ

وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمْ	مَّاذَا	أَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	کیا	اتارا	تمہارے رب نے	تو کہتے ہیں	کہانیاں	اگلوں کی
اور جب ان سے کہا جائے تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟ کہیں گے پہلے لوگوں کی کہانیاں۔									

لِيُخْلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ

لِيُخْلُوا	أَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	وَمِنْ	أَوْزَارِ	الَّذِينَ
تاکہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	دن	قیامت کے	اور	کچھ بوجھ	ان کے
تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی پورے پورے اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجھوں میں سے							

يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزُرُّونَ ۚ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

يُضِلُّونَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	أَلَا	سَاءَ	مَا	يَزُرُّونَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِينَ
جن کو گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	سن لو	برا ہے	جو	بوجھ اٹھاتے ہیں	بیشک	فریب کیا	ان لوگوں جو
بھی جن کو وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے ہیں۔ یاد رکھو! بہت بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے یقیناً									

مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَأَتَى	اللَّهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِنَ الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمْ	السَّقْفُ
ان کے پہلے تھے	تو آیا	اللہ نے	ان کی تعمیروں کو	بنیادوں سے	تو گر پڑی	ان پر	چھت

انہوں نے بھی چالیں چلیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی عمارت کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا۔ پھر چھت

مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۚ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ فَوْقِهِمْ	وَأَتَتْهُمْ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُونَ	ثُمَّ	يَوْمَ
ان کے اوپر سے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے کہ	وہ نہیں سمجھتے تھے	پھر دن

ان کے اوپر سے ان پر گر پڑی۔ اور وہاں سے ان پر عذاب آگیا جہاں سے ان کو خیال بھی نہیں تھا۔ پھر روز قیامت کو

الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ

الْقِيَامَةِ	يُخْزِيهِمْ	وَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ	كُنْتُمْ	تُشَاقُّونَ
قیامت کے	ان کو رسوا کریگا	اور	فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ	کہ تھے تم

وہ انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کیلئے تم آپس میں جھگڑا کیا کرتے تھے؟

فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى

فِيهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ	إِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوءَ	عَلَى
ان کے متعلق	تو کہیں گے	وہ جنہیں	دیا گیا	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	کافروں پر ہے

وہ جنہیں علم دیا گیا تھا کہیں گے رسوائی اور برائی آج ان

الْكَافِرِينَ ۚ الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

الَّذِينَ	تَتَوَفَّيْهِمُ	الْمَلَائِكَةُ	ظَالِمِي	أَنْفُسِهِمْ
وہ جو کہ	جان نکالتے ہیں ان کی	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں	اپنی جانوں پر

کافروں کا انجام ہے۔ جن کی جان فرشتے ایسی حالت میں نکالتے ہیں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے تھے

فَالْقُوا السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ

فَالْقُوا	السَّلَامَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ	سُوءٍ	بَلَىٰ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ
تو وہ ڈالیں گے	صلح	نہیں	تھے ہم	عمل کرتے	برے	کیوں نہیں	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تھے تم	اب وہ
فرمانبرداری کا دم بھریں گے ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے کیوں نہیں! اللہ جانتا ہے جو تم												

تَعْمَلُونَ ۚ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَيْسَ

تَعْمَلُونَ	فَادْخُلُوا	أَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	فَلَيْسَ
عمل کرتے	تو داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو برا ہے
کیا کرتے تھے۔ تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے						

مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ۚ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ

مَثْوًى	الْمُتَكَبِّرِينَ	وَقِيلَ	لِلَّذِينَ	اتَّقَوْا	مَاذَا	أَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
ٹھکانہ	مغروروں کا	اور	کہا جائے	ان کو	جو پرہیزگار ہیں	کیا	اتارا
تکبر کرنے والوں کا۔ اور ڈرنے والوں سے کہا گیا تمہارے رب نے							

قَالُوا خَيْرًا ۖ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَلَدَارُ

قَالُوا	خَيْرًا	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
بولے	بھلائی	ان کے لیے	جونیک ہیں	اس دنیا میں	بھلائی ہے	اور یقیناً گھر
کیا نازل کیا؟ انہوں نے کہا بھلائی! جن لوگوں نے نیکی کی اس دنیا میں ان کیلئے بھلائی ہے اور بے شک آخرت کا گھر سب سے						

الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۖ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۚ جَنَّاتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا

الْآخِرَةِ	خَيْرٌ	وَلَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِينَ	جَنَّاتٌ	عَدْنٌ	يَدْخُلُونَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	باغ ہیں	بیشک کے
بہتر ہے اور البتہ وہ کیا ہی اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔ ہمیشہ کی جنتیں جن میں وہ داخل ہوں گے							

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا نَهْرٌ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ط كَذَلِكَ

تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	إِلَّا نَهْرٌ	لَهُمْ	فِيهَا	مَا	يَشَاءُونَ	كَذَلِكَ
چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ان کے لیے ہے	اس میں	جو کچھ	وہ چاہیں	اسی طرح
ان کے	نیچے	نہریں	رواں	ہیں	انہیں	وہاں	جو چاہیں

يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿٢١﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ لَا

يَجْزِي	اللَّهُ	الْمُتَّقِينَ	الَّذِينَ	تَتَوَفَّاهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	طَيِّبِينَ
بدلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کو	وہ جو کہ	فوت کرتے ہیں ان کو	فرشتے	عمدگی سے
اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے	پرہیزگاروں کو۔	جن کی روحوں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں۔	وہ کہتے			

يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ هَلْ

يَقُولُونَ	سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	هَلْ
کہتے ہیں	سلام ہو	تم پر	داخل ہو جاؤ	جنت میں	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	عمل کرتے	کیا
ہیں کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں داخل ہو جاؤ ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔	کیا							

يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ط كَذَلِكَ

يَنْظُرُونَ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	أَوْ	يَأْتِيَ	أَمْرُ	رَبِّكَ	كَذَلِكَ
انتظار کرتے ہیں	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	عذاب	تمہارے رب کا	اسی طرح
یہ لوگ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ جائیں یا تمہارے رب کا حکم پہنچ جائے									

فَعَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

فَعَلَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	ظَلَمَهُمُ	اللَّهُ	وَ	لَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ
کیا	انہوں نے	جوان سے پہلے تھے	اور	نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر
اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی کیا اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر										

يُظْلِمُونَ ﴿۳۲﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

يُظْلِمُونَ	فَأَصَابَهُمْ	سَيِّئَاتُ	مَا عَمِلُوا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوا
ظلم کرتے	تو پہنچائی ان کو	برائی	اس کی جو عمل کیے انہوں نے	اور گھیرا	ان کو	اس نے	جو تھے وہ
ظلم کرتے تھے۔ پھر جو کچھ انہوں نے کیا اس کی برائیاں ان پر آپڑیں اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑاتے تھے							

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا

بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا	لَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا	عَبَدْنَا
اسکے ساتھ	ہنسی کرتے	اور کہا	انہوں نے جو	مشرک ہوئے	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	عبادت کرتے ہم
اس نے انہیں گھیر لیا۔ اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ									

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ

مِنْ دُونِهِ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَا	آبَاؤُنَا	وَلَا	حَرَمْنَا	مِنْ دُونِهِ
اس کے سوا	کسی چیز کی	ہم	اور	ہمارے باپ دادا	اور	حرام کرتے ہم	اس کے سوا
ہمارے باپ دادا اور اس (کے علم) کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے							

مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذَلِكَ	فَعَلَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کوئی	چیز	اسی طرح	کیا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو کیا ہے	اوپر
اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو رسولوں پر اس کے سوا کیا ہے							

الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ

الرُّسُلِ	إِلَّا	الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	وَلَقَدْ	بَعَثْنَا	فِي	كُلِّ	أُمَّةٍ	رَسُولًا	أَنْ
رسولوں کے	مگر	پہنچانا	صاف	اور	بھیجے ہم نے	ہر	ایک	امت میں	رسول	یہ کہ
بجز صاف صاف پہنچا دینے کے۔ اور بے شک ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ ایک										

اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَىٰ اللَّهُ

اعْبُدُوا	اللَّهُ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَىٰ	اللَّهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	بچو	شیطان سے	تو بعض ان سے	وہ ہیں جن کو	ہدایت کی	اللہ نے
اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو تو ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی								

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلَالَةُ	فَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ
اور بعض ان سے	وہ ہیں کہ	حق ہوئی	اس پر	گمراہی	تو پھرو	زمین میں
اور بعض پر ان میں سے گمراہی ثابت ہوئی تو زمین میں چلو پھرو						

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ إِنَّ تَحْرِيصَ عَلَىٰ

فَانظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِينَ	إِنَّ	تَحْرِيصَ	عَلَىٰ
پھر دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ حریص ہوں	اوپر
پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ اگر آپ ان کے ہدایت کی حریص							

هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٣٧﴾

هُدَاهُمْ	فَإِنَّ	اللَّهَ	لَا	يَهْدِي	مَنْ	يُضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نَّصِيرِينَ
انکی ہدایت کی	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	نہیں	ہدایت دیتا	اسے جو	گمراہ کرے	اور نہیں	انکے لیے	کوئی	مددگار
ہوں تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں۔										

وَأَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۚ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۖ بَلَىٰ

وَأَقْسُوا	بِاللَّهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللَّهُ	مَن	يَمُوتُ	بَلَىٰ
اور قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	اپنی قسمیں	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	اسے جو	مرے گا	کیوں نہیں
اور یہ لوگ اللہ کی یہی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جائے گا اللہ اسے زندہ نہیں کرے گا کیوں نہیں									

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُونَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے ان کے لئے

یہ اس کے ذمہ ایک سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (یہ اس لئے ہو گا) تاکہ وہ لوگوں

الَّذِينَ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا

الَّذِينَ	يَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّهُمْ	كَانُوا
وہ جو کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور	جلدی جانیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	پیشک وہ تھے

پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں واضح کر دے اور تاکہ کافر جان لیں

كَذِبِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

كَذِبِينَ	إِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	إِذَا	أَرَادْنَاهُ	أَنْ	نَقُولَ	لَهُ	كُنْ
جھوٹے	اسکے سوا نہیں	کہ ہمارا کہنا	کسی چیز کو	جب	ارادہ کریں ہم اس کا	یہ کہ	ہم کہیں	اس کو	ہو جا

کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہماری بات تو کسی چیز کیلئے جب ہم اس کا ارادہ کر لیتے ہیں صرف یہ ہوتی ہے کہ ہم اس سے فرما دیتے ہیں

فَيَكُونُ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

فَيَكُونُ	وَالَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا ظَلَمُوا
تو ہو جاتی ہے	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پچھے اسکے جو ظلم کیے تھے

”ہو جا“ اور وہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی

لَنَبْوَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جُزْأَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

لَنَبْوَنَّهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَلَا جُزْأَ	الْآخِرَةِ	أَكْبَرُ	لَوْ كَانُوا
ہم ضرور جگہ دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھی	اور یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش وہ

ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر یقیناً بڑا ہے

يَعْلَمُونَ^(۳۱) الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ^(۳۲) وَمَا

يَعْلَمُونَ	الَّذِينَ	صَبَرُوا	و	عَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	و	مَا
جانتے ہوں	وہ جنہوں نے	صبر کیا	اور	اوپر	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور	نہیں
کاش وہ جانتے۔ (وہ ہجرت کرنے والے) جنہوں نے صبر کیا اور (وہ) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم نے								

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ فَسَلُّوْا اَهْلَ الذِّكْرِ

أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُوْحِيْ	إِلَيْهِمْ	فَسَلُّوْا	أَهْلَ الذِّكْرِ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مرد	وحی کرتے ہم	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں سے
آپ سے پہلے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو							

إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ^(۳۳) بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ^ط وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ

إِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	بِالْبَيِّنَاتِ	وَالزُّبُرِ	وَأَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اگر	تم ہو	نہیں	جانتے	روشن دلیلیں	اور کتابیں لے کر	اور اتارا ہم نے	آپ کی طرف	ذکر
اگر تمہیں علم نہیں۔ ہم نے ان کو بھیجا تھا روشن دلیلیں اور کتابیں لے کر اور اے محبوب ﷺ ہم نے آپ کی طرف یہ نصیحت								

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ^(۳۴) أَفَأَمِنْ

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا نُزِّلَ	إِلَيْهِمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُونَ	أَفَأَمِنْ
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کیلئے	جو اترا	ان کی طرف	اور تاکہ وہ	سوچیں	کیا مطمئن ہیں
نازل کی کہ آپ لوگوں سے بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا اور تاکہ وہ غور و فکر کرتے رہیں۔ تو کیا وہ لوگ جو						

الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

الَّذِينَ	مَكَرُوا	السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَخْسِفَ	اللَّهُ	بِهِمُ	الْأَرْضَ
وہ جنہوں نے	فریب کیے	برے	یہ کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین میں
نرمی چالیں چلتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے							

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ فِي

أَوْ	يَأْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُونَ	أَوْ	يَأْخُذْهُمْ	فِي تَقْلِبِهِمْ
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے	کہ نہ سمجھیں	یا	پکڑے ان کو	ان کے چلتے پھرنے میں

یا انہیں وہاں سے عذاب آ جائے جہاں سے انہیں خیال بھی نہ ہو۔ یا وہ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے

تَقْلِبِهِمْ فَمَاهُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٦﴾ أَوْ يَأْخُذْهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ

فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِينَ	أَوْ	يَأْخُذْهُمْ	عَلَى تَخَوُّفٍ	فَإِنَّ
پھر نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑے ان کو	ڈرنے پر	پھر بیشک

پھر وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ یا (ان کے) خوف زدہ ہونے پر انہیں پکڑ لے تو بیشک

رَبِّكُمْ لَرَّءَوْفٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبِّكُمْ	لَرَّءَوْفٌ	رَّحِيمٌ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ شَيْءٍ
تمہارا رب	مہربان ہے	رحم کرنے والا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی بھی چیز

تمہارا رب بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے داہنے

يَتَّقِيُوا ظِلَّهٗ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

يَتَّقِيُوا	ظِلَّهٗ	عَنِ الْيَمِينِ	وَالشَّمَائِلِ	سُجَّدًا	لِلَّهِ	وَهُمْ
توجھتے ہیں	ان کے سائے	دائیں	اور	بائیں سے	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو اور وہ

اور بائیں جھکتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ

دُخِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ

دُخِرُونَ	وَالِلَّهِ	يَسْجُدُ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْأَرْضِ	مِنْ دَابَّةٍ
ذلیل ہوں	اور	اللہ کے لیے	سجدہ کرتے ہیں	جو چیز	آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے جاندار

عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہیں جنہی چلتے والی چیزوں میں سے آسمانوں میں ہیں اور زمین میں

وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٩﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ

وَالْمَلَائِكَةُ	وَهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	يَخَافُونَ	رَبَّهُمْ
اور فرشتے	اور وہ	نہیں	غور کرتے	خوف کرتے ہیں	اپنے رب کا
ہیں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اور اپنے اپنے رب کا					

مَنْ فَوْقَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ

مَنْ فَوْقَهُمْ	وَيَفْعَلُونَ	مَا	يُؤْمَرُونَ	وَقَالَ	اللَّهُ	لَا	تَتَّخِذُوا	إِلَهَيْنِ
اپنے اوپر سے	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیے جاتے ہیں	اور فرمایا	اللہ نے	نہ	بناؤ	عدا
خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم ہو۔ اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ یقیناً								

اِثْنَيْنِ ۚ اِنَّهَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَاَيَّايَ فَارْهَبُونَ ﴿٤١﴾ وَلَهُ مَا فِي

اِثْنَيْنِ	اِنَّهَا	هُوَ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	فَاَيَّايَ	فَارْهَبُونَ	وَلَهُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
دو	اس کے سوا نہیں کہ	وہ	خدا	ایک ہے	تو خاص مجھے	ڈرو	اور اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے
وہ ایک ہی معبود ہے پھر مجھ ہی سے ڈرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں									

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۖ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٤٢﴾

السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَهُ	الدِّينُ	وَاصِبًا	أَفَغَيْرَ	اللَّهُ	تَتَّقُونَ
اور زمین میں	اور اسی کا	دین	لازم ہے	کیا سوائے	اللہ کے	ڈرتے ہو	جو کچھ ہے اسی کا ہے اور ہمیشہ کی اطاعت اسی کا حق ہے پھر کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ

وَمَا	بِكُمْ	مِنْ نِعْمَةٍ	فَمِنَ اللَّهِ	ثُمَّ	إِذَا	مَسَّكُمْ	الضُّرُّ	فَإِلَيْهِ
اور جو بھی	تمہارے پاس	نعمت ہے	کی طرف سے	پھر	جب	پہنچتی ہے	تکلیف	تو اسی کی
اور تمہارے پاس جو نعمت ہے تو وہ سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کی								

تَجْرُونَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْرُونَ	ثُمَّ	إِذَا	كُشِفَ	الضُّرُّ	عَنْكُمْ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
پناہ لیتے ہو	پھر	جب	دور کرتا ہے	تکلیف	تم سے	تو تب	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب سے

طرف فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو یکا یک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک

يُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ط فَتَسْتَعِزُّوا قَف فَسَوْفَ

يُشْرِكُونَ	لِيَكْفُرُوا	بِمَا	آتَيْنَاهُمْ	فَتَسْتَعِزُّوا	فَسَوْفَ
شرک کرتا ہے	تاکہ انکار کریں	اس کا	جو دیا ہم نے تمہیں	تو فائدہ اٹھاؤ	تو عنقریب

ٹھہرانے لگتا ہے۔ کہ ہماری دی نعمتوں کی ناشکری کریں جو ہم نے ان کو عطا کی تھیں اور تھوڑے سے فائدے اٹھا لو کہ عنقریب

تَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ط تَاللّٰهِ

تَعْلَمُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُونَ	نَصِيبًا	مِّمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	تَاللّٰهِ
جانو گے تم	اور	بناتے ہیں	اس کیلئے	نہیں	جانتے	حصہ	اس سے جو	دی ہوئی روزی خدا کی قسم

جان جاؤ گے۔ جن کی حقیقت کو نہیں جانتے ان چیزوں کیلئے ہماری دی ہوئی روزی میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں خدا کی قسم تم

لَتَسْأَلَنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَہٗ لَا

لَتَسْأَلَنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِلّٰهِ	الْبَنَاتِ	سُبْحٰنَہٗ
ضرور سوال ہوگا	اس سے جو	تم	جھوٹ باندھتے تھے	اور	بناتے ہیں	اللہ کیلئے	بیٹیاں

سے ضرور سوال ہونا ہے جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے۔ اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ پاک ہے اور

وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ

وَلَهُمْ	مَا	يَشْتَهُونَ	وَ	إِذَا	بُشِّرَ	أَحَدُهُمْ	بِالْأُنثَىٰ	ظَلَّ	وَجْهُهُ
اور ان کیلئے	جو	وہ چاہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	کوئی ان کا	لڑکی کی	تو ہو جاتا ہے	اس کا منہ

ان کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ

مُسَوِّدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝۵۸ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَبِهِ ط

مُسَوِّدًا	وَ	هُوَ	كَظِيمٌ	يَتَوَارَىٰ	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوءِ	مَا	بُشِّرَبِهِ
سیاہ	اور	وہ ہوتا ہے	غصہ میں بھل ہوا	چھپتا ہے	قوم سے	برائی	اس کی	جو خبر دیا گیا اس کی

جاتا ہے اور اس کا دل غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اسے برا سمجھنے کی وجہ سے جس کی اسے

أَيُّسِكُهُ	عَلَىٰ	هُونٍ	أَمْ	يَدُسُّهُ	فِي التُّرَابِ ط	الْأَسَاءِ	مَا
کیا روک رکھے اسے	اوپر	ذلت کے	یا	دبا دے اسے	مٹی میں	خبردار	برائے جو

بشارت دی گئی ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت برداشت کر کے اسے روک لے یا اسے مٹی میں دبا دے سن لو وہ بہت ہی

يَحْكُمُونَ ۝۵۹ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلَّهِ

يَحْكُمُونَ	لِلَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ	وَ	لِلَّهِ
فیصلہ کرتے ہیں	ان کے لیے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	مثال ہے	بری	اور	اللہ کے لیے

برا فیصلہ کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کا برا حال ہے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے

الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۶۰ وَلَوْ يُوَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ

الْمَثَلُ	الْأَعْلَىٰ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَ	لَوْ	يُوَاخِذُ	اللَّهُ	النَّاسَ
مثال ہے	بلند	اور	وہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو

اور وہی بڑی زبردست قوت والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم

بُظْلِمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ

بُظْلِمِهِمْ	مَا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَابَّةٍ	وَ	لَكِنْ	يُؤَخِّرُهُمْ
ان کے ظلم پر	تو نہ	چھوڑے	اس پر	کوئی چلنے والا	اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو

پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا لیکن انہیں مقررہ

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

إِلَىٰ أَجَلٍ	مُسَمًّى	فَإِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً
ایک وقت تک	مقرر کی ہوئی	تو جب	آ جاتا ہے	ان کا وقت	تو نہیں پیچھے ہٹتے	ایک گھڑی
وعدے تک مہلت دیتا ہے پھر جب ان کا وعدہ آئے گا نہ ایک گھڑی پیچھے نہیں						

وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ

وَلَا	يَسْتَقْدِمُونَ	وَيَجْعَلُونَ	لِلَّهِ	مَا	يَكْرَهُونَ	وَتَصِفُ
اور نہ	آگے بڑھتے ہیں	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	جو	برا جانتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں
نہ آگے بڑھیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو خود نا پسند کرتے ہیں۔ اور ان کی زبانیں						

أَلْسِنَتُهُمُ الْكُذِبَ ۖ إِنَّ لَهُمُ الْحُسْفَىٰ ۖ لَا جَرَماً أَنَّهُمْ النَّارَ

أَلْسِنَتُهُمُ	الْكُذِبَ	أَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْفَىٰ	لَا جَرَماً	أَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ
ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ بیشک	ان کے لیے	بھلائی ہے	لازما	یقیناً	ان کے لیے	آگ ہے
جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بھلائی ہے۔ لازماً ان کے لیے آگ ہے اور یقیناً وہ اس میں آگے								

وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

وَأَنَّهُمْ	مُفْرَطُونَ	تَاللَّهِ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ	أُمَمٍ	مِّن قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
اور بیشک وہ	آگے بھیجے جائینگے	خدا کی قسم	بیشک	بھیجے ہم نے	طرف	امتوں کی	آپ سے پہلے	تو خوشنمائے
بھیجے جانے والے ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم نے (اے رسول ﷺ!) آپ ﷺ سے پہلی امتوں میں بھی رسول بھیجے مگر (لوگوں کو)								

لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالُهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالُهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمْ	الْيَوْمَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل	تو وہ	ان کا رفیق ہے	آج کے دن	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک
شیطان نے ان کے عمل خوبصورت بنا کر دکھا دیئے سو آج وہی ان کا رفیق ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔								

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ

وَمَا	أَنزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	إِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِي	اخْتَلَفُوا	فِيهِ
اور	نہیں	اتاری	آپ پر	مگر	تاکہ آپ ظاہر کر دے	ان کے لیے	وہ کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں

اور ہم نے آپ پر صرف اس لئے کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

وَهُدًى	وَرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَاللَّهُ	أَنزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے قوم	مومن کے	اور اللہ نے	اتارا

واضح کر دیں اور وہ ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہو۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو زمین کو اس کے مردہ

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

فَأَحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
تو زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	کہ بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم کے

ہونے کے بعد اس (پانی) سے زندہ کر دیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے ان لوگوں کیلئے

يَسْمَعُونَ ﴿٢٤﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ

يَسْمَعُونَ	وَ	إِنَّ	لَكُمْ	فِي الْأَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيكُمْ	مِمَّا	فِي بُطُونِهِ
جو سنتے ہیں	اور	بیشک	تمہارے لیے	جو پایوں میں	یقیناً عبرت ہے	پلاتے ہیں تمہیں	اس سے	جو اس کے پیٹوں میں ہے

جو سنتے ہیں۔ اور بے شک جانداروں میں تمہارے لئے مقام غور ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لِّبَنَّا خَالِصًا سَآءَ لِلشَّرِيبِ ﴿٢٥﴾ وَمِنْ

مِنْ بَيْنِ	فَرْثٍ	وَدَمٍ	لِّبَنَّا	خَالِصًا	سَآءَ	لِلشَّرِيبِ	وَمِنْ	شَمَاتِ النَّخِيلِ
درمیان	گوبر	اور خون سے	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کے لیے	اور	کھجور کے پھلوں

جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے۔ اور کھجور

ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا

و	الْأَعْنَابِ	تَتَّخِذُونَ	مِنْهُ	سَكَرًا	و	رِزْقًا
اور	انگور سے	بناتے ہو	اس سے	نہز	اور	رزق
اور انگور کے پھلوں میں سے کہ اس سے نشہ آور چیزیں بناتے ہو اور اچھا						

حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَىٰ

حَسَنًا	إِنَّ فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	و	أَوْحَىٰ	رَبُّكَ	إِلَىٰ
اچھا	بیشک اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	عقل مند کے	اور	الہام کیا	آپ کے رب	طرف
رزق بھی بے شک اس میں نشانی ہے عقل والوں کیلئے۔ اور آپ کے رب نے شہد کی								

النَّحْلِ أَنْ تَأْخُذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحْلِ	أَنْ	تَأْخُذِي	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوتًا	و	مِنَ الشَّجَرِ	وَمِمَّا
شہد کی مکھی کے	یہ کہ	بنا	پہاڑوں میں	گھر	اور	درختوں پر	اور اس سے جو
مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں							

يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِّي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ

يَعْرِشُونَ	ثُمَّ	كُلِّي	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	فَاسْلُكِي	سُبُلَ	رَبِّكِ
مکان بناتے ہیں	پھر	کھا	ہر طرح کے	پھل	پھر چل	راستوں پر	اپنے رب کے
میں چھتوں میں۔ پھر ہر طرح کے پھل کھا اور اپنے رب کے آسان مقرر رستوں پر چلتی جا							

ذُلًّا ۖ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

ذُلًّا	يَخْرُجُ	مِنْ بُطُونِهَا	شَرَابٌ	مُخْتَلِفٌ	أَلْوَانُهُ	فِيهِ	شِفَاءٌ
تری سے	نکلتا ہے	اس کے پیوں میں سے	شراب	مختلف ہیں	اس کے رنگ	اس میں	شفاء ہے
ان کے پیوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے							

لِلنَّاسِ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

لِلنَّاسِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ	وَاللَّهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ
لوگوں کے لیے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	سمجھدار کے	اور اللہ نے	تمہیں پیدا کیا	پھر
بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں ایک نشانی ہے۔ اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں								

يَتَوَفَّكُم مِّنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ

يَتَوَفَّكُم	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُرَدُّ	إِلَى	أَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْ لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ
تمہیں مارے گا	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناقص	عمر کے	تاکہ نہ	جانے	بعد
موت دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ناقص عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد										

عِلْمٍ شَيْئًا ۝ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى

عِلْمٍ	شَيْئًا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	قَدِيرٌ	وَاللَّهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلَى
جاننے کے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بڑائی دی	بعض تمہارے کو
کچھ نہیں جانتا بیشک اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر									

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۝ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَأْدِي رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ

بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِينَ	فُضِّلُوا	بِرَأْدِي	رِزْقِهِمْ	عَلَى	مَا مَلَكَتْ
بعض کے	رزق میں	پھر نہیں	وہ جو	بڑائی دیے گئے	لوٹانے والے	اپنا رزق	اوپر	ان کے جوا ملک میں ان کے
رزق میں فراخی عطا فرمائی تو جنہیں فراخی عطا کی گئی تو وہ اپنا رزق ان (غلام، باندیوں) پر لوٹانے والے نہیں								

أَيَّانَهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۝ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝

أَيَّانَهُمْ	فَهُمْ	فِيهِ	سَوَاءٌ	أَفَبِنِعْمَةِ	اللَّهُ	يَجْحَدُونَ
دائیں ہاتھ	تو وہ	اس میں	برابر ہوں	تو کیا نعمت	الہی کا	وہ انکار کرتے ہیں
جو ان کی ملکیت میں ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟						

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ أَنْفُسِكُمْ	أَزْوَاجًا	وَجَعَلَ	لَكُمْ	مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
اور اللہ نے	بنائیں	تمہارے لیے	تمہاری جانوں میں سے	بیویاں	اور	بنائے	تمہارے لیے
اور اللہ نے تم میں سے تمہاری بیویاں بنائیں اور تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے							

بَيْنَ وَحَفَدَةٍ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ

بَيْنَ	وَحَفَدَةٍ	و	رَزَقَكُمْ	مِنَ الطَّيِّبَاتِ	أَفَبِالْبَاطِلِ
بیٹے	اور پوتے	اور	رزق دیا تم کو	پاکیزہ چیزوں کا	کیا باطل کے ساتھ
نواسے پیدا کئے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں					

يَوْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (۷۹) وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

يَوْمِنُونَ	و	بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُونَ	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
وہ ایمان لاتے	اور	ساتھ نعمت	اللہ کے	وہ	انکار کرتے ہیں	اور پوجتے ہیں	سوائے
اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں							

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

اللّٰهِ	مَا لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	رِزْقًا	مِنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	شَيْئًا
اللہ کے	ان کو جو نہیں	مالک ہیں	ان کے لیے	رزق کے	آسمانوں سے	اور زمین سے	کسی چیز کے
جو انہیں آسمان اور زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے							

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ (۸۰) فَلَا تَضْرِبُوا اللّٰهَ اَمْثَالَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

وَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	فَلَا	تَضْرِبُوا	اللّٰهَ	اَمْثَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ
اور نہیں	طاقت رکھتے	تو نہ	بیان کرو	اللہ کے لیے	مثالیں	تحقیق	اللہ	جانتا ہے	اور تم
اور نہ کچھ کر سکتے ہیں۔ پھر تم اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم									

لَا تَعْلَمُونَ ۚ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ ۚ

لَا تَعْلَمُونَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَمْلُوكًا	لَا يَقْدِرُ	عَلَى شَيْءٍ
نہیں جانتے	بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	بندے	غلام کی	جو نہیں قادر	کسی چیز پر

نہیں جانتے۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام بندہ ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے

وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَ

وَمَنْ	رَزَقْنَاهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَ
اور	وہ جو	رزق دیا ہم نے اسے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس سے	چھپے اور

ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے پھر وہ اسے چھپا کر اور کھل کر خرچ کرتا ہے

جَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوْنَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوْنَ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ
ظاہر	کیا	برابر ہیں	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	علم رکھتے

کیا وہ برابر ہیں؟ ہر گز نہیں تعریف اللہ کے لیے ہے مگر ان میں سے اکثر کو علم نہیں۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى

وَضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	أَحَدُهُمَا	أَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلَى
اور بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	دو آدمیوں کی	ان میں ایک	گونگا ہے	نہیں	طاقت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں ان میں ایک گونگا ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ ۚ أَيْنَمَا يُوَجِّهُ لَآيَاتِ بَخِيرٍ ۚ هَلْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	كَلٌّ	عَلَى	مَوْلَاهُ	أَيْنَمَا	يُوَجِّهُ	لَآيَاتِ	بَخِيرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	اپنے مالک کے	جہاں کہیں	بھیجے	نہیں لاتا	بھلائی	کیا

اور اپنے آقا پر بوجھ ہے جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا

يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ

يَسْتَوِي	هُوَ	وَ	مَنْ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلَى	صِرَاطٍ
برابر ہے	وہ	اور	وہ جو	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	وہ	اوپر	راہ
کیا	وہ	اور	وہ	جو	عدل	کا	حکم	دیتا ہے	اور جو سیدھے

مُسْتَقِيمٌ ۞ وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ

مُسْتَقِيمٌ	وَ	اللَّهُ	غَيْبُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَ	مَا	أَمْرُ
سیدھی کے ہے	اور	اللہ کے لیے ہے	غیب	آسمانوں	اور زمین کا	اور	نہیں	معاملہ
رستے پر ہے برابر ہیں؟	اور اللہ ہی کیلئے ہیں	آسمانوں اور زمینوں کے	سب غیب اور قیامت کا	واقع ہونا نہیں ہے				

السَّاعَةِ إِلَّا كَلْبُ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

السَّاعَةِ	إِلَّا	كَلْبُ	الْبَصَرِ	أَوْ	هُوَ	أَقْرَبُ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ
قیامت کا	مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	قریب تر ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے
مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح بلکہ وہ اس سے بھی قریب تر ہے بے شک اللہ جو چاہے اس پر											

قَدِيرٌ ۞ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا

قَدِيرٌ	وَ	اللَّهُ	أَخْرَجَكُمْ	مِنْ	بُطُونِ	أُمَّهَاتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	شَيْئًا
قادر ہے	اور	اللہ نے	پیدا تم کو	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ بھی		
قادر ہے۔	اور اللہ نے	تمہاری ماؤں کے پیٹ سے	تمہیں پیدا کیا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے						

وَجَعَلْ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۞

وَجَعَلَ	لَكُمْ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تاکہ تم	شکر کرو
اور تمہارے	کان	اور آنکھیں	اور دل	بنائے تاکہ تم	شکر	بجا لاؤ۔

الْمُيَرُوا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا

الْمُ	يَرَوْنَ	إِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرَاتٍ	فِي جَوِّ	السَّمَاءِ	مَا	يُمَسِّكُهُنَّ	إِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	کہ تابع ہیں	فضاء	آسمانی میں	نہیں	تھامت ان کو	مگر

کیا انہوں نے پرندے نہیں دیکھے تابع کئے ہوئے ہیں آسمان کی فضاء میں انہیں کوئی نہیں تھامتا سوا

اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٤٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم

اللَّهُ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُم
اللہ	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں	واسطے قوم	مومن کے	اور	اللہ نے	بنائے تمہارے لیے

اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

مِّنْ بُيُوتِكُمْ	سَكَنًا	وَجَعَلَ	لَكُم	مِّنْ جُلُودِ	الْأَنْعَامِ	بُيُوتًا	تَسْتَخِفُّونَهَا
تمہارے گھروں میں	سکون	اور بنائے	تمہارے لیے	چمڑوں سے	جانوروں کے	گھر	ہلکا پتے ہو تم ان کو

تمہارے گھر کو مقام سکون بنایا۔ اور اُس نے تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں سے ایسے گھر بنائے

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	و	يَوْمَ	إِقَامَتِكُمْ	و	مِنْ أَصْوَابِهَا	وَأَوْبَارِهَا
دن	اپنے سفر کے	اور	دن	اپنے ٹھہرنے کے	اور	ان کی اون سے	اور پشم سے

جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن ہلکا پاتے ہو۔ اور اس نے اُن کی صوف اون اور بالوں سے

وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۚ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا

وَأَشْعَارِهَا	أَثَاثًا	وَمَتَاعًا	إِلَىٰ حِينٍ	وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُم	مِّمَّا
اور ان کے بالوں سے	انکے سامان ہے	اور	فائدہ	ایک مدت تک	اور اللہ نے	بنائے	تمہارے لیے اس سے جو

پہننے کی چیزیں اور فائدے کی چیزیں بنا میں ایک مقررہ مدت تک کے لیے۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لیے ان چیزوں سے جو

خَلَقَ ظِلًّا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلًّا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنَ الْجِبَالِ	أَكْنَانًا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیے	سائے	اور	بنائیں	تمہارے لئے	پہاڑوں میں	چھپنے کی جگہیں	اور	بنایا	تمہارے لئے

اس نے پیدا کی ہیں سائے بنائے اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں اور تمہارے لئے

سَرَابِيلَ تَقِيْكُمْ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ كَذَلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيلَ	تَقِيْكُمْ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيلَ	تَقِيْكُمْ	بَأْسَكُمْ	كَذَلِكَ	يُتِمُّ
لباس جو	بچاتا ہے تمہیں	گرمی سے	اور لباس	بچاتا ہے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	اسی طرح	پوری کرتا ہے

ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور وہ لباس جو تمہاری لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں اس طرح اللہ

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ

نِعْمَتَهُ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلَاءُ
اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	تسلیم کرو	پھر اگر	پھریں	تو صرف	آپ کے ذمہ	پہنچاتا ہے

تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے کہ شاید تم فرمانبردار بنو۔ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو (اے رسول ﷺ!) آپ کے ذمے تو صرف صاف

الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُوهَا وَكَثُرُهُم

الْمُبِينُ	يَعْرِفُونَ	نِعْمَتَ اللَّهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوهَا	وَكَثُرُهُم
صاف	پہچانتے ہیں	اللہ تعالیٰ کی نعمت کو	پھر	انکار کرتے ہیں	اور ان میں سے اکثر

صاف پیغام کو پہنچا دینا ہے۔ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں

الْكُفْرُ وَنَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

الْكُفْرُ وَنَ	وَيَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	ہر ایک	امت سے	گواہ	پھر	نہ	اجازت دی جائے گی

اکثر کافر ہیں۔ اور جس دن ہر امت میں سے اٹھائیں گے ہم ایک گواہ پھر کافروں کو (عذر پیش کرنے کی) اجازت نہیں دی

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا	وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُونَ	وَ	إِذَا	رَأَى	الَّذِينَ	ظَلَمُوا
ان کو جو	کافر ہیں	اور	نہ	وہ	منائے جائیں	اور	جب	دیکھیں	وہ جو ظلم کرنے والے

جائے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور ظلم کرنے والے جب عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

الْعَذَابِ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُونَ	وَ	إِذَا	رَأَى	الَّذِينَ
عذاب	تو نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں

تو نہ وہ ان پر سے ہلکا ہوگا نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور شرک کرنے والے جب اپنے

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا

أَشْرَكُوا	شُرَكَاءَهُمْ	قَالُوا	رَبَّنَا	هَؤُلَاءِ	شُرَكَائُنَا	الَّذِينَ	كُنَّا
شرک ہیں	اپنے شریکوں کو	تو کہیں	اے ہمارے رب	یہ ہیں	ہمارے شریک	وہ جو	ہم

شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک کہ ان کی ہم

نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ فَأَلْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۸۶﴾

نَدْعُوا	مِنْ دُونِكَ	فَأَلْقُوا	إِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	إِنَّكُمْ	لَكَاذِبُونَ
پکارا کرتے تھے	تیرے سوا	تو وہ ڈالیں	ان کی طرف	بات	کہ یقیناً تم	جھوٹ بولتے ہو

تیرے سوا عبادت کرتے تھے تو وہ ان کی بات کی تردید کر دیں گے کہ تم بے شک جھوٹے ہو۔

وَأَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۸۷﴾

وَأَلْقُوا	إِلَى اللَّهِ	يَوْمَئِذٍ	السَّلَامَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
اور ڈالیں وہ	طرف اللہ کی	اس دن	صلح کی بات	اور	بھول جائے	ان سے	جو	تھے وہ	افتراء کرتے

اور اس دن وہ اللہ کی فرمانبرداری کا دم بھریں گے اور جو باتیں وہ گھڑا کرتے تھے ان سے کھو جائیں گی۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْذُوعُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	اصْذُوعُوا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	زِدْنَاهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	زیادہ دیں گے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ان پر اس وجہ سے کہ وہ فساد

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوا	يُفْسِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِي كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا
عذاب کے	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن	اٹھائیں ہم	ہر ایک	گروہ میں	گواہ

برپا کرتے تھے ہم عذاب پر عذاب بڑھائیں گے۔ اور جس دن ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اٹھائیں گے

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ أَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِيدًا	عَلَىٰ	هَؤُلَاءِ	وَ	نَزَّلْنَا
ان پر	ان کی جانوں سے	اور	لائیں ہم	آپ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور	اتاری ہم نے

اور (اے محبوب ﷺ!) آپ کو ان (سب) پر ہم گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ

عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	وَ	بُشْرَىٰ
آپ پر	کتاب	بیان کرنے والی	ہر ایک	چیز کو	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	بشارت

یہ قرآن آپ پر نازل کیا جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے

لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي

لِلْمُسْلِمِينَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَأْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْإِحْسَانِ	وَ	إِيتَايَ	ذِي	الْقُرْبَىٰ
مسلمانوں کے لیے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	نیکی کا	اور	دینے کا	قرابت والوں کو	مسلمانوں کیلئے۔

بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کرنے اور نیکی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا

الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُم لَعَلَّكُمْ

و	يَنْهَىٰ	عَنِ الْفَحْشَاءِ	و	الْمُنْكَرِ	و	الْبَغْيِ	يَعِظُكُم	لَعَلَّكُمْ
اور	روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	بری بات سے	اور	سرکشی سے	نصیحت فرماتا ہے تم کو	تاکہ تم
اور	منع فرماتا ہے	بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے	وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم					

تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ

تَذَكَّرُونَ	و	أَوْفُوا	بِعَهْدِ	اللَّهِ	إِذَا	عَاهَدْتُمْ	و	لَا	تَنْقُضُوا	الْأَيْمَانَ
یاد رکھو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد کرو تم	اور	نہ	توڑو	قسمیں
نصیحت قبول کرو۔	اور اللہ کا عہد پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرو اور پکی قسمیں کھا کر نہ توڑو									

بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيدِهَا	و	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللَّهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيلًا	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ مَا
بعد	اسکے مضبوط کرنے کے	اور	بیشک	بنایا تم نے	اللہ کو	اپنے اوپر	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے جو
اور تم اللہ کو اپنے اوپر یقیناً ضامن کر چکے ہو بے شک اللہ تمہارے										

تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَّضْتُ غَزْلَها مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُونَ	و	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	نَقَّضْتُ	غَزْلَها	مِنْ بَعْدِ	قُوَّةٍ
تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ تم	اس عورت کی طرح جس نے توڑ دیا	اپنا سوت	بعد	مضبوط کرنے کے	کام جانتا ہے۔
اور تم اُس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے خوب محنت کے بعد اپنا کاتا ہوا سوت								

أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخْلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ

أَنْكَاثًا	تَتَّخِذُونَ	أَيْمَانَكُمْ	دَخْلًا	بَيْنَكُمْ	أَنْ	تَكُونَ	أُمَّةٌ	هِيَ
ٹکڑے ٹکڑے	بناتے ہو تم	اپنی قسموں کو	مداخلت	آپس میں	یہ کہ	ہو	ایک گروہ	وہ
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے والی ہو۔								

أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

أَرْبَىٰ	مِنْ أُمَّةٍ	إِنَّمَا	يَبْلُوكُمُ	اللَّهُ	بِهِ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ
زیادہ	دوسرے سے	سوائے اسکے نہیں	آزماتا ہے	اللہ	اس سے	اور ظاہر کرے گا	تمہارے لیے	دن	قیامت کے

يَقِينًا اللَّهُ تَعَالَىٰ سَمِعَ اسَ كَ ذَرِيْعَ آ زَمَاتَا هِ يَ ا و ر قِيَا مَت كَ د ن و ه ض ر و ر ت م ه ا رَ لَ يَ لَ يَ ا ن چِ ز و ن ك و ب ي ا ن ك رَ عَ ك ا

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۚ (۹۲) وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَجَعَلَكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً
جو تھے	تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہے	اللہ	تو بنا دے	امت	ایک

ج ن م ی م ت م ا خ ت ل ا ف ک ر تے ت ه ی ا و ر ا ک ر الل ه چ ا ہ ت ا ت و ت م س ب ک و ا ی ک ہ ی ا م ت ب ن ا د ی ت ا

وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا

وَلَكِنْ	يُضِلُّ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَلَتُسْأَلُنَّ	عَمَّا
اور لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہے	اور ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور ضرور پوچھا جائے گا	اس سے

ل ی ک ن و ه ج س چ ا ہ ت ا ہ گ م ر ا ہ ک ر ت ا ہ ا و ر ج س چ ا ہ ت ا ہ ر ا ہ ہ د ا ی ت د کھ ا ت ا ہ م ر ج و ک چھ ت م ک ر تے ہ و ا س ک م ت ل ق ت م س

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ (۹۳) وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَلَا	تَتَّخِذُوا	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
جو تھے تم	عمل کرتے	اور نہ	بناؤ تم	اپنی قسموں کو	مداخلت کا سبب	آپس میں	کہ پھسل جائیں	قدم

ض ر و ر پ و چھا جائے گا۔ ا و ر ا پ ن ی ق س م و ن ک و ا پ ن ی د ر م ی ا ن ف ر ی ب ک ا ذ ر ی ع ہ ن ہ ب ن ا ؤ و ر ن ہ ق د م

بَعْدَ بُيُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ

بَعْدَ	بُيُوتِهَا	وَتَذُوقُوا	السُّوءَ	بِمَا	صَدَدْتُمْ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	وَلَكُمْ
بعد	ثابت قدمی کے	اور چکھو تم	برائی	بے اسی کے جو	روکا تم نے	اللہ کی راہ سے	اور تمہارے لیے

ج م ج ا ن ن ک ک ب ع د پ ه س ل ج ا ی ن گے ا و ر ت م ا س و ج ہ س ک ہ ت م ن ہ الل ہ ک ر ا ہ س ر و ک ا ب ر ا ی ک ک ی س ز ا چکھو گے ا و ر س م ی ن

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۲﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ إِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوا	بِعَهْدِ	اللَّهِ	ثَمَنًا	قَلِيلًا	إِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور نہ	خریدو	عہد	خداوندی کی	قیمت	تھوڑے دام	بیشک جو	پاس
بڑا عذاب ہوگا۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو بے شک جو									

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللَّهُ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَمَا
اللہ ہے	وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	جو	تمہارے پاس ہے	ختم ہو جائے گا	اور جو
اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو										

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ

عِنْدَ اللَّهِ	بَاقٍ	وَلَنَجْزِيَنَّهُ	الَّذِينَ	صَبَرُوا	أَجْرَهُم	بِأَحْسَنِ
اللہ کے پاس ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم	ان کو	جو صابر ہیں	ان کے اجر کا
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا اور البتہ ہم ضرور صلہ دیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا بسبب ان کے بہترین						

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	أَوْ	أُنْثَىٰ	وَهُوَ
اسے	جو تھے وہ	عمل کرتے	جو	عمل کرے	اچھے	مرد ہو	یا	عورت	وہ
گاموں کے جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ									

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهُ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَجْرَهُم
مومن ہو	تو ضرور زندگی دیں گے ہم اسکو	زندگی	اچھی	اور بدلہ دیں گے ہم ان کو	ان کا اجر
مومن تو اسے ہم ضرور پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ضرور اُن کو ان کے اعمال کا					

بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

بِأَحْسَنِ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	فَإِذَا	قَرَأْتَ	الْقُرْآنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللَّهِ
اچھا	اس کا	جو تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	تم پڑھو	قرآن	تو پناہ لو	اللہ کی

بہتر سے بہتر اجر دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے۔ تو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود کے شر سے

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ

مِنَ الشَّيْطَانِ	الرَّجِيمِ	إِنَّهُ	لَيْسَ	لَهُ	سُلْطَانٌ	عَلَى	الَّذِينَ
شیطان سے	مردود	بیشک وہ	نہیں ہے	اس کا	کوئی قابو	اوپر	ان کے جو

اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک اس کا ان لوگوں پر کوئی زور نہیں جو

آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۹۹﴾ إِنَّمَا سُلْطَانُ عَلَى الَّذِينَ

آمَنُوا	وَعَلَىٰ	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ	إِنَّمَا	سُلْطَانُ	عَلَى	الَّذِينَ
ایمان لائے	اور اوپر	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	سوا اس کے نہیں	قابو اس کا	اوپر	ان کے ہے

ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو صرف ان پر ہے جو اسے رقیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ

يَتَوَلَّوْنَهُ	وَالَّذِينَ	هُمْ	بِهِ	مُشْرِكُونَ	وَ	إِذَا	بَدَّلْنَا	آيَةً	مَّكَانَ
جو اسے دوستی کریں	اور وہ لوگ	کہ وہ	اس کو	شریک ٹھہرائیں	اور	جب	ہم بدلتے ہیں	ایک آیت	جگہ

اور جو اسے اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری

آيَةً ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

آيَةً	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يُنْزِلُ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ
دوسری آیت کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو	اتارتا ہے	کہتے ہیں	سوا اس کے نہیں	تو ہے	جھوٹ بٹانے والا	بلکہ	اکثر ان کے

آیت لاتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسکی حکمت خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں بس آپ تو دل سے بنالاتے ہیں (یہ بات

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُونَ	قُلْ	نَزَّلَهُ	رُوحُ	الْقُدُسِ	مِنْ رَبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	آپ فرمائیں	اتارا ہے	روح	القدس نے	آپ کے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ ثابت رکھے
(نہیں) بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ فرمادیجئے (اس کتاب کو) روح القدس (جبریل) لاتے ہیں آپ کے رب کی طرف سے								

الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هُدًى	وَبُشْرَى	لِلْمُسْلِمِينَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	أَنَّهُمْ
ان کو	جو ایمان لائے	اور	ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے	اور	یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ وہ
حق کے ساتھ تاکہ (اس کے سبب) ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور بشارت ہے۔ اور بے شک ہم									

يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۖ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ

يَقُولُونَ	إِنَّمَا	يُعَلِّمُهُ	بَشَرٌ	لِّسَانُ	الَّذِي	يُلْحِدُونَ	إِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں	سکھاتا ہے	ایک آدمی	زبان	اس کی جو	نست کرتے ہیں	اس کی طرف
جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کی زبان تو							

أَعْجَبِي ۖ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿۱۰۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

أَعْجَبِي	وَهَذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُبِينٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ
عجی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	روشن	بیشک	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے
عجی ہے اور یہ روشن عربی زبان میں ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے							

بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي

بِآيَاتِ اللَّهِ	لَا	يَهْدِيهِمُ	اللَّهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	إِنَّمَا	يَفْتَرِي
اللہ کی آیتوں پر	نہیں	ہدایت دیتا نہیں	اللہ	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	سوائے اس کے نہیں کہ	بناتے ہیں
اللہ انہیں راہ ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان کیلئے درد ناک عذاب ہے۔ جھوٹ صرف								

الْكُذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْكُذِبَ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِآيَاتِ اللَّهِ	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ
جھوٹ	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر	اور وہی لوگ ہیں	وہ
وہ	گھڑتے	ہیں	جو	اللہ کی	آیتوں کو نہیں مانتے اور

الْكُذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ

الْكُذِبُونَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللَّهِ	مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ	إِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جو	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اپنے ایمان لانے کے بعد	مگر	وہ جو
وہی جھوٹے ہیں۔	جس نے اپنے ایمان (لانے) کے بعد اللہ کا انکار کیا سوائے اس کے					

أَكْرَهَ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ

أَكْرَهَ	وَ	قَلْبُهُ	مُطْمَئِنٌّ	بِالْإِيْمَانِ	وَلَكِنْ	مَنْ	شَرَحَ
مجبور ہو جائے	اور	اس کا دل	تسل میں ہو	ایمان سے	لیکن	وہ جو	کھل گیا
جو مجبور ہو گیا مگر اس کا دل ایمان پر تسلی پاتا تھا لیکن جس نے کفر کیلئے سینہ کھول دیا							

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللَّهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کفر کے ساتھ	اس کا سینہ	تو ان پر	غضب ہے	اللہ کا	اور ان کے لیے	عذاب ہے
تو ایسوں پر اللہ کی طرف سے غضب ہو گا اور انہیں						

عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَىٰ

عَظِيمٌ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	عَلَىٰ
بہت بڑا	یہ	اس لیے	کہ پسند کیا انہوں نے	زندگی کو	دنیا کی	اوپر
بڑا عذاب ہوگا۔	یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دی					

الْآخِرَةِ ۚ وَ أَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٤﴾

الْآخِرَةِ	و	أَنَّ	اللَّهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكَافِرِينَ
آخرت کے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کافرو
اور اس لئے کہ	اللہ	کافروں کو	ہدایت نہیں فرماتا۔				

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ

أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	طَبَعَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	وَسَمِعِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں جو	مہر کی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے
یہ وہ ہیں جن کے	دلوں اور	کانوں اور				

وَأَبْصَارِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٠٥﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ

وَأَبْصَارِهِمْ	و	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْغَافِلُونَ	لَا جَرَمَ	أَنَّهُمْ
اور ان کی آنکھوں کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	غافل	لازمًا	وہی ہیں
آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور وہی غافل ہیں۔					لازمی بات ہے	

فِي الْآخِرَةِ ۚ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٠٦﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ

فِي الْآخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِينَ
آخرت میں	وہی	خسارہ اٹھانے والے	پھر	بیشک	آپ کا رب	ان کو جنہوں نے
کہ آخرت میں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔						پھر آپ کا رب ان کے لیے جنہوں نے فتنے میں ڈالے جانے کے بعد

هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهِدُوا وَصَبَرُوا ۚ إِنَّ

هَاجَرُوا	مِنْ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوا	ثُمَّ	جَاهِدُوا	وَصَبَرُوا	إِنَّ
ہجرت کی	بعد	اس کے	جو فتنے میں ڈالے گئے	پھر	جہاد کیا	اور صبر کیا	بیشک
ہجرت کی پھر انہوں نے جہاد کیا اور صابر رہے بے شک							

رَبِّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ

رَبِّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَعَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يَوْمَ	تَأْتِي	كُلُّ
آپ کا رب	اس کے بعد	بخشنے والا ہے	مہربان	جس دن	آئے گی	ہر ایک
آپ کا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے لئے						

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

نَفْسٍ	تُجَادِلُ	عَنْ نَفْسِهَا	وَ	تُوْفَىٰ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
جان	جھگڑا کرے گی	اپنی ہی جان سے	اور	پورا دیا جائے گا	ہر ایک	جان کو	جو	اس نے کمایا
جھگڑا کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہو گا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور ان پر								

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ

وَهُمْ	لَا يُظْلَمُونَ	وَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً	كَانَتْ
وہ	ظلم نہ کیے جائیں گے	اور	بیان فرمائی	اللہ نے	کہاوت	ایک بستی کی	جو تھی
زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ ایک مثال بیان فرما ہے ایک بستی تھی جو							

أَمْنَةً مُّطَهَّرَةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

أَمْنَةً	مُطَهَّرَةً	يَأْتِيهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ	مَكَانٍ
امن	اٹھینان والی	آتا تھا اس کے پاس	اس کا رزق	بافراغت	ہر ایک	جگہ سے
امن اور چین سے رہتی تھی جسے اس کا رزق ہر جگہ سے خوب پہنچتا تھا						

فَكَفَّرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ

فَكَفَّرَتْ	بِأَنْعُمِ اللَّهِ	فَأَذَاقَهَا	اللَّهُ	لِبَاسَ	الْجُوعِ
تو کفر کیا اس نے	اللہ کی نعمت کا	تو چکھایا اس کو	اللہ نے	لباس	بھوک کا
پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو ان کے اعمال کے سبب اللہ نے اسے بھوک اور خوف کا لبادہ					

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوا	يَصْنَعُونَ	وَ	لَقَدْ	جَاءَهُمْ
اور خوف کا	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	کرتے	اور	بیشک	آئے ان کے پاس

اوڑھا کر مزہ چکھایا جو بدلہ تھا ان کے اعمال کا۔ اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک

رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُولٌ	مِنْهُمْ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
رسول	انہی میں سے	تو انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو پکڑ لیا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

رسول تشریف لائے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا جب کہ وہ

ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا

ظَالِمُونَ	فَكُلُوا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللَّهُ	حَلَالًا	طَيِّبًا	وَاشْكُرُوا
ظالم تھے	تو کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاک	اور شکر کرو

ظالم تھے۔ تو (اے مسلمانو!) اللہ کے دیئے ہوئے حلال طیب رزق سے کھاؤ اور اللہ

نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ

نِعْمَتَ اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	إِيَّاهُ	تَعْبُدُونَ	إِنَّمَا	حَرَّمَ
اللہ کی نعمت	اگر	ہو تم	خاص اس کی	عبادت کرتے	سوا اس کے نہیں کہ	حرام کیا اس نے

کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ تم پر تو یہی حرام کیا ہے

عَلَيْكُمْ الْبَيْتَةُ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ

عَلَيْكُمْ	الْبَيْتَةُ	وَالْدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيرِ	وَ	مَا	أُهْلَ	لِغَيْرِ
تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سور کا	اور	جو	پکارا گیا	واسطے سوا

مردار اور جسم سے نکل کر بہنے والا خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح کرتے وقت غیر خدا کا نام پکارا گیا

اللَّهُ بِهِ^ج فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

اللَّهُ	بِهِ	فَمَنْ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَ	لَا	عَادٍ	فَإِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ
اللہ کے	جس پر	پھر جو	مجبور ہو جائے	نہ ہو	سرکش	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا

پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ

رَّحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِيمٌ	وَ	لَا	تَقُولُوا	لِمَا	تَصِفُ	أَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے	اور	نہ	کہو	جو	بیان کریں	تمہاری زبانیں	جھوٹ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں

هَذَا حَلَلٌ وَ هَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ^ط

هَذَا	حَلَلٌ	وَ	هَذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوا	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	بہتان باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹا

یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۱۶﴾

إِنَّ	الَّذِينَ	يَفْتَرُونَ	عَلَى	اللَّهُ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُونَ
بیشک	وہ جو	بہتان باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹے	نہیں	کامیاب ہوتے

بے شک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہو گا۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ^ص وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ

مَتَاعٌ	قَلِيلٌ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ	وَعَلَى	الَّذِينَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	اور اوپر	ان کے جو

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم

هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ مَا

هَادُوا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَا
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	جو	بیان کیا ہم نے	آپ پر	پہلے سے	اور	نہیں
نے وہ چیزیں جو آپ سے پہلے بیان کر چکے ہیں حرام کی تھیں اور ہم نے							

ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنَاهُمْ	وَلَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	ثُمَّ	إِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان پر	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	بیشک	آپ کا رب
ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر بے شک آپ کا رب							

لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

لِلَّذِينَ	عَمِلُوا	السُّوءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوا	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
انکو جنہوں نے	عمل کیے	برے	نادانی سے	پھر	توبہ کی انہوں نے	اس کے بعد
ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نادانی سے برائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی						

وَأَصْلَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٩﴾

وَأَصْلَحُوا	إِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَغَفُورٌ	رَحِيمٌ
اور ٹھیک ہو گئے	(تو)	یقیناً آپ کا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا ہے	رحم فرمانے والا ہے۔	مہربان ہے	مہربان ہے

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ

إِنَّ	إِبْرَاهِيمَ	كَانَ	أُمَّةً	قَانِتًا	لِلَّهِ	حَنِيفًا	وَلَمْ يَكُ
بیشک	ابراہیم	تھے	امام	فرمانبردار	اللہ کے لیے	ایک رخ	اور نہیں تھے وہ
بے شک ابراہیم علیہ السلام ایک امام تھے اللہ کے فرمانبردار باطل سے الگ حق کی طرف مائل رہنے والے							

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۲۰ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۝۱۲۱ اجْتَنِبْهُ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ	شَاكِرًا	لِأَنْعُمِهِ	اجْتَنِبْهُ
شرکوں سے	شکر گزار	اس کی نعمتوں کا	چھن لیا اسے

اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر شکر کرنے والے

وَهْدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۱۲۱ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

وَهْدَاهُ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَآتَيْنَاهُ	فِي الدُّنْيَا
اور ہدایت کی اسے	طرف	راہ	سیدھی کی	اور دی ہم نے اس کو	دنیا میں

اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی۔ اور ہم نے انہیں دنیا میں

حَسَنَةً ۝۱۲۲ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝۱۲۳ ثُمَّ

حَسَنَةً	وَ	إِنَّهُ	فِي الْآخِرَةِ	لَمِنَ الصَّالِحِينَ	ثُمَّ
بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں سے ہیں	پھر

بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں وہ نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝۱۲۴ وَمَا

أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	أَنْ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ	إِبْرَاهِيمَ	حَنِيفًا	وَ	مَا
وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	یہ کہ	پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور	نہیں

آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی پیروی کرو جو یک سوتھے اور

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۲۵ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	إِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى
تھے وہ	شرک کرنے والوں سے	سوائے اس کے نہیں کہ	بنایا گیا	ہفتہ	اوپر

وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ سبت (ہفتہ کی عبادت کا دن) انہی لوگوں کیلئے مقرر کیا تھا

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمُ

الَّذِينَ	اخْتَلَفُوا	فِيهِ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمُ
ان کے جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور	بیشک	آپ کا رب	ضرور فیصلہ کرے گا	ان میں

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور بے شک آپ کا رب روز قیامت کو ان کے درمیان اس بات

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ (۱۲۳) اُدْعُ إِلَىٰ

يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	فِيمَا	كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	اُدْعُ	إِلَىٰ
دن	قیامت کے	اس میں	جو تھے	اس میں	اختلاف کرتے	بلاؤ	طرف

کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اپنے رب کے

سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

سَبِيلِ	رَبِّكَ	بِالْحُكْمِ	وَالْمَوْعِظَةِ	الْحَسَنَةِ
راہ	اپنے رب کی	حکمت	اور نصیحت	اچھی سے

راستہ کی طرف بلائے حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ

وَجَادِلْهُمْ بِالتِّي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

وَجَادِلْهُمْ	بِالتِّي	هِيَ	أَحْسَنُ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ
اور بحث کرو ان سے	اس طرح	کہ وہ	بہت اچھی ہو	بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے

اور ان پر حجت قائم کیجئے احسن طریقہ سے بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (۱۲۵)

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيلِهِ	وَهُوَ	أَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِينَ
اس کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو

ان لوگوں کو جو اس کی راہ سے بہکے اور وہ خوب جانتا ہے راہ ہدایت پانے والوں کو۔

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ

وَ	إِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهِ	وَ	لَئِنْ
اور	اگر	سزا دو تم	تو سزا دو	مثل	اس کے جو	تم سزا دی گئے	اسکے ساتھ	اور	اگر

اور (اے مسلمانوں) اگر تم انہیں سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی اور اگر تم

صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا

صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِلصَّابِرِينَ	وَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا
تم صبر کرو	تو وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور	اور	صبر کریں	اور	نہیں ہے

صبر کرو تو بے شک صبر بہت اچھا ہے صبر کرنے والوں کیلئے۔ اور اے محبوب ﷺ آپ صبر کریں

صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ

صَبْرُكَ	إِلَّا	بِاللَّهِ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ
آپ کا صبر	مگر	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	غم کھائیں	ان پر	اور	نہ	ہوا کریں آپ

اور آپ کا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے

فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا

فِي ضَيْقٍ	مِمَّا	يَمْكُرُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الَّذِينَ	اتَّقَوْا
تنگی میں	اس سے جو	تدبیر کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	ان کے ہے جو	پرہیزگار ہیں

فریبوں سے آپ کا دل تنگ نہ ہوں۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾

وَالَّذِينَ	هُمْ	مُحْسِنُونَ
اور وہ لوگ جو	کردہ	نیکی کرنے والے ہیں

اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔

﴿ اِيَاتَهَا ١١ ﴾ ﴿ سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ ٥٠ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ١٢ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى

سُبْحَنَ	الَّذِي	أَسْرَى	بِعَبْدِهِ	لَيْلًا	مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا
پاک ہے اے	جس نے	سیر کرائی	اپنے بندے کو	رات میں	مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے خاص بندے (حضرت محمد ﷺ) کو رات کے خاص حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی

الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ

الَّذِي	بَرَكْنَا	حَوْلَهُ	لِنُرِيَهُ	مِنْ آيَاتِنَا	إِنَّهُ	هُوَ
وہ کہ	برکت رکھی ہم نے	اس کے گرد گرد	تاکہ دکھائیں ہم اسے	اپنی نشانیاں	بیشک وہ	وہی ہے

طرف جس کے آس پاس ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا

السَّيِّعُ الْبَصِيرُ ① وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي

السَّيِّعُ	الْبَصِيرُ	وَ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	وَ	جَعَلْنَاهُ	هُدًى	لِّبَنِي
سننے والا	دیکھنے والا	اور	عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

اور دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی

إِسْرَءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ② ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلِنَا مَعَ

إِسْرَءِيلَ	أَلَّا	تَتَّخِذُوا	مِن دُونِي	وَكِيلًا	ذُرِّيَّةً	مِّنْ	حَمَلِنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	میرے سوا	کوئی کارساز	اولاد	اس کی جو	اٹھایا ہم نے	ساتھ

اسرائیل کیلئے ہدایت کیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ وہ ان کی نسل میں سے تھے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے

نُوحٌ ۱ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۲ وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتَابِ

نُوحٌ	إِنَّهُ	كَانَ	عَبْدًا	و	شَكُورًا	وَقَضَيْنَا	إِلَىٰ	بَنِي	إِسْرَآءِيلَ	فِي الْكِتَابِ
نوحؑ کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	اور	شکر گزار	وحی کی ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کے	کتاب میں
ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ ایک شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا										

لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۳ فَإِذَا

لَتُفْسِدُنَّ	فِي الْأَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	و	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيرًا	فَإِذَا
کہ ضرور فساد کرو گے تم	زمین میں	دوبار	اور	بڑائی کرو گے	بڑائی	بہت بڑی	پھر جب
کہ ”تم زمین میں دوبار فساد کرو گے اور خوب سرشی کرو گے۔“ تو جب							

جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

جَاءَ	وَعْدُ	أُولَاهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَا	أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ
آیا	وعدہ	پہلا دونوں سے	تو بھیجے ہم نے	تم پر	بندے	اپنے	سخت لڑائی والے
ان میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیئے جو خوب طاقتور تھے تو وہ شہروں							

فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۴ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ

فَجَاسُوا	خِلَالَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُولًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكُرَّةَ
تو وہ گھس گئے	اندر	شہروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا ہونے والا	پھر	لوٹایا ہم نے	تمہارے لیے	حملہ
میں تمہاری تلاش کیلئے پھیل گئے اور (یہ) ایک وعدہ تھا جسے ضرور پورا ہونا تھا۔ پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر لوٹا دیا									

عَلَيْهِمْ وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاهُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۶ إِنَّ

عَلَيْهِمْ	و	أَمَدَدْنَاهُمْ	بِأَمْوَالٍ	و	بَنِينَ	وَجَعَلْنَاهُمْ	أَكْثَرَ	نَفِيرًا	إِنَّ
ان پر	اور	مددی ہم نے تمہیں	مالوں	اور	بیٹوں سے	اور بنایا ہم نے تمہیں	زیادہ	جتنے والا	اگر
اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔ اگر تم									

أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لَا تُفْسِكُمْ^ق وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لَا تُفْسِكُمْ	وَ	إِنْ	أَسَأْتُمْ	فَلَهَا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
تم نیکی کرو	تو اسی کے لیے ہے	اپنی جانوں کیلئے	اور	اگر	تم برائی کرو	تو اسی کیلئے ہے	پھر جب	آیا	وعدہ

اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم بُرا کام کرو گے تو وہ بھی اپنے لیے کرو گے پھر جب دوسرے وعدے کا موقع آیا

الْآخِرَةِ لِيَسُوْءَ أَوْجُوْهُكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ أَوَّلَ

الْآخِرَةِ	لِيَسُوْءَ	أَوْجُوْهُكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوْهُ	أَوَّلَ
پھلا	کہ بگاڑ دیں	تمہارا منہ	اور	تاکہ داخل ہوں	مسجد میں	جیسے	داخل ہوئے تھے	پہلی

تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے۔

مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۚ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمُ^ج وَإِنْ

مَرَّةٍ	وَ	لِيُتَبِّرُوا	مَا عَلَوْا	تَتْبِيرًا	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَنْ	يَرْحَمَكُمُ	وَ	إِنْ
مرتبہ	اور	تاکہ برباد کریں	جس کا غالب آئیں	برباد کرنا	قریب ہے	تمہارا رب	یہ کہ	رحم کرے تم پر	اور	اگر

اور تاکہ جس چیز پر بھی ان کا غلبہ ہوا سے برباد کر دیں۔ قریب ہے تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر

عُدْتُمْ عُدْنَا^م وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ۚ إِنَّ هَٰذَا

عُدْتُمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ	حَصِيرًا	إِنَّ	هَٰذَا
پھر کرو گے	ہم پھر سزا دیں گے	اور	بنایا ہم نے	دوزخ کو	کافروں کا	قید خانہ	بیشک	یہ

شرارت کرو تو ہم پھر عذاب کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔ بے شک یہ

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

الْقُرْآنَ	يَهْدِي	لِلَّتِي	هِيَ	أَقْوَمُ	وَيُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
قرآن	ہدایت دیتا ہے	اس راہ کی	کہ وہ	بہت سیدھی ہے	اور	خوشخبری دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو

قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور مومنوں کو جو درست عمل کرتے ہیں

الصَّلَاحُ أَنْ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

الصَّلَاحُ	أَنْ	لَهُمْ	أَجْرًا	كَبِيرًا	وَأَنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ
اچھے	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	بہت بڑا	اور بیشک	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کیلئے ہم نے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَذَعُ الْإِنْسَانُ بِالْإِشْرَافِ بِالْخَيْرِ ط

أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيمًا	وَيَذَعُ	الْإِنْسَانُ	بِالْإِشْرَافِ	بِالْخَيْرِ ط
تیار کیا ہم نے	ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور	مانگتا ہے	انسان	برائی جیسے مانگتا ہے

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان شر کے لیے اس طرح دعا کرتا ہے جس طرح وہ بھلائی کے لیے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحْوُتَ آيَةٍ

وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	عَجُولًا	وَجَعَلْنَا	اللَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	آيَتَيْنِ	فَمَحْوُتَ آيَةٍ
اور ہے	انسان	جلد باز	اور	بنایا ہم نے	رات	اور	دن کو

دعا کرتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنائیں

الَّيْلَ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

الَّيْلَ	وَجَعَلْنَا	آيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوا	فَضْلًا	مِّن رَّبِّكُمْ
رات کی	اور	بنائی ہم نے	نشان کی	دن کی	روشن	تاکہ ڈھونڈو	نفل اپنے رب کا

پھر ہم نے رات کی نشانی اندھیری اور تاریک بنائی اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تاکہ تم

وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ط وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ

وَلِتَعْلَمُوا	عَدَدَ	السِّنِينَ	وَالْحِسَابَ	ط	وَكُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنَاهُ
اور	تاکہ جانو	گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور	ہر	چیز کو

اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور جان لو برسوں کی گنتی اور (دوسرا) حساب اور ہم نے ہر چیز کو

تَفْصِيلاً ۱۲ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبِيرَةً فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ

تَفْصِيلاً	وَ	كُلَّ	إِنْسَانٍ	أَلْزَمْنَاهُ	طَبِيرَةً	فِي عُنُقِهِ	وَ	نُخْرِجُ	لَهُ	يَوْمَ
کھول کر	اور	ہر ایک	انسان	لگا دی ہم نے اس کو	اسکی قسمت	اسکی گردن میں	اور	نکالیں گے ہم	اسکے لیے	دن

تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا۔ اور ہر انسان کے گلے میں لٹکا دیئے اور اس کیلئے قیامت کے

الْقِيَمَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۱۳ اِقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

الْقِيَمَةِ	كِتَابًا	يَلْقَاهُ	مَنشُورًا	اِقْرَأْ	كِتَابَكَ	كَفَىٰ	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ
قیامت کے	لکھا ہوا	پائے گا اس کو	کھلا ہوا	پڑھ	اپنا لکھا ہوا	کافی ہے	تیری اپنی ہی جان	آج

دن نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ فرمایا جائے گا کہ اپنا نامہ اعمال پڑھ آج تو خود ہی اپنا

عَلَيْكَ حَسِيبًا ۱۴ مَن اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَن

عَلَيْكَ	حَسِيبًا	مَن	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَ	مَن
تجھ پر	حساب لینے والی	جو	ہدایت پائے تو	سوائے اس کے نہیں	ہدایت پائے گا	اپنی جان کیلئے	اور	جو

حساب کرنے کے لیے کافی ہے۔ جو سیدھی راہ پر چلا وہ اپنے لئے ہی چلتا ہے اور جو بھٹک گیا

ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَمَا كُنَّا

ضَلَّ	فَإِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	أُخْرَىٰ	وَمَا	كُنَّا
گمراہ ہوا تو	سوا اس کے نہیں	گمراہی	اسی پر ہے	اور نہیں	اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور نہیں	ہیں ہم

وہ اپنے خلاف ہی بھٹکتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم عذاب نہیں

مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۱۵ وَإِذَا أَرَادْنَا أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِينَ	حَتَّىٰ	نَبْعَثَ	رَسُولًا	وَ	إِذَا	أَرَادْنَا	أَن	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً
سزا دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	رسول	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو

دیا کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کر دیں

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَرْنَاهَا

أَمَرْنَا	مُتْرَفِيهَا	فَفَسَقُوا	فِيهَا	فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَرْنَاهَا
تو حکم کرتے ہیں ہم	اسکے دولت مندوں کو	تو وہ برائی کرتے ہیں	اس میں	تو حق ہو جاتی ہے	اس پر	بات	پھر تباہ کرتے ہیں ہم اس کو

تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں پھر وہ فیصلہ اس پر نافذ ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اسے

تَدْمِيرًا ۱۶ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

تَدْمِيرًا	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُونِ	مِنْ بَعْدِ	نُوحٍ	وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ
پورا تباہ کرنا	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	سنگتیں	بعد	نوح کے	اور	کافی ہے	آپ کا رب

برباد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی امتوں کو ہم نے نوح علیہ السلام کے بعد ہلاک کر دیا اور آپ کا رب کافی ہے جو اپنے بندوں کے

بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَيْرٌ أَبْصِيرًا ۱۷ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ

بِذُنُوبِ عِبَادِهِ	خَيْرٌ	أَبْصِيرًا	مَنْ	كَانَ يُرِيدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا لَهُ
اپنے بندوں کے گناہوں سے	خبردار ہے	دیکھنے والا	جو	چاہتا ہے	جلدی کو	جلدی دیتے ہیں ہم اس کو

گناہوں سے اچھی طرح خبردار خوب دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم ان میں سے جسے جتنا

فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلُهُ مَا مَدْمُومًا

فِيهَا	مَا	نَشَاءُ	لِمَنْ	نُرِيدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهُ	جَهَنَّمَ	يَصْلُهُ	مَا مَدْمُومًا
اس میں	جو	چاہیں ہم	جس کے لیے	چاہیں ہم	پھر	بنائیں گے ہم	جس کے لیے	جہنم	داخل ہوگا اس میں	مست کیا ہوا

چاہیں اسی دنیا میں دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کے لیے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا

مَدْحُورًا ۱۸ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مَدْحُورًا	وَ	مَنْ	أَرَادَ	الْآخِرَةَ	وَسَعَىٰ	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
دھتکارا ہوا	اور	جو	چاہے	آخرت	اور	کوشش کرے	اس کے لیے	اپنی پوری کوشش	اور وہ ہو

بری حالت میں دھتکارا ہوا۔ اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اور اس کے لیے کوشش کی جیسی کہ اس کے لیے کوشش کرنی چاہیے

فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ۝۱۹ كَلَّا تُبَدُّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ

فَأُولَٰئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ	مَّشْكُورًا	كَلَّا	تُبَدُّ	هَؤُلَاءِ	وَ	هَؤُلَاءِ	مِنْ عَطَاءِ
تو یہ لوگ	ہے	ان کی کوشش	ٹھکانے لگی	ہر ایک کو	بدلیتے ہیں	ان کو بھی	اور	ان کو بھی	عطا ہے

اور وہ مومن ہے تو انہی لوگوں کی کوشش قبول ہوگی۔ ہم سب کو مدد دیتے ہیں ان (دنیا چاہنے والوں) کو بھی اور ان (آخرت

رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝۲۰ أَنْظِرْ كَيْفَ

رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَاءُ	رَبِّكَ	مَحْظُورًا	أَنْظِرْ	كَيْفَ
آپ کے رب کی	اور	نہیں	ہے	عطا	تمہارے رب کی	بند ہونے والی	دیکھ	کس طرح

چاہنے والوں) کو بھی تمہارے رب کی عطا سے اور تمہارے رب کی عطا روکے جانے والی نہیں ہے۔ دیکھو! کس طرح ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	وَ	لِلْآخِرَةِ	أَكْبَرُ	دَرَجَاتٍ	وَأَكْبَرُ
بڑائی دی ہم نے	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	اور	یقیناً آخرت	بہت بڑی ہے	درجے میں	بہت بڑی ہے

لوگوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مگر آخرت درجات کے اعتبار سے ہی بڑھی ہے اور فضیلت

تَفْضِيلًا ۝۲۱ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا

تَفْضِيلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهُ	إِلَهًا	آخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُومًا
فضل میں	اور نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا	پھر بیٹھے گا تو	ملامت کیا ہوا

میں بھی بڑھ کر ہے۔ اے مخاطب (اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ بنا ورنہ تو بدنام و بے کس ہو کر

مَّحْذُورًا ۝۲۲ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مَّحْذُورًا	وَ	قَضَىٰ	رَبُّكَ	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا	إِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
بے کس	اور	حکم دیا	آپ کے رب نے	نہ	پوجو	مگر	اسی کو	اور ماں باپ کے ساتھ

بیٹھ جائے گا۔ اور آپ ﷺ کے رب نے حکم فرمایا کہ (اے لوگو!) اس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

إِحْسَانًا ۖ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ

إِحْسَانًا	إِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِندَكَ	الْكِبَرَ	أَحَدُهُمَا	أَوْ	كِلَاهُمَا	فَلَا	تَقُلْ
اچھا سلوک کرو	اگر	پہنچ جائیں	تیرے پاس	بڑھاپے کو	ایک ان سے	یا	دونوں	تو نہ	کہنا

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں

لَهُمَا أَفٍّ ۖ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝۲۲ ۖ وَاخْفِضْ لَهُمَا

لَهُمَا	أَفٍّ	وَلَا	تَنْهَرُهُمَا	وَقُلْ	لَهُمَا	قَوْلًا	كَرِيمًا	وَ	اخْفِضْ	لَهُمَا
ان کو	اُنک بھی	اور	اور مت جھڑکی دینا انکو	اور	کہنا	ان کو	بات	تعلیم کی	اور	بچھا

تو (اے سننے والے!) انہیں اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرنا۔ اور نرم دلی کے ساتھ ان

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي

جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ	وَقُلْ	رَبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيْنِي
بازو	نرمی کا	رحمت سے	اور	عرض کر	اے میرے رب	رحم کر ان دونوں پر	جیسے	پرورش کیا انہیں مجھے

کیلئے عاجزی سے جھکے رہنا اور کہنا کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں

صَغِيرًا ۝۲۳ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۖ إِن تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ

صَغِيرًا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي	نُفُوسِكُمْ	إِن	تَكُونُوا	صٰلِحِينَ	فَإِنَّهُ
بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	اگر	ہو گئے تم	نیک	تو وہ	

مجھے پلاتا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم لائق ہوتے تو بے شک وہ

كَانَ لِلَّهِ وَابِينَ غَفُورًا ۝۲۴ ۖ وَابْتَذِ الْقُرْبٰى حَقَّهُ وَالْيَسٰكِينَ وَ

كَانَ	لِلَّهِ	وَابِينَ	غَفُورًا	وَابْتَذِ	الْقُرْبٰى	حَقَّهُ	وَالْيَسٰكِينَ	وَ
ہے	توبہ کرنے والوں کو	بخشنے والا	اور دے	رشتہ داروں کو	ان کا حق	اور	مسکین	اور

توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین اور

ابْنُ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۚ (۲۲) إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ

ابْنُ السَّبِيلِ	و	لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا	إِنَّ	الْمُبَذِّرِينَ	كَانُوا إِخْوَانَ
مسافر کو	اور	فضول نہ اڑا	بیشک	فضول خرچ کرنے والے	بھائی ہیں
مسافر کو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں					

الشَّيْطَانِ ۚ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۚ (۲۳) وَإِنَّمَا تُعْرَضُونَ عَنْهُمْ

الشَّيْطَانِ	و	كَانَ	الشَّيْطَانُ	لِرَبِّهِ	كَفُورًا	و	إِنَّمَا	تُعْرَضُونَ	عَنْهُمْ
شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا	ناشکرا	اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے
کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ لیکن اگر اپنے رب کی رحمت کی تلاش میں									

ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۚ (۲۴)

ابْتِغَاءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ رَبِّكَ	تَرْجُوهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُورًا
چاہتا ہوا	رحمت	اپنے رب کی	جو امید ہے تجھے	تو کہہ	ان سے	بات	آسان
جس کی تو امید کرتا ہو تجھے ان سے کنارہ کرنا ہی پڑے تو بھی ان سے نرم بات کرو۔							

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

وَلَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُولَةً	إِلَىٰ	عُنُقِكَ	وَلَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ
اور نہ	کر	اپنا ہاتھ	بند کیا ہوا	طرف	اپنی گردن کے	اور نہ	پھیلائے تو ان کو	پورا	پھیلا نا
اور نہ بنالو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا اور نہ ہی اس کو پوری طرح کھول لو ورنہ بیٹھے رہو گے									

فَتَقَعْدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۚ (۲۵) إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ

فَتَقَعْدَ	مَلُومًا	مَّحْسُورًا	إِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَن	يَشَاءُ
تو بیٹھے گا تو	ملامت کیا ہوا	تھکا ہوا	بیشک	آپ کا رب	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہے
ملامت زدہ ہو کر اور عاجز بن کر۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک آپ کا رب جس کیلئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر								

وَيَقْدِرُ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ	خَبِيرًا	بَصِيرًا	وَلَا	تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ
اور تک کرتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا	اور	نہ	اپنی اولاد کو

دیتا ہے (جس کیلئے چاہے) یقیناً وہ اپنے بندوں سے اچھی طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

خَشِيَةً إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۖ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً

خَشِيَةً إِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَإِيَّاكُمْ	إِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ خِطَاً
مفلّس کے ڈر سے	ہم	ان کو رزق دیتے ہیں	اور تمہیں بھی	بیشک	ان کا قتل	گناہ ہے

مفلّس کے ڈر سے ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی بے شک ان کا قتل

كَبِيرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ۝

كَبِيرًا	وَلَا	تَقْرَبُوا	الزَّوْجَىٰ	إِنَّهُ	كَانَ فَاحِشَةً	وَسَاءَ	سَبِيلًا
بڑا	اور	نہ	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	بے حیائی ہے	اور برا رستہ

بڑی خطا ہے۔ اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا

وَلَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُومًا
اور	نہ	قتل کرو	جان	ایسی کو جسکو	حرام کیا	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور جو	قتل کیا گیا

اور اس جان کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہے قتل نہ کرو مگر حق کی بنا پر اور جو ظلم سے قتل کر دیا گیا ہو

فَقَدْ جَعَلْنَا لَوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لَوَلِيِّهِ	سُلْطَانًا	فَلَا	يُسْرِفُ	فِي الْقَتْلِ	إِنَّهُ	كَانَ
تو بیشک	بنایا ہم نے	اس کے وارث کو	مختار	تو نہ	زیادتی کرے	قتل میں	بیشک	ہے

تو اس کے وارث کو ہم نے اختیار دیا ہے مگر وہ قتل میں حد سے نہ نکلے

مَنْصُورًا ۳۲ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ

مَنْصُورًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	مَالَ	الْيَتِيمِ	إِلَّا	بِالَّتِي	هِيَ	أَحْسَنُ	حَتَّىٰ
مدد یا گیا	اور	نہ	قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح	کہ وہ	اچھی ہو	یہاں تک کہ

اس کی مدد کی جائے گی۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طریقے پر جو بہت ہی عمدہ ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۳۳ وَأَوْفُوا

يَبْلُغَ	أَشَدَّهُ	وَأَوْفُوا	بِالْعَهْدِ	إِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ مَسْئُولًا	وَ	أَوْفُوا
پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	عہد	بیشک	عہد سے	سوال ہونا ہے	اور	پورا کرو

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی پوچھ ہو گی۔ اور جب تم

الْكَيْلِ إِذَا كَلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۖ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

الْكَيْلِ	إِذَا	كَلْتُمْ	وَزِنُوا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيمِ	ذَٰلِكَ	خَيْرٌ
ماپ	جب	ماپو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

ٹاپنے لگو تو پورا ٹاپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اس کا

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۳۵ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنَّ السَّمْعَ

وَأَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	إِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	انجام میں	اور	نہ	پیچھے لگ	اس پہنچے جو	نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	بیشک	کان

انجام بہت اچھا ہے۔ اور (اے سننے والے) اس بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں ہے بیشک کان

وَالْبَصَرُ وَالْفُؤَادُ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۳۶ وَلَا تَشْسِ فِي الْأَرْضِ

وَالْبَصَرُ	وَالْفُؤَادُ	كُلُّ	أُولَئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُولًا	وَ	لَا	تَشْسِ	فِي الْأَرْضِ
اور آنکھ	دل	ہر ایک	ان میں سے	ہے	اس سے	سوال ہونا ہے	اور	نہ	چل	زمین میں

اور آنکھ اور دل (قیامت کے دن) ان سب سے پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو

مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

مَرَحًا	إِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْأَرْضَ	وَلَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
اترانا	بیشک تو	ہرگز نہ	چیر ڈالے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہاڑوں کو

بے شک تو ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو

طُولًا ۲۷ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۲۸ ذَلِكُمْ مِمَّا

طُولًا	كُلُّ	ذَلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوهًا	ذَلِكَ	مِمَّا
بلندی میں	ہر ایک	اس سے	ہے	اس کی برائی	نزدیک	آپ کے	ناپسندیدہ	یہ	اس کے جو

نہ پہنچے گا۔ یہ سب جو بیان ہو میں بری فصلتیں ہیں اور آپ کے رب کو بہت ناپسند ہیں۔ یہ دانائی کی وہ باتیں ہیں

أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۲۹ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

أَوْحَى	إِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَلَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ
وحی کی	آپ کی طرف	تمہارے رب نے	حکمت سے	اور	نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا دوسرا

جو آپ کے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں اور (اے سننے والے) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ بناؤ

فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۳۰ أَفَأَصْفُكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ

فَتُلْقَىٰ	فِي جَهَنَّمَ	مَلُومًا	مَدْحُورًا	أَفَأَصْفُكُمْ	رَبُّكُم	بِالْبَنِينَ
کہ تو ڈالا جائے گا	جہنم میں	طعنہ پاتا	دھکے کھاتا	کیا جن کر دیے تمہیں	تمہارے رب نے	بیٹے

ورنہ تم کو الزام دے کر اور دھتکار کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ہاں کیا تمہارے لئے تمہارے رب نے بیٹوں کو چنا ہے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۳۱ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۳۲ وَلَقَدْ

وَاتَّخَذَ	مِنَ الْمَلَائِكَةِ	إِنَاثًا	إِنَّكُمْ	لَتَقُولُونَ	قَوْلًا	عَظِيمًا	وَلَقَدْ
اور	پکڑا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیشک تم	کہتے ہو	بات بڑی	اور

اور خود فرشتوں میں سے اپنی لڑکیاں بنالی ہیں بے شک تم بہت بڑی بات کہتے ہو۔ اور بے شک

صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذْكُرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝ قُلْ لَّوْ

صَرَفْنَا	فِي هَذَا الْقُرْآنِ	لِيَذْكُرُوا	وَمَا	يَزِيدُهُمْ	إِلَّا	نُفُورًا	قُلْ	لَّوْ
طرح طرح سے بیان کیا گئے	اس قرآن میں	تاکہ نصیحت پکڑیں	اور نہیں	زیادہ ہوتی ان کو	مگر	نفرت	فرماؤ	اگر

ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں اور اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی ہے۔ فرمادیتے ہیں۔

كَانَ مَعَ إِلَهَةٍ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَبَتَّغُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝

كَانَ	مَعَ	إِلَهَةٍ	كَمَا	يَقُولُونَ	إِذَا	لَبَتَّغُوا	إِلَىٰ	ذِي الْعَرْشِ	سَبِيلًا
ہوتے	ساتھ اسکے	خدا	جیسے	وہ کہتے ہیں	تو اس وقت	ڈھونڈتے	طرف	عرش والے کی	راہ

اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں پھر تو وہ (معبود) عرش والے کی طرف ضرور کوئی راہ تلاش کر لیتے۔

سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ تَسْبِيحُ لَهُ السَّمَوَاتُ

سُبْحَنَهُ	وَ	تَعَالَىٰ	عَمَّا	يَقُولُونَ	عُلُوًّا كَبِيرًا	تَسْبِيحُ	لَهُ	السَّمَوَاتُ
پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے جو	کہتے ہیں	بہت ہی بلند	تسبیح بیان کرتے ہیں	اسکی	آسمان

وہ اللہ پاک ہے اور ان لوگوں کے خرافات سے بہت بلند اور برتر ہے۔ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ساتوں

السَّيْبُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۝ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ

السَّيْبُ	وَ	الْأَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهِنَّ	وَ	إِنْ	مِنْ	شَيْءٍ	إِلَّا	يُسَبِّحُ
سات	اور	زمین	اور	جو	ان میں ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے

آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد کے تسبیح نہ بولے اسے سراہتی ہوئی

بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۝ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

بِحَمْدِهِ	وَلَكِنْ	لَا تَفْقَهُونَ	تَسْبِيحَهُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	حَلِيمًا	غَفُورًا
اسکی حمد کے ساتھ	لیکن	تم نہیں سمجھ سکتے	ان کی تسبیح کو	بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا

اس کی پاکی نہ بولے ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

وَ	إِذَا	قَرَأْتَ	الْقُرْآنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	و	بَيْنَ	الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ
اور	جب	پڑھتے ہوئے	قرآن	تو بناتے ہیں	ہم تمہارے	اور	درمیان	ان کے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر
اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے										

حِجَابًا مُّسْتَوْرًا ۝۳۵ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

حِجَابًا	مُسْتَوْرًا	و	جَعَلْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ	يَفْقَهُوهُ	و	فِي آذَانِهِمْ
پردہ	پوشیدہ	اور	بنائے ہم نے	اوپر	انکے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں
چھپا ہوا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیتے ہیں										

وَقُرْآنًا ۝ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ

وَقُرْآنًا	وَإِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْآنِ	وَحْدَهُ	وَلَّوْا	عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
بوجھ ہے	اور جب	یاد کرتے ہوئے	اپنے رب کی	قرآن میں	اکیلے	تو پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر
کہ اسے سمجھنے نہ پائیں اور (اے رسول ﷺ!) جب آپ قرآن میں اپنے ایک معبود کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنے پیچھے کی							

نُفُورًا ۝۳۶ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ

نُفُورًا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُونَ	بِهِ	إِذْ	يَسْتَمِعُونَ
نفرت کرتے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ	سننے ہیں	اس کو	جب	وہ سنتے ہیں
طرف لوٹ جاتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کیلئے یہ لوگ قرآن سنتے ہیں جس وقت آپ کی طرف کان لگاتے ہیں							

إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّا تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا

إِلَيْكَ	وَ	إِذْ هُمْ	نَجْوَىٰ	إِذْ	يَقُولُ	الظَّالِمُونَ	إِنَّا	تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا
تمہاری طرف	اور	وہ	مشورہ کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	آدی
اور جب وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جب کہ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے										

مَسْحُورًا ۴۷ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

مَسْحُورًا	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ الْأَمْثَالَ	فَضَلُّوا	فَلَا
جادو کیے ہوئے	دیکھو	کیسی کیسی	بیان کیں	آپ کیلئے تشبیہیں	تو گمراہ ہوئے	پھر نہیں

مگر ایک جادو کئے ہوئے مرد کی۔ دیکھئے انہوں نے آپ کیلئے کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ (ایسے) گمراہ ہوئے کہ

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۴۸ وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا

يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	وَقَالُوا	إِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَرُفَاتًا	إِنَّا
طاقت رکھتے	راہ کی	اور	کہتے ہیں	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ

اب راستہ پر نہیں آ سکتے۔ اور بولے کیا جب ہم پرانی ہڈیاں ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

لَسَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۴۹ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۵۰ أَوْ

لَسَبْعُوثُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا	قُلْ	كُونُوا	حِجَارَةً	أَوْ	حَدِيدًا	أَوْ
اٹھائے جائینگے	پیدائش	نئی میں	فرماؤ	ہو جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا

تو کیا نئی پیدائش پر اٹھائے جائیں۔ فرما دیجئے کہ چاہو پتھر یا لوہا ہی ہو جاؤ۔ یا

خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي

خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِي صُدُورِكُمْ	فَسَيَقُولُونَ	مَن	يُعِيدُنَا	قُلِ	الَّذِي
کوئی مخلوق	جو	بڑی ہو	تمہارے دلوں میں	تو جلدی کہیں گے	کون	لوٹائے گا ہمیں	فرما دیجئے	وہ جس نے

کوئی مخلوق جو تمہارے خیالوں میں اور بڑی ہو، تب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ لائے گا؟

فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ

فَطَرَكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَسَيُنْغِضُونَ	إِلَيْكَ	رُءُوسَهُمْ	وَيَقُولُونَ
پیدا کیا تمہیں	پہلی	مرتبہ	تو جلدی حرکت دیں گے	آپ کی طرف	اپنے سروں کو	اور کہیں گے وہ

فرما دیجئے وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا پھر وہ تمہارے سامنے سر ہلا ہلا کر کہیں گے

مَتٰی هُوَ ۚ قُلْ عَسٰی اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝۵۱ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

مَتٰی	هُوَ	قُلْ	عَسٰی	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ
کب ہے	وہ	فرما دیجئے	شاید	یہ کہ	ہو وہ	قریب ہی	جس دن	بلایا گاہیں

یہ کب ہو گا؟ فرما دیجئے ممکن ہے کہ وہ (وقت) قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں بلائے گا

فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحُمدِہٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لِّبِئْسُمْ اِلًا قَلِيْلًا ۝۵۲ وَقُلْ

فَتَسْتَجِیْبُوْنَ	بِحُمدِہٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لِّبِئْسُمْ	اِلًا	قَلِيْلًا	وَ	قُلْ
تو جواب دے گے تم	اسکی حمد کے ساتھ	اور	خیال کرو گے	نہیں	ٹھہرے تم	مگر	تھوڑا	اور	فرماؤ

تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تمیل کرو گے اور خیال کرو گے کہ تم بہت ہی کم ٹھہرے تھے۔ اور آپ

لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوْا اَللّٰہِیْ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یُزْعِجُ بَیْنَهُمْ ۚ اِنَّ

لِّعِبَادِیْ	یَقُوْلُوْا	اَللّٰہِیْ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّیْطٰنَ	یُزْعِجُ	بَیْنَهُمْ	اِنَّ
میرے بندوں کو	کہہیں	وہ بات	کہ وہ	اچھی ہو	بیشک	شیطان	فساد ڈالتا ہے	انکے درمیان

میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہی بات کہا کریں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان ان کے درمیان فساد

الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝۵۳ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ ۚ اِنْ یَّشَآءْ

الشَّیْطٰنَ	کَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُبِیْنًا	رَبُّکُمْ	اَعْلَمُ	بِکُمْ	اِنْ	یَّشَآءْ
شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا ہوا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	چاہے تو

پیدا کرتا ہے یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے

یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَآءْ یُعَذِّبْکُمْ ۚ وَمَا اَرْسَلْنَاکَ عَلَیْہُمْ وَکِیْلًا ۝۵۴

یَرْحَمْکُمْ	اَوْ	اِنْ	یَّشَآءْ	یُعَذِّبْکُمْ	وَ	مَا اَرْسَلْنَاکَ	عَلَیْہُمْ	وَکِیْلًا
رحم کرے تم پر	یا	اگر	چاہے تو	سزا دے تم کو	اور	اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو	ان پر	کارساز

تم پر رحم فرمائے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

و	رَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ
اور	آپ کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	اور	بیشک	بڑائی دی ہم نے
اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بے شک ہم نے								

النَّبِيِّنَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۖ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

النَّبِيِّنَ	عَلَى	بَعْضٍ	و	آتَيْنَا	دَاوُدَ	زَبُورًا	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِينَ	زَعَمْتُمْ
نبیوں کو	اوپر	بعض کے	اور	عطا فرمائی ہم نے	داؤد کو	زبور	فرمادو	پکارو	جن کو	گمان کرتے ہو تم
نبیوں میں ایک کو ایک پر فضیلت عطا کی اور داؤد علیہ السلام کو زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجئے پکارو! انہیں جن کو										

مِّنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ

مِّنْ دُونِهِ	فَلَا	يَمْلِكُونَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	و	لَا	تَحْوِيلًا	أُولَٰئِكَ
اس کے سوا	پھر نہیں	اختیار رکھتے	دور کرنے	تکلیف کے	تم سے	اور	نہ	پھیرنے کا	یہ لوگ
اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے کی اور نہ تکلیف بدلنے کی۔ جنہیں وہ									

الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

الَّذِينَ	يَدْعُونَ	يَبْتَغُونَ	إِلَىٰ	رَبِّهِمُ	الْوَسِيلَةَ	أَيُّهُمْ	أَقْرَبُ
وہ ہیں	وہ ہیں جو پکارتے ہیں	ڈھونڈتے ہیں	طرف	اپنے رب کی	وسیلہ	کہ کون ان میں سے	زیادہ قریب
پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب تک (پہنچنے کا) وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ قریب ہو جائے							

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

وَيَرْجُونَ	رَحْمَتَهُ	وَيَخَافُونَ	عَذَابَهُ	إِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور ڈرتے ہیں	اس کے عذاب سے	بیشک	عذاب	آپ کے رب کا ہے
اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک آپ کے رب کا عذاب							

مَحْذُورًا ۵۷ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ

مَحْذُورًا	وَ	إِنْ	مِنْ	قَرْيَةٍ	إِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيَمَةِ	أَوْ
ڈرنے کی چیز	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کر نیالے ہیں	پہلے	دن	قیامت کے	یا

بچنے کی چیز ہے۔ اور کافروں کی کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم روز قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۵۸ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۵۹ وَمَا

مُعَذِّبُوهَا	عَذَابًا	شَدِيدًا	كَانَ	ذَٰلِكَ	فِي الْكِتَابِ	مَسْطُورًا	وَمَا
سزا دینے والے ہیں	سزا	سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہ

اسے سخت عذاب نہ دیں یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہم

مَنْعًا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۶۰ وَاتَّبَعَ ثَمُودَ

مَنْعًا	أَنْ	نُرْسِلَ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	أَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْأَوَّلُونَ	وَ	اتَّبَعَ	ثَمُودَ
رکاوٹ	یہ کہ	بھیجیں	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	انگوں نے	اور	دی ہم نے	ثمود کو

نشانیاں بھیجتے ہیں اس لئے کہ انہیں پہلے لوگوں نے جھٹلایا (اور وہ اسی وقت ہلاک ہوئے) اور ہم نے قوم

النَّاقَةِ مُبَصَّرَةٌ فَظَلَمُوا بِهَا ۶۱ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۶۲ وَإِذْ

النَّاقَةِ	مُبَصَّرَةٌ	فَظَلَمُوا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	تَخْوِيفًا	وَ	إِذْ
ناقہ	آنکھیں کھولنے کو	ظلم کیا انہوں نے	اس پر	اور	نہیں	بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو	اور	جب

ثمود کو آدمی دی واضح نشانی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم (ایسی) نشانیاں خوف دلانے کے لیے ہی بھیجتے ہیں۔ اور جب

قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۶۳ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي

قُلْنَا	لَكَ	إِنَّ	رَبَّكَ	أَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَا جَعَلْنَا	الرُّءْيَا الَّتِي
فرمایا ہم نے	تم کو	بیشک	آپ کے رب نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو	اور	نہیں کیا ہم نے	وہ دکھاوا جو

ہم نے آپ سے فرمایا کہ بے شک آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیرا ہوا ہے اور ہم نے وہ جلوہ جو آپ

أَرَأَيْتَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ط

أَرَأَيْتَ	إِلَّا	فِتْنَةً	لِلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُونَةَ	فِي الْقُرْآنِ
ہم نے آپ کو دکھایا تھا	مگر	آزمائش	لوگوں کے لیے	اور درخت	جس پر لعنت ہو	قرآن میں

کو (شبِ معراج) دکھایا تھا مگر آزمائش لوگوں کیلئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں

وَنُخَوِّفُهُمْ لَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ع وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

وَنُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيدُهُمْ	إِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيرًا	وَ	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ
اور ہم ڈراتے ہیں ان کو	تو نہیں	بڑھتی ان کی	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جب	ہم دیا ہم نے	فرشتوں کو کہ

لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کیلئے نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط قَالَ عَاسُجِدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	قَالَ	عَاسُجِدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	بولا	کیا سجدہ کروں میں	اس کو جسے	پیدا کیا تو نے

کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے

طَبِئًا ج قَالَ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ

طَبِئًا	ج قَالَ	أَرَأَيْتَ	هَذَا	الَّذِي	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	أَخَّرْتَنِ
مٹی سے	بولا	کیا دیکھا تو نے	اس	فحش کو جو	بزرگی دی تو نے اسکو	مجھ پر	اگر	مہلت دی تو نے مجھے

مٹی سے بنایا۔ بولا جو یہ تو نے مجھ سے اسے معزز رکھا ہے اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا حُتْنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ٢٢ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ	لَا حُتْنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهُ	إِلَّا	قَلِيلًا	قَالَ	اِذْهَبْ	فَمَنْ
قیامت کے دن تک	تو میں ضرور پیس ڈالوں گا	اسکی اولاد کو	مگر	تھوڑے لوگوں کو	فرمایا	دور ہو جا	پھر جو

تو ضرور میں اس کی اولاد کو پیس ڈالوں گا مگر تھوڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دور ہو جا۔ پھر ان میں سے

تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۖ (۶۳) وَاسْتَغْفِرْ

تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَإِنَّ	جَهَنَّمَ	جَزَاءُكُمْ	جَزَاءً	مَوْفُورًا	وَ	اسْتَغْفِرْ
پیچھے لگاتے	ان میں سے	تو بیشک	دوزخ	بدلہ ہے تمہارا	سزا	بھرپور	اور	پھسلا

جو بھی تیری پیروی کرے گا تو یقیناً تم سب کا بھرپور بدلہ جہنم ہے۔ اور ان میں سے جن پر تمہارا

مَنْ اسْتَطَعَتْ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

مَنْ	اسْتَطَعَتْ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَ	أَجْلِبُ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَ	رَجِلِكَ
جسے	تو طاقت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے	اور	گھنچ لا	ان پر	اپنے سوار	اور	اپنے پیادے

بس چلے تو اپنی پکار سے ان کے قدم اکھاڑ دو اور اُن پر چڑھا لاؤ اپنے سوار اور اپنے پیادے اور اُن کے مال

وَشَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدُهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

وَ	شَارِكُهُمْ	فِي الْأَمْوَالِ	وَ	الْأَوْلَادِ	وَعَدُهُمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطَانُ	إِلَّا
اور	شرکت کران کے	مالوں میں	اور	اولاد میں	اور وعدے ان کو	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر

اور اُن کی اولاد میں ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ اور اُن سے وعدے کرو۔ اور شیطان اُن کے ساتھ دھوکے کے

عُرُورًا ۖ (۶۴) إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۖ وَكَفَى بِرَبِّكَ

عُرُورًا	إِنَّ	عِبَادِي	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطَانٌ	وَ	كَفَى	بِرَبِّكَ
فریب کا	بیشک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی قابو	اور	کافی ہے	تیرا رب

سوا کوئی وعدہ نہیں کرتا۔ بے شک جو میرے (خاص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ غلبہ نہیں اور آپ کا رب کافی ہے

وَكَیْلًا ۖ (۶۵) رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۖ

وَكَیْلًا	رَبُّكُمْ	الَّذِي	يُزْجِي	لَكُمْ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ
کارساز	تمہارا رب	وہ ہے	جو چلاتا ہے	تمہارے لے	کشتیاں	دریا میں	تاکہ تلاش کرو	اس کا فضل

کارساز۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتی جاری کرتا ہے تاکہ تم اس کا کچھ فضل تلاش کرو

اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۶۲ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ

اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَ اِذَا	مَسَّكُمْ	الضُّرُّ	فِى الْبَحْرِ	ضَلَّ
بیشک وہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	کوئی مصیبت	دریا میں	گم ہو جاتے ہیں

بے شک وہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے مشرک) اور جب دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے سوا جنہیں

مَنْ تَدْعُونَ اِلَّا اِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۝۶۳ وَكَانَ

مَنْ	تَدْعُونَ	اِلَّا	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجَّكُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ
جسے	تم پوجتے ہو	مگر	خاص اس کو	پھر جب	نجات دیتے تمہیں	طرف	خشکی کی	منہ پھرتے ہو تم	اور ہے

پوجتے ہیں سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہو اور

اِلَّا نَسَانُ كُفُوْرًا ۝۶۴ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ

اِلَّا نَسَانُ	كُفُوْرًا	اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
انسان	ناشکرا	کیا مطمئن ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تمہیں	کنارے	خشکی میں	یا	بھیجے

آدمی بڑا ناشکرا ہے۔ تو کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی جانب دھنسا دے یا تم پر پھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝۶۵ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُعِيْدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُعِيْدَكُمْ
تم پر	پتھروں کا مینہ	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	وہی حمایتی	کیا	تم نذر ہوئے	یہ کہ	لوٹائے تمہیں

برسانے والی آندھی بھیج دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی حامی نہ پاؤ گے؟ یا کیا تم اس بات سے نذر ہو گئے ہو کہ

فِيْهِ تَارَةً اٰخَرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

فِيْهِ	تَارَةً	اٰخَرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ الرِّيْحِ	فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا
اس میں	ایک مرتبہ	اور	پھر بھیجے	تم پر	توڑنے والی	آندھی	تو غرق کر دے تمکو	بہ سبب

وہ تمہیں دوسری بار پھر وہاں لے جائے اور تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمہیں تمہاری ناشکری

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۖ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهِ	تَبِيعًا	وَلَقَدْ	كَرَّمْنَا	بَنِي آدَمَ
تمہارے کفر کے	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	ہم پر	اس کا	پیچھا کرنے والا	اور بیشک	عزت دی گئے	آدم کی اولاد کو

کے سبب ڈبو دے پھر تم ہمارے خلاف اپنا کوئی مدعی نہ پاؤ گے۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے

وَحَصَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ

وَحَصَلْنَاهُمْ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنَاهُمْ	مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْنَاهُمْ	عَلَى كَثِيرٍ			
اور	سوار کیا ہم نے انکو	خشکی میں	اور	دریا میں	اور ہم نے انکو روزی دی	سٹھری چیزیں	اور	برگی دی ہم نے انکو	بہتوں پر

اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی ہے اور انہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اور انہیں اپنی مخلوق میں

مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۖ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۚ

مِمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيلًا	يَوْمَ	نَدْعُوا	كُلَّ	أُنَاسٍ	بِإِمَامِهِمْ
ان سے جو	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	ہر	جان کو	ان کے اہل کے ساتھ

اکثر پر بڑی فضیلت دی ہے۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے تو جن کے دائیں

فَسَنُأْتِيهِمْ كِتَابَهُ بَيِّنَاتٍ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ

فَسَنُ	أُولَٰئِكَ	يَقْرَءُونَ	كِتَابَهُمْ	وَلَا	يُظْلَمُونَ
پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو یہ لوگ	پڑھیں گے

اپنی کتاب اور نہ ظلم کیے جائیں گے

ہاتھ میں ان کا نامہ اعمال دیا جائے گا وہ اپنے نامہ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرا بھی زیادتی

فَتَبَيَّنَ ۖ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ

فَتَبَيَّنَ	وَمَنْ	كَانَ	فِي هَذِهِ	أَعْمَىٰ	فَهُوَ	فِي الْآخِرَةِ	أَعْمَىٰ	وَأَضَلُّ
دھلے برابر	اور	جو	ہے	اس دنیا میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا

اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور اس سے بھی زیادہ

سَبِيلًا ۴۲ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أُوْحِيَنا إِلَيْكَ

سَبِيلًا	وَ	إِنْ	كَادُوا	لَيَفْتِنُونَكَ	عَنِ الَّذِي	أُوْحِيَنا	إِلَيْكَ
رستے میں	اور	بیشک	قریب تھے	کہ آپ کو کچھ لغزش دیتے	اس سے	جو وحی کی ہم نے	آپ کی طرف

راہ راست سے بھٹکا ہوا۔ اور ہم نے آپ کی طرف جو وحی بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ مشرک لوگ تمہیں اس سے ڈگمگادیں

لَتَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَةً ۴۳ وَإِذَا لَاتَخَذُوكَ خَلِيلًا ۴۴ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ

لَتَفْتَرِي	عَلَيْنَا	غَيْرَةً	وَ	إِذَا	لَاتَخَذُوكَ	خَلِيلًا	وَلَوْلَا	أَنْ	ثَبَّتْنَاكَ
تاکہ افتراء کرے تو	ہم پر	اسکے سوا	اور	اس وقت	بنالیں تجھے	دوست	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ثابت رکھتے تھے آپ کو

تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو تب وہ تم کو اس وقت اپنا دوست بنا لیتے۔ اگر ہم تمہیں ثابت قدم

لَقَدْ كُنْتُمْ تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۴۵ إِذَا لَأَذَقْنَاكَ ضَعْفَ

لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَرْكُنُ	إِلَيْهِمْ	شَيْئًا	قَلِيلًا	إِذَا	لَأَذَقْنَاكَ	ضَعْفَ
تو یقیناً	قریب تھا کہ آپ	مائل ہو جاتے	ان کی طرف	کچھ	تھوڑا سا	تو اس وقت	ہم چکھاتے تم کو	دوئی

نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔ اور تب ہم ضرور تجھے زندگی میں ڈگنا

الْحَيَاةِ وَضَعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۴۶ وَإِنْ كَادُوا

الْحَيَاةِ	وَ	ضَعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُكَ	عَلَيْنَا	نَصِيرًا	وَ	إِنْ	كَادُوا
عمر	اور	دوچند	موت	پھر	نہ	پائے گا تو اپنے لیے	ہم پر	کوئی مددگار	اور	بیشک	قریب تھا کہ وہ

اور مرنے پر بھی ڈگنا مزا چکھاتے اور پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا

لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ

لَيَسْتَفِزُّوكَ	مِنَ الْأَرْضِ	لِيُخْرِجُوكَ	مِنْهَا	وَ	إِذَا	لَا	يَلْبَثُونَ
ڈگادیں آپ کو	اس زمین سے	تاکہ آپ کو باہر کریں	اس سے	اور	اس وقت	نہ	ٹھہریں گے

کہ وہ تمہیں اس سرزمین سے ہٹا کر جلاوطن کر دیں، مگر تب وہ بھی تمہارے بعد

خَلَقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا

خَلَقَكَ	إِلَّا	قَلِيلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	أَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ رُسُلِنَا
تمہارے پیچھے	مگر	تھوڑا	دستور ہے	ان کا جن کو	یقیناً	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	اپنے رسولوں سے

تھوڑا ہی عرصہ ٹھہرتے۔ قانون ان کا جو آپ سے پہلے ہم نے اپنے رسول بھیجے اور آپ کا یہی ہے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ

وَلَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيلًا	أَقِمِ	الصَّلَاةَ	لِذُلُوكِ الشَّمْسِ	إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ
اور نہ	پاؤ گئے تم	ہمارے دستور میں	کوئی تبدیلی	قائم رکھو	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک

اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ آپ نماز قائم کریں سورج ڈھلنے کے وقت سے رات کی تاریکی

وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۝ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ

وَقُرْآنَ	الْفَجْرِ	إِنَّ	قُرْآنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُودًا	وَمِنَ اللَّيْلِ
اور قرآن پڑھنا	فجر کا	بیشک	قرآن پڑھنا	فجر کا	ہے	حاضر کیا گیا	اور رات کے کچھ حصہ میں

تک اور فجر کی نماز بے شک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور رات کے کچھ

فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۝ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

فَتَهَجَّدُ	بِهِ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَسَىٰ	أَنْ	يَبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا
بیدار ہو	قرآن کے ساتھ	یہ زیادہ ہے	تمہارے لیے	قریب ہے	یہ کہ	کھڑا کرے آپ کو	آپ کا رب	مقام

حصہ میں تہجد پڑھو یہ خاص تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ تمہیں آپ کا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب

مَحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مَحْمُودًا	وَقُلْ	رَبِّ	اَدْخِلْنِيْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّاَخْرِجْنِيْ
محمود میں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی کا

تمہاری حمد کریں۔ اور یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر

مُخْرِجَ صَدِّقٍ ۖ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا صَيْرًا ۝۸۰ وَقُلْ

مُخْرِجَ	صَدِّقٍ	وَ	اجْعَلْ	لِي	مِنْ لَدُنْكَ	سُلْطٰنًا	صَيْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچائی کا	اور	بنا	میرے لیے	اپنی طرف سے	غالب	مددگار	اور	فرماؤ

اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔ اور فرما دو

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝۸۱ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ

جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	إِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْآنِ
آیا	حق	اور	مٹ گیا	باطل	بیشک	باطل	ہے	مٹنے والا	اور	اتارتے ہیں	قرآن سے

حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے والی شے ہے۔ اور ہم اس قرآن میں وہ

مَا هُوَ شِفَاءٌ ۖ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ

مَا	هُوَ	شِفَاءٌ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِينَ	وَ	لَا	يَزِيدُ	الظَّالِمِينَ
جو	وہ	شفاء	اور	رحمت ہے	مومنوں کے لیے	اور	نہیں	زیادہ ہوتا	ظالموں کا

نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے مگر قرآن ظالموں کا صرف

إِلَّا خَسَارًا ۝۸۲ وَإِذَا أُنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْبِحَانِيهِ ۖ وَإِذَا

إِلَّا	خَسَارًا	وَ	إِذَا	أُنْعَمْنَا	عَلَى	الْإِنْسَانِ	أَعْرَضَ	وَ	نَأْبِحَانِيهِ	وَ	إِذَا
مگر	نقصان	اور	جب	انعام کرتے ہیں ہم	اوپر	انسان کے	منہ پھیرتا ہے	اور	پھرتا ہے	اپنی کروٹ	اور

نقصان ہی بڑھاتا ہے۔ اور انسان پر جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں تو (شکر کی بجائے) وہ ہم سے منہ پھیر لیتا اور پیٹھ موڑ

مَسَّهُ الشَّرُّ ۖ كَانَ يَكُوسًا ۝۸۳ قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَكُوسًا	قُلْ	كُلُّ	يَعْمَلُ	عَلَى	شَاكِلَتِهِ	فَرَبُّكُمْ
پہنچے اسے	برائی	تو ہوتا ہے	تو امید	فرماؤ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	اپنے انداز کے	تو رب تمہارا

لیتا ہے اور جب اسے برائی پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ فرمادیجئے ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے تو (اے مسلمانو!)

أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ

أَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	أَهْدَى	سَبِيلًا	وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ الرُّوحِ	قُلِ	الرُّوحُ
خوب جانتا ہے	اس کو	جو وہ	زیادہ ہدایت والے	راہ میں	اور آپ سے پوچھتے ہیں	روح کے متعلق	فرماؤ	روح

تمہارا رب بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ اور آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں فرمادیجئے روح میرے

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ أَمْرِ	رَبِّي	وَمَا	أُوتِيتُمْ	مِنَ الْعِلْمِ	إِلَّا	قَلِيلًا	وَلَئِنْ	شِئْنَا
حکم ہے	میرے رب کا	اور	دیے گئے تم	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر

رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور اے سوال کرنے والے اس کے بارے میں ہیں علم نہ ملا مگر تھوڑا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	بِهِ	عَلَيْنَا	وَكِيلًا	إِلَّا
تو رہ جائیں	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	پھر	نہ	پائے تم اپنے لیے	اس کے متعلق	ہم پر	کوئی وکیل	مگر

تو یہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف کی اسے لے جاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ آپ کے لئے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا۔ سوائے

رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝ قُلْ لِّئِنْ

رَحْمَةٍ	مِّن رَّبِّكَ	إِنَّ	فَضْلَهُ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيرًا	قُلْ	لِّئِنْ
رحمت	آپ کے رب کی	بیشک	اس کا فضل	ہے	تم پر	بڑا	فرماؤ	اگر

اس کے کہ آپ کے رب کی رحمت ہو بے شک آپ پر اس کا فضل بہت بڑا ہے۔ فرمادیجئے اگر

اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ

اجْتَمَعَتِ	الْإِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَىٰ	أَنْ	يَأْتُوا	بِمِثْلِ	هَذَا	الْقُرْآنِ	لَا	يَأْتُونَ
جمع ہوں	انسان	اور	جن	اور	اس بات کے کہ	مثیل	اس	قرآن کی	تو نہ	لا سکیں

انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا لے آئیں تو وہ سب اس جیسا

بِشْلِهِمْ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

بِشْلِهِمْ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
اس کی مثل	اگرچہ	ہو	بعض ان کا	بعض کے لیے	مددگار	اور بیشک	طرح طرح حسیان کیں مہنے	لوگوں کے لیے

نہ لائیں گے، اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت) کیلئے ہر

فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۸۹ وَقَالُوا

فِي هَذَا الْقُرْآنِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	فَأَبَى	أَكْثَرُ	النَّاسِ	إِلَّا	كُفُورًا	وَقَالُوا
اس قرآن میں	ہر طرح کی	مثالیں	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	ناشکری کا	اور بولے

قسم کی مثالیں بار بار بیان فرمائیں تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ اور انہوں نے کہا

لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۚ أَوْ تَكُونَ لَكَ

لَنْ	نُؤْمِنَ	لَكَ	حَتَّى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْأَرْضِ	يَنْبُوعًا	أَوْ	تَكُونَ	لَكَ
ہرگز نہیں	ایمان لائیں گے	تم پر	یہاں تک کہ	پھاڑے تو	ہمارے لیے	زمین سے	چشمہ	یا	ہو	تیرے لیے

کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا تمہارے پاس

جَنَّةٍ مِّنْ مَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خَلَلَهَا تَفْجِيرًا ۚ أَوْ

جَنَّةٌ	مِّنْ مَّخِيلٍ	وَعِنَبٍ	فَتُفَجَّرَ	الْأَنْهَارُ	خَلَلَهَا	تَفْجِيرًا	أَوْ
باغ	کھجور	اور	انگور کا	پھر جاری کرے تو	نہریں	اس میں	جاری کرنا
یا	بھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تم اس کے اندر بہتی نہریں رواں کرو۔ یا تم						

تُسْقَطُ السَّمَاءُ كَمَا زَعُمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِلَهُوَ وَالْمَلَائِكَةِ

تُسْقَطُ	السَّمَاءُ	كَمَا	زَعُمْتَ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	أَوْ	تَأْتِي	بِلَهُوَ	وَالْمَلَائِكَةِ
گراؤ تم	آسمان سے	جیسے	تم نے کہا	ہم پر	ٹکڑے کر کے	یا	لاؤ تم	اللہ	اور فرشتوں کو

ہم پر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو

قَبِيلًا ۙ أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ ذُرِّهِ أَوتَرْتَنِي فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَنْ

قَبِيلًا	أَوْ	يَكُونُ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ ذُرِّهِ	أَوْ	تَرْتَنِي	فِي السَّمَاءِ	وَلَنْ
سامنے	یا	ہو	تمہارا	گھر	سونے کا	یا	چڑھتے تم	آسمان میں	اور ہرگز نہ

سامنے لے آؤ۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے مگر ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے

نُؤْمِنُ بِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرُؤُہٗ ۖ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَّ

نُؤْمِنُ	بِرُقِيِّكَ	حَتَّىٰ	تُنْزِلَ	عَلَيْنَا	كِتَابًا	نَّقْرُؤُہٗ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيَّ
ایمان لائیں گے	تمہارے چڑھنے پر	یہاں تک کہ	اتار دے	ہم پر	ایک کتاب	جو پڑھیں ہم اسکو	فرماؤ	پاک ہے	میرا رب

جب تک آپ ہم پر ایک کتاب اتار کر نہ لے آئیں جسے ہم پڑھیں فرمادیجئے پاک ہے میرا رب کیا میں

هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَ رَسُولٍ ۚ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

هَلْ	كُنْتُ	إِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَ	رَسُولٍ	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمْ
نہیں	ہوں میں	مگر	آدمی	رسول	اور نہیں	روکا	یہ کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس		

ایک بشر رسول کے سوا بھی کچھ ہوں؟ اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی کس بات نے ایمان لانے سے نہیں روکا

الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۚ قُلْ لَّوْكَانَ فِي الْأَرْضِ

الْهُدَىٰ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	أَبَعَثَ	اللَّهُ	بَشَرًا	رَسُولًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	فِي الْأَرْضِ
ہدایت	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	کیا بھیجا	اللہ نے	آدمی	رسول	فرماؤ	اگر	ہوتے	زمین میں

سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا، کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ فرمادیجئے کہ اگر زمین میں (رہنے

مَلَائِكَةٍ يُّنْشُونَ مُطَهَّرِينَ لَنَنْزِلَنَّا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًَا

مَلَائِكَةٍ	يُّنْشُونَ	مُطَهَّرِينَ	لَنَنْزِلَنَّا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَاءِ	مَلَكًَا
فرشتے	چلتے پھرتے	آرام سے	تو اتارتے ہم	ان پر	آسمان سے	فرشتہ

والے) فرشتے ہوتے جو (اس میں) اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی

رَّسُولًا ۙ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

رَّسُولًا	قُلْ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	و	بَيْنَكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	بِعِبَادِهِ
رسول	فرماؤ	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے	اور	تمہارے درمیان	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں

رسول بنا کر اتارتے۔ فرمادیتے اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان بے شک وہ اپنے بندوں کے حال سے اچھی

خَيْرًا ابْصِيرًا ۙ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلْ فَلَنْ

خَيْرًا	ابْصِيرًا	وَمَنْ	يَهْدِ	اللَّهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُضِلِلْ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت والا ہے	اور جسے	گمراہی میں چھوڑے	تو ہرگز نہ

طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پر ہے اور جسے گمراہ کرے

تَجِدَلَهُمْ أَوْلِيَاءَ ۚ مِنْ دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ

تَجِدَ	لَهُمْ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِهِ	و	نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	عَلَىٰ	وَجُوهِهِمْ
پاؤ گے تم	ان کیلئے	کوئی دوست	اس کے سوا	اور	اٹھائینگے ہم ان کو	قیامت کے دن	ان کے منہوں کے بل	

تو ان کیلئے اس کے سوا کوئی حمایت والے نہ پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے

وَجُوهِهِمْ عُبُيًّا وَبُكْمًا وَصَبًّا ۖ مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ

عُبُيًّا	و	بُكْمًا	و	صَبًّا	مَا وَلَهُمْ	جَهَنَّمَ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنَاهُمْ
اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	جب بھی	وہ بجھے گی	ہم زیادہ کریں گے ان کو

بل اٹھائیں گے اندھے اور گونگے اور بہرے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب بھی (یہ آگ) دھیمی ہوگی ہم اسے

سَعِيرًا ۙ ذَلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا

سَعِيرًا	ذَلِكَ	جَزَاءُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِنَا	و	قَالُوا	إِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
بھڑکانا	یہ	بدلہ ہے ان کا	کہ انہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور	کہنے لگے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں

بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں

وَرَفَاتًا إِنَّ السَّاعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۙ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

وَرَفَاتًا	إِنَّ السَّاعُوثُونَ	خَلْقًا	جَدِيدًا	أَوَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّ	اللَّهِ	الَّذِي
اور ریزہ ریزہ	کیا ہم	اٹھائے جائیگے	پیدائش	نئی میں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ
اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئی تخلیق بن کر اٹھائے جائیں گے۔	مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے							

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	قَادِرٌ	عَلَىٰ	أَنْ	يَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	وہ قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	ان کی مثل	اور
آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر ہے کہ ان کی مانند اور بنا دے اور اس میں شک نہیں کہ اس نے ان کیلئے									

أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَآبِيَ الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۙ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ

أَجَلًا	لَا رَيْبَ	فِيهِ	فَآبِيَ	الظَّالِمُونَ	إِلَّا	كُفُورًا	قُلْ	لَّوْ	أَنْتُمْ
ایک مدت	جو نہیں شک	اس میں	تو انکار کیا	ظالموں نے	مگر	بے ناشکری کئے	فرماؤ	اگر	تم
ایک مدت مقرر کر دی ہے مگر ظالم انکار کے سوا نہیں مانتے۔	فرما دیجئے اگر تم								

تَسْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۖ

تَسْلِكُونَ	خَزَائِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّي	إِذَا	لَّأَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْإِنْفَاقِ
مالک ہوئے	خزانے کے	رحمت	رب میرے کے	تو تب	روک لیتے تم	ڈر	ختم ہونے سے
میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ان کو ضرور							

وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۙ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَنَسَىٰ

وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	قَتُورًا	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	تِسْعَ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	فَنَسَىٰ
اور ہے	انسان	کنجوس	اور	بیشک	دین ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	روشن
روک لیتے اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔	اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیاں دیں تو								

بَنِي إِسْرَآءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ

بَنِي	إِسْرَآءِيلَ	إِذْ	جَاءَهُمْ	فَقَالَ	لَهُ	فِرْعَوْنُ	إِنِّي	لَأَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل کو	جب	آیا ان کے پاس	تو کہا	اس کو	فرعون نے	بیشک میں	خیال کرتا ہوں تجھے

بنی اسرائیل سے پوچھے جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ ﷺ میں ضرور تمہیں

يُوسُفَىٰ مَسْحُورًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا أُنْزِلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَأْبُ

يُوسُفَىٰ	مَسْحُورًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتُ	مَا	أُنْزِلَ	هَؤُلَاءِ	إِلَّا	رَأْبُ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	فرمایا	یقیناً	تو جانتا ہے	کہ نہیں	اتارا	ان کو	مگر	روردگار

جادو کرنے والا سمجھتا ہوں۔ موسیٰ ﷺ نے فرمایا یقیناً تو جانتا ہے کہ ان (چمکتی ہوئی نشانیوں) کو آسمانوں اور زمین کے رب

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ ۚ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَفِرُّعُونُ مَثْبُورًا ۝

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	بِصَآئِرٍ	وَ	إِنِّي	لَأَظُنُّكَ	يَفِرُّعُونُ	مَثْبُورًا
آسمانوں	اور	زمین کے	آ نکھیں کھولنے کو	اور	بیشک میں	گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون ہلاک ہونے والا

ہی نے نازل کیا ہے یہ آنکھیں کھولنے والی ہیں اور اے فرعون! یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں کہ تو ہلاک ہونے والا ہے۔

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ۝

فَأَرَادَ	أَنْ	يَسْتَفِزَّهُمْ	مِنَ الْأَرْضِ	فَأَغْرَقْنَاهُ	وَمَنْ	مَّعَهُ	جَمِيعًا
پھر ارادہ کیا	یہ کہ	وہ نکال دے ان کو	زمین سے	تو غرق کر دیا ہم نے اس کو	اور	ان کو جو	اس کے ساتھ تھے سب کو

تو اس نے چاہا کہ ان کو زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو سب کو ڈبو دیا۔

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَآءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

وَقُلْنَا	مِنْ بَعْدِهِ	لِبَنِي	إِسْرَآءِيلَ	اسْكُنُوا	الْأَرْضَ	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
اور	فرمایا ہم نے	اس کے بعد	بنی	اسرائیل کو	بسوتم	زمین میں	تو جب	آیا وعدہ

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا اس زمین میں سکونت اختیار کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

الْآخِرَةِ جُنَابِكُمْ لَفِيْفًا ۝۱۴۰ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۝ وَمَا

الْآخِرَةِ	جُنَابِكُمْ	لَفِيْفًا	وَ	بِالْحَقِّ	أَنْزَلْنَاهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَا
آخرت کا	لائیگے ہم تم کو	لپیٹ کر	اور	حق کے ساتھ	ہم نے اتارا	اور حق کے ساتھ	اترا	اور	نہیں

ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے۔ اور سچائی کے ساتھ ہم نے اسے نازل کیا ہے اور سچائی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور (اے

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۱۴۱ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ

أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيرًا	وَ	قُرْآنًا	فَرَقْنَاهُ	لِتَقْرَأَ	عَلَى النَّاسِ
بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	قرآن	جدا جدا کیا ہم نے اسے	تاکہ تم پڑھو اسے	لوگوں کے

رسول پروردگار! آپ پروردگار نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے حصوں میں کر دیا ہے تاکہ آپ

عَلَى مَكَّةَ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝۱۴۲ قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۝ إِنَّ الَّذِينَ

عَلَى	مَكَّةَ	وَنَزَّلْنَاهُ	تَنْزِيلًا	قُلْ	آمِنُوا	بِهِ	أَوْ	لَا تُؤْمِنُوا	إِنَّ الَّذِينَ
اوپر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے نازل کیا	آہستہ آہستہ	فرمادو	ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ ایمان لاؤ	پیشک وہ جو

پروردگار! اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنا میں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا ہے۔ آپ فرمادیتے تھے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بے شک

أَوْ تَوَالِعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُثْلُ عَلَيْهِمْ يَخْرُؤْنَ ۝۱۴۳ لَّا ذُقَانٍ سَجْدًا ۝۱۴۴

أَوْ تَوَالِعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهِ	إِذَا	يُثْلُ	عَلَيْهِمْ	يَخْرُؤْنَ	لَّا ذُقَانٍ	سَجْدًا
دے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	تو گرتے ہیں	ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝۱۴۵ وَيَخْرُؤْنَ

وَيَقُولُونَ	سُبْحَنَ	رَبِّنَا	إِن كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُولًا	وَيَخْرُؤْنَ
اور	وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	پیشک	ہے	وعدہ ہمارے رب کا	پورا ہونے والا اور گرتے ہیں

اور کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا تھا۔ اور ٹھوڑی کے

لَا دُقَانٍ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝۱۰۹ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا

لَا دُقَانٍ	يَبْكُونَ	و	يَزِيدُهُمْ	خُشُوعًا	قُلِ	ادْعُوا	اللَّهُ	أَوِ	ادْعُوا
ٹھوڑیوں پر	روتے ہوئے	اور	زیادہ کرتا ہے ان کو	عاجزی	فرمادو	پکارو	اللہ کو	یا	پکارو

بل کرتے ہیں، روتے ہیں اور قرآن ان کے دل کا جھکنا بڑھاتا ہے۔ فرما دیجئے اللہ کہہ کر پکارو یا

الرَّحْمَنَ ۚ أَيَّامًا تَدْعُو ۚ فَلَهُ الْأَسْبَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ

الرَّحْمَنَ	أَيَّامًا	تَدْعُو	فَلَهُ	الْأَسْبَاءُ	الْحُسْنَىٰ	و	لَا	تَجْهَرْ
رحمن کو	جس کو بھی	پکارو	تو اس کے	نام ہیں	اچھے	اور	نہ	بلند کر کے پڑھو

رحمن کہہ کر جو بھی کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت زور کی آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۱۱۰ وَقُلِ

بِصَلَاتِكَ	و	لَا	تُخَافُ	بِهَا	و	ابْتَغِ	بَيْنَ	ذَلِكَ	سَبِيلًا	و	قُلِ
اپنی نماز	اور	نہ	آہستہ کر	اس کو	اور	چاہو	درمیان	ان کے	راہ	اور	فرمادو

سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ کا راستہ اختیار کرو۔ اور فرما دیجئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّشَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	لَمْ	يَتَّخِذْ	وَلَدًا	و	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُ	شَرِيكٌ	فِي الْمُلْكِ
سب تعریف	اللہ کی ہے	جس نے	نہ	پکڑی	اولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں

تعریف اللہ کی ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں جس کا کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ۝۱۱۱

و	لَمْ	يَكُنْ	لَهُ	وَلِيٌّ	مِّنَ الدُّنْيَا	و	كَبِيرُهُ	تَكْبِيرًا
اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی حمایتی	کمزوری سے	اور	بڑائی کرو اس کی	خوب بڑائی

اور جس کا کمزوری سے بچنے کیلئے کوئی رفیق کار نہیں اور اس کی خوب بڑائی بیان کرو۔

﴿ آیاتھا ۱۱۰ ﴾ ﴿ ۱۸ سُورَةُ الْكَافِرِ مَكِّيَّةٌ ۲۹ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ۱۲ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلَى	عَبْدِهِ	الْكِتَابَ	وَلَمْ	يَجْعَلْ	لَهُ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	وہ جس نے	اتارا	اوپر	اپنے بندے کے	کتاب کو	اور	نہیں	بنائی

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے خاص بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کسی قسم کی

عَوَجًا ۱ قَبِيحًا يُنذِرُ بِأَسَاسٍ شَدِيدًا ۲ مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

عَوَجًا	قَبِيحًا	يُنذِرُ	بِأَسَاسٍ	شَدِيدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ
کوئی کجی	عدل والی کتاب	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت سے	اسکی طرف سے	اور بشارت دے	ایمان والوں کو

پیچیدگی نہیں رکھی۔ بالکل سیدھی کتاب تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرامیں

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۳ مَا كَثِيرٌ فِيهِ

الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ	الصَّالِحَاتِ	أَنَّ	لَهُمْ	أَجْرًا	حَسَنًا	مَا كَثِيرٌ	فِيهِ
وہ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے ہیں	اس میں

اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں انہیں بشارت دیجئے کہ ان کیلئے اچھا ثواب ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

أَبَدًا ۴ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۵ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ

أَبَدًا	وَيُنذِرَ	الَّذِينَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	وَلَدًا	مَا	لَهُمْ بِهِ	مِنْ عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان کو جو	بولے	بنائی	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو اس کا

رہیں گے۔ اور ان کو ڈرامیں جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ اس بارے میں ان کے پاس

وَلَا يَأْبَاهُمْ ۖ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنَّ يَقُولُونَ

و	لا	لَا يَأْبَاهُمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ أَفْوَاهِهِمْ	إِنَّ	يَقُولُونَ
اور	نہ	ان کے باپ دادا کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	کہتے

کوئی علم (موجود) نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس، بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ نہیں کہہ رہے،

إِلَّا كَذِبًا ۖ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا

إِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	عَلَىٰ	آثَارِهِمْ	إِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوا	بِهَذَا
مگر	جھوٹ	پھر شاید آپ	ہلاک کر نیوالے ہیں	اپنی جان کو	اوپر	انکے پیچھے	اگر	نہ	ایمان لائیں	ہر تھاس

مگر محض جھوٹ۔ ایسا تو نہیں کہ آپ فرط غم سے ان کے پیچھے اپنی جان دے بیٹھیں گے اگر وہ اس قرآن پر

الْحَدِيثِ أَسْفًا ۖ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ

الْحَدِيثِ	أَسْفًا	إِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَىٰ	الْأَرْضِ	زِينَةً	لِّهَا	لِنَبْلُوهُمْ
بات کے	افسوس سے	بیشک ہم نے	بنایا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	سنگھار	اس کیلئے	تاکہ آزمائیں انکو

ایمان نہ لائیں۔ یقیناً ہم نے زمین پر جو کچھ ہے اس (زمین) کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کو آزمائیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَإِنَّا لَجَعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُثًا ۖ

أَيُّهُمْ	أَحْسَنُ	عَمَلًا	وَإِنَّا	لَجَعَلُونَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيدًا	جُرُثًا
کون ان میں سے	اچھا ہے	عمل میں	اور بیشک ہم	بنانے والے ہیں	جو کچھ	اس پر ہے	میدان	صاف

کہ ان میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے نیست و نابود کر کے پھیل میدان کر چھوڑیں گے۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا

أَمْ	حَسِبْتَ	أَنَّ	أَصْحَابَ الْكَهْفِ	وَالرَّقِيمِ	كَانُوا	مِنْ آيَاتِنَا
کیا	خیال کیا تو نے	کہ بیشک	غار والے	اور جنگل والے	تھے	ہماری نشانیوں سے

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک

عَجَبًا ۹ اِذَا وى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اِتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

عَجَبًا	اِذَا	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكُهْفِ	فَقَالُوا	رَبَّنَا	اِتِنَا	مِنْ لَدُنْكَ
عجب	جب	جگہ پکڑی	جوانوں نے	طرف	غار کی	تو بولے	اے ہمارے رب	اے ہم کو	اپنی طرف سے

عجب نشانی ہے۔ جب وہ نو جوان ایک غار میں جا بیٹھے تو بولے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت

رَاحَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ أَذَانِهِمْ فِي الْكُهْفِ

رَاحَةً	وَهَيِّئْ	لَنَا	مِنْ أَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا	عَلَىٰ	أَذَانِهِمْ	فِي الْكُهْفِ
رحمت	اور	تیار کر	ہمارے کام میں	بھلائی	تو تھپکا ہم نے	پر	انکے کانوں	غار میں

عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمارے لئے درستی پیدا کر۔ پھر ہم نے انہیں غار میں کئی برس کے لیے

سِنِينَ عَدَدًا ۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ

سِنِينَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنَاهُمْ	لِنَعْلَمَ	أَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	أَحْصَىٰ
کئی سال	گنتی کے	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ہم جانیں	کون	دونوں فریق سے	زیادہ گنتے والا ہے

گہری نیند سلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف کرنے والی) دو جماعتوں میں سے ان کے غار میں

لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۱۳ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

لِمَا	لَبِثُوا	أَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَأَهُم	بِالْحَقِّ	إِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ
اس کو	جو ٹھہرے	مدت سے	ہم	بیان کرتے ہیں	تم پر	ان کی خبر	ساتھ حق کے	بیشک وہ	جوان تھے

ٹھہرنے کی مدت کس نے زیادہ یاد رکھی۔ ہم ان کا قصہ تمہیں حق کے ساتھ سناتے ہیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب

أَمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۱۴ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

أَمَنُوا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنَاهُمْ	هُدًى	وَرَبَطْنَا	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	إِذْ	قَامُوا	فَقَالُوا
جولیمان لائے	اپنے رب پر	اور زیادہ دی ہم نے ان کو	ہدایت	اور مضبوط کیا	اوپر	اوپر انکے دلوں کے	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو بولے

پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی۔ اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُو مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	لَنْ نَدْعُو	مِنْ دُونِهِ	إِلَهًا	لَقَدْ	قُلْنَا	إِذَا
ہمارا رب	رب ہے	آسمانوں	اور زمین کا	بھی نہ پکاریں گے ہم	اس کے سوا	کوئی خدا	بیشک	کہی ہم نے	اس وقت

ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کی عبادت نہیں کریں گے ایسا ہو تو ضرور ہم نے حد سے گزری

شَطَطًا ۱۳ هُوَ لَا عِزٌّ مَنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَوْلَا يَأْتُونَ

شَطَطًا	هُوَ لَا	عِزٌّ مَنَا	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ	إِلَهًا	لَوْلَا	يَأْتُونَ
بات زیادتی کی	یہ	ہماری قوم ہے	کہ بنائے انہوں نے	اس کے سوا	اور خدا	کیوں	نہیں لاتے

ہوئی بات کی۔ یہ ہے ہماری قوم جس نے اس کے سوا اور خدا بنا رکھے ہیں وہ ان کے بارے میں واضح دلیل

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۱۴ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۱۵

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	افْتَرَىٰ	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا
ان پر	کوئی سند	روشن	پھر کون	ظالم تر ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے جھوٹ

کیوں نہیں لاتے؟ ہاں، اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا؟

وَإِذَا عَزَلْتَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُكُمْ

وَ	إِذَا	عَزَلْتَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُونَ	إِلَّا	اللَّهَ	فَأَوَّا	إِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرُكُمْ
اور	جب	تم ان سے الگ ہو جاؤ	اور ان سے جو	پوجا کرتے ہیں	سوا	اللہ کے	توجہ پکڑو	طرف	غار کی پھیلانے کا تمہارے لیے

اور جب تم ان سے بے تعلق ہو چکے ہو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں تو اس غار میں پناہ لے لو

رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۱۶ وَتَرَىٰ

رَبُّكُمْ	مِنْ رَحْمَتِهِ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِنْ أَمْرِكُمْ	مَرْفَقًا	وَتَرَىٰ
تمہارا رب	اپنی رحمت	اور	تیار کرے گا	تمہارے لیے	تمہارے کام میں	آسانی

تمہارا رب تم پر اپنی رحمت عام کرے گا اور تمہارے معاملے میں آسانی پیدا کرے گا۔ اور (اے مخاطب!) تم

الشَّمْسُ إِذَا طَلَعَتْ تَرُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسُ	إِذَا	طَلَعَتْ	تَرُورُ	عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِينِ	وَ	إِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	چڑھتا ہے	کتر اجاتا ہے	ان کی غار سے	دائیں جانب	اور	جب	غروب ہوتا ہے

دیکھو گے دھوپ کو جب سورج نکلتا ہے وہ بھلی رہتی ہے ان کے غار سے دائیں طرف اور جب وہ غروب ہوتا ہے

تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ

تَقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِي فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ
کاٹ جاتے ہیں انکو	بائیں جانب	اور	وہ	کھلے میدان میں ہیں	اس سے	یہ ہے	اللہ کی نشانیوں سے

تو ان سے پھر جاتی ہے بائیں طرف حالانکہ وہ اس (غار) کی کشادہ جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا

مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُضِلِّ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهُ	وَلِيًّا
جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	تو کبھی نہ	پائے گا تو	اس کے لیے	حمایتی

جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تم ہرگز اس کیلئے کوئی مددگار ہدایت کرنے

مُرْشِدًا ۚ وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رَاقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

مُرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	آيِقَاطًا	وَهُمْ	رَاقُودٌ	وَ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِينِ
راہ دکھانے والا	اور	خیال کیے گا تو انکو	جاگتے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور	بدلتے ہیں ہم انکی کروٹیں	دائیں جانب

والا نہ پائیں گے۔ اور تو انہیں (دیکھے تو) جاگتا ہوا سمجھے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ

وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ كَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ
اور	بائیں جانب	اور ان کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے بازو	غار کی چوکھٹ پر	اگر تو جھانکے

اور بائیں ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا ہے (اے مخاطب!) اگر تو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتُ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمِلْتُ مِنْهُمْ رُغْبًا ۱۸ وَكَذَلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتُ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَلَمِلْتُ	مِنْهُمْ	رُغْبًا	وَلَمِلْتُ	كَذَلِكَ
ان پر	تو منہ پھیرے	ان سے	بھاگتے ہوئے	اور	بھر جائے تو	ان سے	ہیبت میں	اور اسی طرح

انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جائے۔ اور یونہی ہم نے

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۱۹ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوا لَبِثْنَا

بَعَثْنَاهُمْ	لِيَتَسَاءَلُوا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَائِلٌ	مِنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوا	لَبِثْنَا
ہم نے انکو جگایا	تاکہ پوچھیں	آپس میں	بولا	ایک بولنے والا	ان میں سے	کتنا	ٹھہرے تم	بولے	ہم ٹھہرے

ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ

يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ

يَوْمًا	أَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوا	رَبُّكُمْ	أَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوا	أَحَدَكُمْ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	بولے	تمہارا رب	خوب جانتے ہے	جتنا	تم ٹھہرے	تو بھیجو	اپنے ایک کو

بولے ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں سے ایک

بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ	هَذِهِ	إِلَى	الْمَدِينَةِ	فَلْيَنْظُرْ	أَيُّهَا	أَزْكَى	طَعَامًا	فَلْيَأْتِكُمْ
اپنی چاندی کے	یہ	طرف	شہر کی	تو چاہے کہ دیکھے	کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانے والا ہے	تو چاہے کہ لائے تمہارے پاس

کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ خیال کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے

بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۱۹ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا

بِرِزْقٍ	مِنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَلَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	أَحَدًا	إِنَّهُمْ	إِنْ	يَظْهَرُوا
کھانے	اس سے	اور چاہے کہ نرمی بتے	اور	نہ	بتائے	تمہارے تعلق	کسی کو	یقیناً وہ	اگر غالب آگئے

کھانے کو لائے اور چاہے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے۔ بے شک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۝۲۰

عَلَيْكُمْ	يَرْجُوكُمْ	أَوْ	يُعِيدُوكُمْ	فِي مِلَّتِهِمْ	وَلَنْ	تُفْلِحُوا	إِذَا	أَبَدًا
تم پر	تو سگسار کر دیں گے تمہیں	اور یا پھر	لونا لینگے تمہیں	اپنے دین میں	اور	بھی نہ	خلاصی پاؤ گے تم	اس وقت ہمیشہ تک
تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا بھی بھلا نہیں ہو گا۔								

وَكَذَلِكَ أَتَتْهُمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

وَكَذَلِكَ	أَتَتْهُمْ	لِيَعْلَمُوا	أَنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَأَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	خبر دی ہم نے	ان کی	تاکہ جانیں	کہ بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے اور بیشک قیامت
اور اس طرح ہم نے ان کو لوگوں پر ظاہر کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ اس (قیامت کی)								

لَا رَيْبَ فِيهَا إِذِ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا ۝

لَا	رَيْبَ	فِيهَا	إِذِ	يَتَنَازَعُونَ	بَيْنَهُمْ	أَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوا	عَلَيْهِمْ	بُيُوتًا
نہیں	شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	آپس میں	اپنے کام میں	تبولے	بناؤ	ان پر	ایک عمارت
گھڑی میں کوئی شک نہیں جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑتے تھے تو انہوں نے کہا کہ ان پر ایک										

رَأَبُهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۝ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمُ

رَأَبُهُمْ	أَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	غَلَبُوا	عَلَىٰ	أَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ
ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کا	بولے	وہ جو	غالب آئے	اوپر	اپنے کام کے	کہ ضرور بنا دینگے ہم	ان پر
عمارت بنا دو ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے وہ لوگ جو ان کے معاملے میں جیت گئے کہنے لگے ہم ان پر ضرور									

مَسْجِدًا ۝ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّأَيْبُهُمْ كَلْبُهُمْ ۝ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مَسْجِدًا	سَيَقُولُونَ	ثَلَاثَةٌ	رَّأَيْبُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَيَقُولُونَ	خَمْسَةٌ
مسجد	جلدی کہیں گے	تین ہیں	چوتھا ان میں	ان کا کتا ہے	اور	کہیں گے پانچ ہیں
ایک مسجد بنا میں گے۔ اب کچھ لوگ کہیں گے وہ تین تھے اور ان میں چوتھا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ پانچ تھے						

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَاجِعًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةُ وَثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَاجِعًا	بِالْغَيْبِ	و	يَقُولُونَ	سَبْعَةُ	و	ثَامِنُهُمْ
چھٹا ان میں	ان کا کتا ہے	پتھر پھینکتے ہیں	بن دیکھے	اور	کہیں گے	سات ہیں	اور	آٹھوں ان میں

اور ان میں چھٹا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا فرمادیتے ہیں میرا رب ہی ان کی

کَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ قَفْ

كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَبِّي	أَعْلَمُ	بِعَدَّتِهِمْ	مَا	يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	قَلِيلٌ
ان کا کتا ہے	آپ فرمادیں	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی کنتی	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے

تعداد کو بہتر جانتا ہے انہیں تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں جانتا پس آپ ان کے بارے میں

فَلَا تُبَارِكْ فِيهِمُ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

فَلَا تُبَارِكْ فِيهِمْ	إِلَّا	مِرَاءً	ظَاهِرًا	و	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيهِمْ	مِنْهُمْ	أَحَدًا
تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو	مگر	بحث	کھلی ہوئی	اور	نہ	پوچھ	ان کے متعلق	ان میں سے	کسی کو

سرسری بات چیت کے سوا بحث میں نہ پڑیں اور نہ ان کے بارے میں لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكْ غَدًا ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ

وَلَا تَقُولَنَّ	لِشَيْءٍ	إِنِّي	فَاعِلٌ	ذَلِكْ	غَدًا	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	و	ادْكُرْ
اور نہ	کہنا	کسی چیز کے متعلق	کہ میں	یہ کام	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	یاد کرو

اور کسی چیز کے متعلق آپ ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کرنے والا ہوں۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے اور جب آپ بھول جائیں تو

رَبِّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي ۚ لَا قَرَبَ مِنْ هَذَا

رَبِّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	و	قُلْ	عَسَى	أَنْ	يَهْدِيَنِي	رَبِّي	لَا قَرَبَ	مِنْ هَذَا
رب کو	جب	تو بھول جائے	اور	یوں کہو	قریب ہے	یہ کہ	راہ دکھائے مجھے	میرا رب	قریب	اس سے

(یاد آتے ہی) اپنے رب کا ذکر کیجئے اور یوں کہیے کہ قریب ہے میرا رب کہ مجھے اس سے قریب تر ہدایت

رَاشِدًا ۲۳ وَلِبِشُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَارْدَا دُورًا ۲۵ قُلْ

رَاشِدًا	وَلِبِشُوا	فِي كَهْفِهِمْ	ثَلَاثَ مِائَةٍ	سِنِينَ	وَلِ	اِرْدَا دُورًا	تَسْعًا	قُلْ
بھلائی کی	اور	ٹھہرے وہ	اپنی غار میں	تین سو	برس	اور	زیادہ کے انہوں نے	نوبیس

فرماؤ
کا راستہ دکھائے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال تک رہے۔ اور نو سال اور زیادہ گزارے۔ فرمادیجئے

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لِبِشُوا ۚ لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	لِبِشُوا	لَهُ	غَيْبُ	السَّمَوَاتِ	وَلِ	الْأَرْضِ	أَبْصِرْ بِهِ
اللہ ہی	بتر جانتا ہے	جتنا	وہ ٹھہرے	اس کے لیے	غیب	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ کتنا اچھا دیکھتا

اللہ خوب جانتا ہے جو جتنا ٹھہرے اسی کیلئے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں وہ کیا ہی خوب دیکھتا ہے

وَأَسْمِعْ ۖ مَا لَهُم مِّنْ دُونِهِ مِّنْ وَلِيٍّ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ

وَأَسْمِعْ	مَا	لَهُم	مِّنْ دُونِهِ	مِّنْ	وَلِيٍّ	وَلَا	يُشْرِكُ	فِي حُكْمِهِ
اور	سنتا ہے	نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی	والی	اور	نہیں

اور کیا ہی خوب سنتا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

أَحَدًا ۲۶ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

أَحَدًا	وَلَا	تُلْ	مَا	أُوحِيَ	إِلَيْكَ	مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
کسی کو	اور	پڑھ	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب	تمہارے رب کی	نہیں	کوئی بدلنے والا

شریک نہیں کرتا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ کے رب کی کتاب میں سے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے

لِكَلِمَتِهِ ۖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۷ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمَتِهِ	وَلَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُونِهِ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
اسکی باتوں کو	اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے	اس کے سوا	کوئی پناہ	اور رو کو	اپنی جان کو	ساتھ

سناد دیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کوئی پناہ گاہ ہرگز نہ پاؤ گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

الَّذِينَ	يَدْعُونَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدْوَةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيدُونَ	وَجْهَهُ	وَلَا	تَعْدُ
ان کے	جو پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	چاہتے ہیں	اس کی رضا	اور نہ پھیرو

جمائے رکھو جو اپنے رب کو اس کی خوشنودی کی خواہش کرتے ہوئے صبح و شام اسے پکارتے ہیں اور اپنی آنکھیں

عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِيعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ

عَيْنُكَ	عَنْهُمْ	تُرِيدُ	زِينَةَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَلَا	تُطِيعُ	مَنْ	أَغْفَلْنَا	قَلْبَهُ
اپنی آنکھیں	ان سے	تم چاہو گے	زینت	زندگی کا	دنیا	اور نہ	کہا مانو	اس کا کہ	غافل کریں گے	اس کے دل

ان سے نہ پھیرو کہ تم دنیاوی زندگی کی رونق کی خواہش کرو اور اس کا کہنا نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝ ۲۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ

عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبِعْ	هَوَاهُ	وَكَانَ	أَمْرُهُ	فُرُطًا	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكُمْ
اپنی یاد سے	اور	پیچھے لگا	اپنی خواہش کے	اور ہے	اس کا کام	حد سے گزرتا	اور	حق ہے	تمہارے رب کی طرف سے

جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے اور فرما دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو

فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا

فَمَنْ	شَاءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَمَنْ	شَاءَ	فَلْيُكْفُرْ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	نَارًا
پھر جو	چاہے	ایمان لائے	اور	جو	چاہے	کفر کرے	بیشک ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے آگ

چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کیلئے (ایسی) آگ تیار کی ہے جس (کے شعلوں) کی چار دیواری (ہر

أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۖ وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا يُعَاثُوا بِمَاءٍ كَالهٰهْلِ يَشْوِي

أَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	إِنْ	يَسْتَعِثُّوا	يُعَاثُوا	بِمَاءٍ	كَالِهٰهْلِ	يَشْوِي
گھیر لیں گے	ان کو	اس کے شعلے	اور	اگر	وہ پانی مانگیں گے	تو دیئے جائیں گے	پانی	کھوتا	کہ بھلس دے گا

طرف سے) انہیں گھیر لے گی اور اگر (پیا س کی وجہ سے) وہ فریاد کریں تو ان کی فریاد (اس) پانی سے ہوگی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی

الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

الْوُجُوهُ	بِئْسَ	الشَّرَابُ	و	سَاءَتْ	مُرْتَفَقًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
چہروں کو	برائے	پینا	اور	برائے	ٹھکانا	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

طرح ہوگا جو (ان کے) چہروں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بدترین آرام گاہ ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۚ أُولَٰئِكَ

وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	إِنَّا	لَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	مَنْ	أَحْسَنَ	عَمَلًا	أُولَٰئِكَ
اور عمل کیے	اچھے	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اس کا	جو اچھے کرے	عمل	یہ لوگ

لائے اور انہوں نے نیک کام کئے یقیناً ہم نہیں ضائع کریں گے اجر ان لوگوں کا جن کے کام اچھے ہوں۔ ان کیلئے

لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

لَهُمْ	جَنَّاتُ	عَدْنٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّوْنَ	فِيهَا	مِنْ أَسَاوِرَ
ان کے لیے ہے	باغ	جنت کے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہیں	پہنائے جائیگے	اس میں	نگین

بنے کے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں سونے کے نگین

مِنْ ذَهَبٍ وَ يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ

مِنْ ذَهَبٍ	و	يَلْبَسُونَ	ثِيَابًا	خُضْرًا	مِنْ سُندُسٍ
سونے کے	اور	پہنیں گے	کپڑے	ہزرنگ کے	کریب کے

پہنائے جائیں گے اور باریک اور دبیز ریشم کے ہزر کپڑے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ لگائے

وَأَسْتَبْرَقٍ مُّتَكِّينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِلِ ۖ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ

وَأَسْتَبْرَقٍ	مُتَكِّينَ	فِيهَا	عَلَى الْأَرَآئِلِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	و	حَسُنَتْ
اور	تھمیل کے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	اچھا ہے	بدلہ	اور	اچھا ہے

بیٹھا کریں کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

مُرْتَفَقًا ۳۱) وَاضْرِبْ لَهُم مِّثْلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُم	مِّثْلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِأَحَدِهِمَا
ٹھکانہ	اور بیان کر	ان کے لیے	مثال	دو مردوں کی	بنائے ہم نے	ان میں سے ایک کیلئے

آرام کی جگہ ہے۔ اور ان کیلئے (بنی اسرائیل کے) دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے۔ ان دونوں میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۳۲)

جَنَّتَيْنِ	مِنْ أَعْنَابٍ	وَ	حَفَفْنَاهُمَا	بِنَخْلٍ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زُرْعًا
دو باغ	انگوروں سے	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	بھجوروں سے	اور بنائی ہم نے	ان کے درمیان	کھیتی

انگوروں کے دو باغ دیئے اور ان دونوں پر بھجور کے درختوں کی باڑ لگائی اور ان دونوں کے درمیان کھیت بنائے۔

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْهُمَا وَلَمْ تُطْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَاهُمَا

كَلَّمَا	الْجَنَّتَيْنِ	اتَتْهُمَا	وَلَمْ	تُطْلِمْ	مِنْهُ	شَيْئًا	وَ	فَجَّرْنَا	خِلَاهُمَا
یہ دونوں	باغ	لاتے	اپنا پھل	اور نہ	کم کرتا	اس سے	کچھ بھی	اور	بنائی ہم نے

ان دونوں باغوں میں کثرت سے پھل ہوتا تھا ان میں کسی صورت سے پیداوار میں کمی نہیں ہوتی تھی اور دونوں باغوں میں ہم نے

نَهْرًا ۳۳) وَكَانَ لَهُ شَرٌّ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ

نَهْرًا	وَكَانَ	لَهُ	شَرٌّ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهِ	وَهُوَ	يُحَاوِرُهُ	أَنَا	أَكْثَرُ	مِنْكَ
نہر	اور تھا	اس کے لیے	پھل	تو کہا اس نے	اپنے ساتھی کو	اور	وہ	اسے جھگڑاتا تھا	میں	زیادہ ہوں

نہر جاری فرمادی تھی۔ اور اسے خوب پھل ملتا تھا پھر اس نے اپنے ساتھی سے جب وہ اس سے بات چیت کر رہا تھا کہا میں تم سے مال میں

مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۳۴) وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ

مَالًا	وَأَعَزُّ	نَفَرًا	وَدَخَلَ	جَنَّتَهُ	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهِ	قَالَ	مَا	أَظُنُّ
مال میں	اور عزت والا ہوں	کنبہ میں	اور گیا	اپنے باغ میں	اور وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنی جان پر	بولا	نہیں	خیال کرتا ہوں

بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں زیادہ طاقت والا۔ اور (رب کے سامنے تکبر کے ساتھ) اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا

أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدُّتْ إِلَىٰ

أَنْ	تَبِيدَ	هَذِهِ	أَبَدًا	وَمَا	أَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَائِمَةً	وَلَئِنْ	رُدُّتْ	إِلَىٰ
یہ کہ	ہلاک ہو	یہ باغ	بھی بھی	اور نہیں	خیال کرتا	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	اگر	میں لوٹا دیا گیا

کہنے لگا مجھے گمان نہیں کہ یہ باغ بھی تباہ ہوگا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت (بھی) قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی

رَبِّي لَا جِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

رَبِّي	لَا جِدَنَّ	خَيْرًا	مِنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهُ	صَاحِبُهُ	وَهُوَ	يُحَاوِرُهُ
اپنے رب کی	ضرور پاؤں گامیں	بہتر	اس سے	جگہ پلٹنے کی	کہا	اس کو	اسکے سامنے	اور	وہ

طرف لوٹایا (بھی) گیا تو بے شک اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے سامنے نے گفتگو کے دوران جواب دیا

أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ

أَكْفَرْتَ	بِالَّذِي	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوَّكَ
کیا کفر کیا تو نے	اس کا جس نے	تجھ کو پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	برابر کیا تجھے

کہ تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تمہیں

رَجُلًا ۝ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَوْلَا إِذْ

رَجُلًا	لَكِنَّا	هُوَ	اللَّهُ	رَبِّي	وَلَا	أُشْرِكُ	بِرَبِّي	أَحَدًا	وَلَوْلَا	إِذْ
مرد	لیکن	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہ	شریک کرنے گامیں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہ جب

مکمل آدمی بنایا۔ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں۔ مگر تو نے

دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرَنَّا

دَخَلْتَ	جَنَّتِكَ	قُلْتَ	مَا	شَاءَ	اللَّهُ	لَا	قُوَّةَ	إِلَّا	بِاللَّهِ	إِنَّ	تَرَنَّا	أَنَا
تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ	نہیں	طاقت	مگر	اللہ سے	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	کہ میں

جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا زور تو صرف اللہ کے پاس ہے اگر تو دیکھتا ہے

أَقْلَ مِنْكَ مَالًا وَلَدًا ۚ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

أَقْلَ	مِنْكَ	مَالًا	وَلَدًا	فَعَسَىٰ	رَبِّيَ	أَن	يُؤْتِيَنِي	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
بہت کم ہوں	تجھ سے	مال	اور	اولاد میں	تو قریب ہے	میرا رب	یہ کہ	دے مجھے	بہتر
کہ میں	مال	اور	اولاد	میں	تجھ سے	کم ہوں۔	تو ممکن ہے	کہ میرا رب	مجھے تیرے باغ سے

و يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا

و	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَاءِ	فَتُصْبِحُ	صَعِيدًا
اور	بھیجے	اس پر	بجلی	آسمان سے	تو ہو جائے وہ	میدان
بہتر	دے دے	اور	اس	تیرے باغ پر	آسمان سے	ایسی مصیبت بھیج دے کہ وہ

زَلَقًا ۚ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۚ (۳۱) وَأُحِيطَ

زَلَقًا	أَوْ	يُصْبِحَ	مَاؤُهَا	غَوْرًا	فَلَن	تَسْتَطِيعَ	لَهُ	طَلَبًا	وَأُحِيطَ
چھیل	یا	ہو جائے	اس کا پانی	خوب گہرا	تو ہرگز نہ	طاقت رکھے تو	اس کو	ڈھونڈنے کی	اور گھیرا گیا
ہموار مٹی بن جائے۔ یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے۔ اور (اس کے تکبر									

بِشَرِّهَا فَاصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفِّهِ عَلَىٰ مَا انْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

بِشَرِّهَا	فَاصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفِّهِ	عَلَى	مَا	انْفَقَ	فِيهَا	وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَى
اس کا پھل	تو ہو گیا وہ	ملاتا تھا	اپنی ہتھیلیاں	اوپر	اسکے جو	خرچ کیا	اس میں	اور	وہ	گری پڑی تھی
کے باعث) اس کے پھل گھیر لئے گئے تو وہ (حسرت و یاس کی حالت میں) اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال (کے ضائع ہونے) پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا										

عُرُوشَهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّيَ أَحَدًا ۚ (۳۲) وَلَمْ تَكُنْ لَهُ

عُرُوشَهَا	وَ	يَقُولُ	يَلَيْتَنِي	لَمْ	أُشْرِكْ	بِرَبِّيَ	أَحَدًا	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَهُ
اپنے چھتوں کے	اور	کہتا تھا	ہائے افسوس	نہ	شریک بناتا میں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	ہوئی	اسکی
تھا اور (انجام یہ ہوا کہ) وہ باغ اپنی چھپر پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔ اور اس کے پاس کوئی											

فَإِنَّ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿۳۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فَإِنَّ	يَنْصُرُونَهُ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	جو مدد کرے اسکی	سوا	اللہ کے	اور نہ	ہوا وہ	بدل لینے والا	اس جگہ	بادشاہی

جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرنی نہ وہ بدلا لینے کے قابل تھا۔ یہاں سارا اختیار ہے

لِلَّهِ الْحَقُّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۖ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيَاةِ

لِلَّهِ	الْحَقُّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	عُقْبًا	وَاضْرِبْ	لَهُم	مَّثَلِ	الْحَيَاةِ
اللہ کی	سچی	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور بہتر ہے	انجام میں	اور بیان کر	ان کیلئے	کہاوت	زندگی

اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا ہے۔ اور ان سے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجئے وہ

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَا	أَنْزَلْنَاهُ	مِنَ السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهِ	نَبَاتُ	الْأَرْضِ	فَأَصْبَحَ
دنیا کی	جیسے پانی	اتارا ہم نے اسکو	آسمان سے	تو مل گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	تو ہو گئی

ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات خوب گھنی ہو گئیں

هَشِيئًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۳۵﴾ الْمَالُ

هَشِيئًا	تَذْرُوهُ	الرِّيحُ	وَ	كَانَ	اللَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	الْمَالُ
چوراچورا	اڑاتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر	مال

پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گیا جسے ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں اور اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔ مال اور

وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَالْبَنُونَ	زِينَةُ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَالْبَقِيَّةُ	الصَّالِحَةُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور بیٹے	زیبائش ہیں	دنیا کی زندگی کے	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تمہارے رب کے

بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور اس کی

ثَوَابًا وَخَيْرًا مَلًّا ۝۳۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۝

ثَوَابًا	وَّخَيْرًا	مَلًّا	وَّ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَّ	تَرَى	الْأَرْضَ	بَارِزَةً
بدلہ میں	اور بہتر ہیں	امید میں	اور	جس دن	ہم چلائیں گے	پہاڑوں کو	اور	دیکھو گے تم	زمین کو	کھلی ہوئی
امید بھی بہت ہی بہتر ہے۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ وہ صاف										

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۳۷ وَعَرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۝

وَّ	حَشَرْنَاهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	أَحَدًا	وَعَرِضُوا	عَلَىٰ	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	ہم انکو اکٹھا کریں گے	پھر ہم نہ چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائیں گے	اوپر	آپ کے رب کے	صف بن کر
کھلا میدان ہے اور ہم ان (سب) کو جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے رب کی بارگاہ میں صف بستہ پیش ہوں گے								

لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاهُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُونَا	كَمَا	خَلَقْنَاهُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	أَلَّنْ	نَجْعَلَ	لَكُمْ
بیشک	آئے تم	جیسے	پیدا کیا ہم نے انکو	پہلی	بار	بلکہ	خیال کیا تم نے	یہ کہ اگر نہ	بنائیں گے ہم	تمہارے لیے
بے شک تم آگئے ہمارے پاس جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا (تمہیں تو اس کا یقین ہی نہ تھا) بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی وقت										

مَوْعِدًا ۝۳۸ وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

مَوْعِدًا	وَّ	وَضَعَ	الْكِتَابَ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِينَ	مُشْفِقِينَ	مِمَّا	فِيهِ
کوئی وعدہ	اور	رکھی جائیگی	کتاب	دیکھو گے تم	مجرموں کو	ڈرتے	اس چیز سے جو	اس میں ہے
مقرر ہی نہیں کریں گے۔ اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے								

وَيَقُولُونَ يَوْمَئِذٍ هَذَا الْكِتَابُ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا

وَّ	يَقُولُونَ	يَوْمَئِذٍ	هَذَا	الْكِتَابُ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيرَةً	وَّ	لَا كَبِيرَةً	إِلَّا
اور	کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	اس	کتاب کو	نہیں چھوڑا	کوئی چھوٹا گناہ	اور	نہ بڑا	مگر
ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہمارے اس نامہ اعمال کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ									

أَحْضَبَهَا^ج وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا^ط وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

أَحْضَبَهَا	وَجَدُوا	مَا	عَمِلُوا	حَاضِرًا	و	لَا يَظْلِمُ	رَبُّكَ
گن رکھا ہے اسکو اور	پائیں گے	جو	عمل کیے انہوں نے	حاضر	اور	ظلم نہیں کرتا	تمہارا رب

چھوڑا نہ بڑا جسے کھیر کر شمار نہ کر لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر

أَحَدًا^ع ۴۹ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

أَحَدًا	وَ	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ	اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا
کسی پر	اور	جب	فرمایا ہم نے	فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر

ظلم نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا

إِبْلِيسَ^ط كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ^ط

إِبْلِيسَ	كَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ أَمْرِ	رَبِّهِ
ابلیس نے	تھا وہ	جنوں سے	تو نکل گیا	حکم سے	اپنے رب کے

ابلیس کے کہ وہ قوم جن میں سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا

أَفْتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ^ط

أَفْتَتَّخِذُونَهُ	وَذُرِّيَّتَهُ	أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِي	وَهُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
کیا تم اسے بناتے ہو	اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے سوا	وہ	تمہارے	دشمن ہیں

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں

يُسُّ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا^ه مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ

يُسُّ	لِلظَّالِمِينَ	بَدَلًا	مَا	أَشْهَدُ لَهُمْ	خَلْقَ	السَّمَوَاتِ
برائے	ظالموں کے لیے	بدلہ	نہیں	موجود رکھا ان کو میں نے	پیدائش	آسمانوں

ظالموں کو کیا ہی برا بدلہ ملا ہے۔ میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں انہیں نہیں بلایا

وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

وَالْأَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ	أَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ
اور زمین کے وقت	اور	نہ	پیدائش	ان کی جانوں کے وقت	اور	نہیں	ہوں میں	بنانے والا
اور نہ ان کی اپنی پیدائش میں اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا								

الْمُضِلِّينَ عَصَا ۝۵۱ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

الْمُضِلِّينَ	عَصَا	وَ	يَوْمَ	يَقُولُ	نَادُوا	شُرَكَائِيَ	الَّذِينَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	فرمائے گا	بلاؤ	میرے شریکوں کو	وہ جنہیں
مددگار بنانے والا نہیں۔			اور جس دن وہ فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جن پر				

زَعَبْتُمْ فِدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ

زَعَبْتُمْ	فِدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمُ
تم نے گمان کیا	تو وہ ان کو پکاریں گے	تو نہ	جواب دیں گے وہ ان کو	ان کو	اور بنا دیئے ہم	ان کے درمیان
تم دعویٰ رکھتے تھے پھر وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان						

مَوْبِقًا ۝۵۲ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا

مَوْبِقًا	وَ	رَأَى	الْمُجْرِمُونَ	النَّارَ	فَظَنُّوا	أَنَّهُمْ	مُوَاقِعُوهَا
ہلاکت کا میدان	اور	دیکھیں گے	مجرم	آگ کو	تو یقین کرینگے کہ	وہ	کرنے والے ہیں اس میں
ایک گڑھا بنا دیں گے۔			اور مجرم جہنم کی آگ دیکھ کر یقین کریں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں				

وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

وَلَمْ	يَجِدُوا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِي هَذَا الْقُرْآنِ
اور نہ	پائیں گے	اس سے	پھرنے کی جگہ	اور	بیشک	طرح طرح سے بیان کیں ہم نے	اس قرآن میں
اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔						اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر	

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْإِنْسَانُ	أَكْثَرَ شَيْءٍ
لوگوں کے لیے	ہر طرح کی	مثالیں	اور ہے	آدمی	ہر چیز سے زیادہ
قسم	مثال	بار	بار	بیان	فرمائی اور انسان ہر چیز سے زیادہ

جَدَلًا ۝٥٢ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	أَنْ	يُؤْمِنُوا	إِذْ	جَاءَهُمْ
جھگڑالو	اور	نہ	روکا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس
جھگڑالو ہے۔	اور	لوگوں کو ایمان لانے سے	کس چیز نے	روکا	جب کہ	ہدایت ان کے پاس	آئی	

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ أُولَٰئِكَ

الْهُدَىٰ	وَ	يَسْتَغْفِرُوا	رَبَّهُمْ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمْ	سُنَّةٌ	أُولَٰئِكَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	دستور	پہلوں کا
اور اپنے رب سے	معافی	مانگتے	مگر یہ کہ	ان پر	پہلوں کا	دستور	آئے	

أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

أَوْ	يَأْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	رسولوں کو	مگر
یا ان پر	قسم	قسم	کا عذاب	آئے۔	اور ہم	رسولوں کو	تو خوشخبری دینے والا	

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

مُبَشِّرِينَ	وَمُنْذِرِينَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِالْبَاطِلِ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	باطل کے ساتھ
اور ڈر	سنانے	والا	بنا کر	بھیجتے ہیں۔	اور جو کافر ہیں	وہ باطل کی دلیل کے ساتھ جھگڑتے ہیں

لِيَذْجُصُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخِذُوا آيَتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوعًا ۝۵۶

لِيَذْجُصُوا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخِذُوا	آيَتِي	وَ	مَا	أُنذِرُوا	هُزُوعًا
تاکہ ہٹائیں	اسکے ساتھ	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری آیتوں کو	اور	جس سے	ڈرائے گئے	ہی
کہ اس سے حق کو مٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو ہی مذاق بنا لیا۔									

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

وَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيَاتِ	رَبِّهِ	فَأَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِيَ
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اسے جو	نصیحت کیا گیا	ساتھ آیات	اپنے رب کے	تو منہ پھیرا	اس سے	اور بھول گیا
اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی گئیں تو وہ ان سے									

مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

مَا	قَدَّمَتْ	يَدَهُ	ۖ	إِنَّا	جَعَلْنَا	عَلَى	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ
جو	آگے بھیجا	اسکے ہاتھوں نے	بیشک	ہم نے کیا	ادھر	ان کے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	کنارا کر گیا اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے ان کے دلوں پر پردہ

يَفْقَهُوهُ وَفِي أَذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى

يَفْقَهُوهُ	وَ	فِي أَذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	إِنْ	تَدْعُهُمْ	إِلَى الْهُدَى
سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں	گرانی	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف
اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیئے ہیں تاکہ اسے سمجھ نہ پائیں اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں							

فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ

فَلَنْ	يَهْتَدُوا	إِذَا	أَبَدًا	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُورُ	ذُو الرَّحْمَةِ	لَوْ
تو ہرگز نہ	ہدایت پائیں	اس وقت	بھی بھی	اور	تمہارا رب	بخشنے والا	رحمت کرنے والا ہے	اگر
تو بھی وہ بھی ہدایت پر نہیں آئیں گے۔ مگر تمہارا رب بخشنے والا اور رحمت والا ہے اگر وہ لوگوں کو								

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمُ الْعَذَابُ ۖ بَلْ لَهُمُ

يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوا	لَعَجَلْ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	بَلْ	لَهُمُ
ان کو پکڑے	ساتھ اس کے	جو کمایا انہوں نے	تو جلدی کرے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے

اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں پکڑے تو ان کیلئے عذاب کو جلدی لے آئے نہیں بلکہ ان کیلئے وعدے کا

مَوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ۝۵۸ وَ تِلْكَ الْقُرَى

مَوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوا	مِنْ دُونِهِ	مَوْيِلًا	وَ	تِلْكَ	الْقُرَى
وعدہ ہے	ہرگز نہ	پائیں گے	اس کے سوا	پناہ کی جگہ	اور	یہ	بستیاں ہیں

ایک وقت ہے جب وہ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں ہم نے ان کے رہنے والوں

أَهْلَكْنَاهُمْ لَبًّا ظَلَمُوا وَ جَعَلْنَا لِبَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝۵۹ وَإِذْ قَالَ

أَهْلَكْنَاهُمْ	لَبًّا	ظَلَمُوا	وَ	جَعَلْنَا	لِبَهْلِكِهِمْ	مَوْعِدًا	وَ	إِذْ	قَالَ
کہ ہم نے ہلاک کیا انکو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	بنایا ہم نے	انکی ہلاکت کیلئے	وعدہ کا وقت	اور	جب	کہا

کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کیلئے ایک میعاد مقرر کر دی تھی۔ اور جب موسیٰ نے

مُوسَىٰ لِفَتْهُ لَا أْبْرُحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ

مُوسَىٰ	لِفَتْهُ	لَا أْبْرُحُ	حَتَّىٰ	أَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	أَوْ
موسیٰ نے	اپنے خادم سے	میں ہمیشہ چلونگا	یہاں تک کہ	میں پہنچوں	دوسندروں کے ملنے کی جگہ	یا

نے اپنے جوان (سامی) سے فرمایا میں نہیں ٹھہروں گا جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچوں

أَمْضَىٰ حُبًّا ۖ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

أَمْضَىٰ	حُبًّا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنَهُمَا	نَسِيَا	حُوتَهُمَا
چلتا جاؤں	سال	پھر جب	پہنچے وہ دونوں	ملنے کی جگہ	ان دونوں کے	تو بھول گئے	اپنی چھلی کو

یا سالہا سال چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی چھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيلَهُ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
اور بنایا اس نے	اپنا رستہ	سمندر میں	سرنگ بنا کر	پھر جب	گذرے	کہا موسیٰ نے
اور اس نے سمندر میں سرنگ کی طرح کا رستہ بنا لیا۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے						

لِفَتْنِهِ إِيْتَا غَدَاةَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۝۶۲

لِفَتْنِهِ	إِيْتَا	غَدَاةَنَا	لَقَدْ	لَقِينَا	مِنْ سَفَرِنَا هَذَا	نَصَبًا
اپنے خادم کو	لاؤ ہمارے پاس	ہمارا کھانا	بیشک	پہنچی ہمیں	اپنے اس سفر سے	مشقت
موسیٰ علیہ السلام نے نوجوان ساھی سے کہا ہمارا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔						

قَالَ أَرَءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

قَالَ	أَرَءَيْتَ	إِذْ	أَوَيْنَا	إِلَى	الصَّخْرَةِ	فَإِنِّي	نَسِيتُ
بولا	کیا دیکھا آپ نے	جب	جگہ پکڑی ہم نے	طرف	پتھر کی	تو بیشک میں	بھول گیا
وہ بولے کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تو میں پتھلی کو بھول گیا							

الْحُوتِ وَمَا أَنْسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ

الْحُوتِ	وَمَا	أَنْسَيْنِيهِ	إِلَّا	الشَّيْطَانُ	أَنْ	أَذْكُرَهُ	وَاتَّخَذَ
پتھلی کو	اور	نہ	بھلائی مجھے وہ پتھلی	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا
اور مجھے شیطان نے ہی بھلایا کہ میں اس کا ذکر نہ کروں اور اس نے سمندر میں							

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝۶۳ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبِغُ فَأَرْسَلْنَا

سَبِيلَهُ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذَلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبِغُ	فَأَرْسَلْنَا
اپنا رستہ	سمندر میں	عجب طرح	فرمایا	یہی تھی	وہ جگہ	جس کو ہم	ڈھونڈتے تھے	تو واپس ہوئے
عجیب طرح سے راہ بنا لی۔ اس نے کہا یہی تو تھا جسے ہم ڈھونڈتے تھے پھر وہ اپنے								

عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا

عَلَىٰ	أَثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا
اوپر	اپنے قدموں کے	نشان دیکھتے	تو پایا ان دونوں نے	ایک بندہ
نشا نہائے قدم پر واپس لوٹے۔ تو انہوں نے ہمارے بندوں				

مِّنْ عِبَادِنَا اتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

مِّنْ عِبَادِنَا	اتَيْنَاهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	و	عَلَّمْنَاهُ
ہمارے بندوں سے	کری ہم نے اسکو	رحمت	اپنے پاس سے	اور	سکھایا ہم نے اسکو
میں سے ایک بندے (خضر علیہ السلام) کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنے					

مِّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ

مِّنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ	لَهُ	مُوسَىٰ	هَلْ	أَتَّبِعُكَ	عَلَىٰ
اپنے پاس سے	علم	فرمایا	اسے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اس پر
پاس سے خاص علم عطا کیا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ اس علم کو							

أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۖ قَالَ إِنَّكَ

أَنْ	تُعَلِّمَنِي	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا	قَالَ	إِنَّكَ
یہ کہ	سکھائے تو مجھ کو	اس چیز سے	جو تو سکھایا گیا	بھلائی	بولا	یقیناً آپ
سیکھنے کے لیے رہوں جو اللہ نے آپ کو بھلائی کی باتیں سکھائی ہیں۔ اُس نے کہا: ”یقیناً تم میرے ساتھ						

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا

لَنْ تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	و	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلَىٰ	مَا
بھی نہیں کر سکیں گے	میرے ساتھ	مہر	اور	کیسے	مہر کریں گے آپ	اوپر	اس کے
مہر کرنے کی ہرگز استطاعت نہیں رکھتے۔ اور تم اس چیز پر کیسے مہر کر سکتے ہو							

لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝۲۸ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ

لَمْ تُحِطْ	بِهِ	خُبْرًا	قَالَ	سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ
جو نہ کھیرا تم نے	اس کو	علم سے	فرمایا	جلدی پاؤ گے تم مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے

جس کی تمہیں کچھ خبر ہی نہیں؟“ اس نے کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا اور

صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝۲۹ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي

صَابِرًا	وَلَا	أَعْصِي	لَكَ	أَمْرًا	قَالَ	فَإِنِ	اتَّبَعْتَنِي
صبر کرنے والا	اور	نہ	نافرمانی کروں گا	تیری	کسی کام میں	بولا	تو اگر آپ پیروی میں مجھ سے

میں کسی بات میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ اس نے کہا اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو

فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝۳۰

فَلَا	تَسْأَلْنِي	عَنْ	شَيْءٍ	حَتَّى	أُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا
تو نہ	سوال کرنا مجھ سے	کسی	چیز کا	یہاں تک کہ	میں بیان کروں	آپ کے لیے	اس کا	تذکرہ

مجھ سے کسی بات کے بارے میں نہ پوچھنا جب تک میں خود ہی تجھ سے اس کا ذکر نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا ۝۳۱ حَتَّىٰ إِذَا رَاكِبًا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۝۳۲

فَانْطَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	رَاكِبًا	فِي السَّفِينَةِ	خَرَقَهَا
تو وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	چیر دیا اس کو

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (ہمارے اس بندہ نے) اس کشتی کا ایک تختہ

قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۝۳۳ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

قَالَ	أَخَرَقْتُهَا	لِتُغْرِقَ	أَهْلَهَا	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا
کہا	پھاڑ دیا تو نے اس کو	تاکہ غرق کرے	کشتی والوں کو	بیشک	لایا تو	چیز

توڑ دیا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا آپ نے اسے اس لئے توڑا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دیں بے شک آپ نے

إِمْرًا ۱۱ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

إِمْرًا	قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ
بری	کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	کہ یقیناً تو	ہرگز نہ	طاقت رکھے گا تو	میرے ساتھ

بڑا نقصان والا کام کیا۔ (ہمارے بندہ نے) فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ ہرگز میرے ساتھ

صَبْرًا ۱۲ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي

صَبْرًا	قَالَ	لَا	تُؤَاخِذْنِي	بِمَا	نَسِيتُ	وَلَا	تُرْهِقْنِي
صبر کی	کہا	نہ	گرفت کرتو مجھ پر	اس کی جو	میں بھول گیا	اور	مشکل ڈال مجھ پر

صبر نہ کر سکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ”جو میں بھول گیا اُس پر مجھے نہ پکڑیں اور میرے معاملے

مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۱۳ فَأَنْطَلَقَا ۱۴ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيََا غُلَامًا

مِنْ أَمْرِي	عُسْرًا	فَأَنْطَلَقَا	حَتَّىٰ	إِذَا	لَقِيََا	غُلَامًا
میرے کام میں	تنگی سے	تو وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب	ملے	ایک لڑکے کو

میں مجھے مشکل میں نہ ڈالیں۔“ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا

فَقَتَلَهُ ۱۵ قَالَ أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ط

فَقَتَلَهُ	قَالَ	أَقْتَلْتُ	نَفْسًا	زَكِيَّةً	بِغَيْرِ	نَفْسٍ
تو قتل کر ڈالا اسے	کہا	کیا قتل کیا تو نے	ایک جان	پاک کو	بغیر	کسی جان کے

اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا تم نے ایک بے گناہ کو

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ۱۶

لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْئًا	نُّكْرًا
بیشک	تم کیا	ایک کام	بہت برا

قتل کر دیا بے شک تم نے بہت برا کیا۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ قَالَ إِنْ

قَالَ	أَلَمْ	أَقُلْ	لَكَ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	قَالَ	إِنْ
کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	آپ سے	کہ بیشک آپ	ہرگز نہ	طاقت رکھیں گے	میرے ساتھ	صبر کی	کہا	اگر
اس بندہ (خضر علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام) سے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے؟ موسیٰ										

سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي

سَأَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصَحِّبْنِي	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَدُنِّي
میں نے آپ سے سوال کیا	کسی چیز سے متعلق	اس کے بعد	تو نہ	ساتھ رکھنا مجھے	بیشک	پہنچا تو	میرے طرف سے
(علیہ السلام) نے کہا اگر اس کے بعد میں نے آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا بے شک میری طرف سے							

عُذْرًا ۖ فَإِنَّا نَظُنُّكَ إِذْ آتِيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا

عُذْرًا	فَإِنَّا نَظُنُّكَ	إِذْ آتِيَا	أَهْلَ قَرْيَةٍ	اسْتَطْعَمَا	أَهْلَهَا	فَأَبَوْا
عذر کو	تو چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب آئے	ایک بستی والوں کے پاس	تو کھانا مانگا انہوں نے	بستی والوں سے تو انہوں نے انکار کیا
آپ کا عذر پورا ہوا۔ پھر وہ دونوں (آگے) چلے یہاں تک کہ جب ایک بستی میں پہنچے تو ان سے کھانا طلب فرمایا تو انہوں نے ان کی						

أَنْ يُضَيِّقُوا هَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ

أَنْ	يُضَيِّقُوا	هَا	فَوَجَدَا	فِيهَا	جِدَارًا	يُرِيدُ	أَنْ	يَنْقُضَ	فَأَقَامَهُ	قَالَ
یہ کہ	مہمان بنائیں انکو	تو پایا دونوں نے	اس میں	ایک دیوار کو	جو چاہتی تھی	یہ کہ	گر جائے	تو اسے کھڑا کر دیا	کہا	
مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر اس بستی میں انہوں نے ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو (خضر علیہ السلام نے) اسے سیدھا کر دیا موسیٰ										

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۖ

لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	أَجْرًا	قَالَ	هَذَا	فِرَاقُ	بَيْنِي	وَبَيْنِكَ
اگر	تم چاہتے	تو لے لیتے	اس پر	مزدوری	کہا	یہ ہے	جدائی	میرے	آپ کے درمیان
(خضر علیہ السلام نے فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس پر (ان سے کچھ) مزدوری لے لیتے۔ اب اس پر میرے اور آپ کے									

فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلَامَيْنِ	يَتِيمَيْنِ	و	كَانَ	تَحْتَهُ	كَنْزٌ	لَهُمَا	وَكَانَ
وہ بھی	دو لڑکوں	یتیم کی	اور	تھا	اس کے نیچے	خزانہ ان کا	اور تھا	

أَبُوهُمَا صَالِحًا فَآرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيُسَخِّرَجَا

أَبُوهُمَا	صَالِحًا	فَآرَادَ	رَبُّكَ	أَنْ	يَبْلُغَا	أَشُدَّهُمَا	و	يُسَخِّرَجَا
ان کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا	تمہارے رب نے	یہ کہ	پہنچیں وہ	اپنی جوانی کو	اور	نکالیں

كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۖ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهُ	عَنْ أَمْرِي	ذَٰلِكَ	تَأْوِيلُ
اپنا خزانہ	رحمت تھی	آپ کے رب کی	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	اپنی مرضی سے	یہ	مقصد تھا

مَا لَمْ تُسِطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ

مَا لَمْ	تُسِطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	و	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ الْقَرْنَيْنِ	قُلْ
ان کا جو نہ	طاقت رکھی تو نہ	اس پر	صبر کی	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	ذوالقرنین کے متعلق	فرمادیجئے

سَأَلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَأَلُوا	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا	إِنَّا	مَكَّنَّا	لَهُ	فِي الْأَرْضِ	وَآتَيْنَاهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
جلدی پڑھوں گا	تم پر	اس کا	ذکر	بیشک ہم نے	قابو دیا	اس کو	زمین میں	اور دیا اس کو ہم نے	ہر طرح کا

۱۸۲) اے حبیب اللہ! آپ سے ذوالقرنین (خضر علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی سکندر اکبر) کے متعلق پوچھتے ہیں فرمادیجئے ابھی میں ان کا ذکر تم پر پڑھتا ہوں۔ بے شک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی

سَبَبًا ۸۴ فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۸۵ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

سَبَبًا	فَاتَّبَعَ	سَبَبًا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
سامان	تو پیچھے لگا دو	اسباب کے	حتیٰ کہ	جب	پہنچا	جگہ غروب ہونے	سورج کی

اور ہم نے انہیں ہر چیز سے ساز و سامان عطا فرمایا۔ پھر ذوالقرنین ایک راستے کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِي عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اسے	غروب ہوتا	چشمہ میں	سیاہ کچڑ	اور پایا	اس کے پاس	ایک قوم	ہم نے کہا

کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کچڑ کے چشمہ میں ڈوبتا ہوا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا

يٰۤاَۡلَۡ الْقُرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۸۶ قَالَ اَمَّا

يٰۤاَۡلَۡ الْقُرْنَيْنِ	اِمَّا اَنْ	تُعَذِّبَ	وَاِمَّا اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا تو	یہ ہے کہ سزا دے تو	اور	یا یہ کہ	پکڑے تو	ان میں	بھلائی	عرض کی پھر

اے ذوالقرنین! یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر۔ ذوالقرنین نے

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۸۷

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نَعَذِّبُهُ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى	رَبِّهِ	فَيُعَذِّبُهُ	عَذَابًا	نَّكَرًا
جس نے	ظلم کیا	تو جلدی	سزا دیں گے ہم اسے	پھر	لوٹایا جائے گا	طرف	اپنے رب کی	تو وہ سزا دیگا اسے	سزا	بڑی سخت

عرض کی: "اب جس نے ظلم کیا پھر ہم جلد ہی اس سزا کو دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا۔ پھر وہ اس کو سخت سزا دے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاءُ الْحُسْنٰی وَسَنَقُولُ لَهُ

وَاَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَاءُ	الْحُسْنٰی	وَسَنَقُولُ	لَهُ
اور	وہ	جو	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	توا سکے لیے	بدلہ ہے	اچھا
اور ہم کہیں گے	اس کیلئے	میں							

تاہم جو ایمان لایا اور اس نے اچھے کام کئے تو اس کیلئے نہایت عمدہ جزا ہوگی اور اپنے معاملے میں

مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸ ثُمَّ اتَّبَعْنَا سَبَبًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَظْلِعُ الشَّسِيسِ

مِنْ أَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اتَّبَعْنَا	سَبَبًا	حَتَّىٰ	إِذَا	بَدَغَ	مَظْلِعُ	الشَّسِيسِ
اپنے کام میں	آسانی	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	نکلنے کی جگہ	سورج کے
ہم اس سے آسان بات کریں گے۔ پھر وہ سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ									

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝۹۰

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلَىٰ قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَهُمْ	مِّنْ دُونِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	نکلتا	ایسی قوم پر	کہ نہیں بنایا ہم نے	ان کیلئے	اس کے آگے	آڑ
پہنچے تو اسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کیلئے ہم نے سورج سے کوئی حجاب نہیں رکھا۔						

كَذٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ اتَّبَعْنَا سَبَبًا ۝۹۲ حَتَّىٰ إِذَا

كَذٰلِكَ	وَقَدْ	أَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اتَّبَعْنَا	سَبَبًا	حَتَّىٰ	إِذَا
اسی طرح	اور	بیشک	گھیر لیا ہمہ	اس کو	جو اسکے پاس ہے	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب
بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے۔ پھر ایک سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو										

بَدَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

بَدَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُونِهَا	قَوْمًا	لَّا يَكَادُونَ	يَفْقَهُونَ
پہنچا	درمیان	دو پہاڑوں کے	پایا	ان سے ادھر	ایک قوم کو	نہیں قریب تھے	کہ سمجھیں
پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اُس نے اُن پہاڑوں کے پاس کچھ ایسے لوگ پائے جو (اُن کی) کوئی بات سمجھتے معلوم نہیں ہوتے تھے (مگر اللہ جانتا)							

قَوْلًا ۝۹۳ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ

قَوْلًا	قَالُوا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاجُوجَ	وَمَاجُوجَ	مُفْسِدُونَ	فِي الْاَرْضِ
بات کو	بولے	اے ذوالقرنین	بیشک	یا جوج	اور	مافوج	فساد کرنے والے ہیں
زمین میں							
کے لصل سے ذوالقرنین کو اُن کی زبان آگئی۔ وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین! یا جوج اور مافوج زمین میں							

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلَىٰ	أَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	و	بَيْنَهُمْ
تو کیا	بنائیں ہم	تیرے لیے	خرچ	ادھر	اس کے کہ	بنادے تو	ہمارے درمیان	اور	ان کے درمیان

فساد مچاتے رہتے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خرچ کا بندوبست کر دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان

سَدًّا ۹۳ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكْنِي	فِيهِ	رَبِّي	خَيْرٌ	فَأَعِينُونِي	بِقُوَّةٍ	أَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو	طاقت دی ہے مجھے	اس میں	میرے رب نے	وہ بہتر ہے	تو تم مدد کرو میری	طاقت سے	بناؤں گا میں

ایک دیوار بنادے۔ ذوالقرنین نے کہا وہ چیز جس پر میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے (تمہارے مال سے) بہتر ہے تو محنت (کے کام)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۹۵ اَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۱ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	و	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اَتُونِي	زُبَرَ	الْحَدِيدِ	حَتَّىٰ	إِذَا	سَاوَىٰ	بَيْنَ
تمہارے	اور	ان کے درمیان	ایک آڑ	دو مجھے	تنختے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کیا	درمیان

میں میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان نہایت مضبوط دیوار بناؤں گا۔ ذوالقرنین نے کہا میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لے آؤ

الصَّادِقِينَ قَالَ انْفُخُوا ۱ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۱ قَالَ اَتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّادِقِينَ	قَالَ	انْفُخُوا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَعَلَهُ	نَارًا	قَالَ	اَتُونِي	أُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دو پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	بنایا اس کو	آگ کی طرح	تو کہا	لاؤ مجھے	ڈالوں میں	اس پر

یہاں تک کہ وہ دیوار جب دونوں پہاڑوں کے کناروں کے ساتھ برابر کر دی کہا پوری قوت سے آگ دھکاؤ یہاں تک کہ جب اسے (سرخ) آگ کر

قِطْرًا ۹۶ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۹۷ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوا	أَنْ	يَظْهَرُوهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوا	لَهُ	نَقْبًا	قَالَ
گلا ہوا تانبہ	تو نہ	طاقت رکھی	یہ کہ	وہ چڑھیں اس پر	اور نہ	طاقت رکھی انہوں نے	اس کو	نقب لگانے کی	کہا

دیا کہا لاؤ میرے پاس لگھا ہوا تانبہ اس پر انڈیل دوں۔ تو پھر یا جوج و ما جوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے۔ (ذوالقرنین)

هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ

هَذَا	رَحْمَةٌ	مِّن رَّبِّي	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ	رَبِّي	جَعَلَهُ	دَكَّاءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	تو جب	آئے گا	وعدہ	میرے رب کا	کر دے گا	پاش پاش	اور	ہے	وعدہ

نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا

رَبِّي حَقًّا ۙ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُم يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ

رَبِّي	حَقًّا	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُم	يَوْمَئِذٍ	يَمُوجُ	فِي بَعْضٍ	وَنُفِخَ
میرے رب کا	سچا	اور	چھوڑ دیں گے ہم	ان کے بعض کو	اس دن	غلبہ کرتے	بعض پر	اور پھونکا جائے گا

وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے میں گھس جائیں اور صور پھونک

فِي الصُّوْرِ فَجَعَلْنَاهُمْ جُبًّا ۙ وَعَرَّضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ

فِي الصُّوْرِ	فَجَعَلْنَاهُمْ	جُبًّا	وَ	عَرَّضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِلْكَافِرِينَ
صور	تو جمع کریں گے ہم ان کو	سب کو	اور	پیش کریں گے ہم	جہنم	اس دن	کافروں کیلئے

دیا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کر لیں گے۔ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرَّضْنَا ۙ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا

عَرَّضْنَا	الَّذِينَ	كَانَتْ	أَعْيُنُهُمْ	فِي غِطَاءٍ	عَن ذِكْرِي	وَ	كَانُوا
سامنے لا کر	وہ جو	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے	اور	تھے وہ

لے آئیں گے۔ وہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے (غفلت) میں رہیں اور وہ (حق بات) سننے کی

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا ۙ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَبْعًا	أَفَحَسِبَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَن	يَتَّخِذُوا
نہ	طاقت رکھتے تھے	بات سننے کی	کیا خیال کرتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	یہ کہ	بنالیں گے

طاقت نہ رکھتے تھے۔ تو کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَآءَ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝۱۲

عِبَادِي	مِنْ دُونِي	أَوْلِيَآءَ	إِنَّا	أَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ	نُزُلًا
میرے بندوں کو	میرے سوا	حمایتی	بیشک ہم نے	تیار کی	دوزخ	کافروں کیلئے	مہمانی

(اپنا) کارساز بنا لیں گے بے شک ہم نے جہنم کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کیا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۳ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْأَخْسَرِينَ	أَعْمَالًا	الَّذِينَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ
فرماؤ	کیا	خبر دیں ہم تم کو	زیادہ خسارہ والے لوگوں کی	عمل میں	وہ جو	گم ہوئی	ان کی کوشش

فرمادیجئے کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں کے بارے میں خبر دیں جو عملوں کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر نقصان اٹھانے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۴ أُولَٰئِكَ

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	يَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	يُحْسِنُونَ	صُنْعًا	أُولَٰئِكَ
دنیا کی زندگی میں	اور	وہ	خیال کرتے ہیں	کہ وہ	اچھے کرتے ہیں	کام

کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم ہو گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَابْتَغَىٰ مَرَاتِبَهُمْ وَلِقَاءَهُمْ فَحِطَّتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَابْتَغَىٰ	مَرَاتِبَهُمْ	وَلِقَاءَهُمْ	فَحِطَّتْ	أَعْمَالُهُمْ	فَلَا	تُقِيمُ	لَهُمْ
وہ ہیں	جو منکر ہوئے	اپنے رب کی آیتوں سے	اور	انکی ملاقات سے	تو اکارت ہوئے	ان کے عمل	تو نہ	قائم کرینگے	ہم ان کیلئے

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا سو ان کے عمل ضائع ہو گئے اور روز قیامت ہم ان (کے عملوں)

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزُنًا ۝۱۵ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ	وَزُنًا	ذَٰلِكَ	جَزَاءُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَاتَّخَذُوا
قیامت کے دن	تول	یہ	ان کا بدلہ ہے	جہنم	بدلاس کا جو	کفر کیا انہوں نے

کو کوئی وزن نہ دیں گے۔ یہ ہو گی ان کی جزا (یعنی) جہنم کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں

اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هٰزُوْا ۝۱۰۶ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ

اٰیٰتِیْ	وَ	رُسُلِیْ	هٰزُوْا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	کَانَتْ
میری آیتوں	اور	میرے رسولوں کو	بشک	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	ہے	گانت

اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کی

لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنَّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	لَا	یَبْغُوْنَ	عَنْهَا
ان کیلئے	باغ	فردوس کے	مہمانی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	نہیں	وہ چاہیں گے	اس کو

فردوس کے باغوں میں مہمان نوازی ہوگی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے اپنی جگہ بدلنا

حَوْلًا ۝۱۰۸ قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

حَوْلًا	قُلْ	لَّوْكَانَ	الْبَحْرُ	مَدَادًا	لَّكَلِمٰتِ	رَبِّیْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
بدلنا	فرمادو	اگر	ہو جائیں	سمندر	سیاہی	واسطے کلمات	میرے رب کے	تو تمام بجائیں	سمندر	پہلے

نہ چاہیں گے۔ اے حبیب کبریٰ ﷺ آپ فرمادیجئے اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو جائے تو ضرور سمندر ختم ہو

تَنفَدَ کَلِمٰتِ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِشُلْبٍ مَّدَدًا ۝۱۰۹ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ

تَنفَدَ	کَلِمٰتِ	رَبِّیْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِشُلْبٍ	مَّدَدًا	قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	بَشَرٌ
ختم ہوں	کلمات	میرے رب کے	اور اگرچہ	لائیں ہم	اسکی مثل	مدد کو	فرمادو	اسکے سوا نہیں کہ	میں بھی	آدمی ہوں

جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ آپ فرمادیجئے ظاہری صورت میں تو

مِّثْلُکُمْ یُّوحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا الْهُکْمُ لِلّٰهِ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ کَانَ یَرْجُو الْقَآءَ

مِّثْلُکُمْ	یُّوحٰی	اِلَیَّ	اَنَّمَا	الْهُکْمُ	لِلّٰهِ	وَاحِدٌ	فَمَنْ	کَانَ	یَرْجُو	الْقَآءَ
تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک	تمہارا خدا	خدا	ایک ہے	تو جو	ہے	امید رکھتا	ملاقات

میں تم جیسا آدمی ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا مماثلت ہے غور تو کرو) لیکن مجھ پر وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود ایک

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

رَبِّهِ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَلَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهِ	أَحَدًا
اپنے رب کی	تو چاہیے کہ عمل کے	عمل	نیک	اور	نہ	شریک کرے	عبادت میں	اپنے رب کی کسی کو بھی

ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

﴿ایاتھا ۹۸﴾ ﴿۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۲۲﴾ ﴿مَرْكُوعَاتُهَا ۶﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كَهَيِّعَصَ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَاهُ زَكْرِيَّا ۝ اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً

كَهَيِّعَصَ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدَاهُ	زَكْرِيَّا	اِذْ	نَادَى	رَبَّهُ	نِدَاءً
کھہی عص	یہ ذکر ہے	تیرے رب کی رحمت	اپنے بندے	زکریا پر	جب	پکارا اس نے	اپنے رب کو	پکارنا

کہ ہی عص آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے برگزیدہ بندے زکریا علیہ السلام پر کی۔ جب اس نے چپکے سے اپنے

خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ

خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اِنِّي	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّي	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّأْسُ	شَيْبًا	وَلَمْ
آہستہ	کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہو گیا	ہڈیاں	میری	اور	شعلہ لڑنے لگا	سر	بڑھاپے سے	اور نہیں

پالنبہار کو پکارا۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! بڑھاپے کے سبب میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر آگ کے شعلہ کی

اَكُنْ بِدُعَاكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ

اَكُنْ	بِدُعَاكَ	رَبِّ	شَقِيًّا	وَ	اِنِّي	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَرَائِي	وَ	كَانَتِ
ہوں میں	تیری پکار سے	اے میرے رب	نامراد	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	وارثوں سے	اپنے پیچھے	اور	ہے

مانند سفید ہو گیا ہے اور میرے رب! تجھے پکار کر میں کبھی محروم نہیں ہوا۔ مگر میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ رکھتا ہوں

أَمْرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ

أَمْرَاتِي	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِي	مِنْ لَدُنْكَ	وَلِيًّا	يَرِثُنِي	وَيَرِثُ	مِنْ آلِ يَعْقُوبَ
میری عورت	بانجھ	تو عنایت کر	مجھے	اپنی طرف سے	وارث	جو وارث بنے میرا	اور وارث ہو	یعقوب کے گھرانے کا

اور میری بیوی بانجھ ہے سو مجھے اپنی جناب سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے اور اے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَاضِيًّا ۖ يُذَكِّرِيَا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ

وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَاضِيًّا	يُذَكِّرِيَا	إِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلَامٍ	اسْمُهُ
اور	بنا اے	اے میرے رب	پسندیدہ	اے زکریا	ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	کہ نام اس کا

میرے رب اس کو پسندیدہ (وارث) بنا۔ اے زکریا! ہم تجھے خوشخبری سناتے ہیں ایک لڑکے کی جن کا نام یحییٰ ہے

يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَيِّئًا ۖ قَالَ رَبِّ أَتَىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ

يَحْيَىٰ	لَمْ نَجْعَلْ	لَهُ	مِنْ قَبْلُ	سَيِّئًا	قَالَ	رَبِّ	أَتَىٰ	يَكُونُ	لِي	غُلَامٌ
یحییٰ ہے	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	عرض کیا	اے میرے رب	کیسے	ہوگا	میرے ہاں	لڑکا

اس کے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام پیدا نہیں کیا۔ زکریا! ہم نے عرض کی اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا

وَكَانَتْ أَمْرَاتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۖ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ

وَكَانَتْ	أَمْرَاتِي	عَاقِرًا	وَقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ	كَذَلِكَ	قَالَ
اور ہے	میری عورت	بانجھ	اور	بیشک	میں پہنچا	انتہائی کی بڑھاپے کو	فرمایا	اسی طرح	فرمایا ہے

میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے تک پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ

رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَٰئِنٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۖ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَىٰ	هَٰئِنٍ	وَقَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَلَمْ	تَكُ	شَيْئًا	قَالَ
تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	بیشک	میں نے پیدا کیا تجھے	پہلے اس سے	نہ	تھا تو	کوئی چیز

میرے لیے وہ بہت آسان ہے اور یقیناً میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ زکریا! ہم نے عرض کی اے

رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝

رَبِّ	اجْعَلْ	لِّي	آيَةً	قَالَ	آيَتُكَ	أَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلَاثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اے میرے رب	بنا	میرے لیے	نشانی	فرمایا	تیری نشانی	تجھے	نہ بول سکے گا تو	لوگوں سے	تین	راتیں	برابر

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلَى	قَوْمِهِ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَأَوْحَى	إِلَيْهِمْ	أَنْ	سَبِّحُوا	بُكْرَةً
تو نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	عبادت گاہ سے	تو اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	سبح بیان کرو	صبح

وَعَشِيًّا ۝ يَجِيْ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَاتَّبِعْ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝

وَعَشِيًّا	يَجِيْ	خُذِ	الْكِتَابَ	بِقُوَّةٍ	وَاتَّبِعْ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
اور	شام	اے تجھی	تھام لے	کتاب	قوت سے	اور دی ہم نے اس کو	بچپن میں

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَحَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَزَكَاةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَبَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	نرم دلی	ہماری طرف سے	اور پاکباز	اور تھا	پرہیزگار	اور نیکی کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور نہیں	تھا

عَصِيًّا ۝ وَسَلَّمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

عَصِيًّا	وَسَلَّمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور سلام ہے	اس پر	جس دن	پیدا ہوا	اور جس دن	مرے گا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ کرے

والے تھے تکبر کرنے والے و نافرمان نہ تھے۔ اور اس پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے جس دن اس کا وصال ہوگا اور جس دن وہ زندہ اٹھائے جائیں گے۔

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝

وَ	إِذْ كُنَّا	فِي الْكِتَابِ	مَرْيَمَ	إِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ أَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور	ذکر کر	کتاب میں	مریم کا	جب	الگ گئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ	پورب کی طرف

اور (اے حبیب ﷺ) کتاب میں مریم کا ذکر کرو جب وہ مشرق کی طرف واقع ایک جگہ میں اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہوئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا وَخَافَتْكُمْ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُونِهِمْ	حِجَابًا	فَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهَا	رُوحَنَا	فَتَشَقَّلَ	لَهَا
تو بنا لیا اس نے	ان کے آگے	پردہ	تو بھیجا ہم نے	اس کی طرف	اپنی روح کو	تو مشکل اختیار کی اس نے	اس کیلئے

تو لوگوں کی طرف سے انہوں نے (اپنے لئے) ایک پردہ بنا لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے (جبریل) کو بھیجا تو اس نے اس (مریم) کے سامنے

بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِالرَّحْمَنِ	مِنْكَ	إِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
جب آدمی	تندرست کی	بولی	بیشک میں	پناہ لیتی ہوں	رحمن کی	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

تندرست آدمی کی صورت اختیار کی۔ مریم بولیں میں تجھ سے رحمن کی پناہ لیتی ہوں (میرے قریب نہ آ) اگر تو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے۔ (جبرائیل علیہ السلام)

إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي

إِنَّمَا	أَنَا	رَسُولُ	رَبِّكِ	لِأَهَبَ	لَكِ	غُلَامًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	أَنَّى	يَكُونُ	لِي
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	اپنی ہوں	تیرے رب کا	تاکہ دوں میں	تجھے	ایک لڑکا	پاکیزہ	بولی	کیسے	ہوگا	میرے ہاں

نے کہا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں۔ (مریم) بولی میرے ہاں لڑکا کہاں

غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

غُلَامٌ	وَلَمْ	يَمْسَسْنِي	بَشَرٌ	وَلَمْ	أَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذَلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	چھوا مجھے	کسی آدمی نے	اور نہیں	ہوں میں	بدکار	کہا	ایسا ہی	فرمایا ہے	تیرے سنے کہ وہ

سے ہوگا مجھے تو کسی آدمی نے بھی ہاتھ نہیں لگایا نہ میں بدکار ہوں۔ (جبرائیل علیہ السلام) نے کہا ایسا ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے

عَلَىٰ هَيْنٌ ۖ وَلَنَجْعَلَ لَآيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا

عَلَىٰ	هَيْنٌ	وَ	لَنَجْعَلَ	لَآيَةً	لِلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	كَانَ	أَمْرًا
مجھ پر	آسان ہے	اور	تاکہ بنائیں ہم اس کو	نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	ہماری طرف سے	اور	ہے	کام

کہ یہ بات میرے لئے آسان ہے اور (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنا میں اور یہ امر

مَقْضِيًّا ۚ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۚ فَاجَاءَهَا

مَقْضِيًّا	فَحَصَلَتْهُ	فَانتَبَذَتْ بِهِ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاجَاءَهَا
فیصلہ شدہ	تو اٹھایا اس نے اسے	تو الگ ہو گئی اس کے ساتھ	ایک جگہ	دور میں	تو لے آیا اسے

پہلے سے طے شدہ ہے۔ تو مریم فوراً حاملہ ہو گئیں پھر اسے لئے ہوئے دور جگہ چلی گئیں۔ پھر انہیں دروازہ کھجور کے ایک

الْمَخَاضُ إِلَىٰ جُذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ

الْمَخَاضُ	إِلَىٰ	جُذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يَلَيْتَنِي	مِتُّ	قَبْلَ	هَذَا	وَ	كُنْتُ
جننے کا درد	طرف	تے	کھجور کی	بولی	ہائے افسوس	مر جاتی میں	پہلے	اس سے	اور	ہو جاتی میں

درخت کی طرف لے آیا کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور

نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ۚ فَادَّاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسِيًّا	مَّنْسِيًّا	فَادَّاهَا	مِنْ تَحْتِهَا	أَلَّا	تَحْزَنِي	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بھولی	تو آواز دی اسے	اسکے نیچے سے	یہ کہ	نہ غم کھا	بیشک	بنایا ہے	تیرے رب کے

بھولی بھولی ہو چکی ہوئی۔ تو درخت کے نیچے سے (فرشتے نے) انہیں پکارا کہ (اے مریم) تم گنہگار نہ ہو بے شک تمہارے رب نے

تَحْتِكَ سَرِيًّا ۚ وَهَزَّيْ إِلَىٰ إِلَيْكِ بِجُذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا

تَحْتِكَ	سَرِيًّا	وَ	هَزَّيْ	إِلَىٰ	إِلَيْكِ	بِجُذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسْقِطُ	عَلَيْكَ	رَطْبًا
تیرے نیچے	چشمہ	اور	ہلا	اپنی طرف	تہ	کھجور کا	گرے گی	تجھ پر	کھجوریں	

تمہارے (پاؤں کے) نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اور تم کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ تمہارے اوپر تر و تازہ

جَنِيًّا ۲۵ فَكُلِّيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَامَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ

جَنِيًّا	فَكُلِّيْ	وَ	اَشْرَبِيْ	وَ	قَرِّيْ	عَيْنًا	فَامَّا	تَرَيْنَ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا
تازہ	تو کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی کر	آنکھ	پھر اگر	تو دیکھے	آدمی	کوئی بھی

بھجوریں گریں گی۔ (اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھ ٹھنڈی کرو پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دینا میں نے آج رحمن

فَقُولِيْ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ فَاتَتْ

فَقُولِيْ	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا	فَاتَتْ
تو کہہ دینا	بیشک میں نے	نذرمانی ہے	اللہ کیلئے	روزہ کی	تو ہرگز میں نہیں بولوں گی	آج	کسی انسان سے	تولائی

کے لیے روزے کی منت مانی ہے اس لیے آج ہرگز کسی آدمی سے بات نہ کروں گی۔ پھر وہ اسے

بِهَ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۚ قَالُوْا اَيْمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۚ يٰۤاُحْتِ

بِهَ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهُ	قَالُوْا	اَيْمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْئًا	فَرِيًّا	يٰۤاُحْتِ
اس کو	اپنی قوم کے پاس	اٹھا کر	بولے	اے مریم	بیشک	لائی تو	چیز	بری	اے بہن

اٹھائے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس لے آئیں وہ کہنے لگے اے مریم! تو نے انوکھی بات کی ہے۔ ہارون کی بہن!

هُرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكَ اَمْرًا سَوْءًا ۚ وَمَا كَانَتْ اُمُّكَ بَغِيًّا ۚ فَاشَارَتْ

هُرُوْنَ	مَا	كَانَ	اَبُوْكَ	اَمْرًا	سَوْءًا	وَ	مَا	كَانَتْ	اُمُّكَ	بَغِيًّا	فَاشَارَتْ
ہارون کی	نہیں	تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور	نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار	تو اشارہ کیا

تیرا باپ برا آدمی نہ تھا اور تیری ماں بھی بدکار عورت نہ تھی۔ تو مریم نے اس بچے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

اِلَيْهِ ۚ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْهَمْدِ صَبِيًّا ۚ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ

اِلَيْهِ	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي الْهَمْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ
اسکی طرف	بولے	کیسے	کلا کرین ہم	اسے جو	ہے	پالنے میں	بچہ	اس نے کہا	بیشک میں	بندہ ہوں

کی طرف اشارہ کر دیا (کہ اس سے پوچھو) وہ بولے ہم اس سے کیسے بولیں جو (ابھی) گود میں بچہ ہے۔ (اتنے میں وہ بچہ یعنی حضرت

اللہ اثنیٰ الکتب وجعلنی نبیاً^(۲۰) وجعلنی مبارکاً این ما کنت

اللہ	اثنیٰ	الکتب	وجعلنی	نبیاً	وجعلنی	مبارکاً	این	ما	کنت
اللہ کا	دی اس نے مجھے	کتاب	اور بنایا مجھے	غیب کی خبریں لینے والا	اور بنایا مجھے	برکت والا	جہاں	بھی	ہوں میں

جیسی میری بول اٹھے (فرمایا بے شک میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔ اور مجھے برکتوں والا بنایا خواہ میں کہیں

وأوصنی بالصلاة والزکوة ما دمت حیاً^(۲۱) وبراً ابوالدتی ولم

و	أوصنی	بالصلاة	و	الزکوة	ما دمت	حیاً	و	براً	ابوالدتی	و	لم
اور	حکم دیا اس نے مجھے	نماز	اور	زکوٰۃ کا	جب تک ہوں میں	زندہ	اور	نیک کرنے والا	اپنی ماں سے	اور	نہیں

بھی ہوں اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک میں زندہ ہوں۔ اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا کیا اور

یجعلنی جباراً شقیّاً^(۲۲) والسلام علی یوم ولدت و یوم اموت و یوم

یجعلنی	جباراً	شقیّاً	والسلام	علی	یوم	ولدت	و یوم	اموت	و یوم
بنایا اس نے مجھے	زبردست	بد بخت	اور سلامت ہے	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن

مجھے سرکش اور بد بخت نہیں بنایا۔ اور مجھ پر سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا جس دن میں مروں گا اور جس دن میں

أبعث حیاً^(۲۳) ذلک عیسیٰ ابن مریم قول الحق الذی فیہ

أبعث	حیاً	ذلک	عیسیٰ	ابن	مریم	قول	الحق	الذی	فیہ
اٹھایا جاؤں	زندہ کر کے	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	سچی	وہ جو کہ	اس میں

زندہ اٹھایا جاؤں گا۔ یہ ہے عیسیٰ علیہ السلام مریم کا بیٹا ہم حق بات کہہ رہے ہیں جس میں

یسترون^(۲۴) ما کان لله أن یأخذ من ولدی سبْحْنَهُ^(۲۵) إذا قضی

یسترون	ما	کان	لله	أن	یأخذ	من ولدی	سبْحْنَهُ	إذا	قضی
شک کرتے ہیں	نہیں ہے	ہے	اللہ کی شان	یہ کہ	بنائے	اولاد	وہ پاک ہے	جب	فیصلہ کرتے

وہ شک کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے

أَمْرًا فَإِنَّا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ

أَمْرًا	فَإِنَّا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ
کسی کا کہنا	تو صرف	فرمادیتا ہے	اس کو	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور	بیشک	اللہ ہی	میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	تو اسی کی عبادت کرو
تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ”ہو جا“ تو وہ (فورا) ہو جاتا ہے۔ اور بے شک اللہ جل جلالہ رب ہے میرا اور تمہارا تو												

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ

هَذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ	رستہ ہے	سیدھا	تو اختلاف کیا	جماعتوں نے	ان میں سے	تو خرابی ہے
اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جماعتیں آپس میں مختلف ہو گئیں تو کافروں کیلئے ایک						

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ مَّشْهَدٍ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	أَسْمِعْ	بِهِمْ	وَأَبْصِرْ	يَوْمَ
ان کے لیے	جو کافر ہیں	حاضر ہونے سے	دن	بڑے میں	کتنائیں گے وہ	اور	کتنا دیکھیں گے	جس دن
بڑے دن کی حاضری سے خرابی ہے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہیں								

يَأْتُونََنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

يَأْتُونََنَا	لَكِنِ	الظَّالِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَأَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ
ہمارے پاس حاضر ہوں گے	لیکن	ظالم	آج کے دن	گمراہی	ظاہر میں ہیں	اور ڈراؤ ان کو	دن
جس دن ہمارے پاس حاضر ہوں گے مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں حسرت کے دن							

الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ ۖ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا

الْحَسْرَةِ	إِذْ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	وَ	هُمْ	فِي غَفْلَةٍ	وَ	هُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ	إِنَّا
حسرت سے	جبکہ	فیصلہ کیا جائے گا	کام کا	اور	وہ	غفلت میں ہیں	اور	وہ	وہ ایمان نہیں لاتے	بیشک
سے ڈرا میں جس دن معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا مگر وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بیشک										

نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجِعُونَ ﴿۳۰﴾ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

نَحْنُ	نَرِثُ	الْأَرْضَ	وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَ	إِنَّا	يُرْجِعُونَ	وَادْكُرْ	فِي الْكِتَابِ
ہم	وارث ہیں	زمین کے	اور جو	اس کے	اور	ہماری طرف	لوٹائے جائیں گے	اور ذکر کرو	کتاب میں

إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۳۱﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

إِبْرَاهِيمَ	إِنَّهُ	كَانَ صِدِّيقًا	نَبِيًّا	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	يَا أَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ مَا
ابراہیم کا	بیشک وہ	وہ صدیق تھا	غیب کی خبریں بتانے والا	جب	کہا	اپنے باپ کے	اتنے بے باپ کیوں	پوجتا ہے تو اس کو جو	میں ابراہیم نے

لَا يَسْمَعُ وَلَا يَبْصُرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْءٌ ﴿۳۲﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي

لَا	يَسْمَعُ	وَلَا	يَبْصُرُ	وَلَا	يُغْنِي	عَنْكَ	شَيْءٌ	يَا أَبَتِ	إِنِّي	قَدْ جَاءَنِي
نہ	سننے	اور نہ	دیکھنے	اور نہ	کام آئے	تیرے	کچھ بھی	اتنے بے باپ	بیشک	یقیناً آیا میرے پاس

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۳۳﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ

مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَمْ	يَأْتِكَ	فَاتَّبِعْنِي	أَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يَا أَبَتِ	لَا تَعْبُدِ
وہ علم	جو نہیں	آیا تیرے پاس	سو تو پیروی کر میری	دکھاؤں گے میں تجھے	راستہ	سیدھا	اتنے بے باپ	مت پوجا کر

الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿۳۴﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي

الشَّيْطَانَ	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	كَانَ	لِلرَّحْمَنِ	عَصِيًّا	يَا أَبَتِ	إِنِّي
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمن کا	نافرمان	اتنے بے باپ	میں

مِرْءَاةُ ابْنِ جَان (یعنی چچا آزر) ! شیطان کی عبادت نہ کریں۔ یقیناً شیطان رحمن کا نافرمان ہے۔ اے میرے ابا جان

أَخَافُ أَنْ يَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونُ لِلشَّيْطَانِ

أَخَافُ	أَنْ	يَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمَنِ	فَتَكُونُ	لِلشَّيْطَانِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	پہنچے تجھ کو	عذاب	کوئی رحمن کا	تو ہو جائے تو	شیطان کا

(یعنی چچا آزر) یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ تم کو رحمن کی طرف سے کوئی عذاب پکڑ لے۔ پھر تو شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا ۚ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنْ الْهَيِّ يَا بُرْهِيمُ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَه

وَلِيًّا	قَالَ	أَرَأَيْتَ	أَنْتَ	عَنْ الْهَيِّ	يَا بُرْهِيمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَه
رفیق	بولا	کیا منہ پھیرتا ہے	تو خود آپ	میرے خداؤں سے	اے ابراہیم	اگر	نہ	باز آیا تو

بن کر رہ جائیں۔ باپ نے کہا (یعنی چچا آزر): "اے ابراہیم علیہ السلام! کیا تم میرے معبودوں سے پھرنے والے ہو؟ اگر تم باز

لَا رَجُوكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۚ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ

لَا رَجُوكَ	وَاهْجُرْنِي	مَلِيًّا	قَالَ	سَلَامٌ	عَلَيْكَ	سَأَسْتَغْفِرُكَ
تو میں پتھر اڑا کروں گا تجھ پر	اور چھوڑ مجھے	ایک مدت	کہا	سلام ہو	تجھ پر	جلدی بخشش انگوٹھ میں تیرے لیے

نہ آئے تو میں ضرور تمہیں سنگسار کر دوں گا اور تم ہمیشہ کیلئے مجھے چھوڑ دو۔" ابراہیم علیہ السلام نے کہا: "تم پر سلامتی ہو! میں جلد ہی

رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۚ وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

رَبِّي	إِنَّهُ	كَانَ	بِي	حَفِيًّا	وَأَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ
اپنے رب کی بیشک وہ	ہے	مجھ پر	مہربان	اور	میں چھوڑ دوں گا تم کو	اور	جو پکارتے ہو	اللہ کے سوا

تیرے لیے اپنے رب سے بخشش کی دعا کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں چھوڑتا ہوں تم سب کو اور جنہیں تم اللہ جل جلالہ کے

وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاٰ رَبِّي شَقِيًّا ۚ فَلَمَّا أَعْتَزَلَهُمْ

وَأَدْعُوا	رَبِّي	عَسَىٰ	أَلَّا	أَكُونَ	بِدُعَاٰ	رَبِّي	شَقِيًّا	فَلَمَّا	أَعْتَزَلَهُمْ
اور	میں پکار دوں گا	اپنے رب کو قریب ہے	یہ کہ	نہ ہوں میں	ساتھ پکار	اپنے رب کے	بد بخت	پھر جب	چھوڑ دیا ان کو

سوا پوجتے ہو اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کر کے بے نصیب نہیں رہوں گا۔ پھر جب وہ

وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا

وَمَا	يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	وَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ	و	يَعْقُوبَ	و	كُلًّا
اور	جسکی	وہ پوجا کرتے تھے	اللہ کے سوا	تو عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور ہر ایک

لوگوں سے جدا ہو گئے اور ان سے جن کی وہ اللہ تعالیٰ جلّ جلالہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے تو ہم نے اُسے اسحاق علیہ السلام اور

جَعَلْنَا نَبِيًّا ۖ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُم	مِّن رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُم	لِسَانَ
بنایا ہم نے	غیب کی خبر بتانے والا	اور ہم نے عطا کی	ان کو	اپنی رحمت	اور بنائی ہم نے	ان کیلئے	زبان

یعقوب علیہ السلام عطا کیے۔ اور ہر ایک کو ہم نے غیب کی خبریں بتانے والا نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت

صِدْقٍ عَلَيَّآ ۖ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا ۚ وَكَانَ

صِدْقٍ	عَلَيَّآ	وَ	ادْكُرْ	فِي الْكِتَابِ	مُوسَىٰ	إِنَّهُ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَ	كَانَ
سچی	بلند	اور	ذکر کرو	کتاب میں	موسیٰ کا	بیشک وہ	تھا	چنا ہوا	اور	تھا

میں سے عطا کیا۔ اور ان کو اونچے درجے کی سچی ناموری عطا کی۔ اے محبوب پیغمبر کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی یاد کر لیجئے

رَسُولًا نَّبِيًّا ۖ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۖ

رَسُولًا	نَبِيًّا	وَنَادَيْنَاهُ	مِنْ جَانِبِ	الطُّورِ	الْأَيْمَنِ	وَقَرَّبْنَاهُ	نَجِيًّا
رسول	غیب کی خبر بتانے والا	اور اے ہم نے ندا فرمائی	جانب سے	طور کی	دائیں	اور قریب کیا گئے	راز بتانے کو

بے شک وہ ہمارے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ اور ہم نے انہیں طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور راز کی بات کیلئے اسے قریب لائے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۖ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

وَوَهَبْنَا	لَهُ	مِنْ رَّحْمَتِنَا	أَخَاهُ	هَارُونَ	نَبِيًّا	وَ	ادْكُرْ	فِي الْكِتَابِ
اور بخش ہم نے	اس کو	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی بنا کر	اور	ذکر کرو	کتاب میں

اور ہم نے اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو بھی نبوت عطا فرمائی۔ اور (اے حبیب پیغمبر) کتاب

إِسْمَاعِيلُ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۚ وَكَانَ يَأْمُرُ

إِسْمَاعِيلُ	إِنَّهُ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُولًا	نَّبِيًّا	وَ	كَانَ	يَأْمُرُ
اسماعیل کا	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور	تھا	رسول	غیب بتانے والا نبی	اور	تھا	حکم کرتا

میں اسماعیل علیہ السلام کے ذکر کو یاد کیجئے بے شک وہ وعدے کے سچے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے۔ اور اپنے گھروالوں کو نماز اور

أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۚ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝۵۵ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

أَهْلَهُ	بِالصَّلَاةِ	وَالزَّكَاةِ	وَكَانَ	عِنْدَ	رَبِّهِ	مَرْضِيًّا	وَادْكُرْ	فِي الْكِتَابِ
اپنے گھروالوں کو	نماز	اور زکوٰۃ کا	اور تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ	اور ذکر کرو	کتاب میں

زکوٰۃ کا حکم دیتے اور اپنے رب کو پسند تھے۔ اور کتاب میں اور لیس علیہ السلام

إِذْ رَأَيْسُ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۚ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۶

إِذْ رَأَيْسُ	إِنَّهُ	كَانَ	صِدِّيقًا	نَّبِيًّا	وَ	رَفَعْنَاهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا
اور لیس کا	بیشک وہ	تھا	سچا	غیب کی خبریں بتانے والا	اور	اٹھایا ہم نے اس کو	جگہ	بلند میں

کو یاد کرو بے شک وہ سچے نبی تھے۔ اور ہم نے اُن کو بلند رُتبے تک پہنچایا تھا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ ۚ وَمِمَّنْ

أُولَئِكَ	الَّذِينَ	أَنْعَمَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	مِنَ النَّبِيِّينَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ	آدَمَ	وَمِمَّنْ
یہ لوگ	وہ ہیں جو	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	غیب کی خبریں بتانے والے نبیوں سے	اولاد	آدم سے	اور ان سے جو

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ جل جلالہ نے انعام کیا، غیب کی خبریں بتانے والے نبیوں میں سے جو آدم کی نسل سے تھے

حَصَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ ۚ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

حَصَلْنَا	مَعَ	نُوحٍ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	إِسْرَءِيلَ	وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا
اٹھائے ہم نے	ساتھ	نوح کے	اور	اولاد	ابراہیم	اور	یعقوب سے	اور ان سے	جو ہدایت دی ہم نے

اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا اور ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی نسل سے اور ان میں سے

وَاجْتَبَيْنَا إِذْ تُثَلَّىٰ عَلَيْهِمُ آيَةُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝۵۸

وَاجْتَبَيْنَا	إِذَا	تُثَلَّىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَةُ	الرَّحْمَنِ	خَرُّوا	سُجَّدًا	وَبُكِيًّا
اور چن لیا	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	آیتیں	رحمن کی	گرہٹے ہیں	سجدہ کرتے	اور روتے ہوئے

جنہیں ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب انہیں رحمن کی آیتیں سنائی جاتی تھیں تو وہ سجدوں میں روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ

فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	أَضَاعُوا	الصَّلَاةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهْوَاتِ
تو پیچھے آئے	ان کے بعد	ناخلف	ضائع کیں انہوں نے	نمازیں	اور	پیروی کی	خواہشوں کی

تو ان کے بعد (ان کی جگہ) ایسے ناخلف جانشین آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے تو

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۝۵۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلِئكَ

فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غِيًّا	إِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِئَكَ
تو جلدی	ملیں گے	غی کو	مگر	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو یہ لوگ

عنقریب وہ غیا، (دوزخ کی وادی غی) میں پہنچیں گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور وہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو وہ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝۶۰ جَنَّتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ

يَدْخُلُونَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُونَ	شَيْئًا	جَنَّتِ	عَدْنٍ	الَّتِي	وَعَدَ
داخل ہونگے	جنت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی	باغ	ہمیشہ کے	وہ جو	وعدہ کیا

لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی کبھی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات جن کا رحمان

الرَّحْمَنِ عِبَادَةٌ بِالْغَيْبِ ۝۶۱ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝۶۲ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

الرَّحْمَنِ	عِبَادَةٌ	بِالْغَيْبِ	إِنَّهُ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَأْتِيًّا	لَا	يَسْمَعُونَ	فِيهَا
رحمن نے	اپنے بندوں سے	غیب سے	بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	نہ	سنیں گے	اس میں

نے اپنے بندوں سے پوشیدہ طور پر وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات

لَعُوا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۚ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

لَعُوا	إِلَّا	سَلَامًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيهَا	بُكْرَةً	وَعَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي
بیہودہ بات	مگر	سلام	اور ان کیلئے	ان کا رزق ہے	اس میں	صبح	اور	شام	یہ	جنت

ہیں سنیں گے سوائے سلامتی کی بات کے۔ اور اُس میں اُن کا رزق صبح و شام انہیں ملے گا۔ یہ ہوگی وہ جنت جس کا وارث ہم

نُورِثُ مَنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۚ وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ

نُورِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا	وَمَا نَنْزِلُ	إِلَّا	بِأَمْرِ رَبِّكَ
کہہ دیتے ہیں	ہم اپنے بندوں میں سے	جو کوئی	ہے	پرہیزگار	اور ہم نہیں اترتے	مگر	تیرے رب کے حکم سے

اپنے ان بندوں میں سے ان کو بنا میں گے جو اللہ سے ڈرنے والے تھے۔ فرشتوں نے کہا: ہم تو تمہارے رب کے حکم کے اترتے ہیں جو

لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ رَبُّ

لَهُ	مَا بَيْنَ	أَيْدِينَا	وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
اسی کے	جو ہمارے	آگے ہے	اور جو	ہمارے پیچھے ہے	اور جو کچھ اسکے درمیان ہے	اور نہیں ہے	ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	رب ہے

ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو ہمارے سامنے ہے سب کا سب ہمارے رب کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ رب ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۖ هَلْ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	انکے درمیان ہے	تو عبادت کرو اسکی	اور	صبر کرو	اس کی عبادت پر کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو اس کی عبادت کرو اور اس کی بندگی پر ثابت رہو کیا اس کے نام کا

تَعْلَمُ لَهُ سَيِّئًا ۚ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُّ لَسَوْفَ أُخْرِجُ

تَعْلَمُ	لَهُ	سَيِّئًا	وَيَقُولُ	الْإِنْسَانُ	إِذَا مَا	مِثُّ	لَسَوْفَ	أُخْرِجُ
جانتا ہے تو	اس کا	کوئی ہم نام	اور	کہتا ہے	انسان	کیا جبکہ	میں مرجاؤں گا	تو جلدی نکالا جاؤں گا

کوئی دوسرا جانتے ہو؟ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کر کے

حَيًّا ۶۶) أَوَّلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۶۷)

حَيًّا	أَوَّلَا	يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَا	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ	وَلَمْ	يَكُ	شَيْئًا
زندہ کر کے	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	کہ ہم نے	پیدا کیا ہے	پہلے	اور	نہیں	تھا

نکالا جاؤں گا؟ اور کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے بھی اسے بنایا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيَاطِينَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ
تو تمہارے رب کے	ضرور ہم اکٹھا کریں گے انکو	اور شیطانوں کو	پھر	حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	جہنم کے

تو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور سب شیطانوں کو کھیر لا میں گے اور انہیں دوزخ کے گرد گردنوں کے بل کرے ہوئے

جِثًّا ۶۸) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ

جِثًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ كُلِّ	شِيعَةٍ	أَيُّهُمْ	أَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمَنِ
زبانوں کے بل کرے ہوئے	پھر	ہم ضرور کھینچ لیں گے	ہر ایک	گروہ سے	کہ کون سا ان کا	زیادہ سخت ہے	اوپر	رحمان کے

حاضر کریں گے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو کھینچ لیں گے جو رحمن کے مقابلے میں بڑے

عِتْيًا ۶۹) ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أُولَىٰ بِهَا صِلًا ۷۰) وَإِنْ مِنْكُمْ

عِتْيًا	ثُمَّ	لَنَحْنُ	أَعْلَمُ	بِالَّذِينَ	هُمْ	أُولَىٰ	بِهَا	صِلًا	وَإِنْ	مِنْكُمْ
کشتی میں	پھر	ہم	خوب جانتے ہیں	ان کو	کہ وہ	زیادہ حقارت میں	اس میں	دال ہوئے	اور نہیں ہے	تم میں کوئی

اکڑتے تھے۔ اور ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ حق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں

إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَسْبًا مَّقْضِيًّا ۷۱) ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا

إِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلَىٰ	رَبِّكَ	حَسْبًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِينَ	اتَّقَوْا
مگر	گزرنے والا ہے	ہے	اوپر	تمہارے رب کے	فیصلہ	کیا گیا	پھر	نجات دیں گے ہم	ان کو جو	پرہیزگار ہوئے

مکروہ ضرور دوزخ پر گزرے گا قطعی طور پر آپ کے رب کے ذمہ ہے جو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ پھر ہم نجات دیں گے ان لوگوں

وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثًا ۚ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ

وَنَذَرُ	الظَّالِمِينَ	فِيهَا	جِثًا	وَإِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالَ
اور	ظالموں کو	اس میں	زانہ کے بل کر دے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں
کو جو پرہیز گار ہوئے اور ظالموں کو اس میں ہم کھٹنوں کے بل کر اہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں									

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ أَىُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَآخِسُنُ

الَّذِينَ كَفَرُوا	لِلَّذِينَ آمَنُوا	أَىُّ	الْفَرِيقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَ	آخِسُنُ
انہوں نے جو کافر ہوئے	ان کو جو مسلمانوں سے	کونسا	دو فرقوں میں سے	بہتر ہے	جگہ میں	اور	اچھا ہے
پڑھی جاتی ہیں کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کی رہائش اچھی ہے اور							

نَدِيًّا ۚ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِءْيَا ۚ قُلْ

نَدِيًّا	وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هُمْ	أَحْسَنُ	أَثَاثًا	وَ	رِءْيَا	قُلْ
مجلس میں	اور	کتنے	ہلاک کیے گئے	ان پہلے	گروہ میں سے	وہ	اچھا ہے	سامان	اور	آرائش میں	فرماؤ
مجلس بہتر ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا کہ وہ ان سے بھی ساز و سامان اور نام نمود میں بہتر تھے۔ اے											

مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا

مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلَالَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمَنُ	مَدًّا	حَتَّىٰ	إِذَا	رَأَوْا	مَا
جو	ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے	اسے	رحمان	ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو
حسب قول فرمادیتے، جو گمراہی میں مبتلا ہے اسے رحمن ڈھیل دیتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اس چیز کو جس										

يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

يُوعَدُونَ	إِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	إِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُونَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ
وعدہ دیے جاتے ہیں	یا تو	عذاب	اور	یا	قیامت	تو جلدی جان لیں گے	کہ کون ہے	وہ	برا
کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے دیکھ لیں خواہ وہ عذاب ہو یا وہ قیامت۔ سو یہ بھی جان لیں گے کہ									

مَكَانًا وَأُضْعِفُ جُدًّا ۝۴۵ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۝

مَكَانًا	و	أُضْعِفُ	جُدًّا	و	يَزِيدُ	اللَّهُ	الَّذِينَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	و
جگہ میں	اور	کمزور	لشکر میں	اور	زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان کو جنہوں نے	ہدایت پائی	ہدایت	اور

کس کی جگہ زیادہ بری اور لشکر زیادہ کمزور ہے۔ اور اللہ تعالیٰ راہ راست پر چلنے والوں کی مزید رہنمائی کرتا ہے اور باقی رہنے والے نیک

الْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝۴۶ أَفَرَأَيْتُ

الْبَقِيَّةُ	الصَّالِحَةُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَخَيْرٌ	مَرَدًّا	أَفَرَأَيْتُ
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تمہارے رب کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	انجام میں	کیا دیکھا آپ نے

مئل ہی تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر۔ تو کیا آپ نے

الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝۴۷ أَظَلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اِتَّخَذَ

الَّذِي	كَفَرَ	بِآيَاتِنَا	وَقَالَ	لَأُوتِيَنَّ	مَالًا	وَوَلَدًا	أَظَلَعَ	الْغَيْبَ	أَمْ	اِتَّخَذَ
اس کو جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کا	اور کہا	میں دیا جاؤں گا	مال	اور اولاد	کیا جہان کا اس	غیب کو	یا	پکڑا

اسے دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے۔ یا اُس نے غیب کی اطلاع پائی ہے یا

عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝۴۸ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ

عِنْدَ	الرَّحْمَنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُولُ	وَوَنَمُدُّ	لَهُ
نزدیک	رحمن کے	عہد	ہرگز نہیں	جلدی لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے	اور	سب سے زیادہ

اُس نے رحمن سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم جلد ہی لکھ لیں گے اور ہم اس کیلئے

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝۴۹ وَنَزِّنُ لَهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝۵۰ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَنَزِّنُ	لَهُ	مَا	يَقُولُ	وَيَأْتِينَا	فَرْدًا	وَاتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ
عذاب	سزا	اور نازل کرے	اس کے لئے	جو	کہتا ہے	اور آگیا ہمارے پاس	اکیلا	اور بنائے انہوں نے	سوائے

عذاب میں اور اضافہ کریں گے۔ اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اُس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے

اللَّهُ إِلَهَةٌ لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۖ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ

اللَّهُ	إِلَهَةٌ	لِّيَكُونُوا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُونَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُونُونَ
اللہ کے	معبود	تاکہ ہوں	انکے لیے	غلبے کا سبب	ہرگز نہیں	جلدی انکار کریں گے	ان کی عبادت کا	اور ہوں گے

اللہ ﷻ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی طاقت بنیں۔ ہرگز نہیں، وہ تو ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّا	أَرْسَلْنَا	الشَّيَاطِينَ	عَلَى الْكَافِرِينَ
ان کے	مخالف	کیا نہ	دیکھا آپ نے	کہ ہم نے	بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر کہ

مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان بھیجے وہ انہیں (ہر وقت کفر پر)

تَوَثُّرُهُمْ أَثَرًا ۚ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعِدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۚ يَوْمَ

تَوَثُّرُهُمْ	أَثَرًا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	إِنَّمَا	نَعِدُّ	لَهُمْ	عَذَابًا	يَوْمَ
ابھارتا ہے ان کو	ابھارنا	تو نہ	جلدی کریں	ان پر	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے ہیں	ہم ان کو	گنا	جس دن

اکساتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان پر جلدی نہ فرما میں ہم تو صرف ان کے انجام کے لیے دن شمار کر رہے ہیں۔ جس دن ہم ڈر

نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۚ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِينَ	إِلَى	الرَّحْمَنِ	وَفْدًا	وَنَسُوقُ	الْمُجْرِمِينَ	إِلَى
اکٹھا کریں گے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان بنا کر	اور ہائیں گے ہم	مجرموں کو	طرف

جانے والوں کو رحمن کی طرف مہمانوں کی طرح جمع کر کے لے جائیں گے۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ وَرَدًّا ۚ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

جَهَنَّمَ	وَرَدًّا	لَا	يَمْلِكُونَ	الشَّفَاعَةَ	إِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
جہنم کی	پیا سے	نہیں	اختیار رکھتے	سفارش کا	مگر	جس نے	پکڑا	نزدیک

پیا سے ہائیں گے۔ کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا سوائے اس کے جس نے رحمن کے

الرَّحْمَنُ عَهْدًا ۱۸۷ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۱۸۸ لَقَدْ جِئْتُمْ

الرَّحْمَنُ	عَهْدًا	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
رحمن کے	عہد	اور	بنائے	رحمن نے	اولاد	بیشک	لائے تم

ہاں عہد لے رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمن نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ بے شک تم بہت ہی بری

شَیْءًا إِذَا ۱۸۹ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ

شَیْءًا	إِذَا	تَكَادُ	السَّمَوَاتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَتَنْشَقُّ	الْأَرْضُ
چیز	بھاری	قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	اس سے	شق ہو جائے	زمین

اور بھاری بات زبان پر لائے ہو۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۱۹۰ أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۱۹۱ وَمَا يَتَّبِعُ

وَتَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	أَنْ	دَعَا	لِلرَّحْمَنِ	وَلَدًا	وَمَا يَتَّبِعُ
اور	گر پڑیں	پھاڑ	کانپ کر	یہ کہ	پکارا انہوں نے	رحمان کے لیے	بیٹا

اس پر کہ انہوں نے رحمن کیلئے بیٹا تجویز کیا۔ اور رحمن کے لائق نہیں

لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۱۹۲ إِنَّ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

لِلرَّحْمَنِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	وَلَدًا	إِنَّ	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
رحمان کو	یہ کہ	پکڑے	اولاد	نہیں ہے	ہر ایک	جو	آسمانوں	اور زمین میں ہے

کہ اولاد اختیار کرے۔ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ رحمن کے

إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنُ عَبْدًا ۱۹۳ لَقَدْ أَحْضَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۱۹۴

إِلَّا	أَتَى	الرَّحْمَنُ	عَبْدًا	لَقَدْ	أَحْضَاهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آنے والا ہے	رحمان کے پاس	غلام ہو کر	بیشک	اس نے گنا ان کو	اور شمار کیا	شمار کرنا

پاس صرف بندہ بن کر ہی آتا ہے۔ اس نے انہیں شمار کیا ہوا ہے اور انہیں خوب کن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۝۹۵ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وَكُلُّهُمْ	آتِيهِ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	فَرْدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
اور	وہ سارے	آئینگے اسکے پاس	قیامت کے دن	تہا	بیشک	وہ جو	ایمان لائے اور کام کیے

اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اس کے حضور اکیلا حاضر ہوگا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّلٰحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝۹۶ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

الصَّلٰحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنَاهُ	بِلِسَانِكَ
اتجھے	جلدی بنائیگا	ان کیلئے	رحمن	محبت کرنے والا	سوائے اسکے نہیں کہ	آسان کیا اسکو ہم نے	آپ کی زبان میں

کام کئے عنقریب رحمن ان کیلئے محبت پیدا کر دے گا۔ تو ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں یوں ہی آسان فرمایا

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدُنَّا ۝۹۷ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِينَ	وَتُنذِرَ	بِهِ	قَوْمًا	لَّدُنَّا	وَكَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
کہ آپ خوشخبری دیں	ساتھ اسکے	پرہیزگاروں کو	اور ڈراؤ	اسکے ساتھ	قوم	جھگڑالو کو	اور کتنے	ہم نے ہلاک کیے	ان سے پہلے

کہ تم اس سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دو اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈرناؤ۔ اور ہم ان سے پہلے کئی بستیوں کو

مِّنْ قَرْنٍ ۖ هَلْ تُحِصُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝۹۸

مِّنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِصُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	أَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
گروہ	کیا	محسوس کرتا ہے	ان سے	کسی کو	یا	سنتا ہے	ان کے لیے	کوئی آہٹ

ہلاک کر چکے ہیں کیا تم ان میں کسی کو دیکھتے ہو یا انکی آہٹ سنتے ہو۔

﴿ایاتھا ۱۳۵﴾ ﴿سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ ۲۵﴾ ﴿مَرْكُوعَاتُهَا ۸﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طہ ۱ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۝ إِلَّا تَذَكَّرَ لِمَنْ

طہ	مَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	لِتَشْقَى	إِلَّا	تَذَكَّرَ	لِمَنْ
طہ	نہیں	اتارا ہم نے	آپ پر	قرآن	کہ مشقت اٹھاؤ	مگر	تذکرہ	اسکے لیے جو

طہ ۱۔ اے محبوب محمد ﷺ ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ مگر یہ ایک نصیحت ہے اس

يَخْشَى ۝ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ۝

يَخْشَى	تَنْزِيلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْأَرْضَ	وَالسَّمَوَاتِ	الْعُلَى
ڈرے	اتارا گیا ہے	اسکی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمانوں کو	بلند

کیلئے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ کہ اس کا نازل کیا ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمان کو پیدا کیا ہے۔

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

الرَّحْمَنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوَى	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ
رحمن نے	اوپر	عرش کے	استواء فرمایا	اسی کا ہے	جو	بچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو	زمین میں ہے

(وہ) نہایت رحمت والا (ہے) اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ۝ وَإِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ

وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ	الثَّرَى	وَ	إِنْ	تَجْهَرُ	بِالْقَوْلِ	فَإِنَّهُ
اور	جو	انکے درمیان ہے	اور	نیچے	کیلی مٹی کے ہے	اور	اگر	ظاہر کرے تو	بات

زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ کیلی مٹی (زمین کی تہ) کے نیچے ہے۔ اور اگر تم بات پکار کر کہو تو وہ بھیہ کو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَأَخْفَى	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَى
جانتا ہے	پوشیدہ	اور	بہت آہستہ کو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اس کے	نام ہیں

جانتا ہے اور اسے بھی جو اس سے بھی زیادہ چھپا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے ہیں سب اچھے نام۔

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۙ إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۚ

وہل آتا کہ حدیث موسیٰؑ؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو میں نے آنسو دیکھا کہ آگ سے تمہارے پاس اس کا کوئی انگارہ لاؤں یا پاؤں میں آگ کے رستہ دیکھ دوں۔

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا فَخُذْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا فَخُذْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا فَخُذْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا فَخُذْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا فَخُذْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا فَخُذْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا فَخُذْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَى ۖ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا فَخُذْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ

السَّاعَةِ آتِيَةً أَكَادُ أَخْفِيهَا لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى ۝۱۵ فَلَا

السَّاعَةُ	آتِيَةً	أَكَادُ	أَخْفِيهَا	لِتُجْزَى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعَى	فَلَا
قیامت	آنے والی ہے	قریب ہے کہ میں	چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	آدمی کو	جو	اسے کوشش کی	تو نہ
قیامت آ کے رہے گی، میں اسے چھپا کر ہی رکھتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔ پس وہ									

يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى ۝۱۶ وَمَا تِلْكَ

يَصُدُّكَ	عَنْهَا	مَنْ لَا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوَاهُ	فَتَرْدَى	وَمَا	تِلْكَ
روک دے تجھ کو	اس سے	وہ جو نہیں	ایمان لاتا	اس پر	اور پیروی کی	اپنی خواہش کی	سو تو ہلاک ہوگا	اور کیا ہے	یہ
شخص تجھے نہ روکے جو اسے نہیں مانتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے ورنہ تم ہلاک ہو جائے گا۔ اور اے									

بَيِّنِكَ يَمُوسَى ۝۱۷ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاهْتَسُّ بِهَا

بَيِّنِكَ	يَمُوسَى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	أَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاهْتَسُّ	بِهَا
تیرے دامین ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ	میرا عصا ہے	ٹیک لگاتا ہوں میں	اس پر	اور پتے جھاڑتا ہوں	اس سے
موسیٰ ﷺ! یہ آپ کے دامین ہاتھ میں کیا ہے؟ عرض کی یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کیلئے پتے								

عَلَى غَنِيِّ وَلِي فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَى ۝۱۸ قَالَ أَلْقِهَا يَمُوسَى ۝۱۹

عَلَى غَنِيِّ	وَلِي	فِيهَا	مَآرِبُ	أُخْرَى	قَالَ	أَلْقِهَا	يَمُوسَى
اپنی بکریوں پر	اور میرے	اس میں	فائدے ہیں	اور بھی	فرمایا	ڈال دے اسکو	اے موسیٰ
جھاڑ لیتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور (بھی) کئی کام ہیں۔ فرمایا اے موسیٰ ﷺ اسے (زمین پر) ڈال دو۔							

فَالْقُهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۝۲۰ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۝۲۱ سَنُعِيدُهَا

فَالْقُهَا	فَإِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعَى	قَالَ	خُذْهَا	وَلَا	تَخَفْ	سَنُعِيدُهَا
تھیل لیا اسنے اسکو	تو جبھی	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ اس کو	اور نہ	ڈر	جلدی لوٹا دیتے آں گے
تو موسیٰ ﷺ نے اسے (زمین پر) ڈال دیا تو جبھی وہ دوڑتا ہوا سانپ ہو گیا۔ فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈر مت ہم اسے اس کی پہلی									

سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ (۲۱) وَاضْمُ يَدِكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَيضًا

سِيرَتَهَا	الْأُولَىٰ	وَاضْمُ	يَدِكَ	إِلَىٰ	جَنَاحِكَ	تَخْرُجُ	بَيضًا
اس کی حالت	پہلی میں	اور ملا	اپنا ہاتھ	طرف	اپنے بازو کی	نکلے گا	سفید
حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگاؤ وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید ہو کر نکلے گا							

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ (۲۲) لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ (۲۳) إِذْ هَبْ

مِنْ غَيْرِ	سُوءٍ	آيَةً	أُخْرَىٰ	لِنُرِيكَ	مِنْ آيَاتِنَا	الْكُبْرَىٰ	إِذْ هَبْ
بغیر کسی	کے مرض	یہ نشانی ہے	دوسری	تاکہ دکھائیں ہم تجھ کو	اپنی نشانیاں	بڑی بڑی	جا
یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم آپ کو اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (اب) فرعون کی							

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ (۲۴) قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (۲۵) وَيَسِّرْ لِي

إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	طَغَىٰ	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِي	صَدْرِي	و	يَسِّرْ لِي
طرف	فرعون کی	بیشک اس نے	گشائی کی	عرض کیا	اے میرے رب	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کر کے لیے
طرف جائے بے شک اس نے (بہت ہی) سرکشی کی ہے۔ عرض کی اے میرے رب میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے										

أَمْرِي (۲۶) وَأَحْلِلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي (۲۷) يَفْقَهُوا قَوْلِي (۲۸) وَاجْعَلْ

أَمْرِي	و	أَحْلِلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِي	يَفْقَهُوا	قَوْلِي	و	اجْعَلْ
میرا کام	اور	کھول دے	گرہ	میری زبان کی	کہ سمجھیں وہ	میری بات	اور	بنا
لئے میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ میری بات کو سمجھیں۔ اور میرے								

لِي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي (۲۹) هَارُونَ أَخِي (۳۰) اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي (۳۱)

لِي	وَزِيرًا	مِّنْ أَهْلِي	هَارُونَ	أَخِي	اشْدُدْ	بِهِ	أَزْرِي
میرے لیے	وزیر	میرے گھر والوں میں سے	ہارون	میرے بھائی کو	مضبوط کر	اس کے ساتھ	میری کمر
اہل میں سے میرا ایک وزیر بنا دے۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر دے۔							

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ۚ كُنْ نُسَبِّحُكَ كَثِيرًا ۖ وَنُذَكِّرُكَ كَثِيرًا ۚ إِنَّكَ

وَأَشْرِكُهُ	فِي أَمْرِي	كُنْ	نُسَبِّحُكَ	كَثِيرًا	و	نُذَكِّرُكَ	كَثِيرًا	إِنَّكَ
اور	شریک کر اسکو	میرے کام میں	تاکہ	سبح کریں ہم تیری	بہت	اور	یاد کریں تجھے	بہت
بیشک تو								

اور اسے میرے کام میں شریک کر۔ تاکہ ہم تیری بہت سبوح کریں۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں

كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۚ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يٰمُوسَىٰ ۚ وَلَقَدْ مَنَّا

كُنْتَ	بِنَا	بَصِيرًا	قَالَ	قَدْ	أُوتِيتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوسَىٰ	وَلَقَدْ	مَنَّا
ہے	ہم کو	دیکھنے والا	فرمایا	بیشک	عطا کیا گیا تجھے	جو تو نے مانگا	اے موسیٰ	اور بیشک	احسان کیا ہم نے
خوب دیکھ رہا ہے۔	فرمایا اے موسیٰ	جو آپ نے طلب کیا وہ (سب کچھ) آپ کو دے دیا گیا۔	اور بے شک ہم نے تجھ پر						

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۚ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمَمِكَ مَا يُؤْمَرُ ۚ أَنْ أَقْذِفِيهِ

عَلَيْكَ	مَرَّةً	أُخْرَىٰ	إِذْ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	أُمَمِكَ	مَا	يُؤْمَرُ	أَنْ	أَقْذِفِيهِ
تجھ پر	ایک مرتبہ	اور	جب	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں تیری کی	جو	الہام کیا گیا	یہ کہ	ڈال اس کو
ایک بار اور احسان فرمایا۔	جب ہم نے تمہاری ماں کو الہام کیا جو الہام کرنا تھا۔	کہ اسے صندوق میں ڈال								

فِي الثَّابُوتِ فَاَقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ

فِي الثَّابُوتِ	فَاَقْذِفِيهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَأْخُذْهُ	عَدُوٌّ
صندوق میں	پھر ڈال اس کو	دریا میں	پھر ڈالے اسے	دریا	کنارے پر	پکڑے گا اس کو	دشمن
پھر اسے دریا میں ڈال دے کہ دریا اسے کنارے پر ڈال دے، اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن پکڑ لے گا							

لِي وَعَدُوُّهُ ۖ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّنِّي ۖ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَيْنِي ۖ

لِي	وَعَدُوُّهُ	وَالْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةٌ	مِّنِّي	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰی عَيْنِي
میرا	اور دشمن	اور اس کا	ڈالی میں نے	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور تاکہ تیری پرورش ہو
میری نگرانی میں							

اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میری آنکھوں کے سامنے پرورش پائے۔

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ

إِذْ	تَمْشِي	أُخْتُكَ	فَتَقُولُ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	مَن	يَكْفُلُهُ
جب	چلتی تھی	تیری بہن	تو کہتی تھی	کیا	بتاؤں میں تم کو	وہ	جو	پرورش کئے اسکی
جب تمہاری بہن چلتی جاتی تھی اور کہتی تھی کیا میں تمہیں بتاؤں جو اس کا ذمہ لے گا؟ یوں ہم نے تجھے تیری								

فَرَجَعْتُكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۖ وَكَلَّمْتُ نَفْسًا

فَرَجَعْتُكَ	إِلَىٰ	أُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ	وَكَلَّمْتُ	نَفْسًا
تو لوٹایا ہم نے تجھ کو	طرف	ماں تیری کی	تاکہ	ٹھنڈی رہیں	اسکی آنکھیں	اور نہ	غم کھائے	اور	قل کیا تو نے
ماں کے پاس واپس کر دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تم نے									

فَنَجَّيْنِكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَّكَ فُتُونًا ۖ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۖ

فَنَجَّيْنِكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَّكَ	فُتُونًا	فَلَبِثْتَ	سِنِينَ	فِي أَهْلِ مَدْيَنَ
تو نجات دی ہم نے تجھ کو	غم سے	اور آزمایا ہم نے تجھ کو	آزما نا	تو ٹھہرا تو	کئی سال	مدین والوں میں
ایک شخص کو قتل کر دیا تھا پھر ہم نے تجھے غم سے بچا لیا اور ہم نے تجھے کئی اور آزمائشوں میں ڈالا پھر تم کئی سال						

ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يُّوسَىٰ ۖ (۴۰) وَاصْطَنَعْتُ لِنَفْسِي (۴۱)

ثُمَّ	جِئْتَ	عَلَىٰ	قَدَرٍ	يُّوسَىٰ	وَ	اصْطَنَعْتُ	لِنَفْسِي
پھر	آیا تو	اوپر	اندازے کے	اے موسیٰ	اور	میں نے چن لیا تجھ کو	اپنے لیے
مدین والوں کے درمیان رہے تب اے موسیٰ علیہ السلام! پھر تم مقرر وقت پر آ گئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لئے برگزیدہ کر لیا۔							

إِذْ هَبُّ اَنْتَ وَاخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي (۴۲) إِذْ هَبَا إِلَىٰ

إِذْ هَبُّ	اَنْتَ	وَ	اَخُوكَ	بِآيَتِي	وَلَا	تَنِيَا	فِي ذِكْرِي	إِذْ هَبَا	إِلَىٰ
جا	تو	اور	تیرا بھائی	میری آیتوں کے ساتھ	اور نہ	سستی کرنا	میری یاد میں	جاؤ	طرف
(اے موسیٰ علیہ السلام!) آپ اور آپ کے بھائی (ہارون دونوں) میری نشانیاں لے کر جا میں اور میری یاد میں سستی نہ کریں۔ دونوں فرعون کے									

فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٣٣﴾ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لِّیْنًا لَّعَلَّهُ یَتَذَكَّرُ أَوْ یَخْشَىٰ ﴿٣٤﴾

فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	طَغَىٰ	فَقُولَا	لَهُ	قَوْلًا	لِّیْنًا	لَّعَلَّهُ	یَتَذَكَّرُ	أَوْ	یَخْشَىٰ
فرعون کی	بیشک اس نے	سرکشی کی	تو کہو	اس کو	بات	نرم	شاید کہ وہ	نہایت پکڑے	یا	ڈرے

پاس جاؤ بے شک اس نے سرکشی میں سر اٹھایا۔ تو اس سے نرمی سے بات کہنا، اس امید پر کہ وہ دھیان کرے یا کچھ ڈرے۔

قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ یَفْرُطَ عَلَیْنَا أَوْ أَنْ یُطْغَىٰ ﴿٣٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَا

قَالَ	رَبَّنَا	إِنَّا	نَخَافُ	أَنْ	یَفْرُطَ	عَلَیْنَا	أَوْ	أَنْ	یُطْغَىٰ	قَالَ	لَا	تَخَافَا
بولے	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	زیادتی کرے	ہم پر	یا	یہ کہ	سرکشی کرے	فرمایا	نہ	ڈرو

وہ بولے اے ہمارے رب! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر دست درازی کرے گا یا یہ کہ وہ حد سے نکل جائیگا۔ فرمایا ڈرو مت! میں

إِنِّی مَعَكُمَا أَسْمِعُ وَأَرْأِی ﴿٣٦﴾ فَآتِیْهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ

إِنِّی	مَعَكُمَا	أَسْمِعُ	وَأَرْأِی	فَآتِیْهُ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولَا	رَبِّكَ	فَأَرْسِلْ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا	اور دیکھتا ہوں	تو جاؤ اسکے پاس	پھر کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	تیرے رب کے	تو بھیج دے

تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں۔ تو اس کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں تو بنی اسرائیل

مَعَنَا بَنِی إِسْرَآئِیْلُ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ط قَدْ جِئْنَاكَ بِآیَةٍ مِّنْ رَبِّكَ ط

مَعَنَا	بَنِی	إِسْرَآئِیْلُ	وَا	لَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنَاكَ	بِآیَةٍ	مِّنْ رَبِّكَ
ہم کے ساتھ	بنی	اسرائیل کو	اور	نہ	سزا دے ان کو	بیشک	لائے ہم تم کے پاس	نشانی	تیرے رب کے

کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں اذیت نہ پہنچا بے شک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس نشانی لے کر آئے ہیں

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿٣٧﴾ اِنَّا قَدْ اَوْحٰی اِلَیْنَا اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی

وَالسَّلَامُ	عَلٰی	مَنْ	اتَّبَعَ	الْهُدٰی	اِنَّا	قَدْ	اَوْحٰی	اِلَیْنَا	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰی
اور سلامتی	اوپر	اسکے ہے جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بیشک	تحقیق	وحی کی گئی	ہماری طرف	بیشک	عذاب	اوپر

اور سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب اسی پر ہے جو جھٹلائے گا

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ (۳۸) قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسُفٰی (۳۹) قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْ

مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلَّى	قَالَ	فَمَنْ	رَبُّكُمَا	يُوسُفٰی	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِیْ
اسکے ہے جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	بولا	پھر کون ہے	رب تم دونوں کا	اے موسیٰ	کہا	ہمارا رب	وہ ہے جس نے
اور منہ پھیر لے گا۔ (فرعون) بولا تو تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ علیہ السلام۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہمارا رب جس نے										

أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ (۴۰) قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ (۴۱)

أَعْطَىٰ	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهُ	ثُمَّ	هَدَىٰ	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُونِ	الْأُولَىٰ
دی	ہر	چیز کو	اسکے لائق صورت دی	پھر	راہنمائی کی	بولا	پھر کیا	حال ہے	زمانوں	انگوں کا
ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی پھر راہ دکھائی۔ (فرعون) بولا پھر پہلی قوموں کی کیا حالت تھی؟										

قَالَ عَلَيْهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَىٰ (۴۲) الَّذِیْ

قَالَ	عَلَيْهَا	عِنْدَ	رَبِّي	فِي كِتَابٍ	لَا يَضِلُّ	رَبِّي	وَلَا	يَنْسَىٰ	الَّذِیْ
فرمایا	اس کا علم	نزدیک	رب میرے ہے	کتاب میں	نہیں بہکتا	میرا رب	اور نہیں	بھولتا	وہ جس نے
موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ان کا علم میرے رب کے پاس لکھا ہے میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ جس نے تمہارے									

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَكَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا وَانْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ	مَهْدًا	وَسَّلَكَ	لَكُمُ	فِيهَا	سُبُلًا	وَ	انْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور چلائے	تمہارے لیے	اس میں	رستے	اور	اتارا	آسمان سے
لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کی راہیں بنا دیں اور آسمان سے پانی اتارا										

مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ (۴۳) كُلُّوا وَارْعَوْا

مَاءً	فَأَخْرَجْنَا	بِهِ	أَزْوَاجًا	مِّن نَّبَاتٍ	شَتَّىٰ	كُلُّوا	وَارْعَوْا
پانی	تو نکالے ہم نے	اسکے ساتھ	جوڑے	سبزی	مختلف کے	کھاؤ	اور چراؤ
پھر ہم نے اس سے مختلف (قسم کے) نباتات کے جوڑے پیدا کئے۔ کھاؤ اور اپنے مویشیوں							

أَنْعَامَكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَى ۝۵۴ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا

أَنْعَامَكُمْ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِأُولِي النُّهَى	مِنْهَا	خَلَقْنَاكُمْ	وَفِيهَا
اپنے مویشیوں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقل مندوں کیلئے	اسی سے	پیدا کیا ہم نے تم کو	اور اسی میں

نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝۵۵ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

نُعِيدُكُمْ	و	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	أُخْرَى	و	لَقَدْ	أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
لوٹاؤں گے ہم تم کو	اور	اسی سے	نکالیں گے ہم تم کو	ایک بار	اور	اور	بیشک	دکھائیں گے اسکو	اپنی آیتیں	ساری

فَكَذَّبَ وَآبَى ۝۵۶ قَالَ أَجْتَنَّا لِنُخْرِجَنَّا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَآبَى	قَالَ	أَجْتَنَّا	لِنُخْرِجَنَّا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	بولا	کیا آئے ہو تم ہمارے پاس	تاکہ نکالو تم ہم کو	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے زور سے

يُوسَى ۝۵۷ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يُوسَى	فَلَنَأْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِثْلِهِ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے موسیٰ	تو ضرور لاؤں گے تم پر میرے مقابل	جادو	اسی جیسا	تو کرو	ہمارے	اور اپنے درمیان	وعدہ

لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ

لَا	نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	و	لَا	أَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمَ	الزَّيْنَةِ
نہ	خلاف کریں اسکا	ہم	اور	نہ	تم	جگہ ہو	ہموار	فرمایا	تمہارا وعدہ	دن ہے	میلے کا

مقرر کر لے جس کے خلاف نہ ہم کریں گے اور نہ تم کرنا۔ فرمایا تمہارے ساتھ جشن کے دن کا وعدہ ہے اور

وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝۵۹ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ

و	أَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلَّىٰ	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهُ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھکے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت	پھر منہ پھیرا	فرعون نے	پھر جمع کیا	اپنا کمر	پھر

یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع ہو جائیں۔ تو فرعون واپس چلا گیا پھر اس نے اپنے مکر و فریب کو

آتَىٰ ۝۶۰ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَيَّ اللَّهُ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

آتَىٰ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَىٰ	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوا	عَلَيَّ	اللَّهُ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا	کہا	ان کو	موسیٰ نے	تم پر افسوس	نہ	باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	وہ برباد کر دیگا

جمع کیا پھر آیا۔ ان سے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تمہیں خرابی ہو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کر دے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَىٰ ۝۶۱ فَتَنَّا عَمَّا امْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	و	قَدْ	خَابَ	مَنْ	افْتَرَىٰ	فَتَنَّا	عَمَّا	امْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
عذاب سے	اور	بیشک	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑے	اپنے کام میں	آپس میں	بے شک

اور بے شک وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے معاملے میں آپس میں اختلاف کیا

وَأَسْرُوا النَّجْوَىٰ ۝۶۲ قَالُوا إِنَّ هَٰذِهِ لَسِحْرَانِ يَريْدَانِ أَنْ يُخْرِجَكُم

وَأَسْرُوا	النَّجْوَىٰ	قَالُوا	إِنَّ	هَٰذِهِ	لَسِحْرَانِ	يَريْدَانِ	أَنْ	يُخْرِجَكُم
اور پوشیدہ کیا انہوں نے	مشورہ	بولے	بیشک	یہ دونوں	یقیناً جادو گر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	نکالیں تم کو

اور انہوں نے چپکے چپکے سرگوشیاں کیں۔ کہنے لگے ضرور یہ دونوں جادو گر ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے

مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ۝۶۳ فَأَجْعُوا

مِّنْ أَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	و	يَذْهَبَا	بِطَرِيقَتِكُمُ	الْمُثْلَىٰ	فَأَجْعُوا
تمہاری زمین سے	اپنے جادو سے	اور	لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا	تو جمع کرو

تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہاری مثالی طریقہ زندگی کو مٹا دیں۔ پس تم اپنی

كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوَصَفَاءُ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ۖ قَالُوا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	اتُّوَصَفَاءُ	وَقَدْ	أَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنْ	اسْتَعْلَى	قَالُوا
اچھے کر	پھر	آجاؤ	صف باندھ کر اور	بیشک	کامیاب ہوا	آج	جو	غالب آیا بولے
چال مکمل کرو پھر اکٹھے ہو کر آؤ اور آج وہ مراد کو پہنچا جو جیت گیا۔ بولے اے								

يُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۖ قَالَ بَلْ

يُوسَىٰ	إِمَّا	أَنْ	تُلْقَىٰ	وَ	إِمَّا	أَنْ	نَكُونَ	أَوَّلَ	مَنْ	أَلْقَىٰ	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یکہ	تم ڈالو	اور	یا	یکہ	ہم ہوں	پہلے	وہ جو	ڈالیں	فرمایا	بلکہ
موسیٰ علیہ السلام! یا تم اپنی چیز ڈالو یا ہم پہلے ہو جائیں ڈالنے والے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا												

الْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا

الْقُوا	فَإِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	إِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	أَنَّهَا
ڈالو	تم جی	انگی رسیاں	اور	ان کی لاثیاں	خیال ہوتا	موسیٰ کو	ان کے جادو سے	کہ وہ
بلکہ تم ہی ڈالو تو ناگہاں ان کے جادو سے موسیٰ علیہ السلام کو خیال ہوا کہ ان کی رسیاں اور لاثیاں								

تَسْعَىٰ ۖ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةٌ مُّوسَىٰ ۖ قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعَىٰ	فَأَوْجَسَ	فِي نَفْسِهِ	خِيفَةٌ	مُّوسَىٰ	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
دڑتی ہیں	تو چھپایا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	نہ	ڈر
دوڑ رہی ہیں۔ تو اپنے جی میں موسیٰ علیہ السلام نے خوف پایا۔ ہم نے فرمایا ڈر و							

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۖ وَالْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْأَعْلَىٰ	وَ	الْقَىٰ	مَا	فِي يَمِينِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوا	إِنَّمَا
یقیناً تو	تو ہی	غالب ہے	اور	ڈال	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں	نکل جائے گا	جو	بنایا انہوں نے	سوا اس کے نہیں
ہیں بیشک تم ہی غالب رہو گے۔ اور وہ جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دو وہ ان کو جو انہوں نے بنایا ہے										

صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۚ (۲۹) فَالْقَى

صَنَعُوا	كَيْدُ	سِحْرٍ	و	لَا	يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ	أَتَى	فَالْقَى
بنایا انہوں نے	فریب	جادوگر کا	اور	نہیں	کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں بھی	آئے	گرائے گئے

نکل جائے گا انہوں نے صرف جادوگروں کی چال کا کام دکھایا ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ۚ (۳۰) قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ

السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوا	آمَنَّا	بِرَبِّ	هَارُونَ	و	مُوسَى	قَالَ	آمَنْتُمْ	لَهُ
سب جادوگر	سجدے میں	بولے	ایمان لائے	ساتھ رب	ہارون	اور	موسیٰ کے	بولا	ایمان لائے تم	اس پر

سجدے میں گر گئے اور بولے ہم ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر ایمان لائے۔ (فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے

قَبْلَ أَنْ أَدْنَىٰ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

قَبْلَ	أَنْ	أَدْنَىٰ	لَكُمْ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
پہلے	اس سے	کہ اجازت میں	تم کو	بیشک وہ	تمہارا بڑا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو

اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بے شک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا تو میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں

فَلَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ۖ وَلَا وُصِّلَبَّكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ ۚ

فَلَا قُطْعَنَ	أَيْدِيكُمْ	و	أَرْجُلُكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	و	لَا وُصِّلَبَّكُمْ	فِي جُدُوعِ النَّخْلِ
تو ضرور کاٹوں گا میں	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	برخلاف	اور	ضرور سولی دوڑگا میں تمہیں	کھجور کے تنوں پر

مخالف سمت سے کاٹوں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں ضرور سولی چڑھا دوں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا

وَلَتَعْلَمَنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۚ (۴۱) قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ

و	لَتَعْلَمَنَّ	أَيُّنَا	أَشَدُّ	عَذَابًا	وَأَبْقَىٰ	قَالُوا	لَنْ	نُؤْثِرَكَ	عَلَىٰ
اور	ضرور جان لو گے تم	کون ہم میں	زیادہ سخت	عذاب میں	اور زیادہ باقی رہنے والا	بولے	ہرگز نہ	ترجیح دینگے تجھ کو	اوپر

عذاب بہت سخت اور زیادہ دیر تک باقی رہنے والا ہے۔ جادوگروں نے کہا: ہم تمہیں ان پر ہرگز ترجیح نہیں دیں گے جو روشن

مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا

مَا	جَاءَنَا	مِنَ الْبَيِّنَاتِ	وَالَّذِي	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَا	أَنْتَ	قَاضٍ	إِنَّمَا
اسکے جو	آیا ہمارے پاس	کھلے نشانات سے	قسم اسکی جس نے	ہمیں پیدا کیا	تو تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا ہے	سوائے اسکے نہیں

نشانیوں میں سے ہمارے پاس آگئی ہیں اور اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ پھر تو فیصلہ کر لے جو بھی تو فیصلہ کرنے والا ہے۔

تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِئَنَا وَمَا

تَقْضِي	هَذِهِ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	إِنَّا	آمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ	لَنَا	خَطِئَنَا	وَمَا
فیصلہ کرے گا تو	اس	زندگی میں	دنیا کی	بیشک ہم	ایمان لائے	اپنے رب پر	تاکہ بخشے ہم کو	ہمارے گناہ	اور	جو

یقیناً تو صرف اس دنیا کی زندگی کے فیصلے کر سکتا ہے۔ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور وہ جو تو

اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۖ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۚ إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ

اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ السِّحْرِ	وَاللَّهُ	خَيْرٌ	وَأَبْقَى	إِنَّهُ	مَن	يَأْتِ	رَبَّهُ
مجبور کیا تو نے ہم کو	اس پر	جادو سے	اور اللہ	بہتر ہے	اور باقی رہنے والا	بیشک	جو	آیا	اپنے رب کے پاس

نے ہمیں مجبور کیا جادو پر اور اللہ بخیر اور اللہ بہتر ہے اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا۔ بے شک جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو

مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۚ وَمَن يَأْتِهِ

مُجْرِمًا	فَإِنَّ	لَهُ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوتُ	فِيهَا	وَلَا	يَحْيَى	وَمَن	يَأْتِهِ
مجرم ہو کر	تو بیشک	اسکے لیے	دوزخ ہے	نہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	زندہ رہے گا	اور جو آیا اسکے پاس

کر آئے تو ضرور اس کیلئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیے گا۔ اور جو اس

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۚ

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصَّالِحَاتِ	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجَاتُ	الْعُلَى
مومن ہو کر	بیشک	عمل کیے اپنے	اچھے	تو یہ لوگ	ان کے لیے	درجے ہیں	بلند

کے پاس مومن بن کر آئے گا جس نے اچھے عمل بھی کئے ہوں گے انہی کیلئے بلند درجے ہوں گے۔

جَنَّتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ

جَنَّتْ	عَدْنِ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	وَذَلِكَ
باغ ہیں	بنے کے	چلتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور یہ

ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اس شخص کا صلہ ہے

جَزَاؤُا مَن تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنُ أَسْرِ بِعِبَادِي

جَزَاؤُا	مَن	تَزَكَّى	وَلَقَدْ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنُ	أَسْرِ	بِعِبَادِي
بدلہ ہے	اس کا جو	پاک ہوا	اور	بیشک	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے جا

جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں

فَأَضْرِبْ لَهُم مَّطَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفُ دَرَاكًا وَلَا تُخْشَى ۖ

فَأَضْرِبْ	لَهُم	مَطَرِيقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَا	تَخَفُ	دَرَاكًا	وَلَا	تُخْشَى
تو بنا لینا	ان کیلئے	راستہ	سمندر میں	خشک	نہ	ڈرے تو	پالنے سے	اور	نہ خوف کھائے

رات لے جاؤ پھر دریا میں ان کیلئے خشک راستہ نکال دو آپ کو نہ پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ کوئی اور خطرہ۔

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۖ

فَاتَّبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُودِهِ	فَغَشِيَهُمْ	مِنَ الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ
تو پیچھے لگا ان کے	فرعون	اپنا لشکر لے کر	تو ڈھانپ لیا ان کو	سمندر نے	جیسا	ڈھانپ لیا

تو فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا پس دریا نے انہیں ڈھانپ لیا جیسا کہ ان کو ڈھانپ لینا ہے۔

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۖ يُبْنِي إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ

وَأَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهُ	وَمَا	هَدَىٰ	يُبْنِي	إِسْرَءِيلَ	قَدْ	أَنْجَيْنَاكَ
اور گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور	راہ نہ دکھائی	اے بنی اسرائیل	بیشک	نجات دئی تم کو	تم کو

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور انہیں سیدھے راہ پر نہ لگایا۔ اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ

مِّنْ عَدُوِّكُمْ	وَوَعَدْنَكُمْ	جَانِبَ	الطُّورِ	الْأَيْمَنِ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمْ	الْمَنَّاءَ
تمہارے دشمن سے	اور وعدہ دیا ہم نے تم کو	جانب	طور کی	دائیں	اور	اتارا ہم نے	تم پر	من

وَالسَّلٰوٰی ۸۰ کُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ

وَالسَّلٰوٰی	کُلُوا	مِن طَيِّبَاتِ	مَا	رَزَقْنَاكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيهِ	فَيَحِلَّ
اور سلوی	کھاؤ	پاکیزہ	جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اور	نہ	زیادتی کرو	اس میں	کہ اترے گا

عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۷ وَمَنْ يَحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوٰی ۸۱ وَإِنِّي

عَلَيْكُمْ	غَضَبِي	وَ	مَنْ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	غَضَبِي	فَقَدْ	هَوٰی	وَ	إِنِّي
تم پر	میرا غضب	اور	جس پر	اترے	اس پر	میرا غضب	سو بیشک	گر گیا	اور	یقیناً میں

لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ۸۲ وَمَا

لَغَفَّارٌ	لِّمَن	تَابَ	وَآمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰی	وَ	مَا
بخشنے والا ہوں	اس کو جو	تائب ہوا	اور ایمان لایا	اور عمل کیے	اچھے	پھر	ہدایت پائی	اور	کیا چیز

أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰی ۸۳ قَالَ هُمْ أُولَآءِ عَلَىٰ أَثَرِي

أَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوسٰی	قَالَ	هُمْ	أُولَآءِ	عَلَىٰ أَثَرِي
جلدی لائی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	عرض کی	وہ	یہ ہیں	میرے پیچھے

موسیٰ (فرمایا) اے موسیٰ! آپ نے اپنے لوگوں کو چھوڑ کر آنے میں کیوں جلدی کی۔ عرض کی وہ لوگ میرے پیچھے آرہے ہیں اور

وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى ۝۸۴ قَالَ فَإِنَّكَ قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ

وَعَجِلْتُ	إِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضَى	قَالَ	فَإِنَّكَ	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْ بَعْدِكَ
اور جلدی کی گئی	تیری طرف	اے میرے رب	تو کہ راضی ہو	فرمایا	ہم نے	بیشک	آزمایا	تیری قوم کو	تیرے بعد

وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝۸۵ فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

وَأَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوسَى	إِلَى	قَوْمِهِ	غَضْبَانَ	أَسِفًا
اور گمراہ کیا ان کو	سامری نے	تولونے	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کی	غصے میں	انسوس کرتے

قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ

قَالَ	يَقَوْمِ	أَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعَدًّا	حَسَنًا	أَفَطَالَ	عَلَيْكُمْ	الْعَهْدُ	أَمْ
کہا	اے میری قوم	کیا نہ	وعدہ دیا تم کو	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا	کیا پھر لمبی ہوئی	تم پر	مدت	یا

أَرَادْتُمْ أَنْ يَجِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ۝۸۶

أَرَادْتُمْ	أَنْ	يَجِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّن رَّبِّكُمْ	فَأَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِي
چاہا تم نے	یہ کہ	اترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کا	تو خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کا

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمَلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ

قَالُوا	مَا	أَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلِكِنَا	وَلَكِنَّا	حَمَلْنَا	أَوْزَارًا	مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ
بولے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	تیرے وعدے کا	اپنے اختیار سے	اور لیکن	اٹھوائے گئے ہم	بوجھ	قوم کی زینت کا سے

وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ ہم قوم کی زیب و زینت کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے جسے

فَقَدْ فُتِنَ بِهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝۱۶ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجَلًا

فَقَدْ فُتِنَ بِهَا	فَكَذَلِكَ	أَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَأَخْرَجَ	لَهُمْ	عَجَلًا
تو ڈالا ہم نے اسکو	اور اسی طرح	ڈالا	سامری نے	تو نکالا	ان کے لیے	بچھڑے کا

ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا کہ سامری نے ایسے ہی ڈال دیا۔ ہاں اس نے ان کیلئے ایک بچھڑا نکالا ایک جسم گائے کی

جَسَدًا ۝۱۷ خَوَّارٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُ مُوسَى ۝۱۸ فَتَنَى ۝۱۹ أَفَلَا

جَسَدًا	تَنَ	خَوَّارٌ	فَقَالُوا	هَذَا	إِلَهُ	مُوسَى	فَتَنَى	أَفَلَا
جسم	اس کی	آواز بھی گائے کی	تو بولے	یہ	تمہارا خدا ہے	اور	خدا ہے	موسیٰ کا

آواز والا پھر وہ کہنے لگے یہ ہے تمہارا خدا اور موسیٰ کا خدا پس وہ بھول گیا۔ تو کیا

يَرُونَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۝۲۰ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝۲۱ وَلَقَدْ

يَرُونَ	إِلَّا	يَرْجِعُ	إِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَلَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَلَا	نَفْعًا	وَلَقَدْ
دیکھتے	کہ وہ نہیں	جواب دیتا لوٹ کر	انکی طرف	بات	اور اختیار نہیں رکھنا	ان کے	تکلیف کا	اور نہ	نفع کا	اور بیشک

یہ لوگ (اتنا بھی) نہیں سمجھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا اور نہ وہ ان کیلئے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ کسی نفع کا۔ اور بے شک

قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ

قَالَ	لَهُمْ	هَارُونُ	مِنْ قَبْلُ	يَقَوْمِ	إِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهِ	وَإِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمَنُ
کہا	ان کو	ہارون نے	پہلے	اے میری قوم	یقیناً	تم فتنہ میں پڑے	اسکے ساتھ	اور بیشک	تمہارا رب	رحمن ہے

ہارون علیہ السلام نے پہلے ہی ان لوگوں سے فرما دیا تھا کہ اے میری قوم اس (بچھڑے) کے ذریعہ تمہیں صرف آزمائش میں ڈالا گیا ہے

فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۝۲۲ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِفِينَ حَتَّى

فَاتَّبِعُونِي	وَأَطِيعُوا	أَمْرِي	قَالُوا	لَنْ نَبْرَحَ	عَلَيْهِ	عَكِفِينَ	حَتَّى
تو تم پیروی کرو	اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	بولے	ہرگز نہ ٹھیکیں گے ہم	اس پر	بیٹھے رہیں گے	یہاں تک کہ

اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا رب رحمن ہے تو میری اتباع کرو اور میرا حکم بجالاؤ۔ بولے ہم تو اس کی پرستش پر جے رہیں گے جب تک

يَرْجِعْ إِلَيْنَا مُوسَى ۙ قَالَ يَهْرُؤُنْ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۙ

يَرْجِعْ	إِلَيْنَا	مُوسَى	قَالَ	يَهْرُؤُنْ	مَا	مَنَعَكَ	إِذْ	رَأَيْتَهُمْ	ضَلُّوا
لوٹے	ہماری طرف	موسیٰ	فرمایا	اے ہارون	کس نے	روکا تجھ کو	جب	دیکھا تم نے ان کو	کہ وہ گمراہ ہو گئے

ہمارے پاس موسیٰ علیہ السلام لوٹ کے نہ آئیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے ہارون علیہ السلام! تمہیں کس بات نے روکا تھا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تھا۔

الَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۚ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي

الَّا	تَتَّبِعَنِ	أَفَعَصَيْتَ	أَمْرِي	قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا	تَأْخُذْ	بِلِحْيَتِي
کیا نہ	پیروی کی تو نے میری	کیا نافرمانی کی تو نے	میرے حکم کی	فرمایا	اے میری ماں کی بیٹی	نہ	پکڑ	میری داڑھی

کہ تم میری پیروی نہ کرو؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ اس نے کہا اے میرے ماں جائے! میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ

وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ

وَلَا	بِرَأْسِي	إِنِّي	خَشِيتُ	أَنْ	تَقُولَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ	وَلَمْ
اور نہ	میرا سر	بیشک میں	ڈرا	یہ کہ	تو کہے کہ	تفرقہ ڈال دیا تو نے	درمیان	بنی اسرائیل کے	اور نہ

میرا سر مجھے اندیشہ تھا کہ آپ یہ نہ کہہ دیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی ہے اور

تَرَقُبُ قَوْلِي ۚ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ۚ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

تَرَقُبُ	قَوْلِي	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يُسَامِرِي	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا لَمْ
انتظار کیا تو نے	میرے حکم کا	فرمایا	پھر کیا	حال ہے تیرا	اے سامری	بولا	میں نے دیکھا	وہ کچھ جو نہ

میری بات کا انتظار نہیں کیا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے) فرمایا اے سامری تیرا کیا حال ہے۔ اس نے کہا میں نے وہ چیز

يَبْصُرُ وَاِبِهَ فَقَبِضْتُ فَبِضَةُ مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ

يَبْصُرُ	وَاِبِهَ	فَقَبِضْتُ	فَبِضَةُ	مِّنْ أَثَرِ	الرَّسُولِ	فَنَبَذْتُهَا	وَ	كَذَلِكَ
دیکھا انہوں نے	اس کو	توپکڑی میں نے	ایک ٹھنی	نشان قدم	فرشتے کے	تو میں نے ڈال دیا اس کو	اور	اسی طرح

دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی تو میں نے رسول کے نقش قدم (کی ٹھنی) سے ایک ٹھنی بھر لی پھر میں نے اس کو (بچھڑے کے پتلے

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۙ قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ

سَوَّلْتُ	لِي	نَفْسِي	قَالَ	فَادْهَبْ	فَإِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيَاةِ	أَنْ	تَقُولَ
اچھا جانا	میرے لیے	نفس نے	فرمایا	جا	بیشک	تیرے لیے	زندگی میں	یہ کہ	کہے تو

میں) ڈال دیا اور اسی طرح (یہ کام) میرے دل کو اچھا معلوم ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر جاؤ! تو یقیناً تمہارے لیے زندگی میں

لَا مَسَاسَ ۚ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَهُ ۚ وَانْظُرْ إِلَى إِلٰهِكَ الَّذِي

لَا	مَسَاسَ	وَ	إِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَّنْ	تَخْلَفَهُ	وَانْظُرْ	إِلَى	إِلٰهِكَ	الَّذِي
نہ	چھوٹا	اور	یقیناً	تیرے لیے	وعدہ ہے	ہرگز نہ تو	خلاف ہے گلاے	اور دیکھ تو	طرف	اپنے معبود کی	وہ جو

یہی ہے کہ تم کہو کہ مجھے نہ چھوٹا۔ اور یقیناً تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو برابر

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۚ إِنَّهَا

ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهُ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهُ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا	إِنَّهَا
رہا تو	اس پر	دھرنا مارتا	ہم جلا دیں گے اس کو	پھر	ضرور بہا دیں گے اس کو	دریا میں	بھاتا	سوئے اسکے نہیں

محکف رہتا تھا۔ ہم ضرور اسے جلا ڈالیں گے۔ پھر ہم ضرور اسے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بھیر دیں گے۔ تمہارا

إِلٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ كَذٰلِكَ

إِلٰهُكُمُ	اللَّهُ	الَّذِي	لَا	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	كَذٰلِكَ
تمہارا معبود	اللہ ہے	وہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	گھیرا اس نے	ہر	چیز کو	علم سے	اسی طرح

معبود تو وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس طرح ہم آپ کو کچھ خبریں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۚ

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ أَنْبَاءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَ	قَدْ	آتَيْنَاكَ	مِنْ لَدُنَّا	ذِكْرًا
بیان کرتے ہیں	آپ پر	خبریں	جو	پہلے گزر چکی ہیں	اور	بیشک	دیا ہم نے آپ کو	اپنے پاس سے	ذکر

جو گزر چکی ہیں بتا رہے ہیں اور ہم نے تجھے (اے رسول ﷺ!) اپنے ہاں سے ایک نصیحت (کتاب کی صورت میں) عطا کی ہے۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ۝۱۰۰ خَلِيدِينَ فِيهِ ط

مَنْ	أَعْرَضَ	عَنْهُ	فَإِنَّهُ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	وِزْرًا	خَلِيدِينَ	فِيهِ
جو	منہ پھیرے گا	اس سے	تو وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	ہمیشہ رہیں	اس میں

جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ ایسے لوگ ہمیشہ اسی عذاب میں

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۝۱۰۱ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ

وَسَاءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	حِمْلًا	يَوْمَ	يُنفَخُ	فِي الصُّورِ	وَنَحْشُرُ
اور	برا ہے	انکے لیے	دن	قیامت کے	بوجھ	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں
							اور	اکٹھا کریں گے ہم

رہیں گے اور قیامت کے دن ان کیلئے وہ کیا ہی برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو ایسی حالت

الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝۱۰۲ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا

الْمُجْرِمِينَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَتَخَفَتُونَ	بَيْنَهُمْ	إِنْ	لَبِثْتُمْ	إِلَّا
مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھوں والے	آہستہ بولیں گے	آپس میں	نہیں	ٹھہرے تم	مگر

میں اٹھا میں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم دنیا میں بمشکل دس دن ہی

عَشْرًا ۝۱۰۳ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَقُولُونَ	إِذْ	يَقُولُ	أَمْثَلُهُمْ	طَرِيقَةً	إِنْ
دس روز	ہم	اچھا جانتے ہیں	جو	وہ کہیں گے	جب	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہیں

ٹھہرے ہو گے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب کہ ان میں سب سے بہتر رائے رکھنے والا کہے گا کہ تم صرف

لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝۱۰۴ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي

لَبِثْتُمْ	إِلَّا	يَوْمًا	وَيَسْأَلُونَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّي
ٹھہرے تم	مگر	ایک دن	اور پوچھتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے متعلق	آپ فرمائیں	ازادے گا ان کو	میرا رب

ایک ہی دن رہے تھے۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ پھر فرمادو کہ میرا رب ان کو ریزہ ریزہ کر

نَسْفًا ۱۰۵ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۱۰۶ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا

نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا	تَرَى	فِيهَا	عِوَجًا
اڑا دینا	پھر چھوڑے گا اس کو	میدان	صاف	نہ	دیکھے گا تو	اس میں	گہرائی
کے اڑا دے گا۔ پھر انہیں صاف ہموار میدان بنا کر چھوڑ دے گا۔ جس میں آپ نہ کوئی ہستی دیکھیں گے							

وَلَا أَمْتًا ۱۰۷ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۷

وَلَا	أَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُونَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهُ
اور	نہ	نیلہ	اس دن	پیچھے لگیں گے	پکارنے والے کے	نہیں ہوگی	کوئی جچی
نہ کوئی بلندی۔ اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے پڑیں گے اس کی طرف (جانے میں کسی کیلئے)							

وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۱۰۸

وَخَشَعَتِ	الْأَصْوَاتُ	لِلرَّحْمَنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	إِلَّا	هَمْسًا
اور پست ہو جائے گی	آوازیں	رحمن کے حضور	پھر نہ	سنے گا تو	مگر	بھنبھناہٹ
بحرودی (مکمل) نہ ہوگی اور سب آوازیں رحمن کے رعب سے پست ہو جائیں گی تو ہلکی سی آہٹ کے سوا تم کچھ نہ سناؤ گے۔						

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ

يَوْمَئِذٍ	لَا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمَنُ
اس دن	نہ	نفع دیگی	سفارش	مگر	جو کہ	اجازت دے	اس کو	رحمان
اس دن کسی کی شفاعت کام نہ دے گی مگر اسکی جسے رحمن نے اجازت دی								

وَرَاضٍ لَهُ قَوْلًا ۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَرَاضٍ	لَهُ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور	پسند کرے	اس کے لیے	بولتا	جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور جو
اور اس کی بات پسند فرمائی گئی۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ							

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّومِ ط

و	لا	يُحِيطُونَ	بِهِ	عِلْمًا	و	عَنْتِ	الْوُجُوهُ	لِلْحَىِّ الْقَيُّومِ
اور	نہیں	گھیرتے	اس کو	علم سے	اور	جھک جائینگے	چہرے	زندہ قائم رکھنے والے کیلئے

سب اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور تمام چہرے اُس ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے (رب) کے سامنے جھک جائیں

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَلَّ ظُلُمًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

و	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَلَّ	ظُلُمًا	و	مَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصَّالِحَاتِ
اور	پیشک	نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا	ظلم	اور	جو	عمل کرے	نیکہ اعمال

گئے۔ اور یقیناً نامراد ہو گا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا ہو گا۔ مگر جو اچھے عمل کرتا ہے اور وہ مومن بھی ہے اسے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلُمًا ۝ لَا هَضْبًا ۝

و	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخْفُ	ظُلُمًا	و	لَا	هَضْبًا
اور	وہ	مومن ہو	تو نہ	ڈرے گا	ظلم سے	اور	نہ	نقصان سے

نہ کسی زیادتی کا ڈر ہو گا اور نہ حق مارے جانے کا۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ

وَكَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا	و	صَرَّفْنَا	فِيهِ	مِنَ الْوَعِيدِ
اور ایسے ہی	اتارا ہم نے اس کو	قرآن	عربی	اور	طرح طرح بیان ہم نے	اس میں	عذاب کے وعدے

اور اسی طرح ہم نے عربی قرآن اتارا اور اس میں طرح طرح سے سزا کے خوف کا بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	أَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعَلَى	اللَّهُ	الْمَلِكُ
تاکہ وہ	پرہیزگار ہوں	یا	پیدا ہو	انکے لیے	سوچ	تو بلند ہے	اللہ	بادشاہ

تاکہ وہ ڈریں یا (قرآن) ان کے دل میں نصیحت قبول کرنے کا جذبہ پیدا کر دے۔ پس اللہ تعالیٰ جل جلالہ بلند شان والا

الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

الْحَقُّ	وَ	لَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْآنِ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يُقْضَىٰ	إِلَيْكَ
سچا	اور	نہ	جلدی کر	قرآن میں	پہلے	اس سے کہ	پوری کی جائے	آپ کی طرف

سچا بادشاہ ہے اور قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری ہو جائے اور (رب کے حضور)

وَحِيَّهِ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۳ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ

وَحِيَّهِ	وَقُلْ	رَبِّ	زِدْنِي	عِلْمًا	وَ	لَقَدْ	عَهِدْنَا	إِلَىٰ	آدَمَ
اس کی وحی	اور عرض کرو	اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں	اور	بیشک	عہد کیا ہم نے	طرف	آدم کی

عرض کیجئے کہ اے میرے رب میرے علم کو زیادہ فرما۔ اور بے شک ہم نے آدم علیہ السلام کو اس سے

مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ ۖ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۱۵ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

مِنْ قَبْلِ	فَنَسِيَ	وَ	لَمْ	نَجِدْ لَهُ	عَزْمًا	وَ	إِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
پہلے سے	تو وہ بھول گیا	اور	نہ	پایا ہم نے اس کا	ارادہ پکا	اور	جب	فرمایا ہم نے	فرشتوں کو

پہلے ایک تاکید کی حکم فرمایا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اس میں ارادے کی چٹکتلی نہیں پائی۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ ۝۱۱۶ فَقُلْنَا يَا آدَمُ

اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبَىٰ	فَقُلْنَا	يَا آدَمُ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا سب نے	مگر	ابلیس نے	انکار کیا	تو فرمایا ہم نے	اے آدم

آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کر دیا۔ پھر ہم نے فرمایا اے آدم!

إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ

إِنَّ	هَٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكَ	مِنَ الْجَنَّةِ
بیشک	یہ	دشمن ہے	تیرا	اور	تیری بیوی کا	تو نہ	نکال دے تم دونوں کو	جنت سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے وہ تمہیں اس باغ سے نکلا نہ دے کہ۔

فَتَشْقٰی ۱۱۷ اِنَّ لَّكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَ لَا تَعْرٰی ۱۱۸

فَتَشْقٰی	اِنَّ	لَّكَ	اَلَّا	تَجُوْعَ	فِیْهَا	وَلَا	تَعْرٰی
سو تو مشقت میں پڑے گا بیشک	تیرے لیے ہے کہ	تو نہ	بھوکا رہے	اس میں	اور نہ	نگا	

تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ یقیناً تمہارے لیے یہاں آزمائش ہی آزمائش ہے کہ اس میں نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ تم برہنہ رہو گے۔

وَاَنْتَ لَا تَظْمَؤُا فِیْهَا وَ لَا تَضْحٰی ۱۱۹ فَوَسْوَسَ اِلَیْہِ

وَاَنْتَ لَا	تَظْمَؤُا	فِیْهَا	وَ	لَا	تَضْحٰی	فَوَسْوَسَ	اِلَیْہِ
اور بیشک تو	نہ	پیا سا ہوگا	اس میں	اور	نہ	دھوپ کھائے گا	تو وسوسہ ڈالا

اور یہ کہ یہاں آپ نہ پیا سے رہیں گے اور نہ دھوپ کی تپش پائیں گے۔ پھر خیال دلایا انہیں

الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّکَ عَلٰی شَجَرَةٍ الْخُلْدِ

الشَّیْطٰنُ	قَالَ	یٰۤاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّکَ	عَلٰی شَجَرَةٍ الْخُلْدِ
شیطان نے	کہا	اے آدم	کیا	بتاؤں میں تجھے	ہیشکی کا درخت

شیطان نے کہنے لگا اے آدم علیہ السلام کیا تمہیں (جنت میں) ہمیشہ رہنے کا درخت بتا دوں اور ایسی

وَمُلْکٍ لَا یَبُلٰی ۱۲۰ فَاَکَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَہُمَا سَوَاتِہُمَا

وَمُلْکٍ لَا	یَبُلٰی	فَاَکَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَہُمَا	سَوَاتِہُمَا
اور ایسا ملک	جو نہ	پرانا ہو	تو کھالیا دونوں نے	اس سے	تو ظاہر ہو گئیں	ان کے لیے

بادشاہت جو بھی ختم نہ ہو۔ تو ان دونوں نے اس میں سے کھالیا اب ان پر ان کی شرم گاہیں ظاہر ہوئیں

وَ کَفِیًّا یَخْصِفُنِ عَلَیْہِمَا مِنْ وَّرَاقِ الْجَنَّةِ ۚ وَ عَصٰی

وَ کَفِیًّا	یَخْصِفُنِ	عَلَیْہِمَا	مِنْ وَّرَاقِ	الْجَنَّةِ	وَ عَصٰی
اور	شروع ہوئے	لپٹنے لگے	ان پر	پتے	جنت کے

اور جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم علیہ السلام سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو

اَدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَقَاتَبَ عَلَيْهِ

اَدَمُ	رَبَّهُ	فَغَوَىٰ	ثُمَّ	اجْتَبَاهُ	رَبُّهُ	فَقَاتَبَ	عَلَيْهِ
آدم نے	اپنے رب کی	تو وہ بہک گیا	پھر	چن لیا اس کو	اس کے رب نے	تو پھر آیا	اس پر
جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔ پھر ان کے رب نے انہیں نوازا ان پر توجہ فرمائی اور سیدھی							

وَهَدَىٰ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

وَهَدَىٰ	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
اور راہ دکھائی	کہا	اتر جاؤ	اس سے	رب کے سب	بعض تمہارا	بعض کا
راہ دکھائی۔ کہا تم اگٹھے یہاں سے اتر جاؤ اور تم ایک دوسرے کے						

عَدُوٍّ ۚ فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى ۖ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

عَدُوٍّ	فَاِمَّا	يَأْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّي	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا
دشمن ہے	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پھر جو	پیروی کرے	میری ہدایت کی	تو نہ
دشمن ہو گے تاہم کہیں میری طرف سے ہدایت آئے گی تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی								

يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

يَضِلُّ	وَلَا	يَشْقَىٰ	وَمَنْ	أَعْرَضَ	عَن ذِكْرِي	فَإِنَّ	لَهُ
گمراہ ہوگا	اور	نہ	بدبخت ہو	اور جو	منہ پھیرے گا	میری یاد سے	تو بیشک
وہ نہ بھٹکے گا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے یقیناً دنیا کی							

مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَىٰ ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

مَعِيشَةً	ضَنْكًا	وَنَحْشُرُهُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	أَعْمَىٰ	قَالَ	رَبِّ
معیشت ہے	تنگ ہوگی	اور اٹھائینگے ہم اسے	دن	قیامت کے	اندھا	کہے گا	اے میرے رب
زندگی تنگ ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے رب!							

لِمَ حَسْرَتِيْ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝۱۲۵ قَالَ كَذٰلِكَ

لِمَ	حَسْرَتِيْ	اَعْمٰی	و	قَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا	قَالَ	كَذٰلِكَ
کیوں	اٹھایا تو نے مجھے	اندھا	اور	بیشک	میں تھا	دیکھنے والا	کہے گا	اسی طرح
تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو بینا تھا۔ رب فرمائے گا ایسے ہی								

اَتَتْكَ اِيْتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۝ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰی ۝۱۲۶ وَكَذٰلِكَ

اَتَتْكَ	اِيْتُنَا	فَنَسِيْتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰی	وَكَذٰلِكَ
آئیں تیرے پاس	ہماری آیتیں	سو تو بھول گیا ان کو	اور اسی طرح	آج	تو بھلایا گیا ہے	اور اسی طرح
تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلایا جا رہا ہے۔ اور ہم ایسا ہی بدلا						

نَجْرِيْ مَنْ اُسْرَفَ وَّ لَمْ يُؤْمِنْ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ط

نَجْرِيْ	مَنْ	اُسْرَفَ	و	لَمْ يُؤْمِنْ	بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ
بدلہ دیتے ہیں ہم	اس کو جو	حد سے بڑھے	اور	ایمان نہ لائے	اپنے رب کی آیتوں پر
دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور بے شک آخرت کا عذاب					

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ۝۱۲۷ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

و	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰی	اَفَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	بہت سخت	اور دیر پا ہے	کیا نہیں	راہنمائی کی	ان کی کہ	کتنے
سب سے سخت تر اور زیادہ دیر باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ملی کہ								

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ	اِنَّ
ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	زمانے سے	چلتے ہیں وہ	ان کے گھروں میں	بیشک
ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا کہ یہ ان کے بنے کی جگہ چلتے پھرتے ہیں					

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۝ (۱۲۸) وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ

فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّأُولِي النُّهَىٰ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقل والوں کو	اور	اگر	نہ ہوتی	بات جو

بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ (۱۲۹) ط

سَبَقَتْ	مِنْ رَبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَ	أَجَلٌ	مُّسَمًّى
پہلے گزر چکی	تمہارے رب سے	تو ہوتا	لازم ہونے والا	اور	مدت	مقرر

پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوئی اور وقت مقرر نہ کیا ہوا ہوتا تو ایسا ضرور ہو جاتا۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

فَاصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	يَقُولُونَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ
تو صبر کرو	اس پر	جو	کہتے ہیں	اور تسبیح بیان کر	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	پہلے

اب اس پر جو وہ کہتے ہیں تو صبر فرمایا کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ

طُلُوعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	غُرُوبِهَا	وَ	مِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ
طوع ہونے	سورج کے	اور پہلے	اسکے غروب ہونے کے	اور	رات کی گھڑیوں میں

اس کے ڈوبنے سے پہلے تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کیا کریں

فَسَبِّحْ وَ اطَّرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝ (۱۳۰) وَ لَا

فَسَبِّحْ	وَ اطَّرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضَىٰ	وَ	لَا
پس پاکی بیاں کرو	اور کناروں پر	دن کے	تاکہ تو	راضی ہو	اور	نہ

اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں میں بھی تسبیح کریں تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔ اور آپ

تُدَنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ

تُدَنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهِ	أَزْوَاجًا	مِنْهُمْ
درا کر	اپنی آنکھیں	طرف	اس کی جو	فائدہ دیا ہم نے	اسکے ساتھ	جوڑے	ان سے

حیات دنیا کی ان چیزوں اور آرائشوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ پھیلا میں جو ہم نے ان کے مختلف قسم کے لوگوں

زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَرِزْقُ رَبِّكَ

زَهْرَةَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيهِ	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ
تازگی	زندگی کی	دنیا کے	تاکہ ہم ان کو آزمائیں	اس میں	اور	رزق	تیرے رب کا

کو نفع اٹھانے کیلئے دے رکھی ہیں کہ اس میں انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا رزق سب سے بہتر اور سب سے

خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ (۱۳۱) وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ

خَيْرٌ	وَأَبْقَى	وَأْمُرْ	أَهْلَكَ	بِالصَّلَاةِ	وَ	اصْطَبِرْ
بہتر ہے	اور پائیدار	اور حکم دے	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور	صبر کر

زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود (بھی)

عَلَيْهَا ۖ لَا تَسْأَلْ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۖ وَالْعَاقِبَةُ

عَلَيْهَا	لَا	تَسْأَلْ	رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَ	الْعَاقِبَةُ
اس پر	نہیں	مانگتے ہم تجھ سے	رزق	ہم	رزق دیتے ہیں تجھ کو	اور	انجام کا رہنما

اس کے پابند رہیں ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام

لِلتَّقْوَى ۝ (۱۳۲) وَقَالُوا لَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّهِ ۖ أَوَلَمْ

لِلتَّقْوَى	وَ	قَالُوا	لَوْ	يَأْتِينَا	بِآيَةٍ	مِّنْ رَبِّهِ	أَوَلَمْ
پر ہیزگاری کیلئے	اور	بولے	کیوں	نہیں	لاتے ہمارے پاس	کوئی نشانی	اپنے رب سے

صرف تقویٰ والوں کا ہے۔ اور کافر بولے یہ اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

تَأْتِيهِمْ بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (۱۳۲) وَلَوْ أَنَّا

تَأْتِيهِمْ	بَيِّنَةٌ	مَّا	فِي الصُّحُفِ الْأُولَى	و	لَوْ	أَنَّا
آئی ان کے پاس	دلیل	جو	پہلے صحیفوں میں ہے	اور	اگر	ہم

اور کیا ان کے پاس ان باتوں کا واضح ثبوت نہیں آیا جو اہل کتابوں میں تھے۔ اور اگر ہم انہیں

أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْ لَا

أَهْلَكْنَاهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهِ	لَقَالُوا	رَبَّنَا	لَوْ لَا
ہلاک کر دیتے ان کو	عذاب سے	اس سے پہلے	تو کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہ

کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے رسول کے آنے سے پہلے تو ضرور کہتے

أُرْسِلَتْ إِلَيْنَا رَسُولًا فَتَّبِعْ أَمْرًا مِّنْ قَبْلِ أَنْ

أُرْسِلَتْ	إِلَيْنَا	رَسُولًا	فَتَّبِعْ	أَمْرًا	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ
بھیجا تو نے	ہماری طرف	رسول	ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اس سے پہلے	یہ کہ

اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے

نَزَّلَ وَنَحْزِي (۱۳۳) قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ

نَزَّلَ	وَنَحْزِي	قُلْ	كُلُّ	مُتَرَبِّصٍ	فَتَرَبَّصُوا	فَسَتَعْلَمُونَ
ہم ذلیل ہوتے	اور رسوا	فرماؤ	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	تو انتظار کرو	تو جلدی جان لو گے تم

قبل اس کے کہ ذلیل و رسوا ہوتے۔ فرما دیجئے ہر کوئی انتظار کر رہا ہے، تم بھی انتظار کرو پھر

مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنْ اهْتَدَى (۱۳۵) ع

مَنْ	أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	و	مَنْ	اهْتَدَى
کون ہے	سیدھی راہ والا	اور	کس نے	ہدایت پائی

تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کس نے ہدایت اختیار کی ہے۔

﴿ آیاتھا ۱۱۲ ﴾ ﴿ ۲۱ سُورَةُ الْاَنْبِیَاءِ مَكِّيَّةٌ ۚ ۲ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ۷ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿۱﴾ مَا

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِي غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُونَ	مَا
نزدیک آگیا	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اور	وہ	غفلت میں	منہ پھیرے ہیں	نہیں

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت نزدیک آچکا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے بیٹھے ہیں۔ جب

يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٌ اِلَّا اسْتَعْوَوْهُ وَهُمْ

يَأْتِيهِمْ	مِّنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ	مُحَدَّثٌ	اِلَّا	اسْتَعْوَوْهُ	وَ	هُمْ
آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	سنتے ہیں وہ اس کو	اور	وہ

ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے کھلتے

يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾ لَا هِيَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَاَسْرُوا النَّجْوٰى ۚ الَّذِیْنَ

يَلْعَبُونَ	لَا هِيَ	قُلُوبُهُمْ	وَاَسْرُوا	النَّجْوٰى	الَّذِیْنَ
کھلتے ہیں	کھلتے ہیں	ان کے دل	اور خفیہ	مشاورت کی	انہوں نے

ہو سنتے ہیں۔ اور ان کے دل کسی اور خیال میں ہوتے ہیں اور ظالم چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں

ظَلَمُوا ۚ هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَأْتُونَ السَّحَرٰ وَاَنْتُمْ

ظَلَمُوا	هَلْ	هٰذَا	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَأْتُونَ	السَّحَرٰ	وَ	اَنْتُمْ
ظالم ہیں	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے	تمہارے جیسا	کیا آتے ہو تم	جادو کو	اور	تم

یہ تو تمہاری طرح کا ہی ایک بشر ہے کیا پھر بھی تم اس کے جادو کے پاس جاتے ہو جبکہ تم

تُبْصِرُونَ ﴿۲﴾ قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

تُبْصِرُونَ	قُلْ	رَبِّي	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِي السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ
دیکھتے ہو	فرمایا	میرا رب	جانتا ہے	بات	آسمان	اور زمین میں

دیکھ رہے ہو۔ رسول رحمت ﷺ نے فرمایا میرا رب آسمان اور زمین میں (ہر کئی ہوئی) بات کو جانتا ہے

وَهُوَ السَّيِّئُ الْعَلِيمُ ﴿۳﴾ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ

وَهُوَ	السَّيِّئُ	الْعَلِيمُ	بَلْ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	بَلْ	افْتَرَاهُ
اور وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	بلکہ	بولے	پریشان	خیال ہیں	بلکہ	بتالایا ہے اسکو

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ بولے پریشان خواب ہیں بلکہ اسے خود ہی کھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ﴿۴﴾ فَلْيَأْتِنَا بآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْاَوَّلُونَ ﴿۵﴾ مَا آمَنْتُ

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَأْتِنَا	بآيَةٍ	كَمَا	أُرْسِلَ	الْاَوَّلُونَ	مَا آمَنْتُ
بلکہ	وہ	شاعر ہیں	چاہئے کہ لائے	کوئی نشانی	جیسے	بھیجے گئے	پہلے	نہیں ایمان لائی

تو انہیں چاہئے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جس طرح پہلے رسول بھیجے گئے تھے۔ (اے حبیب ﷺ!) ان سے پہلے جن

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفَهُمْ	يُؤْمِنُونَ	وَمَا	أَرْسَلْنَا
ان سے پہلے	کوئی بستی	کہ ہلاک ہم نے ان کو	کیا وہ	ایمان لائینگے	اور	نہیں بھیجا ہم نے

بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (نشانیاں دیکھ کر) ایمان نہ لائے تو کیا (نشانی دیکھ کر) یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور اے حبیب ﷺ

قَبْلَكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

قَبْلَكَ	إِلَّا	رَجَالًا	نُوحِيَ	إِلَيْهِمْ	فَسَلُّوا	أَهْلَ الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ
آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	وحی کرتے ہم	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں سے	اگر	ہو تم

ہم نے آپ سے پہلے بھی انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا تھا۔ ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔ پھر اہل علم سے پوچھ لو اگر

لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا تَعْلَمُونَ	وَمَا	جَعَلْنَاهُمْ	جَسَدًا	لَا	يَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ	وَمَا
نہیں جانتے	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	خالی بدن کہ	نہ	کھاتے ہوں	کھانا

تم خود نہیں جانتے۔ اور ہم نے ان رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیئے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ (دنیا میں حیات ظاہری)

كَانُوا خَلِدِينَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ

كَانُوا	خَلِدِينَ	ثُمَّ	صَدَقْنَاهُمُ	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَاهُمْ	وَمَنْ	نَشَاءُ
ہوئے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کر دیا ہم نے ان سے	وعدہ	پھر نجات دی ہم نے انکو	اور	جسے

ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا اور انہیں اور جسے ہم چاہتے تھے بچا لیا اور

وَأَهْلَكْنَا السُّرِفِينَ ۝ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ

وَأَهْلَكْنَا	السُّرِفِينَ	لَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا	فِيهِ	ذِكْرُكُمْ
اور ہلاک کیا ہم نے	زیادتی کرنے والوں کو	بیشک	اتاری ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	اس میں ہے	آپ کا ذکر

حد سے نکلنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ اب ہم نے آپ کی طرف ایک کتاب نازل فرمائی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَكَمْ قَصَبًا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا

أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَكَمْ	قَصَبًا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ ظَالِمَةً	وَأَنْشَأْنَا
کیا نہیں	سمجھتے تم	اور	گنتی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	جو ظالم تھیں

تو کیا تم مجھو گے نہیں؟ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری

بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَلَمَّا أَحْصَا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا

بَعْدَهَا	قَوْمًا	آخَرِينَ	فَلَمَّا	أَحْصَا	بَأْسَنَا	إِذَا	هُمْ
اس کے بعد	قومیں	دوسری	پھر جب	پایا انہوں نے	ہمارا عذاب	تو جیسا	وہ

قوم کے لوگ پیدا کر دیئے۔ تو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو وہ اچانک وہاں

يَرْكُضُونَ ۱۲ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ

يَرْكُضُونَ	لَا	تَرْكُضُوا	وَارْجِعُوا	إِلَىٰ	مَا	أُتْرِفْتُمْ	فِيهِ
بھاگنے لگے	نہ	بھاگو	اور لوٹ آؤ	طرف	اس کی جو	دولت دیے گئے تھے	اس میں

سے بھاگنے لگے۔ بھاگو مت! اور واپس جاؤ اُس عیش کے سامان کی طرف جو تمہیں دیا گیا تھا

وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ۱۳ قَالُوا يَوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۱۴

وَمَسْكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَسْأَلُونَ	قَالُوا	يَوَيْلَنَا	إِنَّا	كُنَّا	ظَالِمِينَ
اور اپنے گھروں کی طرف	تاکہ تم	پوچھے جاؤ	بولے	اے افسوس	بیشک	ہم ہی تھے	ظالم

اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ بولے ہائے خرابی ہماری بے شک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا

فَمَا زَالَتْ	تِلْكَ	دَعْوَاهُمْ	حَتَّىٰ	جَعَلْنَاهُمْ	حَصِيدًا
تو ہمیشہ رہی	یہ	ان کی پکار	یہاں تک کہ	کر دیا ہم نے ان کو	کاٹے ہوئے

پھر اُن کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی لھیتی بنا دیا اور ابھی ہوئی

خَسِدِينَ ۱۵ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

خَسِدِينَ	وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَاءَ	وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
بچھے ہوئے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان کو	اور	زمین کو

(آگ کے ڈھیر) کی طرح بنادیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشے کے

لُعِبِينَ ۱۶ لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَتَّخِذُهُ مِنْ دُنَاكَ إِنْ

لُعِبِينَ	لَوْ	أَرَدْنَا	أَنْ	نَتَّخِذَ	لَهُمْ	آلًا	تَتَّخِذُهُ	مِنْ دُنَاكَ	إِنْ
کھیل	اگر	چاہتے ہم	یہ کہ	بنائیں ہم	کھیل	تو بناتے اس کو	اپنی طرف سے	بیشک	

طور پر پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم ارادہ کرتے کہ کوئی کھیل بنالیں تو ہم اسے اپنے ہی پاس سے بنا لیتے

كُنَّا فَعَلَيْنَ ۝۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا

كُنَّا	فَعَلَيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهُ	فَإِذَا
ہم ہیں	کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارنے ہیں	حق کو	اوپر	باطل کے	تو وہ اس کا بھیجا نکال رہا ہے	تو جیسی

اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے۔ بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل پر کاری ضرب لگاتے ہیں تو وہ اس کا سر پھل دیتا ہے تو ناگہاں باطل

هُوَ زَاهِقٌ ۝۱۸ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ۝۱۸ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَلَكُمْ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُونَ	وَلَهُ	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ
وہ	بر باد ہو جاتا ہے	اور	تم پر	افسوس ہے	اس سے جو	تم بیان کرتے ہو	اور	اسی کا ہے جو

نہایت و نابود ہو کر رہ جاتا ہے اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اسی کے ہیں جو کچھ آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ ۝۱۹ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

وَالْأَرْضِ	وَلَمْ	مَنْ	عِنْدَهُ	لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ عِبَادَتِهِ
اور زمین میں ہے	اور	جو	اس کے پاس ہیں	نہیں	تکبر کرتے	اس کی عبادت سے

زمین میں ہیں اور اس کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر

وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝۱۹ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْترُونَ ۝۲۰ أَمْ

وَلَا	يَسْتَحْسِرُونَ	يُسَبِّحُونَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا	يَفْترُونَ	أَمْ
اور نہ	تھکتے ہیں	تسبیح بیان کرتے ہیں	رات	اور دن	نہیں	کی کرتے	کیا

نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ رات دن اس کی تسبیح بیان کرتے اور سستی نہیں کرتے۔ کیا لوگوں نے

اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ۝۲۱ لَوْ كَانَ فِيهِمَا

اتَّخَذُوا	إِلَهًا	مِّنَ الْأَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُونَ	لَوْ	كَانَ	فِيهِمَا
بنائے انہوں نے	خدا	زمین سے	کہ وہ	پیدا کرتے ہیں	اگر	ہوتے	ان میں

جو زمین کی چیزوں میں سے بعض کو معبود بنا لیا ہے تو کیا یہ جھوٹے معبود ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے۔ اگر ان (زمین و آسمان) میں

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

إِلَهَ	إِلَّا	اللَّهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحَنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
خدا	سوائے	اللہ کے	تو بگڑ جاتے	تو پاک ہے	اللہ	رب	عرش کا	اس سے جو

اللہ ﷻ کے سوا اور خدا ہوتے تو ان دونوں میں فساد پر با ہو جاتا ہاں! پاک ہے اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے جو

يَصِفُونَ ۚ لَا يُسَلُّ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۚ أَمْ اتَّخَذُوا

يَصِفُونَ	لَا	يُسَلُّ	عَمَّا	يَفْعَلُ	و	هُمْ	يُسْأَلُونَ	أَمْ	اتَّخَذُوا
بیان کرتے ہیں	نہیں	پوچھا جاتا	اس سے جو	کرتا ہے	اور	وہ	پوچھے جائینگے	کیا	بنائے انہوں نے

وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ ﷻ سے نہیں پوچھا جاسکتا ان کاموں کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان سب سے پوچھا جائے گا۔ کیا

مِنْ دُونِهِ إِلَهَ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ

مِنْ دُونِهِ	إِلَهَ	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ	هَذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَعِيَ
اس کے سوا	خدا	فرماؤ	لے آؤ	اپنی دلیل	یہ	ذکر ہے	ان کا جو	میرے ساتھ ہیں

ان لوگوں نے اللہ ﷻ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں؟ فرمائیے اپنی دلیل لاؤ یہ کتاب ہے

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرُ	مَنْ قَبْلِي	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر ہے	ان کا جو مجھ سے پہلے ہیں	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	تو وہ

میرے ساتھ والوں کی اور کتاب ہے مجھ سے پہلوں کی ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے اس لئے

مُعْرِضُونَ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي

مُعْرِضُونَ	و	مَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَسُولٍ	إِلَّا	نُوحِي
منہ پھیرتے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	مگر	وحی لیتے ہم

وہ روگردانی کرتے ہیں۔ تم اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر ہم اس کی طرف بھی وحی فرماتے رہے

إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ

إِلَيْهِ	أَنَّهُ	لَا إِلَهَ	إِلَّا	أَنَا	فَاعْبُدُونِ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ
اسی کی طرف	کہ بیشک	نہیں کوئی معبود	مگر	میں	تو عبادت کرو میری	اور	بولے	بنالی

کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنالی ہے

وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ

وَلَدًا	سُبْحَنَهُ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُونَ	لَا	يَسْبِقُونَهُ	بِالْقَوْلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت والے	نہیں	آگے بڑھتے اس سے	بات میں

اللہ اس سے پاک ہے جن کو انہوں نے اللہ کی اولاد بنایا وہ تو اللہ معزز بندے ہیں۔ جو بات میں اس سے آگے نہیں بڑھتے اور

وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَهُمْ	بِأَمْرِهِ	يَعْمَلُونَ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور وہ	اس کے حکم کی	تعمیل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

جو اس کے علم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝

وَلَا	يَشْفَعُونَ	إِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضَىٰ	وَهُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهِ	مُشْفِقُونَ
اور نہیں	سفارش کرتے	مگر	اس کی جسے	وہ پسند کرے	اور وہ	اس کے ڈر سے	خوفزدہ ہیں

اور وہ سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جس سے وہ خوش ہو اور وہ اس کے ڈر سے خائف رہتے ہیں۔

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ دُونِهِ فَذَلِكْ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۖ

وَمَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	إِنِّي	إِلَهٌ	مِّنْ دُونِهِ	فَذَلِكْ	نَجْزِيهِ	جَهَنَّمَ
اور جو	کہے	ان میں سے کہ	میں	خدا ہوں	اس کے سوا	تو یہ	بدلاؤں گے ہم سے	جہنم کا

اور ان میں سے جو کہے کہ میں اللہ ﷻ کے سوا معبود ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ

كَذَلِكَ	نَجْزِي	الظَّالِمِينَ	أَوَلَمْ يَرِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَنَّ
اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	کیا نہ دیکھا	انہوں نے جو	کافر ہیں	کہ بیشک
اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ کیا بھلا انکار کرنے والوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً						

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كَانَتْ رَاقَّتَا رَقَّتْهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ

السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	كَانَتْ	رَاقَّتَا	رَقَّتْهُمَا	وَجَعَلْنَا	مِنَ الْمَاءِ
آسمان	اور زمین	تھے دونوں	بند	تو ہم نے انکو جدا کر دیا	اور	کیا ہم نے پانی سے
آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے؟ پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ اور ہم نے پانی سے						

كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ

كُلِّ	شَيْءٍ	حَيٍّ	أَفَلَا	يُؤْمِنُونَ	وَجَعَلْنَا	فِي الْأَرْضِ
ہر	شے کو	زندہ	کیا نہیں	ایمان لاتے	اور	بنائے ہم نے زمین میں
ہر زندہ چیز کو بنایا۔ کیا پھر وہ نہیں مانتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے						

رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

رَوَاسِيَ	أَنْ	تَمِيدَ	بِهِمْ	وَجَعَلْنَا	فِيهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ
پہاڑ	کہ	نہ کانچے	اور	ہم نے رکھیں	اس میں	کشادہ	راہیں	تاکہ وہ
تاکہ وہ انہیں لے کر ڈگمگانہ جائے۔ اور اس میں ہم نے کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ								

يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا

يَهْتَدُونَ	وَجَعَلْنَا	السَّمَاءَ	سَقْفًا	مَحْفُوظًا	وَهُمْ	عَنْ آيَاتِهَا
راہ پائیں	اور	بنایا ہم نے	آسمان کو	چھت	وہ	ہماری آیتوں سے
راستہ معلوم کریں۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا۔ اور وہ اس کی نشانیوں سے						

مُعْرِضُونَ ﴿۲۲﴾ وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ

مُعْرِضُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
روگرواں ہیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور	دن کو
منہ موڑنے والے ہیں۔ اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور							

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۖ كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۲۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا

وَالشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	كُلُّ	فِي فَلَكٍ	يَسْبَحُونَ	وَ	مَا	جَعَلْنَا
سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	مدار میں	تیر رہا ہے	اور	نہیں	بنایا ہم نے
چاند بنائے ہیں سب ایک مدار میں تیرتے چلے جاتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی								

لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّمَّن فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿۲۴﴾

لِبَشَرٍ	مِّن قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	أَفَإِن	مِّمَّن	فَهُمُ	الْخَالِدُونَ
کسی آدمی کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا	کیا اگر	آپ انتقال فرمائیں	تو وہ	ہمیشہ رہیں گے
بشر کو ہمیشگی کی زندگی نہیں دی تو کیا اگر آپ (یہاں سے) سے انتقال فرمائیں تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟						

كُلُّ نَفْسٍ ذَا آيَةٍ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَا آيَةٍ	الْمَوْتِ	وَ	نَبْلُوكُم	بِالشَّرِّ	وَ	الْخَيْرِ	فِتْنَةً
ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت کو	اور	ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں	برائی	اور	بھلائی سے	جانچنے کو
ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور ہم تمہیں اچھی اور بُری حالت سے آزماتے ہیں۔									

وَالْيَنَّا تُرْجَعُونَ ﴿۲۵﴾ وَإِذَا رَأٰكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَتَّخِذُونَكَ

وَالْيَنَّا	تُرْجَعُونَ	وَ	إِذَا	رَأٰكَ	الَّذِينَ كَفَرُوا	إِن	يَتَّخِذُونَكَ
اور ہماری طرف	پھیرے جاؤ گے تم	اور	جب	دیکھتے ہیں آپ کو	کافر	نہیں	ٹھہراتے وہ آپ کو
اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو							

إِلَّا هُزُوا ۖ أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ إِلَهُتَكُمْ ۚ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الرَّحْمَنَ

إِلَّا	هُزُوا	أَهَذَا	الَّذِي	يَذْكُرُ	إِلَهُتَكُمْ	وَهُمْ	يَذْكُرُونَ	الرَّحْمَنَ
مگر	تسخیر	کیا یہ	وہ ہیں جو	ذکر کرتے ہیں	تمہارے خداؤں کا	اور وہ	ذکر	رحمن کے

مذاق بنا لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ ہیں وہ شخص جو تمہارے معبودوں (کو برا بھلا کہتے ہیں) حالانکہ وہ کافر خود رحمن کے

هُمْ كَفَرُونَ ۚ (۲۲) خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي

هُمْ	كَفَرُونَ	خُلِقَ	الْإِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَأُورِيكُمْ	آيَاتِي
وہ	منکر ہیں	پیدا کیا گیا	انسان	جلد باز	عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں	اپنی آیتیں

ذکر کے منکر ہیں۔ آدمی (فطرتاً) جلد باز بنایا گیا ہے اب میں تمہیں جلد ہی اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۚ (۲۳) وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

فَلَا	تَسْتَعْجِلُونِ	وَيَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
تو نہ	جلدی کرو تم	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

پس تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ اور کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ وعدہ اگر

صَادِقِينَ ۚ (۲۴) لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ وُجُوهِهِمْ

صَادِقِينَ	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	حِينَ	لَا	يَكْفُونُ	عَنْ وُجُوهِهِمْ
سچے	اگر	جانیں	وہ جو	کافر ہیں	جب	نہ	روک سکیں گے	اپنے چہروں سے

تم سچے ہو۔ کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ آگ کو اپنے چہروں سے

النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۚ (۲۵) بَلْ

النَّارَ	وَلَا	عَنْ ظُهُورِهِمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُونَ	بَلْ
آگ	اور	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	مدد دیے جائیں	بلکہ

روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اپنی پشتوں سے اور نہ انہیں مدد ملے گی۔ بلکہ

تَأْتِيهِمْ بَغْثَةٌ فَنَبِّهُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

تَأْتِيهِمْ	بَغْثَةٌ	فَنَبِّهُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	رَدَّهَا	وَلَا	هُمْ
آنے کی انکے پاس	اچانک	توبہ حواس کرنے کی انکو	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے	اسکو واپس کرنے کی	اور	نہ
وہ ان پر اچانک آ پہنچے کی اور انہیں بدحواس کر دے کی پھر وہ اسے ہٹا نہ سکیں گے اور نہ							

يُنْظَرُونَ ۴۰ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

يُنْظَرُونَ	وَلَقَدْ	اسْتَهْزَيْ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
مہلت دیے جائیں	اور	بیشک	ٹھٹھا کیا گیا	رسولوں سے	آپ سے پہلے
انہیں مہلت ملے گی۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں کا (بھی) مذاق اڑایا گیا تو جن لوگوں نے					

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۴۱ قُلْ مَنْ

بِالَّذِينَ	سَخِرُوا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	قُلْ	مَنْ
ان کو جنہوں نے	ٹھٹھا کیا تھا	ان سے	جو	تھے وہ	اس کو	ٹھٹھا کرتے	فرماؤ	کون
ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ آپ (ان سے)								

يَكْلُوْكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۖ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

يَكْلُوْكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ
تمہاری کھاتی ہے تمہاری	رات	دن	رحمن سے	بلکہ	وہ	یاد سے	اپنے رب کی
فرمائیں (بتاؤ) رحمن (کے عذاب) سے شب و روز تمہاری پاسبانی کون کر سکتا ہے (یہ نہیں بتا سکتے) بلکہ یہ (تو) اپنے رب کی یاد							

مُعْرِضُونَ ۴۲ اَمْ لَهُمْ اِلٰهَةٌ تَسْعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا ۖ

مُعْرِضُونَ	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهَةٌ	تَسْعُهُمْ	مِّنْ دُونِنَا
منہ پھیرنے والے ہیں	کیا	ان کے	خدا ہیں	جو بچائیں ان کو	ہمارے سوا
(ہی) سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ان کے کچھ خدا ہیں جو ان کو ہم سے بچاتے ہیں وہ اپنی ہی					

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ	وَلَا	هُمْ	مِنَّا	يُصْحَبُونَ	بَلْ	مَتَّعْنَا	
نہیں	طاقت رکھتے وہ	اپنی جانوں کی مدد کی	اور	نہ	وہ	ہماری طرف سے	یاری کیے جائیں	بلکہ	فائدہ دیا ہم نے
جانوں کو نہیں بچا سکتے اور نہ ہماری طرف سے انہیں پناہ دی جائے گی۔ بلکہ ہم نے ان کو									

هُوَ لَا عِوَابَ آءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۖ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي

هُوَ لَا	وَأَبَاءَهُمْ	حَتَّى	طَالَ	عَلَيْهِمْ	الْعُمُرُ	أَفَلَا	يَرَوْنَ	أَنَّا	نَأْتِي
ان کو	وران کے باپوں کو	یہاں تک کہ	دراز ہوئی	ان پر	عمر	کیا نہیں	دیکھتے کہ	ہم	آتے ہیں
اور ان کے باپ دادا کو سامان حیات دیا یہاں تک کہ زندگی ان پر دراز ہوئی تو کیا نہیں دیکھتے کہ ہم									

الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۴﴾ قُلْ إِنَّمَا

الْأَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ أَطْرَافِهَا	أَفَهُمْ	الْغَالِبُونَ	قُلْ	إِنَّمَا
زمین کو	ہم کرتے ہوتے اس کو	اس کے کناروں سے	کیا وہ	غالب ہونگے	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں
زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں تو کیا یہ غالب ہوں گے۔						
فرما دیجئے میں تو کہہیں						

أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿۳۵﴾

أُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ	إِذَا مَا	يُنْذَرُونَ
ڈراتا ہوں میں تمہیں	وحی سے	اور نہیں	سنتا	بہرا	پکار کو	جبکہ وہ	ڈرائے جائیں
وحی کے ذریعے سے ہی خبردار کرتا ہوں مگر بہرے لوگ دعوت کو نہیں سنتے جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔							

وَلَيْنَ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا

وَلَيْنَ	مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	يُوَيْلَنَا	إِنَّا	كُنَّا
اور	اگر	چھو جائے ان کو	لپک	عذاب کی	تمہارے رب کی	تو ضرور کہیں گے	ہائے افسوس	پیشک
لیکن اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہہ اٹھیں گے افسوس ہم پر								

ظَلِيمِينَ ۳۶ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقُسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ظَلِيمِينَ	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِينَ	الْقُسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيَمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
ظالم تھے	اور	رہیں گے ہم	ترازو	انصاف کی	دن	قیامت کے	تو نہ	ظلم کیا جائیگا

بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھیں گے تو کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہوگا

نَفْسٌ شَيْئًا ۳۷ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا

نَفْسٌ	شَيْئًا	وَ	إِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	أَتَيْنَا	بِهَا
کوئی آدمی	کچھ بھی	اور	اگرچہ	ہو	برابر	ایک دانہ	رائی کے	تو لائیں گے ہم	اس کو

اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اسے (بھی) لے آئیں گے

وَكُفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ۳۸ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ

وَ	كُفَىٰ	بِنَا	حَسِيبِينَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ	الْفُرْقَانَ
اور	کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور	بیشک	عطا کیا ہم نے	موسیٰ	اور	ہارون کو	فیصلہ

اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فیصلہ کرنے والی کتاب دی

وَضِيَاءً ۳۹ وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ۴۰ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

وَ	ضِيَاءً	وَ	ذِكْرًا	لِلْمُتَّقِينَ	الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُم	بِالْغَيْبِ
اور	روشنی	اور	نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے	وہ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	غیب سے

اور روشنی اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت۔ وہ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۴۱ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنزَلْنَاهُ

وَ	هُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُونَ	وَ	هَذَا	ذِكْرٌ	مُّبْرَكٌ	أَنزَلْنَاهُ
اور	وہ	قیامت سے	خوفزدہ ہیں	اور	یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتارا ہم نے اس کو

اور وہ قیامت کی (ہولناکیوں) سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یہ ہے برکت والا ذکر کہ ہم نے نازل فرمایا تو

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ

أَفَأَنْتُمْ	لَهُ	مُنْكَرُونَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	إِبْرَاهِيمَ	رُشْدَهُ	مِنْ	قَبْلُ
کیا تم	اس کے	منکر ہو	اور	بیشک	دی ہم نے	ابراہیم کو	اس کی بھلائی	اس سے پہلے

کیا تم اس کے منکر ہوتے ہو۔ اور بے شک ہم نے پہلے سے ہی ابراہیم علیہ السلام کو فہم و ہدایت دے رکھی تھی

وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي

وَكُنَّا	بِهِ	عَلِيمِينَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ	مَا هَذِهِ	التَّمَاثِيلُ	الَّتِي
اور	تھے ہم	اس کو	جاننے والے	جب	کہا اس نے	اپنے باپ	اور اپنی قوم کو	کیا ہیں یہ	مورتیاں جو

اور ہم ان کو خوب جاننے والے تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم سے فرمایا یہ کیا مورتیاں ہیں

أَنْتُمْ لَهَا عِقْفُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٥٣﴾ قَالَ

أَنْتُمْ	لَهَا	عِقْفُونَ	قَالُوا	وَجَدْنَا	آبَاءَنَا	لَهَا	عِبَادِينَ	قَالَ
تم	ان پر	دھرنا مارے بیٹھے ہو	بولے	ہم نے پایا	اپنے باپوں کو	ان کی	پوجا کرتے	کہا

جن کے پاس تم جبرے رہتے ہو؟ وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ (ابراہیم علیہ السلام نے)

لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا أَجِئْنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	أَنْتُمْ	وَلَكُمْ	فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ	قَالُوا	أَجِئْنَا
بیشک	تھے	تم	اور	تمہارے باپ	گمراہی	کھلی میں	بولے

فرمایا بے شک تم اور تمہارے (وہ) باپ دادا سب کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔ بولے کیا تم

بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ

بِالْحَقِّ	أَمْ	أَنْتَ	مِنَ اللَّاعِبِينَ	قَالَ	بَلْ	رَبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ
حق	یا ہے	تو	کھیلنے والوں میں سے	کہا	بلکہ	تمہارا رب	رب ہے	آسمانوں

ہمارے پاس حق لائے ہو یا یونہی کھیلتے ہو۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو رب ہے

وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذِكْمٍ مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾

و	الْأَرْضِ	الَّذِي	فَطَرَهُنَّ	و	أَنَا	عَلَىٰ	ذِكْمٍ	مِّنَ الشَّاهِدِينَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس کے	گواہوں سے ہوں

آسمانوں اور زمین کا جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس بات پر گواہی دینے والو میں سے ہوں۔

وَتَاللَّهِ لَا يَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُولُوْا مَدُّ بِرِينَ ﴿٥٧﴾

و	تَاللَّهِ	لَا يَكِيدَنَّ	أَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	أَنْ	تُولُوْا	مَدُّ بِرِينَ
اور	اللہ کی قسم	ضرورتاً تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں سے	بعد	اس کے کہ	پھر دم	پہنچے دے کر

اور اللہ تعالیٰ کی قسم! اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر جا چکے ہو گے میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا۔

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كِبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا

فَجَعَلَهُمْ	جُودًا	إِلَّا	كِبِيرًا	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	إِلَيْهِ	يَرْجِعُونَ	قَالُوا
تو کر دیا ان کو	ٹکڑے ٹکڑے	مگر	بڑے کو	ان کے	تا کہ وہ	اسکی طرف	لوٹیں	بولے

چنانچہ انہوں نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بڑے (بت) کے تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (واپس آ کر وہ)

مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا سَبْعَافَتَىٰ

مَنْ	فَعَلَ	هَذَا	بِإِلَهَتِنَا	إِنَّهُ	لَمِنَ الظَّالِمِينَ	قَالُوا	سَبْعَافَتَىٰ
کس نے	کیا	یہ	ہمارے خداؤں سے	بیشک وہ	ظالموں سے ہے	بولے	ہم نے سنا ہے

بولے کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (سب کچھ) کیا بے شک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے۔ (ان میں سے کچھ) لوگوں

يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا فَاتُوبَإِيَّاهُ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ

يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهُ	إِبْرَاهِيمُ	قَالُوا	فَاتُوبَإِيَّاهُ	عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ
جوان کا ذکر کرتا ہے	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	کہنے لگے	لاؤ	لوگوں کے سامنے

نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان بتوں کی برائی کرتے سنا ہے اسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔ بولے تو اسے لوگوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَيْتِنَا

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُونَ	قَالُوا	ءَأَنْتَ	فَعَلْتَ	هَذَا	بِالْهَيْتِنَا
تا کہ وہ	گواہ رہیں	کہنے لگے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ہمارے خداؤں کے ساتھ
لاؤ شاید وہ گواہی دیں۔ بولے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ (سب کچھ)						

يَا بُرْهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسَلُّوهُمْ اِنْ كَانُوا

يَا بُرْهِيْمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهُ	كَبِيرُهُمْ	هَذَا	فَسَلُّوهُمْ	اِنْ	كَانُوا
اے ابراہیم	فرمایا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	تو پوچھو ان سے	اگر	ہیں وہ
کیا اے ابراہیم بیٹو!۔ ابراہیم بیٹو! نے فرمایا نہیں، بلکہ ان کے اس بڑے نے (کیا ہوگا) ان سے								

يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَارْجِعُوا اِلَى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا اِنَّكُمْ اَنْتُمْ

يَنْطِقُونَ	فَارْجِعُوا	اِلَى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمْ
بولتے	تو لوٹے	طرف	اپنی جانوں کی	تو کہنے لگے	بیشک	تم ہی
پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں۔ پھر وہ آپس میں متوجہ ہوئے اور بولے بے شک تم						

الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نَكِسُوا عَلٰى رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

الظَّالِمُونَ	ثُمَّ	نَكِسُوا	عَلٰى رُءُوسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا
ظالم ہو	پھر	اندھائے گئے	اپنے سروں پر	بیشک	تو جانتا ہے	نہیں
خود ہی ظالم ہو۔ پھر وہ (شرمندگی سے) سر نیچا کر گئے بے شک آپ (خوب) جانتے ہیں						

هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا

هَؤُلَاءِ	يَنْطِقُونَ	قَالَ	اَفَتَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللّٰهِ	مَا
یہ	بولتے	فرمایا	کیا پوجتے ہو	سوا	اللہ کے	جو
کہ یہ بولا نہیں کرتے۔ ابراہیم بیٹو! نے فرمایا پھر کیا اللہ تعالیٰ کے سوا تم ایسوں کی عبادت کرتے ہو						

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْءٌ وَلَا يَضُرُّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْبُدُونَ مَنْ دُونِ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْءٌ	وَلَا	يَضُرُّكُمْ	أَفَلَا	تَعْبُدُونَ	مَنْ دُونِ
نہ	نفع پہنچائیں	کچھ	اور	نہ نقصان پہنچائیں	تف ہے	تم پر	اور اس پر جس کی پوجا کرتے ہو تم

جو نہ تمہیں کچھ نفع پہنچائیں اور نقصان! افسوس ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے

اللَّهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۖ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اللَّهُ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	قَالُوا	حَرِّقُوهُ	وَ	انصُرُوا	آلِهَتَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے	کیا نہیں	تم سوچتے	بولے	جلا دو اس کو	اور	مدد کرو	اپنے خداؤں کی	اگر	ہو تم

سوا پوجتے ہو تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ انہوں نے کہا: جلا ڈالو اسے اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر تم

فَعِلِينَ ۖ قُلْنَا يَنْبَأُ كُوْنِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَأَرَادُوا

فَعِلِينَ	قُلْنَا	يَنْبَأُ	كُوْنِي	بَرْدًا	وَلَا	سَلَامًا	عَلَىٰ	إِبْرَاهِيمَ	وَأَرَادُوا
کرنے والے	ہم نے فرمایا	اے آگ	ہو جا	ٹھنڈی	اور	سلامتی والی	اوپر	ابراہیم کے	اور ارادہ کیا انہوں نے

کچھ کرنے والے ہو۔ ہم نے فرمایا اے آگ! تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے اُس سے

بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْآخُسِرِينَ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا

بِهِ	كَيْدًا	فَجَعَلْنَاهُمُ	الْآخُسِرِينَ	وَلَا	نَجَّيْنَاهُ	وَلَا	لُوطًا
اس سے	تدبیر کرنے کا	تو کر دیا ہم نے ان کو	خسارے والے	اور	نجات دی ہم نے اس کو	اور	لوط کو

سازش کرنے کا ارادہ کیا۔ پھر ہم نے انہیں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والا بنادیا۔ اور ہم نے انہیں اور لوط کو نجات دی اس

إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۖ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

إِلَى الْأَرْضِ	الَّتِي	بَارَكْنَا	فِيهَا	لِلْعَالَمِينَ	وَوَهَبْنَا	لَهُ	إِسْحَاقَ
اس زمین کی طرف کہ	برکت رکھی ہم نے	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق	

زمین کی طرف جس میں ہم نے تمام جہان والوں کیلئے برکت فرمائی۔ اور ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام عطا فرمائے

وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٤٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً

و	يَعْقُوبَ	نَافِلَةً	و	كُلًّا	جَعَلْنَا	صَالِحِينَ	و	جَعَلْنَاهُمْ	آيَةً
اور	يعقوب	پوتا	اور	ہر ایک کو	بنایا ہم نے	صالح	اور	بنایا ہم نے ان کو	امام
اور (اسحاق پر) زائد یعقوب علیہ السلام اور ہم نے سب کو صالح بنایا تھا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا کیا کہ									

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ

يَهْدُونَ	بِأَمْرِنَا	وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِمْ	فِعْلَ	الْخَيْرَاتِ	و	إِقَامَ
ہدایت دیتے	ہمارے حکم سے	اور وحی کی ہم نے	ان کی طرف	کام	بھلائی کے	اور	قائم کرنا
ہمارے حکم سے ہلاتے ہیں اور ہم نے انہیں وحی بھیجی اچھے کام کرنے اور							

الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عِبِيدِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ طَآئِفَةٌ

الصَّلَاةِ	وَإِيتَاءَ	الزَّكَاةِ	و	كَانُوا	لَنَا	عِبِيدِينَ	و	لَوْ طَآئِفَةٌ	اِتَّيْنَهُ
نماز کا	اور دینا	زکوٰۃ کا	اور	تھے وہ	ہماری	عبادت کرتے	اور	لوٹ	دی ہم نے اسکو
نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے۔ اور لوٹ علیہ السلام کو ہم نے حکمت									

حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ

حُكْمًا	و	عِلْمًا	و	نَجَّيْنَاهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي	كَانَتْ تَعْمَلُ	الْخَبِيثَ
حکومت	اور	علم	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اس بستی سے کہ	وہ کام کرتی تھی	گندے
اور علم عطا کیا۔ اور ہم نے اُس بستی سے اُسے نجات دی جو بدکاریاں کر لی تھی۔							

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فاسِقِينَ ﴿٤٤﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُ

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فاسِقِينَ	وَأَدْخَلْنَاهُ	فِي رَحْمَتِنَا	إِنَّهُ
بیشک وہ	تھے	قوم	بری	بدکردار	اور داخل کیا ہم نے اسکو	اپنی رحمت میں	بیشک وہ
یقیناً وہ بہت بُری فاسق قوم تھی۔ اور اسے (لوٹ علیہ السلام) کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کر لیا							

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

مِنَ الصَّالِحِينَ	وَ	نُوحًا	إِذْ	نَادَىٰ	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ
نیکوں سے ہے	اور	نوح کو	جب	اس نے پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کی	اسکی (دعا)

بیشک وہ صالح لوگوں میں سے ہے۔ اور اس سے پہلے جب نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ

فَنَجَّيْنَاهُ	وَ	أَهْلَهُ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيمِ	وَنَصَرْنَاهُ	مِنَ الْقَوْمِ
تو ہم نے نجات دی اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	مصیبت سے	بڑی	تو ہم نے مدد کی اسکی	ان قوم سے

قبول کر لی پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو سخت مصیبت سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَأَغْرَقْنَاهُمْ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	بیشک وہ	تھے	قوم	بری	تو غرق کر دیا ہم نے انکو

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ بہت برے لوگ تھے تو ہم نے ان

أَجْمَعِينَ ﴿٤٧﴾ وَدَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ

أَجْمَعِينَ	وَ	دَاوُدَ	وَ	سُلَيْمَانَ	إِذْ	يَحْكُمْنَ	فِي الْحَرْثِ	إِذْ
سب کو	اور	داؤد	اور	سلیمان	جب	فیصلہ کر رہے تھے	ایک کھیتی کا	جبکہ

سب کو غرق کر دیا۔ اور (یاد کیجئے) داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں (ایک جھگڑے کا) فیصلہ فرما رہے تھے

نَفْسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا

نَفْسَتْ	فِيهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَ	كُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شَاهِدِينَ	فَفَهَّمْنَاهَا
رات کو چرگئیں	اس میں	بکریاں	قوم کی	اور	تھے ہم	ان کے فیصلے پر	گواہ	تو ہم نے سمجھایا وہ

جب (رات کو) اس میں (کچھ) لوگوں کی بکریاں چرنے (کے لیے چلی) گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت حاضر تھے۔ ہم نے وہ معاملہ

سُلَيْمَنَ ۚ وَكَلَّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ

سُلَيْمَنَ	وَ	كَلَّا	اَتَيْنَا	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَ	سَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوُدَ	الْجِبَالَ
سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	دی ہم نے	حکمت	اور علم	اور	سخر کیے ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑ
سلیمانؑ کو سمجھا دیا اور ان دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا اور داؤدؑ کے ساتھ پہاڑ سخر کر دیے کہ سبج کرتے										

يَسْبِخْنَ وَالطَّيْرُ ۖ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٩٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ

يَسْبِخْنَ	وَالطَّيْرُ	وَ	كُنَّا	فَاعِلِينَ	وَ	عَلَّمْنَاهُ	صَنْعَةَ	لَبُوسٍ	لَّكُمْ
سبج کہتے	اور پرندے	اور	ہم تھے	کرنیوالے	اور	سکھائی ہم نے اسکو	صنعت	لباس کی	تہلے لیے
اور پرندے بھی اور یہ ہم ہی کرنیوالے تھے۔ اور ہم نے ان کو تمہارے لیے جنگی لباس کی صنعت سکھائی									

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَّاسِكُمْ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلِسُلَيْمَانَ

لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْ بَّاسِكُمْ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	شَاكِرُونَ	وَ	لِسُلَيْمَانَ
تا کہ بچائے تم کو	تمہاری لڑائی میں	تو کیا	تم	شکر کرنیوالے ہو	اور	سلیمان کیلئے
تا کہ تمہاری جنگ میں تمہیں محفوظ رکھے۔ پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور سلیمانؑ کیلئے						

الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

الرِّيحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِي	بِأَمْرِ	إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي	بَارَكْنَا	فِيهَا
ہوا	تیز (سخر کی)	وہ چلتی	اس کے حکم سے	اس زمین کی طرف	کہ برکت رکھی ہم نے	اس میں
تیز ہوا کو (پابند کیا) جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے						

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿١٠١﴾ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغْوُصُونَ لَهُ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمِينَ	وَ	مِنَ الشَّيَاطِينِ	مَن	يَغْوُصُونَ	لَهُ
اور	تھے ہم	ہر	چیز کو	جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	وہ بھی تھے جو	غوطہ لگاتے	اس کیلئے
برکتیں رکھی تھیں اور ہم ہر بات کو جانتے تھے۔ اور کچھ شیطان بھی تھے جو اس کیلئے غوطے									

وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ^ج وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿٨٢﴾ وَأَيُّوبَ

وَيَعْمَلُونَ	عَمَلًا	دُونَ	ذَلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حَفِظِينَ	وَ	أَيُّوبَ
اور کرتے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	ان کی	حفاظت کرتے	اور	ایوب نے

لگاتے اور اس کے علاوہ بھی کام کرتے تھے اور ہم ان کے نگران تھے۔ اور ایوب علیہ السلام کو (یاد کیجئے)

إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِي الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٨٢﴾

اِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	اَنِّ	مَسْنٰی	الضُّرُّ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرَّحِیْنِ
جب	پکارا	اپنے رب کو	بیشک	پہنچی مجھے	تکلیف	اور	تو	بہت رحم کرنے والا ہے	رحم کرنے والوں

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے (سخت) تکلیف پہنچی اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ	فَكَشَفْنَا مَا	بِهِ	مِنْ ضُرِّهِ	وَأَتَيْنَاهُ	أَهْلَهُ	وَمِثْلَهُمْ
تو قبول کی ہم نے	اسکی دعا	تو دور کی ہم نے	جو اسے	تکلیف تھی	اور دیے ہم نے اسکو	اسکے گھر والے اور ان کی مثل

تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی پھر جو تکلیف انہیں تھی وہ ہم نے ان سے دور کر دی اور ہم نے ان کے اہل و عیال انہیں عطا فرمائے اور ان کے

مَعَهُمْ رَاحَةَ مَنْ عَنِ نَاوِذِ كَرَى لِلْعَبِيدِينَ (٨٢) وَإِسْعِيلَ

مَعَهُمْ	رَاحَةً	مِنْ عِنْدِنَا	وَذِكْرَى	لِلْعَبِيدِ	وَ	إِسْمَاعِيلَ
ان کے ساتھ	رحمت	ہماری طرف سے	اور نصیحت	عبادت گزاروں کیلئے	اور	اسماعیل

ساتھ ان کے برابر (اور بھی عطا فرمائے) اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت بنا کر۔ اور اسماعیل علیہ السلام اور

وَأَذْرِئْ لَكَ الْكِفْلَ ^ط كُلُّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ^{٨٥} وَأَدْخُلْهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ^ط

وَ	إِذْ يَرْثِي	وَ	ذَٰلِكَ الْكُفْلُ	كُلٌّ	مِّنَ الصَّابِرِينَ	وَ	أَدْخَلْنَاهُمْ	فِي رَحْمَتِنَا
اور	اور یس	اور	ذوالکفل	سب	صبر کرنے والوں سے تھے	اور	داخل کیا ہم نے ان کو	اپنی رحمت میں

اور یس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کو (یاد کرو) وہ سب صبر والے تھے۔ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا

إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

إِنَّهُمْ	مِنَ الصَّالِحِينَ	وَذَا النُّونِ	إِذْ	ذَهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ
بیشک وہ	نیک لوگوں سے تھے	اور ذوالنون کو	جب	وہ گیا	غصہ کی حالت میں	تو اسے خیال کیا
اور بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔ اور ذوالنون (پھل کے پیٹ والے نبی علیہ السلام کو بھی یاد فرمائیں)						

أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا

أَنْ	لَّنْ نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادَىٰ	فِي الظُّلُمَاتِ	أَنْ	لَا
یہ کہ	ہم گز نہ تنگی ڈالیں گے ہم	اس پر	تو پکارا	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں
جب وہ غصے میں آ کر چل دیے اور سمجھے کہ ہم اس پر قابو نہ پائیں گے مگر پھر اندھیروں میں پکارا						

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

إِلَهَ	إِلَّا أَنْتَ	سُبْحَانَكَ	إِنِّي	كُنْتُ	مِنَ الظَّالِمِينَ
کوئی معبود	مگر	تو	پاک ہے تو	بیشک میں ہی	ظالموں میں سے
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی اپنی جان پر زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔					

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۖ وَكَذَلِكَ نُجَيِّ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ ۖ	وَنَجَّيْنَاهُ	مِنَ الْغَمِّ	وَكَذَلِكَ	نُجَيِّ
تو قبول کی ہم نے	اس کی دعا	اور نجات دی ہم نے اسکو	غم سے	اور اسی طرح	نجات دینگے ہم
تو پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور اسے غم سے بچا لیا اور مومنوں کو ہم اس طرح					

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَذَكَرَ كَرِيماً إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ

الْمُؤْمِنِينَ	وَذَكَرَ كَرِيماً	إِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	رَبِّ	لَا	تَذَرْنِي	فَرْدًا	وَأَنْتَ
مومنوں کو	اور زکریا	جب	پکارا اسنے	اپنے رب کو	اے میرے رب	نہ	چھوڑ مجھے	اکیلا	اور تو ہے
بچا لیا کرتے ہیں۔ اور زکریا علیہ السلام کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (کہ) اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور									

خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى

خَيْرُ	الْوَارِثِينَ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهُ	وَ	وَهَبْنَا	لَهُ	يَحْيٰى
بہتر	وارث	تو ہم نے قبول کیا	اس کی دعا کو	اور	عطا کیا ہم نے	اس کو	یحییٰ

سب وارثوں سے تو بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے ان کی التجا قبول فرمائی اور انہیں یحییٰ علیہ السلام عطا کیا اور ہم نے ان کیلئے ان

وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

وَأَصْلَحْنَا	لَهُ	زَوْجَهُ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	يُسْرِعُونَ	فِي الْخَيْرَاتِ
اور درست کیا ہم نے	اسکے لیے	اس کی بیوی کو	بیشک وہ	تھے	جلدی کرتے	نیکوں میں

کی (باجھ) بیوی کو صحت عطا کر دی بے شک وہ (سب) جلدی کرتے تھے نیک کاموں میں اور (ہماری رحمت کی) امیدوار

وَيَدْعُونََنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِي

وَيَدْعُونََنَا	رَغَبًا	وَرَهَبًا	وَ	كَانُوا	لَنَا	خَشِيعِينَ	وَالَّتِي
اور پکارتے تھے ہمیں	امید	اور	خوف سے	اور	تھے وہ	ہم سے	ڈرنے والے اور وہ عورت جس نے

(جلال کا) خوف رکھتے ہوئے ہم سے دعا میں مانگتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی کرنے والے تھے۔ اور اس (عزت والی

أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا

أَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنَاهَا	وَ	ابْنَهَا
نگاہ رکھی	اپنی پارسائی	تو پھونکی ہم نے	اس میں	اپنی روح	اور بنایا ہم نے اس کو	اور	اسکے بیٹے کو

خاتون کو) کو جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ

آيَةً	لِلْعَالَمِينَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ	أَنَا	رَبُّكُمْ
نشانی	جہان والوں کیلئے	بیشک	یہ	تمہارا دین	دین	ایک ہے	اور	میں	تمہارا رب ہوں

سارے جہاں کیلئے نشانی بنایا۔ بے شک تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو

فَاعْبُدُونِ ۹۲ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ۙ

فَاعْبُدُونِ	وَتَقَطَّعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	إِلَيْنَا	رَاجِعُونَ
تو عبادت کرو میری	اور ٹکڑے کیا انہوں نے	اپنا کام	آپس میں	سب ہی	ہماری طرف	رجوع کرنے والے ہیں

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ ۙ

فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصَّالِحَاتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا كُفْرَانَ	لِسَعْيِهِ
جو کوئی	عمل کرے	نیک	اور	وہ	تو بے قدری نہیں ہے	اسکی کوشش کی

وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۙ ۹۳ وَحَرَّمَ عَلٰى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ

وَ	إِنَّا	لَهُ	كَاتِبُونَ	وَحَرَّمَ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَنَّهُمْ
اور	ہم	اس کو	لکھنے والے ہیں	اور	حرام ہے	اوپر	بستی والوں کے	کہ ہلاک کیا ہم نے اسکو بیشک وہ

لَا يَرْجِعُونَ ۙ ۹۴ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِّنْ

لَا	يَرْجِعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	فُتِحَتْ	يَأْجُوجُ	وَمَأْجُوجُ	وَهُمْ	مِّنْ
نہیں	لوٹ کر آئیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے	یا جوج	اور	ما جوج	اور وہ ہر

كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۙ ۹۵ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ

كُلِّ	حَدَبٍ	يَنْسِلُونَ	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَإِذَا	هِيَ
ایک	بلندی سے	لڑھکتے ہوئے	اور	قرب آیا	وعدہ	سچا	تو اچانک	وہ

وہ ہر بلندی سے اترتے ہوئے دوڑتے آئیں گے۔ اور قریب آجائے گا سچا وعدہ تو بھی آنکھیں پھٹ

شَاخِصَةً أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا^ط يُوِيلُنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

شَاخِصَةً	أَبْصَارُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُوِيلُنَا	قَدْ	كُنَّا	فِي غَفْلَةٍ	مِّنْ هَذَا
پھٹی ہوں گی	آنکھیں	ان کی	جو کافر ہیں	ہائے افسوس	بیشک	ہم تھے	غفلت میں	اس سے

کر رہ جائیں گی کافروں کی (کہیں گے) کہ ہائے ہماری خرابی بیشک ہم اس سے غافل تھے

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

بَلْ	كُنَّا	ظَالِمِينَ	إِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ
بلکہ	ہم تھے	ظالم	بیشک تم	اور جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ کے

بلکہ ہم ظالم تھے۔ بے شک تم اور جو کچھ اللہ کے سوا تم

حَصَبُ جَهَنَّمَ^ط أَنْتُمْ لَهَا وَرَادُونَ ﴿٩٥﴾ لَوْ كَانَ هَؤُلَاءَ إِلَهًا مَّا

حَصَبُ	جَهَنَّمَ	أَنْتُمْ	لَهَا	وَرَادُونَ	لَوْ	كَانَ	هَؤُلَاءَ	إِلَهًا	مَّا
ایندھن ہو	جہنم کا	تم	اس میں	داخل ہو گے	اگر	ہوتے	یہ	خدا	تو نہ

پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہوں گے تمہیں اس میں جانا ہوگا۔ اگر وہ خدا ہوتے تو وہاں نہ پہنچتے

وَرَادُوهَا^ط وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٦﴾ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا

وَرَادُوهَا	وَكُلٌّ	فِيهَا	خَالِدُونَ	لَهُمْ	فِيهَا	زَفِيرٌ	وَهُمْ	فِيهَا
داخل ہوتے اس میں	اور سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	انکے لیے ہوگی	اس میں	چیخ و پکار	اور	وہ

اور سب وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی چیخیں ہوں گی اور وہاں انہیں کچھ

لَا يَسْمَعُونَ ﴿٩٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ

لَا	يَسْمَعُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِنَّا	الْحُسْنَىٰ	أُولَٰئِكَ
نہ	سنیں گے	بیشک	وہ جو	پہلے ہو چکی	ان کے لیے	ہم سے	بھلائی	یہ لوگ

سنائی نہ دے گا۔ بے شک جن کیلئے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ پہلے طے ہو چکا ہے وہ اس (جہنم)

عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿۱۱﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا

عَنْهَا	مُبْعَدُونَ	لَا	يَسْمَعُونَ	حَسِيسَهَا	وَهُمْ	فِي	مَا
اس سے	دور رہیں گے	نہ	سنیں گے	اس کی آہٹ	اور وہ	میں	اس جو
وہ اس کی ہلکی سی آواز (بھی) نہ سنیں گے اور جو (لذت) وہ سے دور رکھے گئے ہیں۔							

اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خِلْدُونَ ﴿۱۲﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ

اشْتَهَتْ	أَنْفُسُهُمْ	خِلْدُونَ	لَا	يَحْزَنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْأَكْبَرُ
چاہیں گی	ان کی جانیں	بمیشہ رہیں گے	نہ	غمناک کرے گی ان کو	گھبراہٹ	بڑی
چاہیں گے ملے گا اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ انہیں غم میں نہ ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ۔						

وَتَتَلَقَّوْنَهُمُ الْمَلَائِكَةُ ۖ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۳﴾

وَتَتَلَقَّوْنَهُمُ	الْمَلَائِكَةُ	هَذَا	يَوْمُكُمْ	الَّذِي	كُنْتُمْ	تُوعَدُونَ
اور	استقبال کریں گے ان کا	فرشتے	یہ	تمہارا وہ دن ہے	تم	وعدہ دیے گئے
اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔						

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۖ كَمَا بَدَأْنَا

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَاءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ	لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَأْنَا
جس دن	لپیٹیں گے ہم	آسمان کو	ماند لپیٹنے	نامہ نویسی کے	کتابوں کو	جیسے	شروع کی ہم نے
جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے خطوں کا پلندہ لپیٹا جاتا ہے ہم نے جیسے پہلے اسے بنایا تھا							

أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۖ وَعَدَّا عَلَيْنا ۖ إِنَّا كُنَّا فَعَلِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ

أَوَّلَ	خَلْقٍ	نُعِيدُهُ	وَعَدَّا	عَلَيْنَا	إِنَّا	كُنَّا	فَعَلِينَ	وَلَقَدْ
پہلی	پیدائش	لونا میں گے اسکو	وعدہ ہے	ہم پر	بیشک	ہم ہی تھے	کرنے والے	اور
دیے ہی پھر کر دیں گے یہ وعدہ ہے ہمارے ذمہ ہم کو اس کا کرنا لازمی ہے۔ اور ہم نے								

كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا

كَتَبْنَا	فِي الزَّبُورِ	مِنْ بَعْدِ	الذِّكْرِ	أَنَّ	الْأَرْضَ	يَرِثُهَا
لکھا ہم نے	زبور میں	بعد	نصیحت کے	بیشک	زمین	وارث ہونگے اسکے
زبور	میں	نصیحت	کے	بعد	لکھ دیا	تھا کہ زمین کے وارث

عِبَادِي الصَّالِحُونَ ۱۰۵ إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ

عِبَادِي	الصَّالِحُونَ	إِنَّ	فِي	هَذَا	لَبَلَاغًا	لِقَوْمٍ
میرے بندے	نیک	بیشک	میں	اس	تبلغ ہے	واسطہ قوم
میرے نیک بندے ہوں گے۔	بیشک	اس میں	عبادت گزار	قوم	لیئے	

عِبَادِي ۱۰۶ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۱۰۷ قُلْ

عِبَادِي	وَمَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعَالَمِينَ	قُلْ
عبادت گزار کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	رحمت	واسطے جہان کے
ایک پیغام ہے۔	اور ہم نے	(اے محبوب ﷺ)	آپ کو سارے جہانوں کے	لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔	فرمادیتے	

إِنَّمَا يُوحِي إِلَىٰ أَنبَاءِ إِلَهُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَهَلْ أُنْتُمْ

إِنَّمَا	يُوحِي	إِلَىٰ	أَنبَاءِ	إِلَهُمْ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	فَهَلْ	أُنْتُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	وحی کی گئی	میری طرف	صرف یہ بات ہے کہ	تمہارا معبود	معبود ہے	ایک	تو کیا	تم
میری طرف تو یہی وحی کی جالی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود (اللہ ﷻ) ہے تو کیا تم								

مُسْلِمُونَ ۱۰۸ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ أَذْنُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ

مُسْلِمُونَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	أَذْنُكُمْ	عَلَىٰ	سَوَاءٍ	وَإِنْ
ماننے والے ہو	پھر اگر	منہ پھیریں	تو فرمادو	اطلاع دی میں نے تم کو	اوپر	برابری کے	اور نہیں
اسلام قبول کرتے ہو۔	پھر اگر وہ منہ پھیریں	تو فرمادو میں نے تمہیں	یکساں طور پر آگاہ کر دیا ہے	اور میں نہیں جانتا کہ وہ			

أَذْرَىٰ أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعَدُونَ ۝ ۱۰۹ إِنَّهُ يَعْلَمُ

أَذْرَىٰ	أَقْرَبُ	أَمْ	بَعِيدُ	مَا	تُوعَدُونَ	إِنَّهُ	يَعْلَمُ
جانتا میں	کیا قریب ہے	یا	دور ہے	جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	بیشک وہ	جانتا ہے
(عذاب) نزدیک ہے یا دور جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ							

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ ۱۱۰ وَإِنْ أَذْرَىٰ

الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُونَ	وَ	إِنْ أَذْرَىٰ
ظاہر	بات کو	اور جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	میں کیا جانوں
جانتا ہے بلند آواز کی بات اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور مجھے خبر نہیں شاید						

لَعَلَّهُ فِتْنَةً لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ ۱۱۱ قُلْ رَبِّ احْكُم

لَعَلَّهُ	فِتْنَةً	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	إِلَىٰ	حِينٍ	قُلْ	رَبِّ	احْكُم
شاید وہ	آزمائش ہو	تمہارے لیے	اور سامان	طرف	ایک مدت کے	عرض کیا	اے میرے رب	فیصلہ کرے
یہ تمہارے لئے آزمائش اور ایک وقت تک کا فائدہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر نے عرض کیا: اے میرے رب! سچائی پر فیصلہ								

بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝ ۱۱۲

بِالْحَقِّ	وَ	رَبُّنَا	الرَّحْمَنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلَىٰ	مَا	تَصِفُونَ
حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب	رحمن ہی	مدد چاہا گیا ہے	اس پر	جو	تم بیان کرتے ہو
کردے اور ہمارا رب نہایت رحم کرنے والا ہے اور ان باتوں میں جن کو تم بیان کرتے ہو اسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔							

﴿ابانتھا ۷۸﴾ ﴿سُورَةُ الْحَجِّ مَدَّتِيَّةٌ ۱۰۳﴾ ﴿رُكُوعَاتُهَا ۱۰﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	إِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيمٌ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز ہے	بہت بڑی

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّا	أَرْضَعَتْ	و	تَضَعُ	كُلُّ
جس دن	دیکھو گے اس کو	بھول جائیگی	ہر ایک	دودھ پلانے والی	جس کو	دودھ پلایا	اور	گرادے گی	ہر ایک

جس دن تم اُسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے سے غافل ہو جائے گی جسے

ذَاتِ حَمْلٍ حَمَلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَرَىٰ

ذَاتِ حَمْلٍ	حَمَلَهَا	و	تَرَى	النَّاسَ	سُكَرَىٰ	و	مَا	هُم	بِسُكَرَىٰ
حمل والی	اپنا حمل	اور	دیکھے گا تو	لوگوں کو	نشہ میں	اور	نہیں	ہوں گے وہ	نشہ میں

وہ دودھ پلا رہی ہو گی اور ہر حاملہ اپنا حمل ڈال دے گی۔ اور تم لوگوں کو مدہوش دیکھو گے حالانکہ وہ مدہوش

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

وَلَكِنَّ	عَذَابَ	اللَّهِ	شَدِيدٌ	و	مِنَ النَّاسِ	مَن	يُجَادِلُ	فِي اللَّهِ
لیکن	عذاب	اللہ کا	سخت ہے	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں	جو جھگڑتا ہے	اللہ بارے میں

نہ ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا ہی سخت ہوگا۔ مگر لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ جل جلالہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلُّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٌ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	و	يَتَّبِعُ	كُلُّ	شَيْطَانٍ	مَّرِيدٌ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	أَنَّهُ	مَن
بغیر	علم کے	اور	پیروی کرتا ہے	ہر ایک	شیطان	مردود کی	لکھا گیا ہے	اس پر	کہ بیشک وہ	جسے

جھگڑا کرتے ہیں اور ہر باغی شیطان کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ جس کے متعلق لکھ دیا گیا کہ جس نے

تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۚ يَا أَيُّهَا

تَوَلَّاهُ	فَإِنَّهُ	يُضِلُّهُ	وَيَهْدِيهِ	إِلَىٰ	عَذَابِ	السَّعِيرِ	يَا أَيُّهَا
دوست کرے گا	تو یقیناً وہ	اسے گمراہ کرے گا	اور	راہ دکھائے گا اسے	طرف	عذاب	دوزخ کی

اسے سامنے بنایا اسے وہ گمراہ کر دے گا اور اسے جانے والے عذاب کی راہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر

النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

النَّاسُ	إِنْ	كُنْتُمْ	فِي	رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَإِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
لوگو	اگر	ہو تم	میں	شک	اٹھنے سے	تو ہم نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے

(قیامت کے دن) اٹھائے جانے میں تمہیں شک ہو تو بلاشبہ ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ

ثُمَّ	مِّنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِّنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِّنْ مُّضْغَةٍ	مُخَلَّقَةٍ	وَ	غَيْرِ
پھر	نطفہ سے	پھر	جے ہوئے خون سے	پھر	گوشت کے لوہڑے سے	نقشہ بنے ہوئے	اور	نہ

پھر نطفہ سے پھر خون کے لوہڑے سے پھر گوشت کی بولی

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۖ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ

مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَنُقِرُّ	فِي الْأَرْحَامِ	مَا	نَشَاءُ	إِلَىٰ	آجَلٍ
نقشہ بنے	تاکہ بیان کریں	تمہارے لیے	اور ٹھہراتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہیں	طرف	مدت

سے جو پوری شکل والی ہوتی ہے اور ادھوری (بھی) تاکہ ہم تمہارے لئے ظاہر کر دیں اور ہم جسے چاہتے ہیں

مُسَيِّئًا ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ

مُسَيِّئًا	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ	وَمِنْكُمْ	مَّنْ
مقرر کے	پھر	نکالتے ہیں ہم تمہیں	بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	جوانی اپنی کو	اور	بعض تم سے وہ ہے جو

ایک مدت مقررہ تک رحموں میں برقرار رکھتے ہیں پھر بچہ بنا کر ہم تمہیں نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی

يُتَوَفَّى وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ

يُتَوَفَّى	وَمِنْكُمْ	مَنْ	يُرَدُّ	إِلَى	أَرْدَلِ	الْعُمْرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْ بَعْدِ
فوت کیا جاتا ہے	اور بعض تم سے	وہ ہے جو	لوٹایا جاتا ہے	طرف	نہی	عمر کے	تاکہ نہ	جانے	بعد

جوانی کو پہنچ جاؤ اور تم میں سے کچھ لوگ (پہلے ہی) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو کبھی عمر کی

عِلْمِ شَيْءٍ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

عِلْمِ	شَيْءٍ	وَ	تَرَى	الْأَرْضَ	هَامِدَةً	فَإِذَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاءَ
جاننے کے	کچھ بھی	اور	دیکھتا ہے	زمین کو	مرجھائی ہوئی	پھر جب	اتارتے ہیں ہم	اس پر	پانی

طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ جاننے کے بعد (بھی) کچھ نہ جانیں اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ خشک پڑی ہے

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَلِكِ بَانَ

اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	وَأَنْبَتَتْ	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيجٍ	ذَلِكِ	بَانَ
تو حرکت کرتی ہے	اور	بڑھتی ہے	اور	اگاتی ہے	ہر ایک	جوڑا	رونق دار

تو جب ہم نے اس پر پانی اتارا تو وہ تروتازہ ہو گئی اور ہر قسم کی نباتات اگادیں۔ یہ اس لئے ہے کہ

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	وَأَنَّهُ	يُحْيِي	الْمَوْتَى	وَأَنَّهُ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ	وہی ہے	سچا	اور	بیشک وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور	بیشک وہ	اوپر	ہر چیز کے

اللہ جل جلالہ ہی حق ہے اور بیشک وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ

وَأَنَّ	السَّاعَةَ	آتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيهَا	وَأَنَّ	اللَّهُ	يَبْعَثُ	مَنْ
اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور	بیشک	اللہ

اور اسلئے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ جل جلالہ اٹھائے گا انہیں

فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

فِي الْقُبُورِ	و	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ	فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
قبروں میں ہے	اور	بعض لوگ میں سے	وہ ہے جو	جھڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	بغیر	علم کے

جو قبروں میں ہیں۔ اور کوئی آدمی وہ ہے کہ اللہ ﷻ کے بارے میں یوں جھڑتا ہے کہ نہ

وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٌ مُنِيرٌ ۝ ثَانِي عَظْمِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ

وَلَا	هُدًى	وَلَا	كِتَابٌ	مُنِيرٌ	ثَانِي	عَظْمِهِ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
اور نہ	ہدایت کے	اور نہ	کتاب	روشن کے	پھیرنے والا	اپنے پہلو کو	تاکہ گمراہ کرے	خدا کے رستے سے

تو کچھ علم نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب ہے۔ تکبر کرتے ہوئے گردن موڑ لیتا ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ سے بھٹکا دے

اللَّهُ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابٌ

لَهُ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَنَذِيقُهُ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	عَذَابٌ
اسکے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور چکھائیں گے ہم اسے	دن	قیامت کے	عذاب

اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلاتے والے عذاب کا

الْحَرِيقِ ۝ ذَلِكُمْ بِمَا قَدَّمْتُمْ يَدَكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

الْحَرِيقِ	ذَلِكُمْ	بِمَا	قَدَّمْتُمْ	يَدَكُمْ	وَأَنَّ	اللَّهُ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
جہنم کا	یہ	بدلاؤں کا ہے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے اور	بیشک اللہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا

مزدہ چکھائیں گے۔ یہ اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یقیناً اللہ ﷻ اپنے بندوں پر

لِلْعَبِيدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْبِدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ

لِلْعَبِيدِ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُعْبِدُ	اللَّهُ	عَلَى	حَرْفٍ	فَإِنْ
بندوں پر	اور بعض	لوگ	ایسے ہیں جو	عبادت کرتے ہیں	اللہ کی	اوپر	کنارے کے	پھر اگر

ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو (دل جمعی کے بغیر گویا) کنارے پر رہ کر اللہ ﷻ کی

أَصَابَهُ خَيْرٌ أَطْمَأَنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ

أَصَابَهُ	خَيْرٌ	أَطْمَأَنَّ	بِهِ	وَ	إِنْ	أَصَابَتْهُ	فِتْنَةٌ	انْقَلَبَ	عَلَىٰ
پہنچے اسے	بھلائی	تو مطمئن ہو جاتا ہے	اس سے	اور	اگر	پہنچے اسے	آزمائش	پلٹ جاتا ہے	اوپر

بندگی کرتا ہے پھر اگر اسے کوئی بھلائی نصیب ہو جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جائے اور اگر اسے

وَجْهَهُ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

وَجْهَهُ	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةَ	ذَلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ
اپنے چہرے کے	خسارہ اٹھایا	دنیا	اور آخرت کا	یہ ہے	وہ	خسارہ

کوئی آزمائش پہنچے تو اپنے منہ کے بل پلٹ جائے اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھایا

الْمُبِينُ ۝ يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا نَفْعَ لَهُ ۚ

الْمُبِينُ	يَدْعُوا	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهُ	وَمَا	لَا	يَنْفَعُهُ
صریح	پکارتا ہے	سوا	اللہ کے	اس کو جو	نہ	نقصان دے اسے	اور	نہ	نفع دے اسے

یہی کھلا نقصان ہے۔ وہ اللہ ﷻ کے سوا اس کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتا ہے

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۚ يَدْعُوا لِمَنْ ضُرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۚ

ذَلِكَ	هُوَ	الضَّلَالُ	الْبَعِيدُ	يَدْعُوا	لِمَنْ	ضُرُّهُ	أَقْرَبُ	مِنْ نَفْعِهِ
یہ ہے	وہ	گمراہی	دور کی	پکارتا ہے	اس کو	جس کا نقصان	زیادہ قریب ہے	اس کے نفع سے

اور نہ نفع یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔ اللہ ﷻ واحد کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہیں جس کے نفع سے نقصان کی

لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَ لَيْسَ الْعَشِيرُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ

لَيْسَ	الْمَوْلَىٰ	وَ	لَيْسَ	الْعَشِيرُ	إِنَّ	اللَّهَ	يُدْخِلُ
برا ہے	مولیٰ	اور	برا ہے	رفیق	بیشک	اللہ	داخل کریگا

توقع زیادہ ہے بے شک کیا ہی بُرا مولیٰ اور بے شک کیا ہی بُرا رفیق ہے۔ بے شک اللہ ﷻ داخل کرے گا

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	جَنَّاتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
ان کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے

انہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝۱۳ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ

الْأَنْهَارُ	إِنَّ	اللَّهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	أَنْ	لَنْ
نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	جو	ہے	گمان کرتا	یہ کہ	ہرگز نہ

بے شک اللہ ﷻ جو چاہے کرتا ہے۔ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ ﷻ

يَنْصُرُهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

يَنْصُرُهُ	اللَّهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	إِلَى	السَّمَاءِ	ثُمَّ
مدد کریگا اسکی	اللہ	دنیا میں	اور آخرت میں	تو وہ لٹکائے	ایک رسی	طرف	آسمان کے	پھر

دنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز مدد نہیں فرمائے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک لگائے۔ پھر چاہئے

لَيَقْطَعُ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵ وَكَذَلِكَ

لَيَقْطَعُ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهُ	مَا	يَغِيظُ	و	كَذَلِكَ
کاٹ دے	پھر دیکھے	کیا	لے جاتا ہے	اس کا مکر	جسے	غصہ کھاتا ہے	اور	اسی طرح

کہ اس کو کاٹ ڈالے۔ پھر چاہئے کہ دیکھے کیا یہ تدبیر اس کو دور کرنے والی بنتی ہے جو غصہ دلا رہی ہے۔ اور اس طرح ہم نے

أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝۱۶ إِنَّ

أَنْزَلْنَاهُ	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	وَأَنَّ	اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ	يُرِيدُ	إِنَّ
اتارا ہم نے اسکو	آیتیں	روشن	اور بیشک	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	بیشک

اسے (قرآن) واضح دلیلوں کے ساتھ نازل کیا ہے اور اللہ ﷻ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ بے شک جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِغِينَ وَالنَّصَارَى

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَالَّذِينَ	هَادُوا	وَالصَّابِغِينَ	وَالنَّصَارَى
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ جو	یہودی ہوئے	اور ستارہ پرست	اور عیسائی
ایمان	لائے	اور جو	یہودی ہوئے	اور صابی	اور نصاریٰ

وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

وَالْمَجُوسَ	وَالَّذِينَ	أَشْرَكُوا	إِنَّ	اللَّهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
اور آتش پرست	اور وہ لوگ جو	مشک ہیں	بیشک	اللہ	فیصلہ کریگا	انکے درمیان	دن
اور آتش پرست	اور جنہوں نے	شرک کیا	یقیناً	اللہ	ان کے درمیان		

الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

الْقِيَامَةِ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ
قیامت کے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز	گواہ ہے	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ
قیامت کے دن	فیصلہ فرما دے گا	بے شک	اللہ	ہر چیز پر	نگہبان ہے۔	کیا آپ نے نہیں دیکھا				

يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

يَسْجُدُ	لَهُ	مَنْ	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	وَالشَّمْسُ
سجود کرتے ہیں	اس کے	جو	میں	آسمانوں میں	اور جو	میں	زمین میں	اور سورج
کہ اللہ	کیلئے	سجدہ کرتے	ہیں	جو آسمانوں میں	اور جو زمین میں	ہیں	اور سورج	

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ط

وَالْقَمَرُ	وَالنُّجُومُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ	وَالدَّوَابُّ	وَكثِيرٌ	مِّنَ النَّاسِ
اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور جانور	اور بہت سے	لوگ بھی
اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور جاندار	اور بہت سے	آدی

وَكَثِيرٌ حَقٌّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۖ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

و	كثِيرٌ	حَقٌّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَ	مَنْ	يُهِنِ	اللَّهُ	فَمَا لَهُ						
اور	بہت	وہ	ہیں	کہ	ان	پر	عذاب	اور	جسے	ذلیل	کرے	اللہ	تو	نہیں	اسکو
اور بہت سے وہ بھی جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی															

مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝۱۸ هَذِهِ خُصَمَاءُ

مِنْ مُكْرِمٍ	إِنَّ	اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاءُ	هَذِهِ	خُصَمَاءُ
کوئی عزیز دینے والا	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	یہ	دو جھگڑنے والے ہیں
عزت دینے والا نہیں ہے شک اللہ ﷻ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ یہ دو فریق ہیں کہ							

اِخْتَصَمُوا فِي رَأْيِهِمْ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا أَقْطَعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ ۖ

اِخْتَصَمُوا	فِي رَأْيِهِمْ	فَالَّذِينَ	كَفَرُوا	أَقْطَعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِنْ نَارٍ
جو جھگڑے	اپنے رب کے بارے میں	پھر وہ جو	کافر ہوئے	کالے جائیں گے	ان کیلئے	کپڑے	آگ کے
اپنے رب میں جھگڑ رہے تو جو کافر ہوئے ان کیلئے آگ کے کپڑے کالے جا چکے ہیں							

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝۱۹ يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي

يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ	رُءُوسِهِمْ	الْحَمِيمُ	يُصْهِرُ	بِهِ	مَا	فِي
گرایا جائے گا	اوپر سے	ان کے سروں پر	کھولتا پانی	گل جائے گا	اسکے ساتھ	جو	میں
اور ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے پھل جائے گا جو کچھ							

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝۲۰ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ۝۲۱ كَلَّمَآ

بُطُونِهِمْ	وَالْجُلُودُ	وَ	لَهُمْ	مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيدٍ	كَلَّمَآ
انکے پیٹوں ہے	اور چمڑے	اور	ان کے لیے	گرز ہیں	لوہے کے	جب بھی
ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں ۔ اور ان کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب بھی						

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا

أَرَادُوا	أَنْ	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	أُعِيدُوا	فِيهَا	وَذُوقُوا
ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	اس سے	گھٹن سے	لوٹائے جائیں گے	اس میں	اور چکھو

وہ غم کے مارے وہاں سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھو

عَذَابَ الْحَرِيقِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

عَذَابَ	الْحَرِيقِ	إِنَّ	اللَّهَ	يُدْخِلُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا
عذاب	جلنے کا	بیشک	اللہ	داخل کریگا	ان کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے

جلانے والے عذاب کا مزا۔ بے شک اللہ ﷻ داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّلَاحِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

الصَّلَاحِ	جَنَّتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّوْنَ	فِيهَا	مِنْ أَسَاوِرَ
اچھے	باغوں میں	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائیں گے	اس میں	نگین

کام کئے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں سونے کے نگین

مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۚ وَهُدًى

مِنْ ذَهَبٍ	وَلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيهَا	حَرِيرٌ	وَهُدًى
سونے کے	موتی	اور	ان کا لباس	اس میں	ریشم ہوگا

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ اور ان کو (دنیا میں) ہدایت کی کئی

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدًى إِلَى صِرَاطٍ الْحَيْدِ ۚ إِنَّ

إِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ	وَهُدًى	إِلَى	صِرَاطٍ	الْحَيْدِ	إِنَّ
طرف	پاکیزہ	بات کی	اور	ہدایت کیے گئے	طرف	راہ	بیشک

پاکیزہ بات کی اور حمد کئے ہوئے (رب) کے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی گئی۔ بیشک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	و	يُصَدُّونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	و	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	مسجد	حرام سے
جنہوں نے کفر کیا اور روکتے ہیں اللہ ﷻ کی راہ اور مسجد حرام سے جسے							

الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ

الَّذِي	جَعَلْنَاهُ	لِلنَّاسِ	سَوَاءً	الْعَاكِفُ	فِيهِ	و	الْبَادِ	و	مَنْ	يُرِدْ
وہ جو	بنایا	ہم نے اسکو	برابر ہے	رہنے والا	اس میں	اور	پردہ کی	اور	جو	ارادہ کرے
ہم نے سب لوگوں کیلئے بنایا ہے اس میں ایک ساق ہے وہاں کے رہنے والے اور باہر سے آنے والوں کا										

فِيهِ بِالْحَادِ يُظْلِمُ نَفْسَهُ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ۚ وَإِذْ بَوَّأْنَا

فِيهِ	بِالْحَادِ	يُظْلِمُ	نَفْسَهُ	مِنْ عَذَابِ	الْيَمِّ	و	إِذْ	بَوَّأْنَا
اس میں	الحاد کا	ظلم سے	چکھائیں گے ہم اسے	عذاب	دردناک	اور	جب	جگہ دی ہم نے
اور جو اس میں کسی زیادتی (اور کفر) کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے								

لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي

لِإِبْرَاهِيمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	أَنْ	لَا	تُشْرِكَ	بِي	شَيْئًا	و	طَهَّرَ	بَيْتِي
ابراہیم کو	جگہ	بیت اللہ کی	یہ کہ	نہ	شریک بنا	میرے ساتھ	کسی کو	اور	سقا کر	میرا گھر
لیے بیت اللہ ﷻ کی جگہ مقرر کی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور میرے گھر										

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۚ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ

لِلطَّائِفِينَ	وَ	الْقَائِمِينَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُودِ	وَ	أَذِّنْ	فِي النَّاسِ
طواف کرنے والوں کیلئے	اور	اعتکاف کرنے والوں کیلئے	اور	رکوع کرنے والوں کیلئے	سجدہ کرنے والوں کیلئے	اور	اعلان کر دو	لوگوں میں
کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ اور لوگوں میں								

بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ	رِجَالًا	وَعَلَى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَأْتِينَ	مِنْ كُلِّ	فَجٍّ
حج کے لیے	آئیگے تھے پاس	پیدل	اور اوپر	ہر ایک	لاغراؤنی کے	آئیں گے	ہر ایک	راہ
حج کا اعلان کر دو۔ وہ تمہارے پاس پیدل اور اونٹوں پر سوار ہو کر دور دراز								

عَبِيتِ ۲۷ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ

عَبِيتِ	لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	و	يَذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	فِي	أَيَّامٍ
گہری کے	تاکہ حاضر ہوں	منافع	اپنے لیے	اور	یاد کریں	نام	اللہ کا	میں	دنوں
راستوں سے آئیں گے۔ تاکہ ان فائدوں پر گواہ ہوں جو ان کے لیے ہیں۔ اور چند معلوم دنوں میں									

مَعْلُومَتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا

مَعْلُومَتٍ	عَلَى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِنْ	بَهِيمَةِ	الْأَنْعَامِ	فَكُلُوا	مِنْهَا
مقرر	اوپر	اس کو جو	ان کو رزق دیا	کچھ	چار پائے	جانوروں سے	تو کھاؤ	اس سے
ان پر اللہ تعالیٰ کا نام لیں جو اس نے انہیں مویشی چوپایوں میں سے بخشے ہیں۔ پھر ان میں سے خود بھی کھاؤ								

وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۲۸ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا

وَأَطْعِمُوا	الْبَائِسَ	الْفَقِيرَ	ثُمَّ	لِيَقْضُوا	تَفَثَهُمْ	وَلِيُوفُوا
اور	کھلاؤ	بھوکے	محتاج کو	پھر	چاہئے کہ دور کریں	اپنی میل چل اور چاہئے کہ پوری کریں
اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر وہ اپنا میل چل دور کریں اور						

نُذُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۲۹ ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ

نُذُورَهُمْ	و	لِيَطَّوَّفُوا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيقِ	ذَلِكَ	و	مَنْ	يُعْظَمْ
اپنی نذریں	اور	چاہئے کہ طواف کریں	گھر	آزاد کا	یہ ہے	اور	جو	عزت کے
اپنی عتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ علم یہی ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی								

حُرِّمَتْ لِلَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ

حُرِّمَتْ لِلَّهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهِ	عِنْدَ	رَبِّهِ	وَأُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْأَنْعَامُ
اللہ کی حرمتوں کی	تو وہ	بہتر ہے	اسکے لیے	نزدیک	اسکے رب کے	اور	حلال کیے گئے	تمہارے لیے جانور

شعائر کی تعظیم بجا لائے تو یہ اس کے رب کے پاس اس کیلئے بہتر ہے اور تمہارے لئے

إِلَّا مَا يُثَلَّى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

إِلَّا	مَا	يُثَلَّى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْأَوْثَانِ
مگر	جو	پڑھے جاتے ہیں	تم پر	توجہ	گندگی	بتوں کی سے

جاندار حلال کئے گئے بجز ان کے جو تم پر بیان کئے جاتے ہیں پس بچو بتوں

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۖ وَمَنْ

وَاجْتَنِبُوا	قَوْلَ	الزُّورِ	حُنَفَاءَ	لِلَّهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِينَ	بِهِ	وَمَنْ
اور بچو	بات	جھوٹی سے	ایک رخ ہو کر	اللہ کیلئے	نہ	شرک کرینا والے	اسکے ساتھ	اور جو

کی نجاست سے اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے۔ ایک اللہ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ شریک کسی کو نہ کرو اور جو

يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي

يُشْرِكْ	بِاللَّهِ	فَكَأَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَاءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	أَوْ	تَهْوِي
شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو گویا	گر پڑا	آسمان سے	پھرا چک لے گئے اسکو	پرندے	اور یا	گرا دیں

اللہ کا شریک کرے وہ گویا گرا آسمان سے کہ پرندے اسے اچک لے جاتے ہیں

بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۚ ذَٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُعْظِمِ شَعَاءَ يَرِ اللَّهَ

بِهِ	الرِّيحُ	فِي	مَكَانٍ	سَحِيْقٍ	ذَٰلِكَ	وَمَنْ	يُعْظِمِ	شَعَاءَ	يَرِ اللَّهَ
اس کو	ہوا میں	میں	جگہ	گہری	یہ ہے	اور جو	تعظیم کرے	نشانوں	اللہ کی

یا ہوا اسے کسی دور کی جگہ جا پھینکتی ہے۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے

فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۚ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ

فَإِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى	الْقُلُوبِ	لَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	إِلَىٰ أَجَلٍ
تو وہ ہے	پرہیزگاری سے	دلوں کی	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	مدت تک
تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لئے ان میں ایک مقررہ مدت تک فائدے ہیں						

مُسَيَّئًا ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۚ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا

مُسَيَّئًا	ثُمَّ	مَحِلُّهَا	إِلَى	الْبَيْتِ	الْعَتِيقِ	و	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	جَعَلْنَا
مقرر کی ہوئی	پھر	پہنچنا ہے اس کو	طرف	گھر	آزاد کی	اور	داسطے ہر	امت کے	بنائی ہم نے
پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ اس قدیم گھر (کعبہ) کے پاس ہے۔ اور ہر امت کیلئے ہم نے قربانی کا ایک									

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ

مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللَّهِ	عَلَىٰ	مَا	رَزَقَهُمْ	مِنْ بَهِيمَةٍ
قربانی	تاکہ یاد کریں	نام	اللہ کا	اوپر	اس کے جو	رزق دیا ان کو	چوپائے
طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ چوپائے مویشیوں پر جو اس نے انہیں دیئے ہیں اللہ کا نام لیں ہاں! تمہارا الہ							

الْأَنْعَامِ ۖ فَالْهُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۚ وَبَشِّرِ الْخَبِيثِينَ ۚ

الْأَنْعَامِ	فَالْهُكْمُ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	فَلَهُ	أَسْلِمُوا	و	بَشِّرِ	الْخَبِيثِينَ
جانوروں سے	سو تمہارا خدا	خدا ہے	ایک	تو اسی کیلئے	جھکو	اور	خوشخبری دو	تواضع کرنے والوں کو
ایک ہی الہ ہے سو اس کی فرمانبرداری کرو اور (اے رسول ﷺ!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔								

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا

الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرَ	اللَّهُ	وَجِلَتْ	قُلُوبُهُمْ	و	الصَّابِرِينَ	عَلَىٰ مَا
وہ لوگ جو کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ کا	تو ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	صبر کرنے والے	اوپر اسکے جو
وہ لوگ جو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور مصیبت پر صبر کرنے								

أَصَابَهُمْ وَالنُّقْيَى الصَّلَاةُ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۲۵﴾

أَصَابَهُمْ	وَالنُّقْيَى	الصَّلَاةُ	وَمِمَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ
پہنچے ان کو	اور قائم کریں والے	نماز کو	اور	اس سے جو	رزق دیا ہم نے ان کو
والوں کو اور نماز قائم رکھنے والوں کو اور جو ہمارے دیئے ہوئے رزق سے خرچ کرتے ہیں۔					

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

وَالْبُدْنَ	جَعَلْنَاهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ	لَكُمْ	فِيهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا
اور قربانی کے جانور	بنایا ہم نے اسکو	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں سے	تمہارے لیے	اس میں	بھلائی ہے	تو یاد کرو
اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں میں سے مقرر کئے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے							

اِسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا

اِسْمَ	اللَّهُ	عَلَيْهَا	صَوَافٍ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوبُهَا	فَكُلُوا	مِنْهَا
نام	اللہ کا	اس پر	صف باندھے کھڑے	پھر جب	گر پڑیں	اس کی کروٹیں	تو کھاؤ	اس سے
پھر ابیں قطار میں کھڑا کر کے (نحر کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام لو تو جب ان کی کروٹیں زمین پر گر جائیں تو ان میں								

وَأَطِيعُوا الْقَانِئَ وَالْمُعْتَرَّ ۖ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَأَطِيعُوا	الْقَانِئَ	وَالْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ	سَخَّرْنَاهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	کھلاؤ	صبر والے کو	اور	مانگنے والے کو	اسی طرح	تابع کر دیا ہم نے اسکو
سے کھاؤ اور صبر سے خاموش بیٹھنے والے محتاج اور بے قراری سے مانگنے والے کو اس میں سے کھاؤ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے						

تَشْكُرُونَ ﴿۲۶﴾ لَنْ يَّيْتَالَ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَكِنْ يَّيْتَالُهُ

تَشْكُرُونَ	لَنْ	يَّيْتَالَ	اللَّهُ	لِحُومِهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا	وَلَكِنْ	يَّيْتَالُهُ
شکر کرو	ہرگز نہیں	پہنچتا	اللہ کو	اس کا گوشت	اور	نہ	اس کا خون	اور
لئے مسخر کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو نہ تو ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ اللہ تعالیٰ کو تو صرف تمہاری طرف								

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۖ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلَىٰ مَا

التَّقْوَىٰ	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلَىٰ	مَا
تقوی	تم سے	اسی طرح	تابع کیا اس کو	تمہارے لیے	تاکہ بڑائی بیان کرو تم	اللہ کی	اوپر	اسکے جو

سے تقویٰ پہنچتا ہے۔ اس طرح اُس نے تمہارے لیے ان کو مسخر کیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت

هٰدِيَكُمْ ۖ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هٰدِيَكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِينَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ
ہدایت دی تم کو	اور	خوشخبری دو	نیکی کرنے والوں کو	بیشک	اللہ	دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو

پر اس کی بڑائی بیان کرو۔ اور نیکیاں کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ بے شک اللہ مسلمانوں سے بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

اٰمِنُوْا ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٢٥﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

اٰمِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	خیانت کار	ناشکرے کو	اجازت دی گئی	انکو جن سے

بے شک اللہ ہر بڑے خیانت کرنے والے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ انہیں جن سے جنگ کی جا رہی ہے

يُقْتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظَلَمُوْا ۖ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

يُقْتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظَلَمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرٌ
لڑائی کی جاتی ہے	کہ وہ	ظلم کیے گئے	اور	بیشک	اللہ	اوپر	انکی مدد کے	یقیناً قادر ہے

اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا اَنْ يَقُوْلُوْا رَبُّنَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّا	اَنْ	يَقُوْلُوْا	رَبُّنَا
وہ جو	نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	ہمارا رب

وہ جو اپنے گھروں سے ناحق صرف اس لئے نکال دیے گئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے

اللَّهُ ۖ وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِمَتْ

اللَّهُ	و	لَوْ	لَا	دَفَعُ	اللَّهُ	النَّاسَ	بَعْضُهُمْ	بِبَعْضٍ	لَهُدِمَتْ
اللہ ہے	اور	اگر	نہ ہوتا	روکنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو	بعض سے	تو گرا دی جاتیں

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ہٹاتا نہ رہے تو خانقاہیں گرجے عبادت خانے

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ

صَوَامِعُ	و	بِيَعٌ	وَصَلَوَاتٌ	و	مَسَاجِدُ	يُذْكَرُ	فِيهَا	اسْمُ	اللَّهُ	كَثِيرًا
خانقاہیں	اور	گرجے	اور کلیے	اور	مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	نام	اللہ کا	کثرت سے

اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے گرا دیئے جائیں

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۳۰

وَلَيَنْصُرَنَّ	اللَّهُ	مَنْ	يَنْصُرُهُ	إِنَّ	اللَّهُ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ
اور ضرور مدد کریگا	اللہ	اسکی جو	مدد کریگا اسکی	بیشک	اللہ	البتہ قوی ہے	غالب ہے

اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے اللہ قوت والا اور غالب ہے۔

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

الَّذِينَ	إِنْ	مَكَّنَّاهُمْ	فِي	الْأَرْضِ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ	و	آتَوُا	الزَّكَاةَ
وہ لوگ جن کو	اگر	ہم جگہ دیں ان کو	میں	زمین	تو قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ

وہ لوگ (ایسے ہیں کہ) اگر ہم انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائیں (تو) وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے

وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْوٌ عَنِ الْمُنْكَرِ ۖ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝۳۱

وَأَمْرٌ	بِالْمَعْرُوفِ	و	نَهْوٌ	عَنِ الْمُنْكَرِ	و	اللَّهُ	عَاقِبَةُ	الْأُمُورِ
اور حکم دیں	نیکی کا	اور	روکیں	برائیوں سے	اور	اللہ کیلئے ہے	انجام	کاموں کا

اور نیکی کا حکم کریں گے اور برائی سے روکیں گے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۝

وَ	إِنْ	يُكَذِّبُوكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَ	عَادٌ	وَثَمُودٌ
اور	اگر	جھٹلا میں آپ کو	تو بیشک	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح نے	اور	عاد نے	اور ثمود نے

اور اگر یہ (منکرین) آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو بے شک ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں۔

وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ

وَ	قَوْمُ	إِبْرَاهِيمَ	وَ	قَوْمُ	لُوطٍ	وَأَصْحَابُ	مَدْيَنَ	وَ	كَذَّبَ
اور	قوم	ابراہیم نے	اور	قوم	لوط نے	اور اصحاب	مدین نے	اور	جھٹلائے گئے

اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم بھی۔ اور مدین والے بھی اور موسیٰ کی تکذیب ہوئی

مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

مُوسَىٰ	فَأَمْلَيْتُ	لِلْكَافِرِينَ	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ
موسیٰ	تو مہلت دی میں نے	کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا ان کو	تو کس طرح	ہوا	میرا عذاب

تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑا تو پھر کیسی تھی میری سزا۔

فَكَأَيُّنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

فَكَأَيُّنَ	مِنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلَىٰ
تو کتنی ہی	بستیاں ہیں	کہ ہلاکت کیا ہم نے انکو	اور	وہ	ظالم تھیں	تو وہ	گری پڑی ہیں	اوپر

ہاں کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا کیونکہ وہ ظالم تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

عُرُوشَهَا وَبِئْرٍ مَعْطَلَةٍ وَقَصْرِ مَشِيدٍ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

عُرُوشَهَا	وَ	بِئْرٍ	مَعْطَلَةٍ	وَ	قَصْرِ	مَشِيدٍ	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا
اپنی چھتوں کے	اور	کنوئیں	برباد شدہ	اور	محل	کچ کے ہوئے	کیانہ	پھرے وہ

اور کنوئیں بیکار اور پختہ محل یونہی ویران پڑے ہیں۔ تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ

فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

زمین میں تو ہوں ان کے دل جو سمجھیں انکے ساتھ یا کان ہوں جو سنیں

ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ایسے جن سے وہ سنتے؟

بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي

انکے ساتھ تو بیشک نہیں اندھی ہوتی آنکھیں اور لیکن اندھے ہوتے ہیں دل وہ جو کہ میں

مگر دراصل آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں

الضُّدُورِ ۳۶ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

الضُّدُورِ ۳۶ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ

سینوں میں اور جلدی کرتے ہیں آپ سے عذاب کی اور لَنْ خُلف کریگا اللہ

اندھے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهُ ۳۷ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۳۸

وَعْدَهُ ۳۷ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۳۸

اپنا وعدہ اور بیشک ایک دن نزدیکی تمہارے رب کے مثل ہزار سال کے ہے اس سے جو تم شمار کرتے ہو

نہیں کرے گا اور بے شک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن ہزار سال کی طرح ہے ان دنوں سے جو تم شمار کرتے ہو۔

وَكَايِنِ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَ

وَكَايِنِ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَ

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ میں نے مہلت دی ان کو اور وہ ظالم تھیں پھر میں نے ان کو پکڑا اور

اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا اور ہماری ہی

إِلَى الْمَصِيرِ ۚ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝۳۹ ج

إِلَى	الْمَصِيرِ	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّمَا	أَنَا	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ
میری طرف ہی	پھرنا ہے	فرماؤ	اے	لوگو	اسکے سوا نہیں کہ	میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	صریح
طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے حبیب ﷺ فرما دیجئے اے لوگو! میں تو یہی تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔									

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴۰

فَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ
پھر وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	انکے لیے	بخشش ہے	اور رزق
تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کیلئے بخشش ہے اور عمدہ رزق۔							

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

وَالَّذِينَ	سَعَوْا	فِي	آيَتِنَا	مُعْجِزِينَ	أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ
اور	وہ جو	کوشش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے والے	یہی لوگ ہیں
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کی وہ						

الْجَحِيمِ ۝۴۱ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

الْجَحِيمِ	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُولٍ	وَلَا	نَبِيٍّ	إِلَّا
جہنم	اور نہیں	بھیجا ہم نے	تجھ سے پہلے	کوئی	رسول	اور	نہ کوئی	نبی
دورنہ ہی ہوں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا نہ کوئی نبی								

إِذَا تَنَسَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۚ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي

إِذَا	تَنَسَّى	أَلْقَى	الشَّيْطَانُ	فِي	أُمْنِيَّتِهِ	فَيَنسَخُ	اللَّهُ	مَا	يُلْقِي
جب	اس نے پڑھا تو	ڈال دیا	شیطان نے	میں	اسکی پڑھائی	تو منسوخ کر دیتا ہے	اللہ	جو	ڈالتا ہے
مگر جب وہ کوئی آرزو کرتا تو شیطان اس کی تمنا میں خلل ڈال دیتا ہے پھر جو کچھ بھی شیطان ڈالتا ہے									

الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۵۲ لِيَجْعَلَ مَا

الشَّيْطَانُ	ثُمَّ	يُحْكُمُ	اللَّهُ	آيَتِهِ	وَاللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	لِيَجْعَلَ	مَا
شیطان	پھر	مضبوط کرتا ہے	اللہ	اپنی آیتیں	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	تاکہ بنائے جو

اللہ اسے بنا دیتا ہے اور پھر اللہ اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیتا ہے اور اللہ علم والا دانا ہے۔ تاکہ جو شیطان ڈالتا ہے

يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ

يُلْقِي	الشَّيْطَانُ	فِتْنَةً	لِلَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	وَالْقَاسِيَةِ
ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	انکے لیے کہ	میں	انکے دلوں	بیماری ہے	اور سخت ہیں

ان لوگوں کیلئے آزمائش کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہو چکے ہیں

قُلُوبُهُمْ ۝ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝۵۳ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	لَفِي	شِقَاقٍ	بَعِيدٍ	وَالِيَعْلَمَ	الَّذِينَ
انکے دلوں	اور	بیشک	ظالم	یقیناً	بدبختی	دور کی میں ہیں	اور	جانتے ہیں وہ جو

یقیناً ظلم کرنے والے ضرور دور کے جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تاکہ یقین کر لیں وہ لوگ

أَوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيَوْمِنَا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

أَوْتُوا	الْعِلْمَ	أَنَّ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكَ	فَيَوْمِنَا	بِهِ	فَتُخْبِتَ	لَهُ
دے گئے	علم	بیشک وہ	حق ہے	آپ کے رب سے	تو وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	تو جھک جاتے ہیں	اسکے لیے

جنہیں علم دیا گیا ہے کہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

قُلُوبُهُمْ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادٍ لِلَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَهَادٍ	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِلَى	صِرَاطٍ
ان کے دلوں	اور	بیشک	اللہ	ہدایت دینے والا ہے	ان کو جو	ایمان لائے	طرف	راہ

اور اس کی طرف ان کے دل جھک جائیں اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی

مُسْتَقِيمٌ ۝۵۴ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مُسْتَقِيمٌ	و	لَا يَزَالُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
سیدھی کے	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	میں	شک	اس سے

طرف ہدایت فرماتا ہے۔ اور کافر اس سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان

حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْثَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ

حَتَّىٰ	تَأْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْثَةً	أَوْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	يَوْمٍ
یہاں تک کہ	آئے انکے پاس	قیامت	اچانک	یا	آئے انکے پاس	عذاب	دن

پر اچانک قیامت آ جائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آ جائے جس میں اُن کے لیے کوئی

عَقِيمٌ ۝۵۵ أَلَمْ لِكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

عَقِيمٌ	أَلَمْ لِكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلَّهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
جڑ کاٹنے والے کا	بادشاہی	اس دن	اللہ کی ہوگی	فیصلہ کرے گا	ان میں

بھلائی نہ ہو۔ بادشاہی اس دن اللہ ہی کی ہے وہ ان میں فیصلہ کر دے گا

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝۵۶

فَالَّذِينَ	آمَنُوا	و	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فِي	جَنَّاتِ	النَّعِيمِ
تو وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	میں	باغوں میں ہوں گے	نعمت والے

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

و	الَّذِينَ	كَفَرُوا	و	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور	وہ جو	منکر ہوئے	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو یہ لوگ ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے

اور جن لوگوں نے انکار کیا تھا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کیلئے

مُهَيِّنٌ ۝۵۷ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ

مُهَيِّنٌ	و	الَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	ثُمَّ	قُتِلُوا	أَوْ
ذیل کرنے والا	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	میں	رستے	اللہ	پھر	قتل ہوئے	یا
ذلت کا عذاب ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے									

مَاتُوا لَيَرْزُقَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ

مَاتُوا	لَيَرْزُقَهُمُ	اللَّهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	و	إِنَّ	اللَّهُ	لَهُوَ
مر گئے	ضرور روزی دے گا انکو	اللہ	روزی	اچھی	اور	بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے
یا مر گئے انہیں اللہ ضرور اچھی روزی دے گا اور اللہ ہی تو								

خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ۝۵۸ لِيُدْخِلَهُمْ مُدْخَلَ رِزْوَنَةٍ ۖ

خَيْرُ	الرِّزْقَيْنِ	لِيُدْخِلَهُمْ	مُدْخَلَ	رِزْوَنَةٍ
بہتر	روزی دینے والا	ضرور داخل کرے گا ان کو	ایسی جگہ میں	پسند کریں گے
بہترین روزی دینے والا ہے۔ اللہ انہیں ضرور ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بے شک اللہ				

وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۵۹ ذَلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

و	إِنَّ	اللَّهُ	لَعَلِيمٌ	حَلِيمٌ	ذَلِكَ	و	مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا
اور	بیشک	اللہ	علم والا	حلم والا ہے	یہ ہے	اور	جو	بدلہ لے	مثیل	اسکے جو
بہت جاننے والا نہایت علم والا اور حکمت والا ہے۔ بات یہی ہے اور جس نے اتنی ہی تکلیف پہنچائی جتنی اسے										

عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصَرَّتْهُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

عُوقِبَ	بِهِ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لِيَنْصَرَّتْهُ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ
ظلم ہوا	اس پر	پھر	زیادتی کی جائے	اس پر	تو ضرور مدد کرے گا اسکی	اللہ	بیشک	اللہ
پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو یقیناً اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا بے شک اللہ بہت معاف فرمانے								

لَعَفُوْ غَفُوْرًا ۖ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

لَعَفُوْ	غَفُوْرًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوَلِّجُ	اللَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
معاف کرنے والا	بخشنے والا ہے	یہ اس لیے	کہ بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

والا بے حد بخشنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ۖ ذٰلِكَ

وَيُوَلِّجُ	النَّهَارَ	فِي اللَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَبِيْعٌ	بَصِيْرٌ	ذٰلِكَ
اور	داخل کرتا ہے	رات میں	اور بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	یہ اس لیے

داخل کرتا ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لیے

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ
کہ بیشک	اللہ	وہی ہے	حق	اور بیشک	جنہیں	پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہی

کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے پوجتے ہیں وہی باطل ہے اور

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۖ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الْبَاطِلُ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
باطل ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بلند	کیا نہ دیکھا تو نے	کہ بیشک	اللہ

اس لئے اور اللہ ہی بلندی کا مالک اور بڑائی والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ اِنَّ

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ
اتارا	آسمان سے	پانی	تو ہو گئی	زمین	سبز	بیشک

آسمان سے پانی اُتارتا ہے تو زمین سبز ہو جاتی ہے بے شک

اللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اللَّهُ	لَطِيفٌ	خَبِيرٌ	لَهُ	مَا	فِي	السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي
اللہ	باریک بین	خبردار ہے	اسی کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	جو

اللہ خوب مہربان ہے اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

الْأَرْضِ	وَ	إِنَّ	اللَّهُ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ
زمین ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	کیا نہ دیکھا تو نے	بیشک

زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی بے نیاز اور بہت تعریف کیا ہوا ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اللَّهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

اللَّهُ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	تابع کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	میں	زمین ہے	اور کشتی کو جو	چلتی ہے	میں	دریا

کہ اللہ نے زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدے کیلئے اپنے حکم کے تابع رکھا اور کشتیوں کو (بھی)

بِأَمْرِهِ ۚ وَيُسَبِّحُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

بِأَمْرِهِ	وَ	يُسَبِّحُ	السَّمَاءَ	أَنْ	تَقَعَّ	عَلَى	الْأَرْضِ	إِلَّا
اس کے حکم سے	اور	روکتا ہے	آسمان کو	کہ وہ	گر نہ پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

کہ وہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر

بِإِذْنِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ۚ وَهُوَ

بِإِذْنِهِ	إِنَّ	اللَّهُ	بِالنَّاسِ	لَرَّءُوفٌ	رَّحِيمٌ	وَ	هُوَ
اس کے حکم سے	بیشک	اللہ	لوگوں پر	مہربان	رحم والا ہے	اور	وہ

اسی کے حکم سے بے شک اللہ لوگوں پر نہایت مہربانی کرنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہی ہے

الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ إِنَّ

الَّذِي	أَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	إِنَّ
وہ ہے جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	ماتا ہے تم کو	پھر	زندہ کرے گا تم کو	بیشک
جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا بے شک						

الْإِنْسَانَ لَكَفُورًا ۖ (۲۶) لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

الْإِنْسَانَ	لَكَفُورًا	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
انسان	ناشکرا ہے	ہر ایک	امت کے لیے	بنائے ہم نے	عبادت کے قاعدے کہ	وہ
انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہر امت کیلئے ہم نے عبادت کے قاعدے بنا دیئے کہ وہ						

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۚ

نَاسِكُوهُ	فَلَا	يُنَازِعُكَ	فِي	الْأَمْرِ	وَاذْعُ	إِلَىٰ	رَبِّكَ
اس پر چلنے والے ہیں	تو نہ	جھگڑا کرے آپ سے	میں	اس معاملے	اور بلاؤ	طرف	رب اپنے کی
ان پر چلے تو ہرگز وہ آپ سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور اپنے رب کی							

إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۖ (۲۷) وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ

إِنَّكَ	لَعَلَىٰ	هُدًى	مُّسْتَقِيمٍ	وَ	إِنْ	جَدَلُوكَ	فَقُلِ
بیشک آپ	اوپر	راہ	سیدھی کے ہیں	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	تو فرماؤ
طرف ہلاتے رہیں بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے (دین کے معاملہ میں) جھگڑیں تو (ان سے)							

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۖ (۲۸) اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	اللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ
اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	دن
فرما دیجئے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کام کرتے ہو۔ اللہ روز قیامت کو تمہارے درمیان							

الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ

الْقِيَمَةِ	فِيمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	أَلَمْ	تَعْلَمْ	أَنَّ
قیامت کے	اس میں کہ	تھے تم	اس میں	جھگڑا کرتے	کیا نہ	جانتا تو نے	یہ کہ بیشک
ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے ہو فیصلہ فرما دے گا۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ							

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ط

اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	إِنَّ	ذَلِكَ	فِي كِتَابٍ ط
اللہ	جانتا ہے	جو	میں	آسمان	اور	زمین ہے	بیشک	یہ کتاب میں ہے
اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ ایک کتاب میں ہے								

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

إِنَّ	ذَلِكَ	عَلَى	اللَّهُ	يَسِيرٌ	وَيَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مَا
بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے	اور	پوجتے ہیں	سوا	اللہ کے
بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں								

لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَمَا

لَمْ	يُنَزَّلْ	بِهِ	سُلْطَانًا	وَمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهِ	عِلْمٌ ط	وَمَا
نہ	اتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور	جو	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم
جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اور جن کے بارے میں اُنہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور قیامت									

لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

لِلظَّالِمِينَ	مِنْ نَصِيرٍ	وَ	إِذَا	تُتْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	آيَاتُنَا	بَيِّنَاتٍ
ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن
کے دن ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ اور جب ان کافروں پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں							

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرُ ۚ يَكَادُونَ

تَعْرِفُ	فِي	وُجُوهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرُ	يَكَادُونَ
پہچانو گے آپ	میں	چہروں	ان کے	جو کافر ہیں	برائی	قریب ہیں کہ

تو (اے محبوب ﷺ!) آپ ان کے چہروں پر ناگواری (کے آثار) دیکھتے ہیں قریب ہیں کہ وہ

يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْبِئُكُمْ

يَسْطُونَ	بِالَّذِينَ	يَتْلُونَ	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا	قُلْ	أَفَأَنْبِئُكُمْ
حملہ کریں	ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	فرماؤ	کیا بتاؤں میں تمہیں

ان لوگوں پر حملہ کر دیں جو ہماری آیتیں ان پر تلاوت کرتے ہیں اے محبوب ﷺ! آپ فرمادیجئے کیا میں تمہیں ایسی چیز

بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكُمْ ۚ النَّارُ ۚ وَعَذَابُ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

بِشَرٍّ	مِّنْ ذَلِكُمْ	النَّارُ	وَعَذَابُ	اللَّهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
بری چیز	اس سے	وہ آگ ہے کہ	وعدہ کیا اس کا	اللہ نے	ان سے جو	کافر ہیں

بتاؤں جو تمہارے اس غیظ و غضب سے بھی بدتر ہے وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۚ (۴۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلُ فَاستَبِعُوا

وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	ضَرْبٌ	مِّثْلُ	فَاستَبِعُوا
اور	برا ہے	اے	لوگو	بیان کی جاتی ہے	ایک کہاوت	تو غور سے سنو

اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان فرمائی جاتی ہے اے غور سے سنو

لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنُيَخْلَقُوا

لَهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	لَنُيَخْلَقُوا
اس کو	بیشک	وہ جو	پکارتے ہیں	سوا	اللہ کے	ہرگز نہیں پیدا کر سکتے

وہ جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ایک مکھی نہ بنا سکیں اگرچہ سب کے سب

ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ

ذُبَابًا	وَلَوْ	اجْتَمَعُوا	لَهُ	وَ	إِنْ	يَسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ
ایک مکھی	اور	اگرچہ	اکٹھے ہو جائیں	اسکے لیے	اور	اگر	کچھیں لے جائے ان سے
اکٹھے ہو جائیں	اور	اگر	مکھی ان سے	کچھ کچھیں	کر لے جائے	تو اس سے	چھڑا نہ سکیں

شَيْءًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۖ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ

شَيْءًا	لَا	يَسْتَنْقِذُوهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ
کوئی چیز	نہیں	بچا سکتے اس کو	اس سے	کمزور ہے	طالب	اور
مدد چاہنے والے	بھی	کمزور	اور جس سے	مدد چاہی	کئی	وہ بھی

الْمَطْلُوبُ ۚ (۴۳) مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

الْمَطْلُوبُ	مَا	قَدَرُوا	اللَّهَ	حَقَّ	قَدْرِهِ	إِنَّ	اللَّهَ
مطلوب	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق	اس کے قدر کا	بیشک	اللہ
کمزور (یعنی بت پرست اور بت)	ان لوگوں نے	اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ پہچانی	جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے۔	یقیناً			

لَقَوَىٰ عَزِيزٌ ۚ (۴۴) اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَ

لَقَوَىٰ	عَزِيزٌ	اللَّهُ	يَصْطَفِي	مِنَ الْمَلَائِكَةِ	رُسُلًا	وَ
قوت والا	غالب ہے	اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں سے	رسول	اور
اللہ تعالیٰ ہی قوت والا زبردست ہے۔	اللہ فرشتوں میں سے	اور آدمیوں میں سے	پیغمبر			

مِنَ النَّاسِ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۚ (۴۵) يَعْلَمُ مَا

مِنَ النَّاسِ	إِنَّ	اللَّهُ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	يَعْلَمُ	مَا
آدمیوں سے	بیشک	اللہ	سنتا	جانتا ہے	جانتا ہے	جو
چن لیتا ہے	اللہ سننے والا	دیکھنے والا	ہے۔	وہ جانتا ہے		

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ^ط وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَإِلَى	اللَّهُ	تُرْجَعُ
ان کے آگے ہے	اور	جو	ان کے پیچھے ہے	اور طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں

جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی

الْأُمُورُ ۝ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا

الْأُمُورُ	يَأْتِيهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	ارْكَعُوا
سب کام	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو

طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے

وَأَسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

وَأَسْجُدُوا	وَاعْبُدُوا	رَبَّكُمْ	وَافْعَلُوا	الْخَيْرَ
اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	اپنے رب کی	اور کرو	نیک

رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ^ط هُوَ

لَعَلَّكُمْ	تَفْلِحُونَ	وَ	جَاهِدُوا	فِي	اللَّهُ	حَقَّ	جِهَادِهِ	هُوَ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	جہاد کرو	میں	اللہ کی	حق	جہاد کرنے کا	اس نے

کامیابی حاصل کر لو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا اس نے

اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ

اجْتَبَاكُمْ	وَمَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الدِّينِ	مِنْ
چن لیا تم کو	اور نہیں	بنائی	تم پر	میں	دین	کوئی

شہیں برگزیدہ کر لیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہ رکھی (تمہارے لئے)

حَرَجٌ مِّلَّةٌ اَبَيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ ط هُوَ سَبَّكُمُ

حَرَجٌ	مِّلَّةٌ	اَبَيْكُمْ	اِبْرَاهِيْمَ	هُوَ	سَبَّكُمُ
تجلی	دین	تمہارے باپ	ابراہیم کا	اس نے	نام رکھا تمہارا

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین (پسند کیا) اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا

الْمُسْلِمِينَ ه مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ

الْمُسْلِمِينَ	مِنْ قَبْلُ	وَفِي	هَذَا	لِيَكُونَ	الرَّسُولُ
مسلمان	پہلے بھی	اور میں	اس (قرآن)	تاکہ ہو	رسول

پہلی کتابوں میں اور اس (قرآن) میں تاکہ رسول معظم ﷺ تم پر گواہ

شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ط

شَهِيدًا	عَلَيْكُمْ	وَ	تَكُونُوا	شُهَدَاءَ	عَلَى النَّاسِ
گواہ	تم پر	اور	ہو جاؤ تم	گواہ	لوگوں کے

ہو جائیں اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم رکھو اور

فَاقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ ط

فَاقِيْمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ	وَاعْتَصِمُوا	بِاللّٰهِ
تو قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور تھام لو	اللہ کو

زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو

هُوَ مَوْلَاكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ع (۷۸)

هُوَ	مَوْلَاكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
وہ	تمہارا مولیٰ ہے	تو اچھا ہے	مولیٰ	اور	اچھا ہے	مددگار

وہ تمہارا مالک ہے تو کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

الجزء

﴿ آیاتھا ۱۱۸ ﴾ ﴿ سورۃ المؤمنون مکیہ ۲۳ ﴾ ﴿ رکوعاھا ۲ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ﴿۲﴾

قَدْ	أَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	هُمْ	فِي	صَلَاتِهِمْ	خَاشِعُونَ
بیشک	مرا دیا گئے	مومن	وہ جو کہ	وہ	میں	اپنی نمازوں میں	گرجتے ہیں

بے شک وہ ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو لوگ اپنی نماز میں خوب عاجزی کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿۴﴾

وَالَّذِينَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	لِلزَّكَاةِ	فَاعِلُونَ
اور	وہ جو کہ	بیہودہ باتوں سے	منہ پھرتے ہیں	اور وہ جو کہ	وہ	زکوٰۃ	ادا کرتے ہیں

وہ جو بیکار اور بیہودہ باتوں سے بچتے ہیں۔ وہ جو زکوٰۃ کی ادائیگی پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿۵﴾ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا

وَالَّذِينَ	هُمْ	لِفُرُوجِهِمْ	حَافِظُونَ	إِلَّا	عَلَىٰ	أَزْوَاجِهِمْ	أَوْ	مَا
اور	وہ جو کہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	اپنی بیویوں کے	یا	وہ جو

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی (منکوحہ) بیویوں پر یا (مملوکہ) باندیوں پر

مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿۶﴾ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ

مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ	فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُومِينَ	فَمَنْ	ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ	ذَلِكَ
ملک ہیں	انکے دائیں ہاتھ کی	تو یقیناً وہ	نہیں ہیں	ملامت کیے گئے	تو جو	ڈھونڈے	سوا	اس کے

تو بے شک (اس میں) ان پر کوئی ملامت نہیں۔ تو جو ان کے سوا کچھ اور چاہیں وہی

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُوْنَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْعُدُوْنَ	وَ	الَّذِينَ	هُمُ	لِأَمْتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ
تو یہ لوگ	وہ ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد کی
اللہ کی مقرر کردہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی								

رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ

رَاعُونَ	وَ	الَّذِينَ	هُمُ	عَلَىٰ	صَلَوَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ
رعایت کرتے ہیں	اور	وہ جو کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کی	نگہبانی کرتے ہیں	یہ ہی لوگ	وہ ہیں
رعایت کرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ								

الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

الْوَارِثُونَ	الَّذِينَ	يَرِثُونَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمُ	فِيهَا	خَالِدُونَ
وارث	وہ جو کہ	وارث ہونگے	فردوس کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے
ہوں گے۔ جو (جنت) فردوس کے وارث ہوں گے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔						

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ سُلَالَةٍ	مِّنْ طِينٍ	ثُمَّ	جَعَلْنَاهُ	نُطْفَةً	فِي
اور بیشک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	چنی ہوئی	مٹی سے	پھر	بنایا ہم نے اسکو	نطفہ	میں
اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک محفوظ ٹھکانے								

قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِينٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط	پھر	بنایا ہم نے	نطفہ کو	خون کی پٹک	پھر بنایا ہم نے	پٹک کو	گوشت کی ٹوٹی
(رحم مادر) میں نطفہ بنا دیا۔ پھر ہم نے نطفے کو جے ہوئے خون کا لوٹھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوٹھڑے کو								

فَخَلَقْنَا الْبُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْبُضْغَةَ	عِظًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظَ	لَحْمًا	ثُمَّ	أَنْشَأْنَاهُ	خَلْقًا
تو بنایا ہم نے	بوٹی کو	ہڈیاں	تو پہنایا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	ہم نے پیدا کیا اسکو	پیدائش
بوٹی بنا دیا۔ پھر ہم نے بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک نئی								

آخَرَ ۱۳ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۱۴ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ

آخَرَ	فَتَبَارَكَ	اللَّهُ	أَحْسَنُ	الْخَالِقِينَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذَلِكَ
نئی	تو برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والا	پھر	یقیناً تم	بعد	اسکے کہ
صورت میں بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ بہترین خالق۔ پھر اس کے بعد تم								

لَيَسْئَلُونَ ۱۵ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ۱۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَيَسْئَلُونَ	ثُمَّ	إِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ	تُبْعَثُونَ	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
مرنے والے ہو	پھر	یقیناً تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	ہم نے بنائے	تمہارے اوپر
مر جاؤ گے۔ پھر تم روز قیامت کو اٹھائے جاؤ گے۔ اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر								

سَبْعَ طَرَائِقَ ۱۷ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفِيلِينَ ۱۸ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

سَبْعَ	طَرَائِقَ	وَمَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ	غَفِيلِينَ	وَلَقَدْ	أَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ
سات	راستے	اور	ہم	مخلوق سے	بے خبر	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے
سات آسمان بنائے اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے (ایک) اندازے کے مطابق								

مَاءً يَنْقَدِرُ ۱۹ فَاسْكَنْهُ فِي الْأَرْضِ ۲۰ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهَ لَقَدِيرُونَ ۲۱

مَاءً	يَنْقَدِرُ	فَاسْكَنْهُ	فِي	الْأَرْضِ	وَإِنَّا	عَلَىٰ	ذَهَابٍ	بِهَ	لَقَدِيرُونَ
پانی	اندازے سے	تو ہم نے ٹھہرایا اسکو	میں	زمین	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے کہ
آسمان سے پانی اتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بے شک ہم اس کے لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔									

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاقٍ

فَأَنْشَأْنَا	لَكُمْ	بِهِ	جَنَّاتٍ	مِّنْ نَّخِيلٍ	وَأَعْنَابٍ	لَّكُمْ	فِيهَا	فَوَاقٍ
پھر پیدا کیے ہم نے	تمہارے لیے	انکے ذریعے	باغ	کھجوروں کے	اور انگوروں کے	تمہارے لیے	اس میں	پھل ہیں
تو اس سے ہم نے تمہارے لیے باغ پیدا کئے کھجوروں اور انگوروں کے تمہارے لیے ان میں بہت سے								

كَثِيرَةً وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۱۹ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

كَثِيرَةً	وَمِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَشَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ	تَنْبُتُ
بہت	اس سے	تم کھاتے ہو	اور ایک درخت جو	نکلتا ہے	طور سینا سے	اگتا ہے
میوے ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ اور وہ درخت (زیتون) پیدا کیا کہ طور سینا میں اگتا ہے						

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلَّيْلِ ۝۲۰ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم

بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ	لِلَّيْلِ	وَإِنَّ	لَكُمْ	فِي الْأَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُّسْقِيكُم
تیل کے ساتھ	اور سالن ہے	کھانے والوں کیلئے	اور بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	عبرت ہے	ٹلاتے ہیں تم کو
جو تیل اور کھانے والوں کیلئے سالن لیے ہے۔ اور بے شک چوپایوں میں تمہارے لیے عبرت ہے ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے							

مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۲۱ وَعَلَيْهَا

مِمَّا	فِي بُطُونِهَا	وَلَكُمْ	فِيهَا	مَنَافِعُ	كَثِيرَةٌ	وَمِنْهَا	تَأْكُلُونَ	وَعَلَيْهَا
اس کے جو	انکے پیٹوں میں ہے	اور تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	بہت	اور اس سے	تم کھاتے ہو	اور اس پر
پیٹوں میں دودھ ہوتا ہے پینے کو دیتے ہیں ان میں تمہارے لیے اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان پر								

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝۲۲ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ

وَعَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُونَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَقَالَ	لِقَوْمِ
اور اوپر	کشتیوں کے	تم سوار ہوتے ہو	اور بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اسکی قوم کی	تو کہا	اے میری قوم
اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو۔ اور بیشک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا									

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۲۲﴾ فَقَالَ الْمَلَأُوا

اعْبُدُوا	اللَّهُ	مَا لَكُمْ	مِنْ إِلَهٍ	غَيْرُهُ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	فَقَالَ	الْمَلَأُوا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا نہیں	تم ڈرتے	تو کہا	سرداروں نے

اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ

الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ قَوْمِهِ	مَا هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ	يُرِيدُ	أَنْ	يَتَفَضَّلَ
جو	کافر تھے	اسکی قوم میں سے	نہیں	:	مگر	آدمی ہے	مثل تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ بڑا حاصل کرے

سے کافر سرداروں نے (لوگوں سے) کہا یہ تو (چشمہ بھی نہیں) صرف تم جیسے بشر ہیں تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں

عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا

عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	لَأَنْزَلَ	مَلَائِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	أَبَائِنَا
تم پر	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو اتار دیتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	میں اپنے باپ دادا

اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اتار دیتا ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے آباء اجداد میں

الْأَوَّلِينَ ﴿۲۳﴾ إِنَّهُ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فَنَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۲۴﴾

الْأَوَّلِينَ	إِنَّهُ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	بِهِ	جَنَّةٌ	فَنَرَبَّصُوا	بِهِ	حَتَّىٰ	حِينٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے	کہ اسکو	جنون ہے	تو انتظار کرو	اسکے متعلق	ایک	وقت تک

(کسی سے) نہیں سنی۔ یہ تو ایک شخص ہے جس کو جنون ہو گیا ہے۔ پھر اُس کے لیے کچھ وقت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿۲۵﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	بِمَا	كَذَبُونَ	فَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِ	أَنْ	اصْنَعْ	الْفُلْكَ
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	بدلاس کا جو	مجھے تمہوں نے جھٹلایا	تو وحی کی ہم نے	اسکی طرف	یہ کہ	بنا	ایک کشتی

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ سو ہم نے ان کی طرف وحی کی کہ ہماری

بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

بِأَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	إِذَا	جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	فَاسْلُكْ	فِيهَا	مِنْ	كُلِّ
ہماری نظر کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	توجہ	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	تو سوار کر	اس میں	ہر چیز کے	

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	أَهْلَكَ	إِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
جوڑے	دو	اور	اپنے گھر والوں کو بھی	مگر	جس پر	پہلے گزری	اس پر	بات	ان میں سے

وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۚ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ

وَلَا	تُخَاطِبُنِي	فِي	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	إِنَّهُمْ	مُغْرَقُونَ	فَإِذَا	اسْتَوَيْتَ	أَنْتَ
اور	نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جو	ظالم ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائیں گے	پھر جب	برابر ہو جائے	تو

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلِ الْهَدْيُ لِلَّهِ الَّذِي نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَمَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلِكِ	فَقُلِ	الْهَدْيُ	لِلَّهِ	الَّذِي	نَجِّنَا	مِنَ الْقَوْمِ
اور	جو	تیرے ساتھ ہیں	اور	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کیلئے ہے	وہ جس نے	نجات دی ہم کو	قوم

الظَّالِمِينَ ۚ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَرَّكًَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۚ

الظَّالِمِينَ	وَ	قُلْ	رَبِّ	أَنْزِلْنِي	مُنْزَلًا	مُبَرَّكًَا	وَ	أَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِينَ
ظالم سے	اور	عرض کرو	مجھے اتار	مجھے اتار	اتارنا	برکت والا	اور	تو ہے	بہتر	اتارنے والا

نجات دی۔ اور عرض کرنا (کہ) اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَبَشِيرِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	وَ	إِنْ	كُنَّا	لَبَشِيرِينَ	ثُمَّ	أَنْشَأْنَا	مِنْ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	میں	اس کے	نشانیوں ہیں	اور	بیشک	ہم ہیں	ضرور آزمانیوالے ہیں	پھر	پیدا کیے ہم نے	ان کے بعد	زمانے	
(بیشک) اس (قصہ) میں (ہماری معرفت کی) نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم (اپنے بندوں کو) ضرور آزمانیوالے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے												

آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

آخَرِينَ	فَأَرْسَلْنَا	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِنْهُمْ	أَنْ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	مَا	لَكُمْ
اور	تو بھیجے ہم نے	ان میں	رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے
دوسری قوم کو پیدا کیا۔ تو ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا									

مِّنَ الْغَيْرِ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِّنَ الْغَيْرِ	أَفَلَا	تَتَّقُونَ	وَقَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
کوئی معبود	سوا اس کے	کیا نہیں	تم ڈرتے	اور	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے
کوئی الہ نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں۔ مگر اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا اور							

وَكَذَّبُوا بِإِلْقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ

وَكَذَّبُوا	بِإِلْقَاءِ	الْآخِرَةِ	وَأَتْرَفْنَاهُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	مَا	هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ
اور	جھٹلایا	ملاقات کو	آخرت کی	اور	چین دینے لگو	میں	زندگی	دنیا کی	نہیں	یہ
آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیاوی زندگی میں آسودگی دی تھی کہا یہ محض تمہاری ہی طرح کا بشر ہے										

مِّثْلُكُمْ لَا يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَٰكِنْ

مِّثْلُكُمْ	يَأْكُلُ	مِمَّا	تَأْكُلُونَ	مِنْهُ	وَيَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُونَ	وَلَٰكِنْ
تمہارے جیسا	کھاتا ہے	اس سے	جو تم کھاتے ہو	اس سے	اور	پیتا ہے	اس سے جو	تم پیتے ہو
اور اگر تم نے اپنی ہی								

اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذَا الْخُسُوفُ ۙ اَیَعِدُكُمْ اَنْتُمْ اِذَا مِثْلُكُمْ

اَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِثْلَكُمْ	اِذَا	اَیَعِدُكُمْ	اَنْتُمْ	اِذَا	مِثْلُكُمْ
کہا مانتا تم نے	ایک آدمی	اپنے جیسے کا	تو یقیناً تم	اس وقت	گھانا اٹھانے والے ہو	وعدہ دیتے ہو تم کو	کہ تم
طرح کے بشر کی بات	مالی تو تم ضرور نقصان اٹھاؤ گے۔	کیا یہ سمجھیں وعدہ دیتے ہیں کہ جب تم مرجاؤ گے					

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا اَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ۖ هِيَ اَنْتُمْ هِيَ اَنْتُمْ لِمَا

وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَعِظَامًا	اَنْتُمْ	مُخْرَجُونَ	هِيَ اَنْتُمْ	هِيَ اَنْتُمْ	لِمَا
اور ہو جاؤ گے	مٹی	اور ہڈیاں	بیشک تم	نکالے جاؤ گے	کتنی دور ہے	کتنی دور ہے	جو
اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (اس کے بعد) تم نکالے جاؤ گے۔					بہت دور ہے	بہت دور ہے	جو تم سے

تُوعَدُونَ ۖ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

تُوعَدُونَ	اِنْ هِيَ	اِلَّا حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَنَحْيَا	وَمَا نَحْنُ
وعدہ دیے جاتے ہو	نہیں وہ	مگر ہماری زندگی	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور جیتے ہیں	اور نہیں ہم
وعدہ کیا جاتا ہے۔	زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔	ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم دوبارہ نہیں				

بِبَعْوَتَيْنِ ۖ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهٗ

بِبَعْوَتَيْنِ	اِنْ هُوَ	اِلَّا رَجُلٌ	افْتَرٰی	عَلٰی اللّٰهِ	كَذِبًا	وَمَا نَحْنُ	لَهٗ
اٹھائے جائینگے	نہیں وہ	مگر ایک مرد ہے کہ	باندھا ہے کہ	اوپر اللہ کے	جھوٹ اور	نہیں ہم	اس پر
اٹھائے جائیں گے۔	یہ تو محض ایسا شخص جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم (اس کی) بات						

بِسُوْمِنٍ ۖ قَالَ رَبِّ انصُرْنِیْ بِمَا كَذَبُوْنَ ۖ قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ

بِسُوْمِنٍ	قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِیْ	بِمَا	كَذَبُوْنَ	قَالَ	عَمَّا قَلِیْلٍ
ایمان لانا والے	کہا	اے میرے رب	مدد کر میری	جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا	فرمایا	تھوڑی مدت کے بعد
ماننے والے نہیں ہیں۔	پیغمبر نے عرض کی: میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے۔						فرمایا: تھوڑا سا وقت

لَيُصْبِحَنَّ نَادِمِينَ ﴿٣٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

لَيُصْبِحَنَّ	نَادِمِينَ	فَأَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنَاهُمْ
ہو جائیگے	افسوس کرنے والے	تو پکڑا ان کو	چنگھاڑنے	حق کے ساتھ	تو کر دیا ہم نے ان کو

ہے اور وہ ضرور پچھتا کے رہ جائیں گے۔ پس انہیں ہمارے سچے وعدہ کے مطابق خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو ہم نے

غُشَاءً فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

غُشَاءً	فَبَعْدًا	لِلْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	ثُمَّ	أَنشَأْنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ	قُرُونًا
کوڑا	تو دوری ہے	قوم	ظالم کو	پھر	پیدا کیے ہم نے	ان کے پیچھے	زمانے

انہیں حس و خاشاک بنا دیا تو ظالم لوگ دور ہو جائیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی جماعتیں

آخِرِينَ ﴿٣٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٣٣﴾ ثُمَّ

آخِرِينَ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ أُمَّةٍ	أَجَلَهَا	وَمَا	يَسْتَأْخِرُونَ	ثُمَّ
دوسرے	نہیں	آگے بڑھتی	کوئی امت	اپنی مدت سے	اور	پیچھے رہتے	پھر

پیدا کیں۔ کوئی امت اپنی میعاد سے نہ پہلے جائے نہ پیچھے رہے۔ پھر ہم نے

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرًا	كُلَّمَا	جَاءَ	أُمَّةً	رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ	فَاتَّبَعْنَا
بھیجے ہم نے	اپنے رسول	پے در پے	جب بھی	آیا	کسی امت کے پاس	اس کا رسول تو جھٹلایا اس کو	تو پیچھے لگائے ہم نے

اپنے رسول بھیجے ایک کے پیچھے دوسرا جب کسی امت کے پاس رسول آیا لوگوں نے اسے جھٹلایا تو ہم بھی ان میں سے بعض کو بعض

بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۖ فَبَعْدَ الْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ

بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	وَجَعَلْنَاهُمْ	أَحَادِيثَ	فَبَعْدًا	لِقَوْمٍ	لَا	يُؤْمِنُونَ	ثُمَّ
ان کے بعض	بعض کے	کر ڈالا ہم نے ان کو	داستانیں	تو دوری ہے	اس قوم کو جو	نہیں	ایمان لاتے	پھر

کے پیچھے ہلاک در ہلاک کرتے چلے گئے اور انہیں داستانیں بنا ڈالا تو پھر دوری ہے اُس قوم کے لیے جو کہ ایمان نہیں لاتے۔ پھر

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝۳۵ إِلَىٰ

أَرْسَلْنَا	مُوسَىٰ	وَ	أَخَاهُ	هَارُونَ	بِآيَاتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِينٍ	إِلَىٰ
بھیجا ہم نے	موسیٰ	اور	اسکے بھائی	ہارون کو	اپنی آیتوں	اور	سند	روشن کے ساتھ	طرف

ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝۳۶ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ

فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَئِهِ	فَاسْتَكْبَرُوا	وَ	كَانُوا	قَوْمًا	عَالِينَ	فَقَالُوا	أَنُؤْمِنُ
فرعون کے	اور	اسکے سرداروں کے	تو تکبر کیا انہوں نے	اور	تھے وہ	قوم	غلبہ کرنے والی	تو بولے	کیا ایمان لائیں ہم

کے سرداروں کی طرف مگر انہوں نے تکبر کیا کہ وہ بڑے سرکش لوگ تھے۔ تو کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں

لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِبَدُونَ ۝۳۷ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا

لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا	لَنَا	عِبَدُونَ	فَكَذَّبُوهُمَا	فَكَانُوا
دو آدمیوں کیلئے	اپنے جیسوں پر	اور ان کی قوم	ہماری	غلامی کرنے والے ہیں	تو جھٹلایا انہوں انکو	تو ہو گئے

پر ایمان لائیں حالانکہ ان کے لوگ ہماری بندگی کرتے ہیں۔ پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو فرعون اور آل فرعون ہلاک

مِنَ الْهٰكِكِينَ ۝۳۸ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝۳۹

مِنَ الْهٰكِكِينَ	وَ	لَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ
ہلاک ہونے والوں سے	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تاکہ	وہ راہ پائیں

کئے ہوئے لوگوں میں سے ہو گئے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تاکہ بنی اسرائیل کے لوگ سیدھے راستے پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَهُمَا إِلَىٰ رَابُوعَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝۴۰

وَجَعَلْنَا	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	أُمَّهُ	آيَةً	وَآوَيْنَهُمَا	إِلَىٰ	رَابُوعَةٍ	ذَاتِ قَرَارٍ	وَمَعِينٍ
اور	کیا ہم نے	مریم کے بیٹے کو	اور	اسکی ماں کو	نشانی	اور جگہ دی ہم نے انکو	طرف	نیلے کی	جو ٹھہرنے کی جگہ تھی

اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو نشانی بنا دیا اور انہیں ٹھکانا دیا ایک بلند زمین جو سکون کی جگہ اور نگاہ کے سامنے بہتا پانی۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا

يَا أَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوا	مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَ	اعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا
اے	رسولو!	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	اور	عمل کرو	نیک	بیشک میں	اس سے
اے پیغمبروں! حلال چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں								

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِ ۖ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُونَ	عَلَيْهِمْ	وَ	إِنَّ	هَذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَأَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہو تم	خبردار ہوں	اور	بیشک	یہ	تمہاری امت	امت ہے	ایک	اور میں	تمہارا رب ہوں
بخوبی واقف ہوں۔ اور تمہاری یہ امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس									

فَاتَّقُوا ۖ فَتَقَطُّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُوا	فَتَقَطُّعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
تو مجھ سے ڈرو	تو ٹکڑے کر ڈال انہوں نے	اپنے کام کے	آپس میں	الگ الگ	ہر	گروہ	جو	اسکے پاس ہے
مجھ سے ڈرتے رہو۔ تو لوگوں نے اپنے امر دین کو آپس میں کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہر گروہ کے لوگ جو کچھ ان کے پاس								

فَرِحُونَ ۖ قَدْ رَأَوْهُمْ فِي غَمَرَاتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۖ أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا

فَرِحُونَ	قَدْ رَأَوْهُمْ	فِي	غَمَرَاتِهِمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	أَيَحْسَبُونَ	أَنَّنَا
خوش ہے	تو چھوڑ دو ان کو	میں	ان کی مستی	ایک	وقت تک	کیا خیال کرتے ہیں	بیشک
ہے وہ اس پر مطمئن ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ!) ان (کے کفر) کی غفلت میں آپ انہیں چھوڑ دیں ایک (معین) وقت تک۔ کیا وہ سمجھتے ہیں							

نُيِّدُهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ۖ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ

نُيِّدُهُمْ	بِهِ	مِنْ مَّالٍ	وَ	بَنِينَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرَاتِ	بَلْ
ہم مدد دیتے ہیں انکو	اسکے ساتھ	مال	اور	بیٹوں سے	جلدی کرتے ہیں ہم	انکے لیے	میں	بھلائیوں	بلکہ
کہ یقیناً ہم انہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں؟ ہم انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم عمل ہیں۔ بلکہ									

لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝۵۷

لَا	يَشْعُرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	هُمْ	مِنْ خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُشْفِقُونَ
نہیں	سمجھتے	بیشک	وہ لوگ	کہ وہ	ڈر سے	اپنے رب کے	سمجھتے ہیں

وہ شعور نہیں رکھتے۔ البتہ وہ لوگ جو اپنے رب کے ڈر سے سمجھ رہے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝۵۸ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

وَالَّذِينَ	هُمْ	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُونَ	وَالَّذِينَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
اور	وہ لوگ	آیتوں پر	اپنے رب کی	ایمان لاتے ہیں	اور	وہ جو کہ	اپنے رب کے ساتھ

اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو)

لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أُنْتُمْ إِلَى رَبِّهِمْ

لَا يُشْرِكُونَ	وَالَّذِينَ	يُؤْتُونَ	مَا آتَوْا	وَقُلُوبُهُمْ	وَجِلَةٌ	أُنْتُمْ	إِلَى رَبِّهِمْ
شریک نہیں کرتے	اور	دیتے ہیں	جو دیتے ہیں	ان کے دل	ڈرتے ہیں	بیشک وہ	اپنے رب کی

شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور وہ جو کچھ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل لرزتے جاتے ہیں اس لئے کہ وہ اپنے رب

رَاجِعُونَ ۝۶۰ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝۶۱

رَاجِعُونَ	أُولَٰئِكَ	يُسْرِعُونَ	فِي الْخَيْرَاتِ	وَهُمْ	لَهَا	سَابِقُونَ
لوٹنے والے ہیں	یہ لوگ	دوڑتے ہیں	نیکیوں میں	اور	وہ	اسکے لئے

کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی کہ سب سے پہلے انہیں پہنچے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

وَلَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتَابٌ	يَنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ
اور نہیں	تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اسکی طاقت بھر	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	جو بولتی ہے	حق کے ساتھ	وہ

اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق کے

لَا يُظْلَمُونَ ۚ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِّنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ

لَا	يُظْلَمُونَ	بَلْ	قُلُوبُهُمْ	فِي غَمَرَةٍ	مِّنْ هَذَا	وَلَهُمْ	أَعْمَالٌ	مِّنْ دُونِ
نہیں	ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں ہیں	اس سے	اور	انکے لیے	کام ہیں
ساتھ بتا دے گی۔ اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل اس بارے میں غفلت میں ہیں اور ان کے پاس اس								

ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مَثَرًا فِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا

ذَلِكَ	هُمْ	لَهَا	عَمِلُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	آخَذْنَا	مَثَرًا فِيهِمْ	بِالْعَذَابِ	إِذَا
اس کے	وہ	ان کو	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	ان کے امیروں کو	عذاب میں	تو جی بھی
کے علاوہ بھی کام ہیں جن میں وہ لگے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو									

هُمْ يَجْعُرُونَ ۖ لَا تَجْعُرُوا الْيَوْمَ ۚ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ۚ قَدْ

هُمْ	يَجْعُرُونَ	لَا تَجْعُرُوا	الْيَوْمَ	إِنَّكُمْ	مِنَّا	لَا	تُنْصَرُونَ	قَدْ
وہ	تو وہ فریاد کرنے لگے	فریاد مت کرو	آج کے دن	بیشک تم	ہم سے	نہ	مدد کیے جاؤ گے	بیشک
وہ فریاد کرنے لگیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج فریاد نہ کرو یقیناً ہماری طرف سے تمہاری (کوئی) مدد نہ کی جائے گی۔ بے شک								

كَانَتْ أَيْتِي تَشْلِي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِبُونَ ۚ لَا

كَانَتْ	أَيْتِي	تَشْلِي	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلَىٰ	أَعْقَابِكُمْ	تَنْكِبُونَ
تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	پھر جاتے
میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل اٹکے (پاؤں) بھاگ جاتے تھے۔							

مُسْتَكْبِرِينَ ۚ بِهِ سِرَّاتُهُمْ ۚ وَاتَّهَجُرُونَ ۚ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِينَ	بِهِ	سِرَّاتُهُمْ	وَاتَّهَجُرُونَ	أَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	أَمْ	جَاءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	اسکے ساتھ	بیہودہ کہانیاں بکتے	کیانہ	غور کیا انہوں نے	بات پر	یا	آیا انکے پاس	تکبر کرنے والے بن کر اور اس پر باتیں بناتے ہوئے تم اسے چھوڑ دیتے تھے۔
کیا ان لوگوں نے اس کلام پر								

مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۖ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ

مَا	لَمْ	يَأْتِ	آبَاءَهُمْ	الْأَوَّلِينَ	أَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوا	رَسُولَهُمْ	فَهُمْ	لَهُ
جو	نہ	آیا	انکے باپ دادا	پہلوں پر	یا	نہ	پہچانا انہوں نے	اپنے رسول کو	تو وہ	اس کے

غور نہیں کیا؟ کیا ان کے پاس وہ آیا جو انکے باپ دادا کے پاس آیا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لئے

مُنْكَرُونَ ۖ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَكَثُرَهُمْ

مُنْكَرُونَ	أَمْ	يَقُولُونَ	بِهِ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَاءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	كَثُرَهُمْ
منکر ہیں	کیا	کہتے ہیں کہ	اس کو	دیوانگی ہے	بلکہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	اکثر انکے

اس کا انکار کر رہے ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ نہیں وہ ان کے پاس حق لے کر تشریف لائے ہیں

لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ۖ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ

لِلْحَقِّ	كِرْهُونَ	وَ	لَوْ اتَّبَعَ	الْحَقُّ	أَهْوَاءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمَوَاتُ
حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کے	حق	ان کی خواہشوں کی	تو بگڑ جائیں	آسمان

اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو یقیناً سب آسمان

وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

وَالْأَرْضُ	وَمَنْ	فِيهِنَّ	بَلْ	أَتَيْنَهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ
اور زمین	اور	جو	ان میں ہے	بلکہ	لائے ہم انکے پاس	تو وہ	ناموری اپنی سے

اور زمینیں اور جو (بھی) ان میں ہیں ہلاک ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کیلئے نصیحت لائے تو وہ نصیحت

مُعْرِضُونَ ۖ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَقَرَأَ جُرْأَبُكَ خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرٌ

مُعْرِضُونَ	أَمْ	تَسْأَلُهُمْ	خَرْجًا	فَقَرَأَ	جُرْأَبُكَ	خَيْرٌ	وَ	هُوَ	خَيْرٌ
منہ پھرتے ہیں	کیا	مانگتے ہو ان سے	اجرت	تو اجر	آپ کے رب کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہتر ہے

ہی سے منہ پھیرتے ہیں۔ کیا آپ ان سے کچھ اجر مانگتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا اجر سب سے اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرَّزِقِينَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ

الرَّزِقِينَ	وَ	إِنَّكَ	لَتَدْعُوهُمْ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيمٍ	وَ	إِنَّ
روزی دینے والا	اور	بیشک تم	بلاتے ہو ان کو یقیناً	طرف	راہ	سیدھی کے	اور	بیشک
روزی دینے والا ہے۔ اور بے شک آپ سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو۔ اور بے شک								

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُنَّ ﴿٤٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ

الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنُكَيِّبُنَّ	وَ	لَوْ	رَحِمْنَاهُمْ
وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	قیامت پر	وہ راہ سے	پھر جاتے ہیں	اور	اگر	ہم رحم ان پر
جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ضرور سیدھی راہ سے دور بننے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کرتے							

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ ضُرٌّ لَّلَّجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ

وَكَشَفْنَا	مَا بِهِمْ	ضُرٌّ	لَّلَّجُّوا	فِي	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ	وَ	لَقَدْ
اور دور کرین ہم	جو	ان کو	تکلیف ہے	تو داخل ہو جائیں	میں	اپنی سرکشی	حیران پھرتے ہیں	اور بیشک
اور جو تکلیف انہیں ہے وہ دور کر دیتے تو بھی وہ سرگرداں اپنی سرکشی پر اڑے رہتے۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں								

أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ

أَخَذْنَاهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوا	لِرَبِّهِمْ	وَ	مَا	يَتَضَرَّعُونَ	حَتَّىٰ
ہم نے پکڑا ان کو	عذاب میں	تو نہ	جھکے وہ سامنے	اپنے رب کے	اور	نہ	زاری کی	یہاں تک کہ
پکڑا بھی تھا پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے نہیں جھکے اور نہ یہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ								

إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٧﴾ وَهُوَ

إِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيدٍ	إِذَا	هُم	فِيهِ	مُبْلِسُونَ	وَ	هُوَ
جب	ہم نے کھولا	ان پر	دروازہ	عذاب	سخت کا	جبھی	وہ	اس میں	ناامید تھے	اور	وہ
جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔ اور وہی ہے											

الَّذِي أَنْشَأَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾

الَّذِي	أَنْشَأَ	لَكُمْ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيلًا	مَا	تَشْكُرُونَ
وہ جس نے	پیدا کیے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	تھوڑا ہے	جو	شکر کرتے ہو تم
جس نے بنائے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔								

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي

وَهُوَ	الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ	وَهُوَ	الَّذِي	يُحْيِي
اور وہ	وہ جس نے	پھیلا یا تم کو	زمین میں	اور اسکی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہ	وہ جس نے	زندہ کرتا
اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا یا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے								

وَيُيَسِّتُ لَهُ أَخْتِلَافَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ

وَيُيَسِّتُ	لَهُ	أَخْتِلَافَ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	بَلْ	قَالُوا	مِثْلَ
اور مارتا ہے	اور اسی کیلئے ہے	تبدیلی	رات	اور دن کی	کیا پھر نہیں	سوچتے تم	بلکہ	کہنے لگے	مثل
اور موت دیتا ہے۔ اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ بلکہ انہوں نے ویسی ہی									

مَا قَالُوا إِلَّا وَلَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ رِجَالًا مِّنْ عِظَامِ إِبْرَاهِيمَ

مَا	قَالُوا	إِلَّا	وَلَوْ أَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	رِجَالًا	مِّنْ	عِظَامِ	إِبْرَاهِيمَ
اسکی جو	کہا	پہلوں نے	کہنے لگے	کیا جب ہم مرجائیں گے	اور ہو جائیں گے	منی	اور ہڈیاں	کیا ہم
بات کہہ دی جیسی پہلے لوگوں نے کہی تھی۔ انہوں نے کہا کیا جب ہم مرجائیں گے اور منی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم								

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٥١﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِن قَبْلُ إِن هَذَا إِلَّا

لَمَبْعُوثُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	نَحْنُ	وَآبَاؤُنَا	هَذَا	مِن قَبْلُ	إِن	هَذَا	إِلَّا
اٹھائے جائیں گے	بیشک	وعدہ دیے گئے ہیں	ہم	اور ہمارے دادا	اس کا	پہلے سے	نہیں	یہ	مگر
دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ یہ وعدہ اس سے پہلے ہم سے بھی کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ محض									

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٢﴾ قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ

أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْأَرْضُ	وَمَنْ	فِيهَا	إِنْ	كُنْتُمْ
داستانیں ہیں	پہلوں کی	فرمادو	کس کی ہے	زمین	اور	جو	اس میں ہے	اگر ہو تم

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیجئے کس کی ملک ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے (بتاؤ)

تَعْلَمُونَ ﴿٨٣﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٤﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ

تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	قُلْ	مَنْ	رَبُّ
جانتے	جلدی کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	کیا پھر نہیں	نصیحت پکڑتے	فرمادو	کون ہے	رب

اگر تم جانتے ہو۔ اب کہیں گے کہ اللہ کی (ملک) ہے آپ فرمادیجئے پھر کیوں نہیں سوچتے۔ فرمادیجئے کون ہے

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٥﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا

السَّمَوَاتِ	السَّبْعِ	وَرَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	أَفَلَا
آسمانوں کا	ساتوں	اور	رب	عرش	بڑے کا	ضرور کہیں گے	اللہ	فرمادو

مالک ساتوں آسمان کا اور مالک عرش عظیم کا۔ وہ کہیں گے اللہ مالک ہے ان کا فرمادیجئے تو کیا پھر بھی

تَتَّقُونَ ﴿٨٦﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُونَ	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	يُجِيرُ	وَلَا	يُجَارُ
ڈرتے ہو تم (اللہ سے)	فرمادو	کون ہے جس کے	ہاتھ میں ہے	قابو	ہر چیز کا	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور نہیں	پناہ دی جاتی

تم ڈرتے نہیں ہو؟ فرمادیجئے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کا اختیار ہے اور جو حفاظت کرتا ہے مگر اس کے مقابلے میں

عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٧﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ﴿٨٨﴾

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	فَأَنَّى	تُسْحَرُونَ
اسکے خلاف	اگر	ہو تم	جانتے	ضرور کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	پھر کہاں	جادو کیے جاتے ہو

حفاظت نہیں کی جاسکتی اگر تم جانتے ہو؟ عنقریب وہ کہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ ہی کیلئے ہے فرمائیے پھر تم کدھر سے جادو زدہ ہو جاتے ہو۔

بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ

بَلْ	أَتَيْنَهُم	بِالْحَقِّ	وَإِنَّهُمْ	لَكَاذِبُونَ	مَا اتَّخَذَ	اللَّهُ	مِنْ وَلَدٍ	وَمَا	كَانَ
بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور بیشک وہ	جھوٹے ہیں	نہیں بنائی	اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہیں	ہے

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی

مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا الذَّهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى

مَعَهُ	مِنْ إِلَهٍ	إِذَا	لَذَهَبَ	كُلُّ	إِلَهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَلَعَلَّ	بَعْضُهُمْ	عَلَى
ساتھ اسکے	کوئی ذ	تو اس وقت	لے جاتا	ہر	خدا	جو	اس نے پیدا کیا	اور	ضرور چڑھائی کرتا	بعض ان کا

دوسرا معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق لے جاتا اور ضرور ایک دوسرے پر اپنی برتری چاہتا

بَعْضٌ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿٩١﴾ عَلَيْهِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

بَعْضٌ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	عَمَّا	يُصِفُونَ	عَلَيْهِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا ہے	غیب	اور

پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے۔ پھر وہ بہت بلند ہے

فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيْنِي مَا يُوْعَدُونَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا

فَتَعَالَىٰ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	قُلْ	رَبِّ	إِمَّا	تُرِيْنِي	مَا	يُوْعَدُونَ	رَبِّ	فَلَا
بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	عرض کرو	اے مجھے رب	اگر	دکھائے تو مجھے	جو وہ	وعدہ دیتے جاتے ہیں	تو اے مجھے رب	نہ

اس سے جس کو وہ شریک بناتے ہیں۔ اے محبوب! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ تو

تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩٤﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ تُرِيَك مَائِعِدُهُمْ

تَجْعَلْنِي	فِي	الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	إِنَّا	عَلَىٰ	أَنْ	تُرِيَك	مَائِعِدُهُمْ
کر مجھ کو	میں	قوم	ظالموں	اور	بیشک ہم	اوپر	اسکے کہ	دکھائیں تجھ کو	وعدہ دیتے ہیں ان کو

میرے رب! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمانا۔ اور یقیناً ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم ان سے وعدہ

لَقَدْ رُؤِنَ ۙ اِذْ فَعَّ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

لَقَدْ رُؤِنَ	اِذْ فَعَّ	بِالَّتِي	هِيَ	اَحْسَنُ	السَّيِّئَةِ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
البتہ قادر ہیں	روک	ایسی چیز سے کہ	وہ	اچھی ہو	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	جو

فرما رہے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) برائی کو ایسے طریقے سے دور کیجئے جو بہتر ہو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ (آپ پر)

يَصِفُونَ ۙ وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۙ

يَصِفُونَ	و	قُلْ	رَبِّ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ هَمَزَاتِ	الشَّيْطَانِ
وہ بیان کرتے ہیں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	میں پناہ لیتا ہوں تیری	وسوسوں سے	شیطانوں کے

باتیں بناتے ہیں۔ اور (امت کی تعلیم کیلئے) عرض کیجئے کہ اے میرے رب! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ ۙ حَتَّىٰ اِذَا جَاءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَاَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ	يَّحْضُرُونِ	حَتَّىٰ	اِذَا	جَاءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور میں پناہ لیتا ہوں تیری	اے میرے رب	یہ کہ	وہ حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ان میں سے ایک کو	موت تو

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۙ لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۙ اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُونِ	لَعَلِّيْ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے میرے رب	مجھے واپس کر	تاکہ میں	عمل کروں	نیک	اس میں جو	میں چھوڑ آیا	ہرگز نہیں	بیشک وہ

گی تو وہ کہے گا، میرے رب! مجھے واپس بھیج۔ تاکہ میں اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں جا کر اچھے کام کروں نہیں نہیں یہ

كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَآئِهِمْ بَرَزَخُ اِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ۙ فَاِذَا نُفِخَ

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَائِلُهَا	وَمِنْ وَرَآئِهِمْ	بَرَزَخُ	اِلَى	يَوْمٍ	يُبْعَثُونَ	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک بات ہے	کہ وہ	کہنے والا ہے اسکو	اور ان کے آگے	آڑ ہے	طرف	دن	قیامت کی	تو جب	پھونکا جائے گا

تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور ان کے پیچھے ایک پردہ حائل ہوگا اس دن تک جب لوگوں کو اٹھایا جائے گا۔ پھر جب صور پھونکا

فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

فِي الصُّورِ	فَلَا	أَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَلَا	يَتَسَاءَلُونَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ
صور میں	تو نہ	نسب ہوگا	انکے درمیان	اس دن	اور نہ	آپس میں پوچھیں گے	تو جس کا	بھاری ہوا

جائے گا تو ان کے درمیان نہ قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ تو جن (کے ترازو) کے پڑے بھاری

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِينُهُ	فَأُولَٰئِكَ
وزن اس کا	تو یہ لوگ	وہی ہیں	مرا دپانے والے	اور	جس کا	ہلکا ہوا	تو یہی

ہوئے وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔ اور جن کے پڑے ہلکے ہوئے وہی ہیں جنہوں نے اپنے

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمْ

الَّذِينَ	خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	فِي جَهَنَّمَ	خَالِدُونَ	تَلْفَحُ	وُجُوهَهُمْ
لوگ ہیں جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	دوزخ میں	ہمیشہ رہیں گے	بھلس دے گی	انکے چہروں کو

آپ کو نقصان میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اُن کے چہروں کو آگ بھلس دے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تُلِي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيهَا	كَالِحُونَ	أَلَمْ	تَكُنْ	أَيْتِي	تُلِي	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا
آگ	اور	وہ	اس میں	منہ چڑاتے ہوئے	کیانہ	تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	تو تھے تم	ان کو
اور ان کے جڑے باہر نکلے ہوں گے۔ فرمایا جائے گا) کیا میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی نہ جانی تھیں مگر تم											

تَكَذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

تَكَذِبُونَ	قَالُوا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَكُنَّا	قَوْمًا	ضَالِّينَ
جھٹلاتے	کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آئی	ہم پر	ہماری بد بختی	اور	تھے ہم	قوم گمراہ

اہیں جھٹلا دیتے تھے؟ وہ کہیں گے ہمارے رب! ہم پر ہماری بد بختی غالب تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَوْا فِيهَا

رَبَّنَا	أَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَإِنْ	عُدْنَا	فَإِنَّا	ظَالِمُونَ	قَالَ	اخْسَوْا	فِيهَا
اے ہمارے رب	نکال ہم کو	اس سے	پھر اگر	دوبارہ کریں ہم	تو ہم	ظالم ہوں گے	فرمائے گا	دھتکارے پڑے رہو	اس میں

اے ہمارے رب! ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ (کفر کی طرف) لوٹیں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ (رب) فرمائے گا

وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَلَا	تُكَلِّمُونِ	إِنَّهُ	كَانَ	فَرِيقٌ	مِّنْ	عِبَادِي	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	آمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور نہ	کلام کرو مجھ سے	بیشک	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں سے	کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	تو بخش ہم کو	ذلت کے ساتھ اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

وَأَرْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سُخْرِيًّا حَتَّىٰ

وَأَرْحَمْنَا	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الرَّحِيمِينَ	فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ	سُخْرِيًّا	حَتَّىٰ
اور رحم کر ہم پر	اور	تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے	تو پکڑا تم نے ان کو	ٹھٹھا

یہاں تک کہ لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ تو تم نے انہیں مذاق بنالیا یہاں تک کہ انہیں مذاق

أَنْسَوَكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضَحِكُونَ ﴿١١٠﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

أَنْسَوَكُمْ	ذِكْرِي	وَكُنْتُمْ	مِنْهُمْ	تَضَحِكُونَ	إِنِّي	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلایا تم کو	میری یاد سے	اور	تھے تم	ان سے	ہنتے	بیشک میں نے	بدلہ دیا ان کو	آج کے دن

بدلہ بنانے کے شعل میں میری یاد بھول گئے اور تم ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ آج میں نے انہیں ان کے

صَبَرُوا لَا أَنَّهُمْ أَفْقَارُونَ ﴿١١١﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

صَبَرُوا	لَا أَنَّهُمْ	أَفْقَارُونَ	قُلْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي الْأَرْضِ	عَدَدَ
ان کے صبر کا	بیشک وہ	وہی ہیں	کامیاب	فرمائے گا	کتنا	ٹھہرتے تم	زمین میں

کتنی صبر کے سبب یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم زمین پر کتنے

سِنِينَ ۱۱۳ قَالُوا لِبَشَائِرِ يَوْمًا أَوْ بَعْضِ يَوْمٍ فَسَلِ الْعَادِّينَ ۱۱۴ قُلْ إِنْ

سِنِينَ	قَالُوا	لِبَشَائِرِ	يَوْمًا	أَوْ	بَعْضِ	يَوْمٍ	فَسَلِ	الْعَادِّينَ	قُلْ	إِنْ
سالوں کی	کہیں گے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	بعض حصہ	دن کا	تو پوچھ	گنتی کرنے والوں سے	فرمائے گا	نہیں
سال رہے؟	وہ کہیں گے:	تھوڑی ہی مدت رہے (ہو گئے)	آپ اعداد و شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں۔	(رب)						

لَبِئْسُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَا كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۱۱۵ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَا

لَبِئْسُمْ	إِلَّا	قَلِيلًا	لَّوْ	أَنَّا	كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ	أَفَحَسِبْتُمْ	أَنَّا
ٹھہرتے تم	مگر	تھوڑا	کاش کہ	تم	ہوتے	جانتے	کیا خیال کیا تم نے	کہ ہم نے
فرمائے گا	تم نہیں ٹھہرے	مگر (بہت)	کم کاش تم نے	(پہلے)	جان لیا ہوتا	تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ		

خَلَقْنَاكُمْ عِبَادًا وَأَنَا لَآتُرْجِعُونَ ۱۱۵ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنَاكُمْ	عِبَادًا	وَأَنَا	لَآتُرْجِعُونَ	فَتَعَالَى	اللَّهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا تم کو	بے کار	اور	تم	ہماری طرف	نہ	پس بلند ہے
ہم نے تمہیں	بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف واپس نہیں لوٹایا جائے گا۔	تو بہت بلندی والا ہے	اللہ سچا بادشاہ			

الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۱۱۶ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ

الْحَقُّ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِيمِ	وَ	مَنْ	يَدْعُ	مَعَ	اللّٰهُ
سچا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب	عرش	بڑے کا	اور	جو	پکارے	ساتھ	اللہ کے
کوئی معبود نہیں سوا اس کے وہی عزت والے عرش کا مالک ہے۔ مگر جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارتا ہے												

إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

إِلَهًا	آخَرَ	لَا بُرْهَانَ	لَهُ	بِهِ	فَإِنَّمَا	حِسَابُهُ	عِنْدَ	رَبِّهِ	إِنَّهُ	لَا يُفْلِحُ
معبود	دوسرا	نہیں سند	اسکے لیے	اسکی	تو پوچھ اس کے نہیں	اس کا حساب	نزدیک	اس کے رب کے	بیشک	نہیں کامیاب ہوتے
جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں اس کا حساب تو اس کے رب کے پاس ہی ہو گا بے شک کافر										

الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۱۸﴾

الْكَافِرُونَ	وَقُلْ	رَبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الرَّحِيمِينَ
کافر	اور	اے تمکے رب	بخش	اور رحم کر	اور	تو	بہتر

کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور اے حبیب ﷺ یوں عرض کیجئے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما کہ تو ہی بہترین رحم فرمانی والا ہے۔

﴿ایاتھا ۲۴﴾ ﴿سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲﴾ ﴿رُكُوعَاتُهَا ۹﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ

سُورَةٌ	أَنْزَلْنَاهَا	وَفَرَضْنَاهَا	وَأَنْزَلْنَا	فِيهَا	آيَاتٍ	بَيِّنَاتٍ	لَّعَلَّكُمْ
یہ سورۃ ہے	کہ ہم نے اے اتارا	اور	اسکے حکم فرض کیے	اور	اتارین ہم نے	اس میں	آیتیں

یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے نازل کی ہے اور ہم نے اس میں درج احکام فرض کئے اور ہم نے اس میں روشن آیتیں نازل فرمائیں

تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً

تَذَكَّرُونَ	الزَّانِيَةُ	وَالزَّانِي	فَاجْلِدُوا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةً
نصیحت پکڑو	زنا کار عورت	اور	زنا کار مرد	تو کوڑے لگاؤ	ہر	ایک کو	ان میں سے

کہ تم یاد رکھو۔ بدکار عورت اور بدکار مرد تم ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ

جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ

جَلْدَةٍ	وَلَا	تَأْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَأْفَةٌ	فِي دِينِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُونَ
کوڑا	اور	نہ	پکڑے تم کو	ان پر	رحم	دین میں	اللہ کے	اگر	ہو تم

اور تمہیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں اگر تم ایمان لائے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلَيَشْهَدُ عَذَابُهُمَا طَآفَةُ ۚ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾

بِاللّٰهِ	و	الْيَوْمِ	الْآخِرِ	وَلَيَشْهَدُ	عَذَابُهُمَا	طَآفَةُ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
اللہ	اور	دن	پچھلے پر	اور حاضر ہوں	ان کی سزا کو	ایک گروہ	ایمان والوں کا

اللہ اور قیامت کے دن پر اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر ہو۔

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ

الزَّانِي	لَا	يَنْكِحُ	إِلَّا	زَانِيَةً	أَوْ	مُشْرِكَةً	وَالزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَا	إِلَّا	زَانٍ	
زنا کار مرد	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زنا کار	یا	مشرک عورت سے	اور	زنا کار عورت	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زانی مرد

زانی مرد صرف زانی عورت یا مشرک عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانی عورت سے صرف زانی مرد

أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ

أَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذَلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الَّذِينَ	يَرْمُونَ
یا	مشرک	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مومنوں کے	اور	وہ جو	عیب لگائیں

یا مشرک مرد ہی نکاح کرتا ہے اور یہ مومنوں پر حرام ہے۔ اور جو لوگ پاکدامن عورتوں

الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۖ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنَاتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَأْتُوا	بِأَرْبَعَةِ	شُهَدَاءَ	فَاجْلِدُوهُمْ	ثَمَانِينَ	جَلْدَةً
پاک عورتوں کو	پھر	نہ	لائیں	چار	گواہ	تو کوڑے مارو ان کو	اسی	کوڑے

پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں انہیں اسی کوڑے لگاؤ

وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۴﴾ إِلَّا الَّذِينَ

وَلَا	تَقْبَلُوا	لَهُمْ	شَهَادَةً	أَبَدًا	وَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	إِلَّا	الَّذِينَ
اور	نہ	قبول کرو	ان کی	گواہی	بھی بھی	اور	یہی	وہ ہیں	بد کردار لوگ

مگر جو لوگ اس کے بعد اور ان کی گواہی ہمیشہ کیلئے نامقبول کر دو کہ یہی لوگ فاسق ہیں۔

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ

تَابُوا	مِنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	وَ	أَصْلَحُوا	فَإِنَّ	اللَّهَ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَالَّذِينَ
توبہ کریں	پیچھے	اس کے	اور	درست ہو جائیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور وہ جو
توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو لوگ									

يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

يَرْمُونَ	أَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	شُهَدَاءُ	إِلَّا	أَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
عیب لگائیں	اپنی بیویوں کو	اور	نہ	ہوں	انکے پاس	گواہ	مگر	انکی اپنی جانیں
تو گواہی ہے								
اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس ان کی جانوں کے سوا گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی گواہی یہ ہے								

أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝

أَحَدِهِمْ	أَرْبَعُ	شَهَدَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الصَّادِقِينَ
ان کے ایک کی	چار	گواہیاں	اللہ کے نام سے	کہ بیشک وہ	ہے	سچوں سے
کہ وہ چار مرتبہ گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ ضرور سچا ہے۔						

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَذَرُوا

وَالْخَامِسَةُ	أَنَّ	لَعْنَتَ	اللَّهِ	عَلَيْهِ	إِنْ	كَانَ	مِنَ	الْكَاذِبِينَ	وَيَذَرُوا
اور	پانچویں بار	بیشک	لعت ہے	اللہ کی	اس پر	اگر	ہے	جھوٹے لوگوں سے	اور ہٹائے گا
اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہوا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ عورت سے یوں									

عَنْهَا الْعَذَابُ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

عَنْهَا	الْعَذَابُ	أَنْ	تَشْهَدَ	أَرْبَعَ	شَهَدَاتٍ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	لَمِنَ	الْكَاذِبِينَ
اس عورت سے	سزا کو	یہ کہ	وہ شہادت دے	چار	شہادتیں	اللہ کے نام سے	کہ بیشک وہ	جھوٹے لوگوں سے ہے	سزا مل جائے گی کہ وہ اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے کہ مرد جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

و	الْخَامِسَةَ	أَنَّ	غَضَبَ	اللَّهُ	عَلَيْهَا	إِنْ	كَانَ	مِنَ الصَّادِقِينَ
اور	پانچویں بار	بیشک	غضب ہو	اللہ کا	اس پر	اگر	ہو وہ	سچے لوگوں سے

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

و	لَوْ لَا	فَضْلُ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ	و	رَحْمَتُهُ	و	أَنَّ	اللَّهُ	تَوَّابٌ
اور	اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور	اس کی رحمت	اور	بیشک	اللہ	توبہ قبول کرنے والا

اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا

حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ

حَكِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	جَاءُوا	بِالْإِفْكِ	عُصْبَةٌ	مِّنكُمْ	لَا	تَحْسَبُوهُ
حکمت والا ہے	بیشک	وہ جو	لائے	بہتان	جماعت ہے	تم میں سے	نہ	خیال کرواے

حکمت والا ہے۔ تم اس (بہتان) کو اپنے لئے (اللہ کے ہاں) برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے (کہ اس واقعہ پر اجر ملے گا اور

شَرَّالْكُمۡۢ بَلۡ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ اٰمِرٍ مِّنْهُمْ مَّا اَكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

شَرَّالْكُمۡۢ	بَلۡ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ	اٰمِرٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اَكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ
برا اپنے لئے	بلکہ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	ہر ایک	آدمی کیلئے ہے	ان میں سے	جو	اس نے کمایا	گناہ

سیدہ عائشہ صدیقہ نبی کی پاک دامنی پر قرآن گواہ ہوگا) ان بہتان لگانے والوں میں سے ہر شخص کیلئے گناہ ہے جو اس نے کمایا اور ان میں

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا اِذَا

وَالَّذِي	تَوَلَّى	كِبْرَهُ	مِنْهُمْ	لَهُ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	لَوْلَا	اِذَا
اور وہ جو	والی ہوا	اسکے بڑے حصے کا	ان میں سے	اسکے لئے	عذاب ہے	بڑا	کیوں	نہ ہوا کہ جب

سے (خاص کر) وہ شخص (عبداللہ بن ابی منافق اعظم) جس نے اس گناہ کا بڑا حصہ اٹھایا اس کیلئے تو بڑا عذاب ہے۔ (ایسا) کیوں نہ

سَبْعُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا

سَمِعْتُمُوهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُونَ	وَ	الْمُؤْمِنَاتُ	بِأَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَ	قَالُوا	هَذَا
تمہ نے اسے سنا	تو خیال کیا	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں نے	اپنوں کے متعلق	بھلائی کا	اور	کیوں نہ کہا	یہ

ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا ہوتا اور

إِفْكَ مُبِينٌ ۚ لَوْلَا جَاءَ عُرْوَةُ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْلَمْ يَأْتُوا

إِفْكَ	مُبِينٌ	لَوْلَا	جَاءَ	عُرْوَةُ	عَلَيْهِ	بِأَرْبَعَةِ	شُهَدَاءَ	فَإِذْلَمْ	يَأْتُوا
بہتان ہے	کھلا ہوا	کیوں نہ	لائے	اس پر	چار	گواہ	پھر جب	نہ لائے	کہا ہوتا

کہا ہوتا کہ یہ کھلا بہتان ہے۔ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب گواہ نہ لائے

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ

بِالشُّهَدَاءِ	فَأُولَئِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْكٰذِبُونَ	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
گواہ	تو ہی	نزدیک	اللہ کے	وہ ہیں	جھوٹے	اور	اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ

عَلَيْكُمْ	و	رَحْمَتُهُ	فِي	الدُّنْيَا	و	الْآخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِي مَا	أَفَضْتُمْ	فِيهِ
تم پر	اور	اس کی رحمت	میں	دنیا	اور	آخرت	تو پہنچتا تمہیں	اس میں جو	مشغول ہوئے تم	اس میں

اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوئی تو جن باتوں میں تم پڑے تھے اس پر تمہیں

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا

عَذَابٌ	عَظِيمٌ	إِذْ	تَلَقَّوْنَهُ	بِأَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُولُونَ	بِأَفْوَاهِكُمْ	مَا
عذاب	بہت بڑا	جب	تم اسے لیتے تھے	اپنی زبانوں سے	اور کہتے تھے	اپنے منہوں سے	جو

بڑا عذاب پہنچتا۔ جب تم اسے اپنی زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جس کا

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّئًا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝۱۵ وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهِ	عِلْمٌ	وَتَحْسَبُونَهُ	هَيِّئًا	وَهُوَ	عِنْدَ	اللَّهُ	عَظِيمٌ	وَلَوْ
نہیں	تمہیں	اس کا	کوئی علم	اور خیال کرتے تھے تم اسکو	معمولی بات	اور وہ	نزدیک	اللہ کے	بہت بڑی ہے	اور کہیں
تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات تھی۔ اور جب تم نے										

لَا إِذْ سَعَيْتُمْ هَٰؤُلَاءِ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَٰذَا ۖ سُبْحَنَكَ هَٰذَا

لَا	إِذْ	سَعَيْتُمْ	هَٰؤُلَاءِ	مَا	يَكُونُ	لَنَا	أَنْ	نَتَكَلَّمَ	بِهَٰذَا	سُبْحَنَكَ	هَٰذَا
نہ	جب	تم نے وہ سنا	تم نے کہا	نہیں	ہے	ہمارے لیے	کہ	ہم کہیں	ایسی بات	تو پاک ہے	یہ
اسے سنا تو تم نے کیوں نہ کہا ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم ایسی بات اپنی زبان سے کہیں پاک ہے											

بُهْتَانٍ عَظِيمٌ ۝۱۶ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٍ	عَظِيمٌ	يَعِظُكُمُ	اللَّهُ	أَنْ	تَعُودُوا	لِمِثْلِهِ	أَبَدًا	إِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت فرماتا ہے تم کو	اللہ	یہ کہ	دوبارہ نہ کہنا	ایسی بات	بھی بھی	اگر	ہو تم
تیری ذات یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے کہ پھر ایسی بات بھی نہ کہنا اگر									

مُؤْمِنِينَ ۝۱۷ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۸ إِنَّ

مُؤْمِنِينَ	و	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	و	اللَّهُ	عَلِيمٌ	حَكِيمٌ	إِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ ہے	علم والا	حکمت والا	بیشک
تم مؤمن ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے (کھول کر) آیتیں بیان فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ وہ لوگ										

الَّذِينَ يُجِبُونَ أَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِينَ	يُجِبُونَ	أَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِينَ آمَنُوا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ جو	چاہتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ایمان والوں میں	ان کیلئے	عذاب ہے
جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں فحاشی پھیلے ان کیلئے دردناک عذاب ہے							

أَلَيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۱۹ وَلَوْ

أَلَيْمٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	وَأَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُونَ	وَلَوْ
دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور اگر
دنیا اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔									

لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ۝۲۰ يَا أَيُّهَا

لَا	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهُ	وَأَنَّ	اللَّهِ	رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	يَا أَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	اور بیشک	اللہ	مہربان	رحم والا ہے	اے
اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہونی اور بیشک اللہ تم پر بڑا شفیق بڑا مہربان ہے۔									

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۖ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَتَّبِعُوا	خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ	وَمَنْ	يَتَّبِعْ	خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور جو	پیروی کرے گا	شیطان کے قدموں کی
ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے							

فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۖ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

فَإِنَّهُ	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَاءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَلَوْ لَا	فَضْلُ	اللَّهِ	عَلَيْكُمْ
تو وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی	اور برائی کا	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر
تو وہ تو بے حیائی اور برائی کی تلقین کرتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل							

وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۖ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۖ

وَرَحْمَتُهُ	مَا زَكَا	مِنْكُمْ	مِنْ أَحَدٍ	أَبَدًا	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	يُزَكِّي	مَنْ يَشَاءُ
اور اس کی رحمت	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی بھی	بھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتے	جسے چاہے
اور اس کی رحمت نہ ہونی تو تم میں کوئی ایک بھی بھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے								

وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَلَا يَأْتِلُ اُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُؤْتُوْا

وَاللّٰهُ	سَبِيْعٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	يَأْتِلُ	اُولُو الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ	اَنْ	يُؤْتُوْا
اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ	قسم کھائیں	بزرگی والے	تم میں سے	اور فراخی والے	یہ کہ	دیں
اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں مرتبے اور منجاش والے قسم نہ کھائیں کہ وہ									

اُولٰٓئِی الْقُرْبٰی وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلْيَعْفُوْا

اُولٰٓئِی الْقُرْبٰی	وَالْمَسٰكِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلْيَعْفُوْا
قرباوت والوں کو	مسکینوں	مہاجروں کو	میں	راہ	اللہ کی	اور معاف کریں
رشتہ داروں مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور چاہئے کہ وہ معاف کر دیں						

وَلْيَصْفَحُوْا ۚ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲

وَلْيَصْفَحُوْا	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور درگزر کریں	کیا نہیں	پسند کرتے تم	یہ کہ	بخشنے	اللہ	تم کو	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے
اور درگزر کریں کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔									

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لَعَنُوْا فِي الدُّنْيَا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لَعَنُوْا	فِي الدُّنْيَا
بیشک	وہ جو	عیب لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومن عورتوں کو لعنت کیے گئے	دنیا میں
بے شک جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر وہ دنیا						

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۲۳ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

وَالْاٰخِرَةِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	يَوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ
اور آخرت میں	ان کیلئے	عذاب ہے	بہت بڑا	جس دن	گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں
اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن ان کی زبانیں							

وَأَيُّدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ يَوْمَئِذٍ يُوفِّيهِمُ اللَّهُ

وَأَيُّدِيهِمْ	وَأَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	يَوْمَئِذٍ	يُوفِّيهِمُ	اللَّهُ
اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں	اس کی	جو وہ	کرتے تھے	اس دن	پورا دیگا ان کو	اللہ

اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا

دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ الْخَبِيثُ

دِيْنَهُمُ	الْحَقُّ	وَيَعْلَمُونَ	أَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِينُ	الْخَبِيثُ
ان کا بدلہ	سچا	اور جانتے ہیں	بیشک	اللہ	وہی ہے	سچا	ظاہر	گندی عورتیں

بدلہ دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔ خبیث عورتیں

لِلْخَبِيثَاتِ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ لِلطَّيِّبِينَ

لِلْخَبِيثَاتِ	وَالْخَبِيثُونَ	لِلْخَبِيثَاتِ	وَالطَّيِّبَاتِ	لِلطَّيِّبِينَ
گندے مردوں کیلئے	اور گندے مرد	گندی عورتوں کیلئے	اور پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے

خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں

وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

وَالطَّيِّبُونَ	لِلطَّيِّبَاتِ	أُولَئِكَ	مُبَرَّءُونَ	مِمَّا	يَقُولُونَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ
پاک مرد	پاک عورتوں کیلئے	یہ لوگ	پاک ہیں	اس سے	جو وہ کہتے ہیں	ان کیلئے	بخشش ہے

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں یہ لوگ ان باتوں سے بری ہیں ان کے لیے مغفرت

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ	بُيُوتِكُمْ
اور رزق	عزت والی	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	داخل ہو	گھروں میں	سوا	اپنے گھروں کے

اور عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ۖ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

حَتَّى	تَسْتَأْذِنُوا	وَتُسَلِّمُوا	عَلَى	أَهْلِهَا	ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ
یہاں تک	اجازت لے لو	اور سلام کہو	اوپر	اسکے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	تا کہ تم

جب تک اجازت نہ لے لو اور اس کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم

تَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ

تَذَكَّرُونَ	فَإِنْ	لَّمْ	تَجِدُوا	فِيهَا	أَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوهَا	حَتَّى	يُؤْذَنَ
نصیحت پکڑو	پھر اگر	نہ	پاؤ	اس میں	کسی کو	تو نہ	داخل ہو اس میں	یہاں تک	اجازت دی جائے

نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ ہمیں اجازت نہ دی جائے

لَكُمْ ۚ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۚ هُوَ أَزْكَى لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

لَكُمْ	وَ	إِنْ	قِيلَ	لَكُمْ	ارْجِعُوا	فَارْجِعُوا	هُوَ	أَزْكَى	لَكُمْ	وَ	اللَّهُ	بِمَا
تم کو	اور	اگر	کہا جائے	تم کو	واپس جاؤ	تو واپس آ جاؤ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	جو کچھ

اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جاؤ یہ تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے اور اللہ

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِمْ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

تَعْمَلُونَ	عَلَيْهِمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ	تَدْخُلُوا	بُيُوتًا	غَيْرَ
تم کرتے ہو	جاننے والا	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	داخل ہو	گھروں میں	جونہ

جاننا ہے جو تم کرتے ہو۔ ایسے گھروں میں جانا تم پر کچھ گناہ نہیں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہیں ہیں

مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ ۚ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

مَسْكُونَةٍ	فِيهَا	مَتَاعٌ	لَكُمْ	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُونَ	وَ	مَا	تَكْتُمُونَ
آباد ہوں	اس میں	سامان ہو	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	چھپاتے ہو

ان میں تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ط

قُلْ	لِلْمُؤْمِنِينَ	يَعْضُوا	مِنْ أَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوا	فُرُوجَهُمْ
فرمادو	ایماندار مردوں کو	پچی رکھیں	نگاہیں اپنی	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی

(اے محبوب ﷺ) آپ مسلمان مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں پچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ

ذَلِكَ	أَزْكَى	لَهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	خَيْرٌ	بِمَا	يَصْنَعُونَ	وَقُلْ	لِلْمُؤْمِنَاتِ
یہ	بہت ہی ناست ہے	ان کیلئے	بیشک	اللہ	خبردار ہے	اسے جو	کرتے ہیں	اور	فرمادو

یہ ان کیلئے بہت پاکیزہ ہے بے شک اللہ ان کے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اور مسلمان عورتوں کو فرمادیں

يَعْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ

يَعْضُضْنَ	مِنْ أَبْصَارِهِنَّ	وَيَحْفَظْنَ	فُرُوجَهُنَّ	وَلَا	يُبْدِينَ
کہ پچی رکھیں	نظریں اپنی	اور	حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں کی	ظاہر کریں

اپنی نگاہیں پچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہو جائے

زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُرُجِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ص

زِينَتَهُنَّ	إِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُرُجِهِنَّ	عَلَىٰ	جُيُوبِهِنَّ
اپنی زینت	مگر	جو	ظاہر ہو	اس سے	اور چاہیے کہ پیشیں	اپنی چادریں	اوپر	اپنے گریبانوں کے

اور دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

وَلَا	يُبْدِينَ	زِينَتَهُنَّ	إِلَّا	لِبُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	آبَائِهِنَّ	أَوْ	آبَاءِ	بُعُولَتِهِنَّ
اور	نہ	ظاہر کریں	مگر	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے باپوں کیلئے	یا	باپوں	اپنے خاوندوں کیلئے

مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا اپنے شوہروں کے بیٹے

أَوْ أَبْنَاءُ يَهُنَّ أَوْ أَبْنَاءُ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي

أَوْ	أَبْنَاءُ يَهُنَّ	أَوْ	أَبْنَاءُ	بُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ	بَنِي	إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ	بَنِي
یا	اپنے بیٹوں کیلئے	یا	بیٹوں	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	بیٹوں	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	بیٹوں
یا	اپنے بھائی	یا	اپنے بھتیجے	یا	اپنے بھانجے	یا	اپنے دین	کی	عورتیں		

أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَاءُ يَهُنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّبِيعِينَ غَيْرِ

أَخَوَاتِهِنَّ	أَوْ	نِسَاءُ يَهُنَّ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُنَّ	أَوْ	التَّبِيعِينَ	غَيْرِ
اپنی بہنوں کیلئے	یا	اپنی عورتوں کیلئے	یا	جو	مالک ہیں	ان کے ہاتھ	یا	پیچھے آنے والے	جو نہیں ہیں
یا	اپنی کنیزیں	جو	اپنے ہاتھ	کی	ملک	ہوں	یا	نوکری	بشرطیکہ شہوت والے

أُولَى الْأَرْبَابَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ

أُولَى الْأَرْبَابَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	أَوْ	الطِّفْلِ	الَّذِينَ	لَمْ يَظْهَرُوا	عَلَى عَوْرَاتِ
خواہش والے	مردوں سے	یا	بچے	وہ جنہیں	خبر نہیں	شرم کی چیزوں کی
مرد	نہ ہوں	یا	وہ بچے	جنہیں عورتوں کی	شرم کی	چیزوں کی خبر نہیں

النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ

النِّسَاءِ	وَلَا	يَضْرِبْنَ	بِأَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِينَ	مِنْ زِينَتِهِنَّ
عورتوں کی	اور	نہ	ماریں	اپنے پیر	کہ معلوم ہو جائے	چھپاتی ہیں	اپنی زینت
اور زمین	پر پاؤں زور سے	نہ رکھیں	کہ جانا جائے	ان کا چھپا ہوا سنگھار	اور اللہ کی طرف توبہ کرو		

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا

وَتُوبُوا	إِلَى اللَّهِ	جَمِيعًا	أَيُّهُ	الْمُؤْمِنُونَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	وَأَنْكِحُوا
اور	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	سب مل کر	اے	مومنو	تاکہ تم
اے مسلمانو!	سب مل کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو	تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔	اور نکاح کرو	دو اپنوں میں ان کا			

الَا يَأْفِي مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۖ إِنَّ يَكُونُوا فُقَرَاءَ

الَا يَأْفِي	مِنْكُمْ	وَالصَّالِحِينَ	مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	إِمَائِكُمْ	إِنَّ	يَكُونُوا	فُقَرَاءَ
بے واؤں کا	تم میں سے	اور	نیک	اپنے غلاموں	اور	لوٹڈیوں کے	اگر	ہیں وہ
جو بے نکاح ہوں	اور اپنے	لائق بندوں	اور کثیروں	کا	اگر	وہ	فقیر	ہوں

يُعْزِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَلَيْسَتَعْفِيفُ الَّذِينَ

يُعْزِيهِمُ	اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	وَلَيْسَتَعْفِيفُ	الَّذِينَ
تو غنی کرے گا انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	اور چاہیے کہ بچیں
تو اللہ انہیں غنی کر دے گا اپنے فضل کے سبب اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔							اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں

لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُعْزِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ

لَا	يَجِدُونَ	نِكَاحًا	حَتَّى	يُعْزِيَهُمُ	اللَّهُ	مِنْ فَضْلِهِ	وَالَّذِينَ	يَبْتَغُونَ
نہیں	طاقت رکھتے	نکاح کی	یہاں تک کہ	غنی کرے انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور	وہ جو
تو انہیں چاہئے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو								

الْكُتُبِ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ

الْكُتُبِ	مِمَّا	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوهُمْ	إِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيهِمْ	خَيْرًا
تو کتابت	ان جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	تو کتابت کرو ان سے	اگر	جانو تم	ان میں	بھلائی
مکاتبت چاہتے ہیں اگر تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو تو اُسے سے مکاتبت کر لو۔ اور اُن کو اس مال میں سے								

وَأَتَوْهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۖ وَلَا تَكْرِهُوا فَتْيَتَكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ

وَأَتَوْهُمْ	مِنْ مَالِ	اللَّهِ	الَّذِي	آتَاكُمْ	وَلَا	تَكْرِهُوا	فَتْيَتَكُمْ	عَلَى	الْبِغَاءِ
اور وہ ان کو	مال سے	اللہ کے	وہ جو	اس نے دیا تم کو	اور	نہ	مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	اوپر
دو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں دنیا کی زندگی کے									

إِنْ أَرَادَنْ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْنُمْ

إِنْ	أَرَادَنْ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوا	عَرَضَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَمَنْ	يُكْرِهْنُمْ
اگر	اگر وہ بچنا چاہیں	تا کہ چاہو	سامان	زندگی کا	دنیا کی	اور	جو	مجبور کرے انکو

تھوڑے سے نفع کے لیے اپنی باندیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً ان کے

فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِمْ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۳ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ

فَإِنَّ	اللَّهَ	مِنْ بَعْدِ	إِكْرَاهِهِمْ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	وَلَقَدْ	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ
تو بیشک	اللہ	بعد	ان کی مجبوری کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	بیشک	ہم نے آپ کی طرف

مجبور کیے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کی طرف صاف صاف

آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا لِّلَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

آيَاتٍ	مُبَيِّنَاتٍ	وَمَثَلًا	لِّلَّذِينَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
آیتیں	روشن	اور	مثالیں	ان لوگوں کی جو	آپ سے پہلے	اور نصیحت

واضح آیتیں اور ان لوگوں کی مثالیں جو آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ایک نصیحت ڈرنے والوں کیلئے

لِّلْمُتَّقِينَ ۝۲۴ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ

لِّلْمُتَّقِينَ	اللَّهُ	نُورُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	مَثَلُ	نُورِهِ	كَمِشْكَاةٍ
پرہیزگاروں کیلئے	اللہ	نور ہے	آسمانوں	اور زمین کا	مثال	اسکے نور کی	جیسے طاق

نازل کر دی ہیں۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو

فِيهَا مِصْبَاحٌ ۝ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۝ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ

فِيهَا	مِصْبَاحٌ	الْمِصْبَاحُ	فِي زُجَاجَةٍ	الزُّجَاجَةُ	كَأَنَّهَا	كَوْكَبٌ
کہ اس میں ہو	چراغ	چراغ ہو	فانوس میں	فانوس ہو	گویا کہ وہ	ستارہ ہے

جس میں چراغ ہو وہ چراغ فانوس میں ہو وہ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے

دُرِّیُّ یُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِیَّةٍ وَلَا غَرْبِیَّةٍ ۚ

دُرِّیُّ	یُوقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُبْرَكَةٍ	زَيْتُونَةٍ	لَا	شَرْقِیَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِیَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جائے	درخت	برکت والے	زیتون سے جو	نہ	شرقی ہو	اور	نہ	غربی

برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق کے رخ پر ہے نہ مغرب کے

یَکَادُ زَيْتُهَا يُضِیْءُ ۖ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۖ نُورًا عَلٰی نُورٍ ۖ یَهْدِی

یَکَادُ	زَيْتُهَا	یُضِیْءُ	وَّ	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُورًا	عَلٰی	نُورٍ	یَهْدِی
قریب	اس کا تیل	روشنی دے	اور	اگرچہ	نہ	چھوئے اس کو	آگ	نور ہے	اوپر	نور کے	ہدایت دیتا ہے

قریب ہے کہ اس کا تیل (آپ ہی) روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے نور ہے نور پر

اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَّشَاءُ ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ

اللَّهُ	لِنُورِهِ	مَن يَّشَاءُ	وَّ	يَضْرِبُ	اللَّهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَّ	اللَّهُ	بِكُلِّ
اللہ	اپنے نور کی	جسے چاہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	اور	اللہ	ہر

اللہ جسے چاہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر

شَیْءٍ عَلَیْهِمْ ۚ ﴿۲۵﴾ فِی بُیُوتٍ اَذِنَ اللَّهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهُ ۚ

شَیْءٍ	عَلَیْهِمْ	فِی بُیُوتٍ	اَذِنَ	اللَّهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَّ	يُذْكَرَ	فِیْهَا	اسْمُهُ
چیز کو	جانتا ہے	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے	اس میں	اس کا نام

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ گھروں میں ہیں جن کیلئے اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے

یُسَبِّحُ لَهُ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۚ ﴿۲۶﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

یُسَبِّحُ	لَهُ	فِیْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَّ	الْآصَالِ	رِجَالٌ	لَا	تُلْهِيهِمْ	تِجَارَةٌ
سبح کرتے ہیں	اس کی	اس میں	صبح	اور	شام	ایسے مرد کہ	نہیں	غافل کرتی انکو	خرید و فروخت

اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام۔ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ

وَلَا يَبِيعُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا

وَلَا	بِيعُ	عَنْ	ذِكْرِ	اللَّهِ	وَ	اقَامِ	الصَّلَاةِ	وَ	إِيتَاءِ	الزَّكَاةِ	يَخَافُونَ	يَوْمًا
اور	نہ	خرید و فروخت	یاد	الہی سے	اور	قائم کرنے	نماز	اور	دینے	زکوٰۃ سے	ڈرتے ہیں	اس دن کہ

تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۚ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيهِ	الْقُلُوبُ	وَ	الْأَبْصَارُ	لِيَجْزِيَ	اللَّهُ	أَحْسَنَ	مَا
الٹ جائیگے	اس میں	دل	اور	آنکھیں	تاکہ بدلہ دے انکو	اللہ	بہتر	اس کا جو

عَمَلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

عَمَلُوا	وَ	يَزِيدَهُمْ	مِنْ	فَضْلِهِ	وَ	اللَّهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَشَاءُ	بِغَيْرِ
عمل کیے لہوں گے	اور	زیادہ دے گا انکو	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہے	بغیر	اور اپنے فضل سے انہیں انعام زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيعَةٍ	يَحْسَبُهُ
حساب کے	اور	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے عمل	جیسے ریت	جنگل میں	خیال کرتے ہیں

الظَّمَانُ مَاءً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ

الظَّمَانُ	مَاءً	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءَهُ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْئًا	وَ	وَجَدَ	اللَّهُ	عِنْدَهُ
پیا سا	پانی	یہاں تک کہ	جب	اسکے پاس آیا	نہ	پایا اسے	کچھ بھی	اور	پایا	اللہ کو	اسکے پاس

پیا سا پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچے تو اسے کچھ نہ پائے مگر اللہ کو اس کے پاس پائے

فَوْقَهُ حِسَابَهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۲۹ أَوْ كُظِّلَتْ فِي

فَوْقَهُ	حِسَابَهُ	و	اللَّهُ	سَرِيعُ	الْحِسَابِ	أَوْ	كُظِّلَتْ	فِي
تو پورا دیا اسکو	اس کا حساب	اور	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے	یا	جیسے اندھیرے	میں

پھر وہ اس کا حساب چکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے

بَحْرٍ لَّجِّيٍّ يَّعْشُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ

بَحْرٍ	لَّجِّيٍّ	يَّعْشُهُ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهِ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهِ	سَحَابٌ
سمندر	گہرے کے کہ	ڈھانپے اسکو	موج	اس کے اوپر	موج ہے	اس کے اوپر	بادل

جس میں لہروں پر لہریں چھا رہی ہوں اور جس کے اوپر بادل ہوں

ظَلِمْتُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِيرْهَا ۖ وَمَنْ

ظَلِمْتُ	بَعْضَهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ	إِذَا	أَخْرَجَ	يَدَهُ	لَمْ	يَكْدِيرْهَا	وَمَنْ
اندھیرے	بعض اسکے	اوپر	بعض کے ہیں	جب	نکالا	اپنا ہاتھ	نہیں	دیکھ سکتا ہے	اور جس کیلئے

اندھیرے ایک کے اوپر دوسرے اتنا اندھیرا کہ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ پائے

لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝۳۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن

لَمْ	يَجْعَلِ	اللَّهُ	لَهُ	نُورًا	فَمَا	لَهُ	مِن نُّورٍ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يُسَبِّحُ	لَهُ	مَن
نہ	بنائے	اللہ	اس کیلئے	نور	تو نہیں	اس کیلئے	کوئی نور	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ	تسبیح کرتی ہے	اسکی	جو کچھ

اور جس کیلئے اللہ نور نہ رکھے اس کیلئے کوئی نور نہیں ہوتا۔ (اے محبوب ﷺ) کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ ہی ہے

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتْ كُلُّ قَدْعَةٍ عِلْمَ صَلَاتِهِ

فِي	السَّمَوَاتِ	و	الْأَرْضِ	وَالطَّيْرِ	صَفَّتْ	كُلُّ	قَدْعَةٍ	عِلْمَ	صَلَاتِهِ
میں	آسمانوں ہے	اور	زمین میں	اور پرندے	پر پھیلانے ہوئے	ہر ایک نے	بیشک	جان لی	اپنی عبادت

جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں تمام آسمانوں اور زمین والے اور پرندے (بھی) صف بستہ ہر ایک نے اپنی نماز

وَتَسْبِيحَهُ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ (۳۱) وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

و	تَسْبِيحَهُ	و	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِمَا	يَفْعَلُونَ	و	لِلَّهِ	مُلْكُ	السَّمَاوَاتِ
اور	اپنی تسبیح	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	اللہ ہی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں

اور اپنی تسبیح کو جان لیا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے بادشاہت آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۝ وَالِىَّ اللَّهُ الْمَصِيرُ ۝ (۳۲) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ

وَالْأَرْضِ	و	إِلَى	اللَّهُ	الْمَصِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهُ	يُزْجِي	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	طرف	اللہ کی ہے	پھرنا	کیا نہ	دیکھا آپ نے کہ	بیشک	اللہ	چلاتا ہے	بادل کو	پھر

اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹتا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر

يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۝ ج

يُؤَلِّفُ	بَيْنَهُ	ثُمَّ	يَجْعَلُهُ	رُكَّامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلَالِهِ
ملاتا ہے	اسکو آپس میں	پھر	کرتا ہے اسے	تہ بہ تہ	پھر تو دیکھتا ہے	مینہ کو کہ	نکلتا ہے	اسکے درمیان سے

اُن کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر اُسے ایک گہرا بادل بنا دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے درمیان سے نکلتی ہے۔

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۝

و	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَاءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيهَا	مِنْ بَرَدٍ	فَيُصِيبُ	بِهِ	مَنْ يَشَاءُ
اور	اتارتا ہے	آسمان سے	پہاڑوں پر	اس میں ہوتے ہیں	اولے	پھر پہنچاتا ہے	وہ	جسے چاہے

اور وہ آسمان سے اُن پہاڑوں کی وجہ سے جو اس میں ہیں اولے نازل کرتا ہے۔ پھر جسے چاہتا ہے اُن سے نقصان پہنچاتا ہے اور

وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَنِ يَشَاءُ ۝ يَكَادُ سُنْبُرُ قَهْ يَذْهَبُ إِلَّا بَصَرًا ۝ (۳۳) يُقَلِّبُ

و	يَصْرِفُهُ	عَنِ مَنِ	يَشَاءُ	يَكَادُ	سُنْبُرُ	قَهْ	يَذْهَبُ	إِلَّا بَصَرًا	يُقَلِّبُ
اور	پھیرتا ہے	جس سے	چاہے	قریب ہے	چمک	اسکی بجلی کی	لے جائے	آنکھیں	پھیرتا ہے

جس سے چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو اُچک لے جائے۔ اللہ تعالیٰ ہی

اللَّهُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝۳۳ وَاللَّهُ خَلَقَ

اللَّهُ	اللَّيْلُ	وَالنَّهَارُ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّأُولِي الْأَبْصَارِ	وَاللَّهُ	خَلَقَ
اللہ	رات	اور دن کو	بیشک	اس میں	عبرت ہے	آنکھ والوں کیلئے	اور اللہ نے	پیدا کیا
رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بیشک اس میں سمجھنے کا مقام ہے آنکھ والوں کیلئے۔ اور اللہ ہی نے سب								

كُلِّ دَابَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْشِي عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

كُلِّ	دَابَّةٍ	مِّنْ مَّاءٍ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْشِي	عَلَى	بَطْنِهِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
ہر ایک	جانور	پانی سے	پھر ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتا ہے	اوپر	اپنے پیٹ کے	اور ان میں سے	وہ ہیں جو
جانوروں کو پانی سے پیدا کیا اب ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے اور ان میں									

يَّسْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۖ يَخْلُقُ اللَّهُ

يَّسْشِي	عَلَى	رِجْلَيْنِ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْشِي	عَلَى	أَرْبَعٍ	يَخْلُقُ	اللَّهُ
چلتا ہے	اوپر	دو پیروں کے	اور بعض ان میں سے	وہ ہے جو	چلتا ہے	اوپر	چار پاؤں کے	پیدا کرتا ہے	اللہ
کوئی دو ٹانگوں پر چلتا ہے اور ان میں کوئی چار ٹانگوں پر چلتا ہے اللہ جو چاہتا ہے									

مَا يَشَاءُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۵ لَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتِ

مَا	يَشَاءُ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	لَقَدْ	أَنزَلْنَا	آيَاتِ
جو	چاہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	ہم نے اتاریں	آیتیں
بناتا ہے اللہ اپنی ہر چاہت پر قادر ہے۔ یقیناً ہم نے وضاحت کرنے والی										

مُبَيِّنَاتٍ ۖ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۳۶

مُبَيِّنَاتٍ	وَاللَّهُ	يَهْدِي	مَنْ	يَّشَاءُ	إِلَى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيمٍ
ظاہر	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راہ	سیدھی کے
آیات نازل کردی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔							

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

وَيَقُولُونَ	آمَنَّا	بِاللَّهِ	وَبِالرَّسُولِ	وَأَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلَّى	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ
اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ اور	رسول پر	اور	پیروی کی کہنے	پھر	پھر جاتا ہے
اور وہ	(لوگ)	کہتے ہیں کہ ہم	اللہ اور رسول پر ایمان لائے	اور ہم نے	(ان کی)	اطاعت کی	پھر اس کے بعد	ان میں سے

مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٧﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

مِّنْ بَعْدِ	ذَلِكَ	وَمَا	أُولَٰئِكَ	بِالْمُؤْمِنِينَ	وَإِذَا	دُعُوا	إِلَى اللَّهِ	وَرَسُولِهِ
بعد	اس کے	اور	نہیں	یہ	ایمان والے	اور	جب	بلائے جاتے ہیں
میں سے	ایک فریق	پیٹھ پھیر لیتا ہے	اور وہ مؤمن نہیں۔	اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف	بلائے جاتے ہیں	اس کے رسول کی	اور	اللہ اور

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِنْ يَكُنْ لَّهُمْ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	إِذَا	فَرِيقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُونَ	وَإِنْ	يَكُنْ	لَّهُمْ
تاکہ فیصلہ فرمائے	ان کے درمیان	تو جبھی	ایک فریق	ان میں سے	منہ پھیر جاتا ہے	اور	اگر	ہو
تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں	تو اس وقت ان میں سے ایک	گروہ روگردانی کر لیتا ہے۔	اور اگر معاملہ ان کے حق کا ہو تو	ان کی طرف	سرا جھکائے	کیا ان کے دلوں میں	بیماری ہے	یا شک کرتے ہیں

الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِمْ مُذْعِنِينَ ﴿٣٩﴾ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ

الْحَقُّ	يَأْتُوا	إِلَيْهِمْ	مُذْعِنِينَ	أَفِي قُلُوبِهِمْ	مَّرَضٌ	أَمْ	ارْتَابُوا	أَمْ
حق	تو آئیں گے	اسکی طرف	سرا جھکائے	کیا ان کے دلوں میں	بیماری ہے	یا	شک کرتے ہیں	یا
وہ رسول کے پاس	فرمانبردار بن کر آجاتے ہیں۔	کیا ان کے دلوں میں	بیماری ہے	یا شک رکھتے ہیں	یا یہ	ع		

يَخَافُونَ أَنْ يَّحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ ۖ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٠﴾

يَخَافُونَ	أَنْ	يَّحِيفَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُولُهُ	بَلْ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الظَّالِمُونَ
ڈرتے ہیں	یہ کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور اس کا رسول	بلکہ	یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم
ڈرتے ہیں کہ	اللہ اور رسول ان پر	ظلم کریں گے	بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔	ظالم	ظالم	ظالم	ظالم	ظالم	ظالم

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
سوائے انہیں کہ تھی بات مسلمانوں کی جبکہ وہ بلائے گئے طرف اللہ کی اور اس کے رسول کی تاکہ فیصلہ فرمائے ان میں
مؤمنوں کی تو یہ حالت ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کریں

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِيعِ

أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِيعِ
یہ کہ کہیں ہم نے سنا اور مانا اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو پیروی کرے
تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات مان

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾
اللہ کی اور اس کے رسول کی اور ڈرے اور پرہیزگاری کرے تو یہ لوگ وہی ہیں کامیاب
لیتے ہیں اور اللہ کا ڈر رکھتے ہیں اور اس (کی نافرمانی) سے بچتے ہیں وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَأَقْسُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لِيُنْ أَمْرَتَهُمْ لِيَخْرُجْنَ ۖ قُلْ

وَأَقْسُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لِيُنْ أَمْرَتَهُمْ لِيَخْرُجْنَ ۖ قُلْ
اور قسمیں کھائیں انہوں نے اللہ کی مضبوط قسمیں اپنی اگر تو ان کو حکم دے تو ضرور نکلیں گے فرمادے مجھے
اور (منافقوں نے) اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں علم دیں گے تو وہ (آپ کے حکم کی اطاعت میں) ضرور (جہاد کیلئے) نکلیں

لَا تُقْسُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ۖ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ

لَا تُقْسُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ۖ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ
قسمیں مت کھاؤ طاعت ہے حکم کے مطابق بیشک اللہ بہتر جانتا ہے اس کو جو تم کرتے ہو فرمادو
میں نے آپ کو فرمادیں کہ قسمیں نہ کھاؤ اچھی طرح اطاعت کی ضرورت ہے بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ فرمادے مجھے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
حکم مانو	اللہ کا	اور	حکم مانو	رسول کا	پھر اگر	پھر جائیں	تو بھگ	اس پر ہے	جو	اسکے ذمے ہے

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے (اس سے) پیٹھ پھیری تو رسول کے ذمہ تو وہی ہے

وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

وَعَلَيْكُمْ	مَا	حُمِّلْتُمْ	وَإِنْ	تُطِيعُوا	تَهْتَدُوا	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا
اور	تم پر ہے	جو	تمہارے ذمہ ہے	اور اگر	حکم مانو ان کا	تو ہدایت پاؤ گے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے

مگر جو ان پر لازم کیا گیا اور تم پر وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اور اگر تم نے رسول کا حکم مانا تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	وَعَدَ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
پہنچانا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور	عمل کیے	نیک

مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْأَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ضرور خلیفہ بنائے گا انکو	زمین میں	جیسے	خلیفے بنائے	وہ جو	ان سے پہلے تھے

کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو دی

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	دِينَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضَى	لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ	مِنْ بَعْدِ
اور	مضبوط کریگا	انکے لیے	ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کیلئے

اور ضرور ان کیلئے جما دے گا ان کا وہ دین جو ان کیلئے پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے اگلے

خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۖ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۖ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	أَمْنًا	يَعْبُدُونَنِي	لَا	يُشْرِكُونَ	بِي	شَيْئًا	و	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
انکے خوف کے	امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہ	شریک بنائیں گے	میرا	کسی کو	اور	جو	کفر کرے	بعد

خوف کو امن سے بدل دے گا میری عبادت کریں میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے

ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

ذَلِكَ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ	الْفَاسِقُونَ	و	أَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	و	آتُوا	الزَّكَاةَ
اس کے	تو یہی	وہ ہیں جو	فاسق ہیں	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ

بعد ناشکری کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

و	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	حکم مانو	رسول کا	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	نہ	خیال کر	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں

فرمانبرداری کرو اس امید پر کہ تم پر رحم ہو۔ کافروں کے بارے میں خیال نہ کر کہ وہ ہمیں

مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمُ النَّارُ ۖ وَلِبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿٥٧﴾ يَا أَيُّهَا

مُعْجِزِينَ	فِي الْأَرْضِ	وَمَا لَهُمُ	النَّارُ	و	لِبِئْسَ	الْبَصِيرُ	يَا أَيُّهَا
عاجز کرنے والے	زمین میں	اور ان کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور	برا	ٹھکانہ ہے	اے

زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَيْسَتْ ذُنُوبُهُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَيْسَتْ	ذُنُوبُهُمُ	الَّذِينَ	مَلَكَتْ	أَيْمَانُكُمْ	و	الَّذِينَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
وہ جو	ایمان لائے ہو	چاہے کہ اجازت لیں	وہ جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	اور	وہ جو	نہیں	پہنچے	پہنچے

جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں اور جو تم میں سے جوانی کو نہیں پہنچے چاہئے

الْحُلْمُ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ

الْحُلْمُ	مِنْكُمْ	ثَلَاثَ	مَرَّاتٍ	مِنْ قَبْلِ	صَلَاةِ	الْفَجْرِ	وَ	حِينَ
جوانی کو	تم میں سے	تین	دفتوں میں	پہلے	نماز	فجر سے	اور	جب

کہ وہ تم سے تین بار اجازت لیں صبح کی نماز سے پہلے اور جس وقت دوپہر کو

تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهْرِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ

تَضَعُونَ	ثِيَابَكُمْ	مِنَ الظَّهْرِ	وَمِنْ بَعْدِ	صَلَاةِ	الْعِشَاءِ	ثَلَاثُ
اتارتے ہو تم	اپنے کپڑے	دوپہر کے وقت	اور بعد	نماز	عشا کے	تین وقت ہیں

تم اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور نماز عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے لئے پردے کے

عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَھُنَّ طُفُونٌ

عَوْرَاتٍ	لَكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ	بَعْدَھُنَّ	طُفُونٌ
شرم کے	تمہارے لیے	نہیں ہے	تم پر	اور نہ	ان پر	کوئی گناہ	ان کے بعد	پھرنے والے ہیں

وقت ہیں ان کے علاوہ تم پر کوئی گناہ نہیں نہ ان پر ہے تم میں سے بعض ایک دوسرے پر آتے

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ

عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلَى	بَعْضٍ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ	وَاللَّهُ
تم پر	بعض تمہارا	اوپر	بعض کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور اللہ

جاتے رہتے ہیں اس طرح اللہ تم پر اپنے احکام واضح کرتا ہے اور اللہ

عَلَيْكُمْ حَكِيمٌ ۝۵۸ وَإِذَا بَدَأُ الْإِنْفَالِ مِنْكُمْ الْحُلْمُ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا

عَلَيْكُمْ	حَكِيمٌ	وَ	إِذَا	بَدَأُ	الْإِنْفَالِ	مِنْكُمْ	الْحُلْمُ	فَلْيَسْتَأْذِنُوا	كَمَا
علم والا	حکمت والا ہے	اور	جب	پہنچ جائیں	بچے	تم میں سے	جوانی کو	تو وہ بھی اجازت لیں	جیسے

علم والا حکمت والا ہے۔ اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں تو انہیں چاہئے کہ وہ (بھی) اسی طرح اجازت طلب کریں جس

اَسْتَاذَنَ الزَّيْنُ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ ط وَاللَّهُ

اَسْتَاذَنَ	الزَّيْنُ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	آيَتِهِ	وَاللَّهُ
اجازت لیتے ہیں	وہ جو	ان سے پہلے ہیں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ

طرح ان سے پہلے (بالغ ہونے والے) مردوں نے اجازت طلب کی اسی طرح اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب

عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۵۹ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلَيْهِمْ	حَكِيمٌ	وَالْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَاءِ	الَّتِي	لَا	يَرْجُونَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	خانہ نشین بوڑھی	عورتیں	وہ جو	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی

جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ط وَأَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	أَنْ	يَضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجَاتٍ	بِزِينَةٍ	ط وَأَنْ
ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	اپنے کپڑے	نہ	ظاہر کرنے والی	زینت کو	اور اگر

(چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اتار رکھیں اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھائی نہ پھریں اور

يَسْتَغْفِرْنَ خَيْرَ لَّهُنَّ ط وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ ۝۶۰ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

يَسْتَغْفِرْنَ	خَيْرَ لَّهُنَّ	ط وَاللَّهُ	سَبِيْعٌ	عَلَيْهِمْ	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى
وہ اسے بھی بخیر ہی کہیں	بہتر ہے ان کیلئے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں ہے	اوپر	نا بینا کے

اس سے (بھی) بچنا ان کیلئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى

حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى	الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى	الْمَرِيضِ	حَرَجٌ	وَلَا	عَلَى
کوئی تنگی	اور نہ	اوپر	لنگڑے کے	کوئی پابندی	اور نہ	اوپر	بیمار کے	کوئی مضائقہ	اور نہ	اوپر

اور لنگڑے پر کوئی تنگی نہیں اور بیمار پر کوئی تنگی نہیں اور نہ تم پر کہ

أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ

أَنْفُسِكُمْ	أَنْ	تَأْكُلُوا	مِنْ بُيُوتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَبَائِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أُمَّهَاتِكُمْ
تمہارے	یکہ	کھاؤ تم	اپنے گھروں سے	یا	گھروں	اپنے باپوں سے	یا	گھروں	اپنی ماؤں سے
تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے									

أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

أَوْ	بُيُوتِ	إِخْوَانِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخَوَاتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَعْمَامِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ
یا	گھروں	اپنے بھائیوں سے	یا	گھروں	اپنی بہنوں سے	یا	گھروں	اپنے چچوں سے	یا	گھروں
یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا										

عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

عَمَّتِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	أَخْوَالِكُمْ	أَوْ	بُيُوتِ	خَلَتِكُمْ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ
اپنی پھوپھیوں	یا	گھروں	اپنے ماموؤں سے	یا	گھروں	اپنی خالاؤں سے	یا	جو	مالک ہو تم
اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا									

مَفَاتِحَ أَوْ صَدِيقَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا

مَفَاتِحَ	أَوْ	صَدِيقَكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	أَنْ	تَأْكُلُوا	جَمِيعًا
انکی کنجیوں کے	یا	اپنے دوست سے	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یکہ	کھاؤ تم	اکٹھے
جس گھر کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم مل کر کھاؤ								

أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ

أَوْ	أَشْتَاتًا	فَإِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوتًا	فَسَلِّمُوا	عَلَى	أَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ
یا	جدا جدا	تو جب	داخل ہو تم	گھروں میں	تو سلام کہو	ادھر	اپنے آدمیوں کے	یہ تحفہ ہے	نزدیک
یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو۔ دعائے خیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔									

اللَّهُ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ

اللَّهُ	مُبْرَكَةٌ	طَيِّبَةٌ	كَذَلِكَ	يُبَيِّنُ	اللَّهُ	لَكُمْ	الْآيَاتِ
اللہ سے	برکت والا	پاک	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں

بڑی بابرکت اور پاکیزہ (ہے یہ دعا)۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُونَ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
تا کہ تم	سمجھو	اس کے سوا نہیں کہ	مومن	وہی ہیں جو	ایمان لائے	اللہ

تا کہ تم عقل سے کام لو۔ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

وَرَسُولِهِ إِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ

وَرَسُولِهِ	وَ	إِذَا	كَانُوا	مَعَهُ	عَلَىٰ	أَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوا	حَتَّىٰ
اور اس کے رسول پر	اور	جب	ہوتے ہیں	اسکے ساتھ	اوپر	کام	اکٹھے کئے تو	نہیں	جاتے	یہاں تک کہ

اور جب رسول کے پاس کسی ایسے کام میں حاضر ہوئے ہوں جس کیلئے جمع کئے گئے ہوں تو نہ جائیں جب تک

يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

يَسْتَأْذِنُوهُ	إِنَّ	الَّذِينَ	يَسْتَأْذِنُونَكَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
اجازت لیں آپ سے	بیشک	وہ جو	اجازت لیتے ہیں آپ سے	یہی	وہ ہیں جو

ان سے اجازت نہ لے لیں وہ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں جو

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ

يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	فَإِذَا	اسْتَأْذَنُوكَ	لِبَعْضِ
ایمان رکھتے ہیں	اللہ	اور	اس کے رسول پر	تو جب	اجازت مانگیں آپ سے	اپنے بعض

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر جب وہ آپ سے اجازت مانگیں اپنے کسی

شَانِهِمْ فَأَذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ

شَانِهِمْ	فَأَذَنْ	لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اللَّهُ
کاموں کیلئے	تو اجازت دو	جسے	چاہو	ان میں سے	اور	بخشش مانگو ان کیلئے	اللہ سے
کام کیلئے تو ان میں جسے آپ چاہیں اجازت دے دیں اور ان کیلئے اللہ سے معافی مانگیں							

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

إِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	لَا	تَجْعَلُوا	دُعَاءَ	الرَّسُولِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہ	کرو	پکارنا	رسول کا
بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو							

بَيْنَكُمْ كَدُّعَاءٍ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

بَيْنَكُمْ	كَدُّعَاءٍ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	الَّذِينَ
آپس میں	مثل پکارنے	بعض تمہارے کا	بعض کو	بیشک	جانتا ہے	اللہ	ان کو جو
جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو							

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ

يَتَسَلَّلُونَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِينَ	يُخَالِفُونَ
کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	چھپ کر	تو ڈریں	وہ جو	مخالفت کرتے ہیں
تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں۔ پھر جو لوگ					

عَنْ أَمْرٍ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ

عَنْ أَمْرٍ	أَنْ	تُصِيبَهُمْ	فِتْنَةٌ	أَوْ	يُصِيبَهُمْ	عَذَابٌ
آپ کے حکم کی	یہ کہ	پہنچے ان کو	کوئی فتنہ	یا	پہنچے ان کو	عذاب
رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آزمائش آجائے یا اُن پر						

أَلَيْمٌ ۖ (۲۳) أَلَا إِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ

أَلَيْمٌ	أَلَا	إِنَّ	اللَّهُ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	قَدْ
دردناک	خبردار	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے
دردناک عذاب آجائے۔ سنو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے							

يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ

يَعْلَمُ	مَا	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	وَيَوْمَ	يُرْجَعُونَ	إِلَيْهِ
جانتا ہے	جو	تم ہو	اس پر	اور جس دن	لوٹیں گے	اسکی طرف
وہ جانتا ہے جس طرح پر تم ہو اور جس دن تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے						

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ (۲۴)

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوا	وَاللَّهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
تو بتائے گا انکو	جو	عمل کیے انہوں نے	اور	اللہ	ہر	چیز کو
تو وہ تمہیں بتائے گا جو کام تم نے کئے اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے۔						

﴿ ایتھا ۷ ﴾ ﴿ ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ ﴾ ﴿ رُكُوْعَاتُهَا ۶ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

تَبَارَكَ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلَى	عَبْدِهِ	لِيَكُونَ	لِلْعَالَمِينَ
برکت والا ہے	وہ جس نے	اتارا	قرآن	اوپر	اپنے بندے کے	تاکہ ہو	جہانوں کو
بڑی برکت والا ہے وہ جس نے نازل کیا قرآن اپنے خاص بندے پر جو سارے جہان کو							

نَذِيرًا ۱) الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ

نَذِيرًا	الَّذِي	لَهُ	مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَهُ	لَهُ
ڈرانے والا	وہ کہ	اس کی	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین میں	اور	نہیں

ڈر سنانے والے ہیں۔ وہ جس کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اس نے نہ اختیار فرمائی

يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ

يَتَّخِذُ	وَلَدًا	وَهُ	لَمْ	يَكُنْ	لَهُ	شَرِيكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَهُ	خَلَقَ	كُلَّ
پکڑی اس نے	ولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور	پیدا کیا	ہر

کوئی اولاد اور اس کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں اس نے ہر

شَيْءٍ فَقَدَرَاهُ تَقْدِيرًا ۲) وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا

شَيْءٍ	فَقَدَرَاهُ	تَقْدِيرًا	وَاتَّخَذُوا	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	لَا
چیز کو	تواندازہ کیا	ٹھیک	اور بنائے انہوں نے	اس کے سوا	معبود کہ	نہیں

چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ مگر لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود بنالیے جو کچھ

يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ

يَخْلُقُونَ	شَيْئًا	وَهُ	يُخْلَقُونَ	وَهُ	لَا	يَمْلِكُونَ	أَنْفُسَهُمْ
پیدا کرتے	کچھ	اور	پیدا کیے جاتے ہیں	وہ	اور	مالک ہیں	اپنی جانوں کے

پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کئے جاتے ہیں اور جو اپنے لئے بھی کسی

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً وَلَا نُشُورًا ۳)

ضَرًّا	وَهُ	لَا	نَفْعًا	وَهُ	لَا	يَمْلِكُونَ	مَوْتًا	وَهُ	لَا	حَيَوَةً	وَهُ	لَا	نُشُورًا
نقصان	اور	نہ	نفع کا	اور	نہیں	مالک ہیں	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	اٹھنے کے

نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ موت نہ زندگی اور نہ پھر زندہ اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا افْكٌ افْتَرَاهُ

وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	افْكٌ	افْتَرَاهُ
اور	کہا	انہوں نے	نہیں	یہ	مگر	بہتان	جو بنالیا

اور کافر کہتے ہیں یہ تو صرف جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس پر اس کی

وَأَعْلَنَ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلُمًا وَزُورًا

وَأَعْلَنَ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	آخَرُونَ	فَقَدْ	جَاءُوا	ظُلُمًا	وَزُورًا
اور	مدد کی	اس پر	دوسری نے	تو بیشک	لائے	ظلم	اور جھوٹ

مدد کی ہے ہاں! وہ ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلِي عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَقَالُوا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	اَكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلِي	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	بولے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جو لکھا لیا ان کو	تو وہ	پڑھی جاتی ہیں	اس پر صبح

اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے (جھوٹے) قصے ہیں جو اس (رسول) نے لکھوا لئے ہیں تو وہ صبح اور

وَأَصِيلًا ۚ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ

وَأَصِيلًا	قُلْ	أَنْزَلَهُ	الَّذِي	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمَوَاتِ
اور	شام	فرمادو	اتارا اس کو	اس نے جو	جانتا ہے	پوشیدہ کو آسمانوں میں

شام ان پر پڑھے جاتے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیں اس قرآن کو تو اس (اللہ) نے اتارا ہے جو آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ وَقَالُوا مَالِ هَذَا

وَالْأَرْضِ	إِنَّهُ	كَانَ	غَفُورًا	رَحِيمًا	وَقَالُوا	مَالِ	هَذَا
اور زمین میں	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	بولے	کیا ہے اس

اور زمین کی ہر پوشیدہ بات جانتا ہے بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور بولے اس

الرَّسُولُ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَشْرِي فِي الْأَسْوَاقِ ۚ لَوْلَا

الرَّسُولُ	يَأْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَشْرِي	فِي الْأَسْوَاقِ	لَوْلَا
رسول کو کہ	کھاتا ہے	کھانا	اور	چلتا ہے	بازاروں میں	کیوں نہیں
رسول کو کیا ہوا کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے کیوں نہ اتارا گیا						

أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۚ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ

أُنْزِلَ	إِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُونُ	مَعَهُ	نَذِيرًا	أَوْ	يُلْقَىٰ	إِلَيْهِ
اتارا گیا	اس کی طرف	فرشتہ	کہ ہوتا	ساتھ اس کے	ڈرانے والا	یا	ڈالا جاتا	اس کی طرف
ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کہ ان کے ساتھ ڈر سنا۔ یا غیب سے انہیں								

كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ

كَنْزٌ	أَوْ	تَكُونُ	لَهُ	جَنَّةٌ	يَأْكُلُ	مِنْهَا	وَ	قَالَ	الظَّالِمُونَ	إِنْ
خزانہ	یا	ہوتا	اس کا	باغ	کہ کھاتا	اس سے	اور	بولے	ظالم	نہیں
خزانہ مل جاتا یا ان کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے کھاتے اور ظالم بولے تم تو										

تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۚ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ

تَتَّبِعُونَ	إِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُورًا	أَنْظِرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوا	لَكَ
پیروی کرتے تم	مگر	آدی	جادو شدہ کی	دیکھ	کیسے	بیان کرتے ہیں	تمہارے لئے
ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔ دیکھو! وہ تمہارے لئے کیسی							

الْأَمْثَالِ فَصَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۚ تَبَارَكَ الَّذِي

الْأَمْثَالِ	فَصَلُّوا	فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	سَبِيلًا	تَبَارَكَ	الَّذِي
مثالیں	تو گمراہ ہوئے	تو نہیں	طاقت رکھتے	راہ کی	برکت والا ہے	وہ
مثالیں بیان کرتے ہیں اور دراصل یہ بھٹک گئے ہیں کہ راہ نہیں پا سکتے۔ بابرکت ہے وہ جو اگر چاہتا تو						

إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

إِنْ	شَاءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذَلِكَ	جَنَّتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا
اگر	چاہے	بنادے	آپ کیلئے	بہتر	اس سے	باغ	چلتی ہوں	انکے نیچے
تمہارے	لئے	ان	چیزوں	سے	بہتر	بنا	دیتا	باغ جن میں

الْأَنْهَارُ ۚ وَ يَجْعَلُ لَّكَ قُصُورًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوا

الْأَنْهَارُ	وَ	يَجْعَلُ	لَّكَ	قُصُورًا	بَلْ	كَذَّبُوا
نہریں	اور	بنائے	آپ کیلئے	محل	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے
نہریں چلتیں	اور تمہارے	لئے	محل	بنا دیتا۔	(اور کچھ نہیں)	بلکہ

بِالسَّاعَةِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝۱۱

بِالسَّاعَةِ	وَأَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيرًا
قیامت کو	اور تیار کی ہم نے	اس کے لیے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی آگ
انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کیلئے بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔					

إِذَا رَأَوْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَبِعُوا لَهَا تَغِيًّا

إِذَا	رَأَوْهُمْ	مِّنْ مَّكَانٍ	بَعِيدٍ	سَبِعُوا	لَهَا	تَغِيًّا
جب	دیکھے گی ان کو	جگہ	دور سے تو	سین گے	اس کا	جوش
جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی وہ اس کے غیظ و غضب سے بھڑکنے اور جوش						

وَزَفِيرًا ۝۱۲ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا

وَزَفِيرًا	وَ	إِذَا	أُلْقُوا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِينَ	دَعَوْا
اور	آواز	اور	جب	ڈالے جائیں	اس سے	جگہ	تنگ کے	جکڑے ہوئے
و خروش کی آواز سنیں گے۔		اور جب اس کے	کسی تنگ جگہ میں	زنجیروں میں	جکڑے ہوئے	ڈالے جائیں تو		

هٰنَالِكَ تُبَوِّرًا ۱۳ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ تُبَوِّرًا وَاحِدًا وَ

هٰنَالِكَ	تُبَوِّرًا	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	تُبَوِّرًا	وَاحِدًا	وَ
اس جگہ	موت	نہ	مانگو	آج	موت	ایک	اور
وہاں موت مانگیں گے۔ فرمایا جائے گا آج ایک موت نہ مانگو							

ادْعُوا تُبَوِّرًا كَثِيرًا ۱۴ قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ

ادْعُوا	تُبَوِّرًا	كَثِيرًا	قُلْ	أَذِلَّكَ	خَيْرٌ	أَمْ	جَنَّةُ
مانگو	موتیں	بہت سی	فرماؤ	کیا یہ	بہتر ہے	یا	جنت
اور بہت سی موتیں مانگو۔ فرما دیجئے کیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کی							

الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۱۵ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَ

الْخُلْدِ	الَّتِي	وَعَدَ	الْمُتَّقُونَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَاءً	وَ
ہمیشہ کی	وہ جو	وعدہ دیے گئے	پرہیزگار	ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور
جنت جس کا اللہ نے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا ہے، وہ ہو گی ان کی جزاء اور							

مَصِيرًا ۱۶ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ۱۷ كَانَتْ

مَصِيرًا	لَهُمْ	فِيهَا	مَا	يَشَاءُونَ	خُلْدِينَ	كَانَتْ
جگہ	ان کیلئے ہے	اس میں	جو	چاہیں	ہمیشہ رہنے والے	ہے
پہنچنے کی جگہ۔ ان کیلئے وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور ہمیشہ رہیں گے یہ						

عَلَىٰ رَبِّكَ وَعَدًا مَّسْئُولًا ۱۸ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

عَلَىٰ	رَبِّكَ	وَعَدًا	مَّسْئُولًا	وَمَا	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَمَا
اوپر	تمہارے رب کے	وعدہ	مانگا گیا	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا	جن کو وہ
وعدہ تمہارے رب پر لازم ہے جس کا سوال کیا جا سکتا ہے۔ اور جس دن وہ جمع کرے گا انہیں اور ان کو							

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلُّتُمْ

يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	فَيَقُولُ	ءَأَنْتُمْ	أَضَلُّتُمْ
پوجتے ہیں	سوا	اللہ کے	تو فرمائے گا	کیا تم نے	گمراہ کیا

جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر ان (معبودوں) سے فرمائے گا

عِبَادِي هُوَ لَآءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٤﴾ قَالُوا

عِبَادِي	هُوَ لَآءِ	أَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيلَ	قَالُوا
میرے بندوں کو	ان کو	یا	وہ	گمراہ ہوئے	راہ سے	کہیں گے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا یا یہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے۔ وہ کہیں گے

سُبْحَنكَ مَا كَانَ يَتَّبِعُنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ

سُبْحَنكَ	مَا	كَانَ	يَتَّبِعُنَا	أَنْ	نَتَّخِذَ	مِنْ دُونِكَ
تو پاک ہے	نہیں	ہے	لاٹق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم پکڑیں

تو ہر عیب سے پاک ہے ہمیں لاٹق نہ تھا کہ ہم تیرے سوا

مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا

مِنْ أَوْلِيَاءَ	وَلَكِنْ	مَتَّعْتَهُمْ	وَ	آبَاءَهُمْ	حَتَّى	نَسُوا
کوئی مولیٰ	لیکن	تو نے فائدہ دیا ان کے	اور	ان کے باپوں کو	یہاں تک	بھول گئے

دوسروں کو مددگار بنائیں لیکن تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ انہوں

الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُكُمْ بِمَا

الذِّكْرَ	وَ	كَانُوا	قَوْمًا	بُورًا	فَقَدْ	كَذَّبُكُمْ	بِمَا
ذکر	اور	تھے وہ	قوم	ہلاک ہونے والی	تو بیشک	جھٹلادیا	جو

نے (تیری) یاد کو فراموش کر دیا اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ ہو گئے۔ تو اب معبودوں نے تمہاری بات جھٹلا دی

تَقُولُونَ ۚ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ

تَقُولُونَ	فَمَا	تَسْتَطِيعُونَ	صَرْفًا	وَلَا	نَصْرًا	وَمَنْ
تم کہتے ہو	تو نہیں	طاقت رکھتے تم	پھرنے کی	اور	نہ	مدد کرنے کی
اور	تم	نہ	عذاب	پھر	سکو	نہ
اپنی	مدد	کر	سکو	اور	تم	میں

يُظْلِمُ مِّنْكُمْ نُدُقَهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝۱۹ وَمَا أَرْسَلْنَا

يُظْلِمُ	مِّنْكُمْ	نُدُقَهُ	عَذَابًا	كَبِيرًا	وَمَا	أَرْسَلْنَا
ظلم کرے	تم میں سے	چکھائیے ہم سے	عذاب	بڑا	اور	بھیجا ہم نے
جو ظالم ہیں	ہم	اسے	بڑا	عذاب	چکھائیں گے۔	اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ

قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ	إِلَّا	إِنَّهُمْ	لَيَأْكُلُونَ	الطَّعَامَ
آپ سے پہلے	کوئی بھی رسول	مگر	وہ	کھاتے تھے	کھانا
جتنے	رسول	بھیجے	سب	ایسے	ہی تھے
کھانا	کھاتے	اور	بازاروں	میں	چلتے

وَيَشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۖ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۖ

وَيَشُونَ	فِي الْأَسْوَاقِ	وَجَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً
اور چلتے تھے	بازاروں میں	اور	کیا ہم نے	بعض تمہارے کو	بعض کے لیے
اور ہم نے	تم لوگوں کو ایک کو دوسرے کے لیے	آزمائش بنایا ہے	اور اے لوگو!		

أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝۲۰

أَتَصْبِرُونَ	وَكَانَ	رَبُّكَ	بَصِيرًا
کیا تم صبر کرتے ہو	اور	آپ کا رب	دیکھنے والا
کیا تم صبر کرو گے	اور؟	اے محبوب پروردگار!	آپ کا رب دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أُنْزِلْ عَلَيْنَا الْمَلِيكَ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا

وَقَالَ	الَّذِينَ	لَا	يَرْجُونَ	لِقَاءَنَا	أُنْزِلْ	عَلَيْنَا	الْمَلِيكَ	أَوْ	نَرَىٰ	رَبَّنَا
اور	بولے	وہ جو	انہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہیں	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے	یا دیکھیں ہم اپنے رب کو
اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کیوں نہیں ہم پر فرشتے اتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟ وہ اپنے										

لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْهُمْ عُتُوًّا كَبِيرًا ۝۲۱ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

لَقَدْ	اسْتَكْبَرُوا	فِي	أَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْهُمْ	عُتُوًّا	كَبِيرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ
بیشک	بڑے بنے وہ	اپنے جی میں	اور سرکشی کی	سرکشی	بڑی	جس دن	دیکھیں گے	فرشتوں کو	
دلوں میں بہت بڑے بنتے ہیں اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کیلئے									

لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ۝۲۲ وَقَدْ مَنَّآ

لَا بُشْرَىٰ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُجْرِمِينَ	وَيَقُولُونَ	حَجْرًا	مَّحْجُورًا	وَقَدْ مَنَّآ
خوشی کا نہیں ہوگا	وہ دن	مجرموں کیلئے	اور کہیں گے	آڑھو	روکی ہوئی	اور متوجہ ہونگے ہم
کوئی خوشخبری نہ ہوگی اور وہ روکو! روکو! بولیں گے۔ اور انہوں نے جو بھی (نیک) کام کئے ہم ان کی طرف						

إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ۝۲۳ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

إِلَىٰ	مَا	عَمِلُوا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنَاهُ	هَبَاءً	مَّنْثُورًا	أَصْحَابُ	الْجَنَّةِ
طرف	اسکی جو	عمل کیے انہوں نے	کوئی عمل	تو بنادیں گے ہم اسکو	غبار	پھیلا ہوا	صاحبان	جنت
قصہ فرمائیں گے پھر ہم انہیں (فضا میں) بکھرے ہوئے (غبار کے) باریک ذرے بنادیں گے۔ جنت والوں کا اس دن								

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝۲۴ وَيَوْمَ تَشَقُّ السَّمَاءُ

يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُسْتَقَرًّا	وَأَحْسَنُ	مَقِيلًا	وَيَوْمَ	تَشَقُّقُ	السَّمَاءُ
اس دن	بہتر ہوگی	ٹھکانے میں	اور	اچھے ہونگے	آرام میں	اور جس دن	پھٹ جائے گا
بہترین ٹھکانا ہو گا اور نہایت اچھی آرام گاہ۔ اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان							

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ۚ (۲۵) الْمُلْكُ يَوْمَ يُمِيزُ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ط

بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلَائِكَةُ	تَنْزِيلًا	الْمُلْكُ	يَوْمَ يُمِيزُ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمَنِ
بادلوں سے	اور	اتارے جائینگے	فرشتے	پوری طرح	بادشاہی	اس دن	سچی	رحمان کی ہے
بادلوں سے اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے۔ اس دن سچی بادشاہی رحمن کی ہوگی								

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۚ (۲۶) وَيَوْمَ يَعْضُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكَافِرِينَ	عَسِيرًا	وَ	يَوْمَ	يَعْضُ	الظَّالِمُ	عَلَى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا	دن	اوپر	کافروں کے	مشکل	اور	جس دن	کاٹے گا	ظالم	اوپر	اپنے ہاتھوں
اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا اور											

يَقُولُ يَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۚ (۲۷) يَوْمَ يَلْتَمِسُ الَّذِينَ لَمْ

يَقُولُ	يَلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُولِ	سَبِيلًا	يَوْمَ يَلْتَمِسُ	الَّذِينَ لَمْ
کہے گا	ہائے افسوس	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	رستہ	اے کاش	افسوس نہ
کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے افسوس! کاش میں نے							

اتَّخَذْتُ فُلَانًا خَلِيلًا ۚ (۲۸) لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ط

اتَّخَذْتُ	فُلَانًا	خَلِيلًا	لَقَدْ	أَضَلَّنِي	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ	إِذْ	جَاءَنِي
پکڑتا میں	فلاں کو	دوست	بیشک	گمراہ کیا مجھے	نصیحت سے	بعد	اسکے کہ	آئی مجھے پاس
فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کر دیا								

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۚ (۲۹) وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ قَوْمِي

وَ	كَانَ	الشَّيْطَانُ	لِلْإِنْسَانِ	خَذُولًا	وَقَالَ	الرَّسُولُ	يَرَبِّ	إِنَّ	قَوْمِي
اور	تھے	شیطان	انسان کو	ذلیل کرنے والا	اور عرض کی	رسول نے	اے تمسکرب	بیشک	میری قوم
اور شیطان انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے۔ اور (اس دن یہ) رسول (محمد عربی علیہ السلام) عرض کریں گے اے میرے									

اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۚ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوا	هَذَا	الْقُرْآنَ	مَهْجُورًا	وَ	كَذَلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
ٹھہرایا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	بنائے ہم نے	ہر ایک	نبی کیلئے	دشمن

رب بے شک میرے (منکر) لوگوں نے (مذاق اڑا کر) اس قرآن کو ترک کر دیا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے دشمن بنا

مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِّنَ الْمُجْرِمِينَ	وَ	كَفَىٰ	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَ	نَصِيرًا	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
مجرموں سے	اور	کافی ہے	تمہارا رب	ہدایت دینے والا	اور	مددگار	اور	کہا	انہوں نے	جو کافر ہیں

دیئے تھے مجرم لوگ اور تمہارا رب ہدایت کرنے اور مدد دینے کو کافی ہے۔ اور کافر بولے قرآن ان پر ایک ساتھ

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۖ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ

لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْآنُ	جُمْلَةً	وَاحِدَةً	كَذَلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهِ	فُؤَادَكَ
کیوں نہ	اتارا گیا	اس پر	قرآن	ایک ہی	دفعہ	اسی طرح	تاکثبات رکھیں ہم	اسے	تمہارا دل

کیوں نہ اتار دیا ہم نے یوں ہی بتدریج اسے اتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں

وَرَاتِلْنَهُ تُرْتِيلًا ۚ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئُوكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ

وَرَاتِلْنَهُ	تُرْتِيلًا	وَلَا	يَأْتُونَكَ	بِمَثَلٍ	إِلَّا	جِئُوكَ	بِالْحَقِّ	وَأَحْسَنَ
اور ہم	اسے ٹھہر کر پڑھا	اس کو	اور نہ	لائیے تمہارے پاس	کوئی مثال	مگر	لائیے ہم تمہارے پاس	حق اور بہتر

اور ہم نے اسے ٹھہر کر پڑھا۔ اور خواہ وہ تمہارے پاس کوئی مثال بھی لے آئیں ہم تمہارے پاس حقیقت اور بہترین

تَفْسِيرًا ۚ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ

تَفْسِيرًا	الَّذِينَ	يُحْشَرُونَ	عَلَىٰ	وُجُوهِهِمْ	إِلَىٰ	جَهَنَّمَ	أُولَٰئِكَ
تفسیر	وہ لوگ جو	اکٹھے کیے جائیں	اوپر	اپنے مونہوں کے	طرف	جہنم کی	یہ لوگ

وضاحت لاچکے ہیں۔ جن لوگوں کو جہنم کی طرف ان کے چہروں کے بل اکٹھا کیا جائے گا وہی بدترین مقام میں ہوں گے

شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝۲۳ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا

شَرُّ	مَكَانًا	وَأَضَلُّ	سَبِيلًا	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	وَجَعَلْنَا
بے ہیں	جگہ میں	اور	زیادہ گمراہ	رستے ہیں	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو
کتاب	اور	بنایا ہم نے	اور	راہ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں۔	اور	بے شک ہم نے	موسیٰ علیہ السلام کو	کتاب دی اور ان کے ساتھ ان کے

مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝۲۵ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا

مَعَهُ	أَخَاهُ	هَارُونَ	وَزِيرًا	فَقُلْنَا	اِذْهَبَا	إِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَبُوا
اسکے ساتھ	اسکے بھائی	ہارون کو	وزیر	تو کہا ہم نے	جاؤ	طرف	قوم	ان لوگوں کی	جنہوں نے جھٹلایا
بھائی ہارون علیہ السلام کو مددگار بنایا۔	تو ہم نے فرمایا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا								

بِآيَاتِنَا ۝۲۶ فَدَمَرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝۲۷ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ

بِآيَاتِنَا	فَدَمَرْنَاهُمْ	تَدْمِيرًا	وَقَوْمَ	نُوحٍ	لَّمَّا	كَذَبُوا	الرُّسُلَ	أَغْرَقْنَاهُمْ
ہماری آیتوں	تو ہم نے ہلاک کر دیا انکو	برباد کر کے	اور	قوم	نوح کو	جب	جھٹلایا انہوں نے	رسولوں کو
غرق کر دیا ہم نے انکو	تو ہم نے انہیں پوری طرح ہلاک کر دیا۔	اور نوح علیہ السلام کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے ان کو غرق کر دیا اور						

وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۝۲۸ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۲۹ وَعَادًا

وَجَعَلْنَاهُمْ	لِلنَّاسِ	آيَةً	وَأَعْتَدْنَا	لِلظَّالِمِينَ	عَذَابًا	أَلِيمًا	وَعَادًا
اور	بنایا ہم نے ان کو	لوگوں کیلئے	نشان	اور	تیار کیا ہم نے	ظالموں کیلئے	عذاب دردناک
اور	بنایا ہم نے ان کو	لوگوں کیلئے	نشان عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔	اور	عاد اور ثمود کو		

وَتَمُودَ ۝۳۰ وَأَصْحَابَ الرِّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۳۱ وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ

وَتَمُودَ	وَأَصْحَابَ الرِّسِّ	وَقُرُونًا	بَيْنَ	ذَلِكَ	كَثِيرًا	وَكُلًّا	ضَرَبْنَاهُ	لَهُ
اور ثمود	اور کنوئیں والوں کو	اور	زمانے	درمیان	اس کے	بہت	اور ہر ایک	بیان کیے ہم نے
اور کنوئیں والے اور اس کے درمیان بہت سی قومیں۔	اور ہر ایک کے لیے ہم نے							

الْأَمْثَالُ ۖ وَكَلَّا تَبَرُّنَا تَبِيرًا ۚ ۝۳۹ وَلَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ

الْأَمْثَالُ	وَ	كَلَّا	تَبَرُّنَا	تَبِيرًا	وَ	لَقَدْ	آتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِي	أُمِطِرَتْ
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	برباد کر کے	اور	بیشک	آئے	اوپر	بستی	ایسی کے جو	برسائی گئی

مثالیں بیان کیں۔ اور ہر ایک کو ہم نے بالکل برباد کر دیا۔ اور یہ لوگ اس بستی سے جس پر بدترین بارش برسائی گئی تھی گزر چکے

مَطَرِ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنها بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۚ ۝۴۰ وَإِذَا

مَطَرِ	السَّوْءِ	أَفَلَمْ	يَكُونُوا	يَرَوْنها	بَلْ	كَانُوا	لَا	يَرْجُونَ	نُشُورًا	وَ	إِذَا
بارش	بری	کیا نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	اٹھنے کی	۱	جب

ہیں تو کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا؟ نہیں بلکہ وہ دوبارہ اٹھائے جانے کی امید ہی نہیں رکھتے۔ اور (اے حبیب ﷺ) جب

رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوءًا ۚ أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۚ ۝۴۱ إِنَّ

رَأَوْكَ	إِنَّ	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوءًا	أَهَذَا	الَّذِي	بَعَثَ	اللَّهُ	رَسُولًا	إِنَّ
دیکھتے ہیں آپ کو	نہیں	پکڑتے وہ آپ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہ	وہ ہے جو	بھیجا	اللہ نے	رسول	بیشک

وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بے شک

كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الْهَتَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

كَادَ	لَيُضِلَّنَا	عَنْ الْهَتَا	لَوْلَا	أَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُونَ
قریب تھا کہ	گمراہ کرتا ہم کو	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اس پر	اور	جلدی	جان لیگے

قریب تھا کہ یہ ہمارے معبودوں سے ہمیں بہکا دیتے اگر ہم اپنے آپ کو ان (کی پرستش) پر روکے نہ رکھتے اور وہ عنقریب جان

حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ ۝۴۲ أَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ

حِينَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا	أَرَأَيْتَ	مَنْ	اتَّخَذَ
جب	دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	گمراہ ہے	رستے سے	کیا دیکھا آپ نے	اسکو جس نے	بنایا

لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ راستہ سے بھٹکا ہوا کون تھا۔ کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش

إِلَهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۚ (۳۲) أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ

إِلَهَهُ	هَوَاهُ	أَفَأَنْتَ	تَكُونُ	عَلَيْهِ	وَكِيلًا	أَمْ	تَحْسَبُ	أَنَّ	أَكْثَرَهُمْ
اپنا خدا	اپنی خواہش کو	کیا تم	ہو گے	اس پر	تمہیں	کیا	خیال کرتے تم	بیشک	ان کے اکثر

نفس کو اپنا خدا بنا لیا تو کیا تم اس کی تمہیانی کا ذمہ لو گے۔ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ

يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ (۳۳)

يَسْمَعُونَ	أَوْ	يَعْقِلُونَ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	أَضَلُّ	سَبِيلًا
سننے	یا	سمجھتے	نہیں	وہ	مگر	جانوروں کی طرح	بلکہ	وہ	گمراہ	ہیں

سننے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ

أَلَمْ	تَرَ	إِلَى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَاءَ	لَجَعَلَهُ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	اپنے رب کی	کس طرح	لبا کیا	سائے کو	اور اگر	چاہتا	تو کرتا اسے	ٹھہرا ہوا	پھر

کیا آپ نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے لبا کیا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ضرور ساکن

جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۚ (۳۴) ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۚ (۳۵)

جَعَلْنَا	الشَّمْسُ	عَلَيْهِ	دَلِيلًا	ثُمَّ	قَبَضْنَاهُ	إِلَيْنَا	قَبْضًا	يَسِيرًا
بنایا ہم نے	سورج کو	اس پر	دلیل	پھر	سمیٹ لیا ہم نے اسکو	اپنی طرف	سمیٹا	آہستہ آہستہ

کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس کی دلیل بنایا۔ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اُس کو اپنی طرف سمیٹ لیا۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۚ (۳۶)

وَهُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُورًا
اور وہی	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	دن کو	اٹھنے کیلئے

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ پوش کیا اور نیند کو سکون (کا موجب) اور دن کو چلنے پھرنے کیلئے بنایا۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا لِّبَيْنِ يَدَيْهِ رَأْحَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

وَهُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ	الرِّيحَ	بُشْرًا	لِّبَيْنِ يَدَيْهِ	رَأْحَتِهِ	وَأَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَاءِ
اور وہ	وہ ہے	بھیجا	ہواؤں کو	خوشخبری دیتی	پہلے	اسکی رحمت سے	اور اتارا ہم نے	آسمان سے

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے (بارش کی) خوشخبری سنا لی ہوئی ہوا میں بھیجیں اور ہم نے آسمان سے

مَاءً طَهُورًا ۝۲۸ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا

مَاءً	طَهُورًا	لِّنُحْيِيَ	بِهِ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	وَنُسْقِيَهُ	مِمَّا	خَلَقْنَا	أَنْعَامًا
پانی	پاک کرنے	تاکہ زندہ کریں	اس سے	شہر	مردہ کو	اور پلائیں وہ پانی	ان کو جو	پہلے ہی ہم نے	چوپائے

پاک کرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس سے زندہ کریں کسی مردہ شہر کو اور اسے پلائیں اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے

وَأَناسٍ كَثِيرًا ۝۲۹ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا ۚ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ

وَأَناسٍ	كَثِيرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَاهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوا	فَأَبَىٰ	أَكْثَرُ	النَّاسِ
اور آدمی	بہت	اور بیشک	پھیرا اسکو ہم نے	ان میں	تاکہ نصیحت لیں	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

جانوروں اور آدمیوں کو۔ اور بے شک ہم اس کو ان کے درمیان گھماتے رہتے ہیں تاکہ غور و فکر کریں پھر بھی اکثر لوگوں نے بجز

إِلَّا كُفُورًا ۝۵۰ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ۝۵۱ فَلَا تُطِيعُ الْكُفْرِينَ

إِلَّا	كُفُورًا	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِي	كُلِّ	قَرْيَةٍ	نَّذِيرًا	فَلَا	تُطِيعُ	الْكُفْرِينَ
مگر	کفر کا	اور اگر	ہم چاہتے تو	بھیجتے	میں	ہر	بستی میں	ڈرانے والا	تو نہ	کہا مان	کافروں کا

ناشکری کے کچھ قبول نہ کیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پس تم کافروں کی بات نہ مانو اور اسی

وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝۵۲ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا

وَجَاهِدْهُمْ	بِهِ	جِهَادًا	كَبِيرًا	وَهُوَ	الَّذِي	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هَذَا
اور جہاد کر ان سے	اسکے ساتھ	جہاد	بڑا	اور وہ	وہ ہے	چلایا	دو دریاؤں کو	یہ

(قرآن) کے ساتھ ان سے خوب جہاد کرتے جاؤ۔ اور وہی ہے جس نے ملے ہوئے دو دریا جاری کئے

عَذَابُ فُرَاتٍ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلْ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا

عَذَابُ	فُرَاتٍ	وَ	هَذَا	مِلْحٌ	أُجَاجٌ	وَجَعَلْ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ	حِجْرًا
میٹھا ہے	خوشگوار	اور	یہ	نمکین	کڑوا	اور بنایا	انکے درمیان	پردہ	اور	جہرا

یہ میٹھا ہے نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے بہت کڑوا اور دونوں کے درمیان پردہ رکھا اور ایک روکاوت

مَحْجُورًا ۵۲ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ط

مَحْجُورًا	وَ	هُوَ	الَّذِي	خَلَقَ	مِنَ الْمَاءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهُ	نَسَبًا	وَ	صِهْرًا
روکی ہوئی	اور	وہ	وہی جس نے	پیدا کیا	پانی سے	آدمی	تو کیا اس کیلئے	نسب	اور	سرال

کھڑی کر دی گئی۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کیلئے نسب اور سرال (کا رشتہ) بنایا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۵۳ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيرًا	وَ	يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
اور ہے	تمہارا رب	قدرت والا	اور	پوجتے ہیں	سوائے	اللہ کے	جو	نہ	نفع دے انہیں

اور آپ کا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۵۴ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

وَلَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلَىٰ	رَبِّهِ	ظَهِيرًا	وَ	مَا	أَرْسَلْنَاكَ
اور	نہ نقصان دے انکو	اور	ہے	کافر	ادھر	اپنے رب کے	مددگار	اور	نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو

اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو خوشخبری دینے والا

إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۵۵ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ

إِلَّا	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيرًا	قُلْ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِلَّا	مَنْ شَاءَ أَنْ
مگر	خوشخبری دیتا	اور	ڈراتا	فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی مزدوری	مگر	جو چاہے یہ کہ

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجئے میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب تک

يَتَّخِذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۵۷ وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ

يَتَّخِذْ	إِلَىٰ	رَبِّهِ	سَبِيلًا	وَتَوَكَّلْ	عَلَىٰ	الْحَيِّ	الَّذِي	لَا يَمُوتُ	وَسَبِّحْ
پکڑے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور بھروسہ کرو	اوپر	زندہ کے	وہ جو	نہ مرے	اور پاکی بولو

(پہنچنے کا) راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ اور آپ اس ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ کریں جو کبھی مرے گا نہیں اور اس کی خوبیوں

بِحَمْدِهِ ۝۵۸ وَكَفَىٰ بِهِ بُذُنُوبٍ عِبَادَةٍ خَيْرًا ۝۵۹ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بِحَمْدِهِ	وَ	كَفَىٰ	بِهِ	بُذُنُوبٍ	عِبَادَةٍ	خَيْرًا	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ
اس کی حمد کی	اور	کافی ہے	وہ	گناہوں	اپنے بندوں	خبردار	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کی تسبیح کرو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کیلئے کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۝۶۰

وَالْأَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِي	سِتَّةِ	أَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوَىٰ	عَلَىٰ	الْعَرْشِ
اور زمین کو	اور	انکے درمیان ہے	میں	چھ	دنوں	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے

درمیان کی ہر چیز کو چھ دن میں پیدا کیا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا (وہ) رحمن ہے تو

الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهِ خَيْرًا ۝۶۱ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا

الرَّحْمَنُ	فَسَلِّ	بِهِ	خَيْرًا	وَ	إِذَا	قِيلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوا	لِلرَّحْمَنِ	قَالُوا
وہ رحمن ہے	تو پوچھ	اسکے متعلق	خبر والے سے	اور	جب	کہا جائے	ان کو	سجدہ کرو	رحمان کو	کہتے ہیں

کسی جاننے والے سے اس کی شان پوچھو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو کہتے ہیں اور رحمن کیا ہے

وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝۶۲ تَبَارَكَ الَّذِي

وَمَا	الرَّحْمَنُ	أَنَسْجُدُ	لِمَا	تَأْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُورًا	تَبَارَكَ	الَّذِي
اور کیا ہے	رحمن	کیا ہم سجدہ کریں	اسکو جس کو	تم حکم دو ہم کو	اور	زیادہ ہوتی ہے انکو	نفرت	برکت والہ ہے	وہ جس نے

کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور اس (حکم) نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس

جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ

جَعَلَ	فِي	السَّمَاءِ	بُرُوجًا	وَجَعَلَ	فِيهَا	سِرَاجًا	وَقَمَرًا	مُنِيرًا	وَهُوَ
بنایا	میں	آسمان	برجوں کو	اور	بنایا	اس میں	چراغ	اور	چاند

نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ (سورج) رکھا اور چمکتا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات

الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝

الَّذِي	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنۢ	أَرَادَ	أَنْ	يَذَّكَّرَ	أَوْ	أَرَادَ	شُكُورًا
وہی جس نے	بنایا	رات	اور دن کو	بدلی رکھی	اس کیلئے جو	چاہے	یہ کہ	نہایت	یا	چاہے	شکر گزاری

اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے گردش کرنے والا بنایا ہر اس شخص کے لیے جو ارادہ کرے کہ سبق لے یا ارادہ کرے کہ شکر گزار ہو۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ

وَعِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِينَ	يَمْشُونَ	عَلَى	الْأَرْضِ	هَوْنًا	وَ	إِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	بندے	رحمن کے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	اد پر	زمین کے	نرم چال	اور جب	کلام کرتے ہیں ان سے

اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے

الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝

الْجَاهِلُونَ	قَالُوا	سَلَامًا	وَالَّذِينَ	يَبِيتُونَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَقِيَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام	اور	وہ جو	رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے سامنے	سجدہ کرتے اور قیام کرتے

بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں 'سلام'۔ اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَالَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	إِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ جو	عرض کرتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	اس کا عذاب	ہے

اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! (آنے والا) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے بے شک اس کا عذاب چٹ

غَرَامًا ۲۵ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۲۶ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ

غَرَامًا	إِنَّهَا	سَاءَتْ	مُسْتَقَرًّا	و	مُقَامًا	وَالَّذِينَ	إِذَا	أَنْفَقُوا	لَمْ
گلے کا غلہ ہے	بیشک وہ	برا ہے	ٹھکانا	اور	جگہ	اور وہ کہ	جب	خرچ کرتے ہیں	نہیں

جانے والی مصیبت ہے۔ بیشک وہ بہت بری جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کی۔ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھتے ہیں

يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۲۷ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ

يُسْرِفُوا	و	لَمْ	يَقْتُرُوا	و	كَانَ	بَيْنَ	ذَلِكَ	قَوَامًا	وَالَّذِينَ	لَا يَدْعُونَ	مَعَ
فضول خرچ کرتے	اور	نہ	بخل کرتے ہیں	اور	ہے	درمیان	اس کے	اعتدال کی	اور وہ جو	نہیں پکارتے	ساتھ

اور نہ ملنگی کرتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود

اللَّهُ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اللَّهُ	إِلَهًا	آخَرَ	و	لَا	يَقْتُلُونَ	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَّمَ	اللَّهُ	إِلَّا	بِالْحَقِّ
اللہ کے	معبود	دوسرا	اور	نہیں	قتل کرتے	کسی جان کو	جو	حرام کی	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ

کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی نا حق نہیں مارتے

وَلَا يَزْنُونَ ۲۸ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۲۹ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

و	لَا	يَزْنُونَ	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذَلِكَ	يَلْقَ	أَثَامًا	يُضْعَفُ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ
اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو	کرے	ایسا	وہ پڑا	گناہ میں	دگنا کیا جائے گا	اس کیلئے	عذاب	دن

اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھایا جائے گا

الْقِيَمَةِ وَيُخْلَدُ فِيهِ مُهَانًا ۳۰ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيَمَةِ	و	يُخْلَدُ	فِيهِ	مُهَانًا	إِلَّا	مَنْ	تَابَ	و	آمَنَ	و	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور	ہمیشہ رہے	اس میں	ذلیل ہو کر	مگر	جو	توبہ کرے	اور	ایمان لائے	اور	عمل کرے	عمل

اور وہاں ہمیشہ ذلت میں رہے گا۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور درست عمل کئے

صَالِحًا وَلِيكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

صَالِحًا	فَأُولَئِكَ	يُبَدِّلُ	اللَّهُ	سَيِّئَاتِهِمْ	حَسَنَاتٍ	وَكَانَ	اللَّهُ	غَفُورًا
اچھے	تو یہ لوگ	بدل دیگا	اللہ	ان کی برائیاں	نیکیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا
تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں میں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا								

رَّحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

رَّحِيمًا	وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَإِنَّهُ	يَتُوبُ	إِلَى	اللَّهِ	مَتَابًا
رحم کرنے والا	اور	جو	توبہ کرے	اور عمل کرے	نیک	تو وہ	پھرتا ہے	طرف	اللہ کی
رحم فرمانے والا ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کئے تو اس نے اللہ کی طرف وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق ہے۔									

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۖ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝

وَالَّذِينَ	لَا	يَشْهَدُونَ	الزُّورَ	وَإِذَا	مَرُّوا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوا	كِرَامًا	وَالَّذِينَ
اور	وہ جو	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور جب	گزرتے ہیں	بیہودگی سے	گزرتے ہیں	شرافت سے
اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ کام پر گزریں تو شرافت کے ساتھ گزر جائیں۔ اور یہ وہ لوگ ہیں									

إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صَبًا وَعُمِيَانًا ۝

إِذَا	ذُكِّرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَعُمِيَانًا	وَالَّذِينَ
جب	نصیحت کی جائیں	آیات	اپنے رب سے	نہیں	گر پڑتے	اس پر	بہرے	اور اندھے ہو کر	اور وہ جو
جب انہیں ان کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اندھے ہو کر نہیں کرتے۔ اور وہ جو عرض کرتے ہیں									

يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

يَقُولُونَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ أَزْوَاجِنَا	وَذُرِّيَّتًا	قُرَّةَ	أَعْيُنٍ	وَاجْعَلْنَا
کہتے ہیں	اے ہمارے رب	عطا کر	ہم کو	ہماری بیویوں سے	اور ہماری اولاد سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	اور بنا ہم کو
اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں								

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۚ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا

لِلْمُتَّقِينَ	إِمَامًا	أُولَٰئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوا	و	يُلَقَّوْنَ	فِيهَا
پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	بدلہ دئے جائیں	بالا خانے	بدلے	صبر کے	اور	میں	اس میں

پرہیزگاروں کا امام بنادے۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے میں گئے اور وہاں زندگی کی دعا اور سلامتی

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۖ خُلِدِينَ فِيهَا ۖ حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۖ قُلْ

تَحِيَّةً	و	سَلَامًا	خُلِدِينَ	فِيهَا	حَسَنَتْ	مُسْتَقَرًّا	و	مُقَامًا	قُلْ
تحفے	اور	سلام	ہمیشہ رہیں	اس میں	اچھا ہے	ٹھکانا	اور	جگہ	فرمادو

سے ان کا استقبال ہوگا۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے کیا ہی اچھی ہوگی ٹھہرنے اور رہنے کی وہ جگہ۔ فرمادیجئے میرے رب

مَا يَعْْبُوْا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۖ

مَا	يَعْْبُوْا	بِكُمْ	رَبِّي	لَوْلَا	دُعَاؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا
نہیں	پرواہ کرتا	تمہاری	میرا رب	اگر نہ ہوا	تمہاری پکار	تو بیشک	تم نے جھٹلایا	تو جلدی ہو	جائے گا	چمٹنے والا

کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو پھر بے شک تم نے جھٹلایا تو اب عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔

﴿ آیاتھا ۲۲ ﴾ ﴿ ۲۶ سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ ﴾ ﴿ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَمَ ۙ تِلْكَ اَيُّهُ الْكِتَابُ الْمُبِينُ ۚ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طَسَمَ	تِلْكَ	اَيُّهُ	الْكِتَابُ	الْمُبِينُ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	اَلَّا
	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	شاید آپ	ہلاک کرنے والے ہیں	اپنی جان کو	یکے نہیں

طَسَمَ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ اے حبیب کبریا! شاید آپ (اس غم میں) اپنی جان (عزیز) ہی

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ اِنْ نَّشَأُنْزِلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ

يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ	اِنْ	نَّشَأُ	نُزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِنَ السَّمَاءِ	آيَةً	فَظَلَّتْ
ہوئے وہ	ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں تو	اتاریں	ان پر	آسمان سے	ایسی نشانی کہ	ہو جائیں

دے بیٹھیں کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں جس کے

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خُضَعِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنَ الرَّحْمَنِ

أَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خُضَعِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِنْ ذِكْرِ	مِنَ الرَّحْمَنِ
ان کی گردنیں	اس کیلئے	جھکنے والی	اور	نہیں	آتا ان کے پاس	کوئی ذکر	رحمن سے

سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں۔ اور ان کے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت

مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاتِيهِمْ أَنْبَاءٌ

مُحَدَّثٍ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهُ	مُعْرِضِينَ	فَقَدْ	كَذَّبُوا	فَسَيَاتِيهِمْ	أَنْبَاءٌ
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھرنے والے	تو بیشک	جھٹلا چکے	تو جلدی آئیں گی ان کے پاس	خبریں

نہیں آئی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تو بے شک انہوں نے جھٹلایا تو عنقریب ان کے پاس اس چیز کی

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا

مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الْأَرْضِ	كَمْ	أَنْبَتْنَا	فِيهَا
اسکی جو	تھے	اس کو	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	اس میں

خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کو نہ دیکھا ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ

مِنْ كُلِّ ذَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ هُمْ مُؤْمِنُونَ ۝

مِنْ كُلِّ	ذَوْجٍ	كَرِيمٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
ہر طرح کے	جوڑے	اچھے	بیشک	اس میں	نشان ہیں	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانے والے

بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ نباتات اگائی ہیں۔

وَإِنْ رَبُّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ

وَ	إِنْ	رَبُّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبُّكَ	مُوسَىٰ	أَنْ	ائْتِ
اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم والا	اور	جب	پکارا	تمہارے رب نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا

اور بے شک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب تمہارے رب نے موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی کہ تم

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۝ لَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	لَا	يَتَّقُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَخَافُ
قوم	ظالم کے پاس	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے تم	بولا	اے میرے رب	بیشک میں	ڈرتا ہوں

ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ فرعون کی قوم کے پاس کیا وہ ڈرتے نہیں؟ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! مجھے خوف

أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ

أَنْ	يُكَذِّبُونِ	وَيَضِيقُ	صَدْرِي	وَلَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِي	فَأَرْسِلْ	إِلَىٰ
یہ کہ	مجھے جھٹلائیں	اور	تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں	چلتی	میری زبان

ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی تو تو ہارون کو علیہ السلام بھی

هُرُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا فَادْهَبَا

هُرُونَ	وَلَهُمْ	عَلَىٰ	ذَنْبٍ	فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	قَالَ	كَلَّا	فَادْهَبَا
ہارون کی	اور	ان کا	مجھ پر	الزام ہے	تو میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	مجھے قتل کریں گے	فرمایا	ہرگز نہیں

رسالت عطا کر دے۔ اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ مجھے قتل نہ کر دیں۔ فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری

بِأَيِّتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبْعُونَ ۝ فَأَتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

بِأَيِّتِنَا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُسْتَبْعُونَ	فَأَتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولُ	رَبِّ
ہماری آیتیں لیے کر	ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سنتے ہیں	تو جاؤ	فرعون کے پاس	تو کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	رب

نشانیاں لے کر جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (سب کچھ) سنتے ہیں۔ پھر تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ پھر تم دونوں کہو: "یقیناً ہم کائنات

الْعَلَمِينَ ۱۷ أَنْ أُرْسِلَ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ قَالَ أَلَمْ تُرَبِّكَ فِينَا

الْعَلَمِينَ	أَنْ	أُرْسِلَ	مَعَنَا	بَنِي إِسْرَءِيلَ	قَالَ	أَلَمْ	تُرَبِّكَ	فِينَا
جہانوں کے	یہ کہ	بھیج	ہمارے ساتھ	اولاد اسرائیل کو	بولا	کیا نہیں	پالا مجھ کو	اپنے گھر میں

کے رب کے رسول ہیں۔ کہ بنی اسرائیل کو (آزادی دے کر) ہمارے ساتھ بھیج دے۔ فرعون نے کہا (اے موسیٰ علیہ السلام!) کیا

وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۱۸ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي

وَلِيدًا	وَلَبِثْتَ	فِينَا	مِنْ عُمُرِكَ	سِنِينَ	وَفَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِي
بچپن میں	رہا تو	ہمارے اندر	اپنی عمر کے	کئی سال	اور	کیا تو نے	وہ کام

ہم نے تمہارے بچپن میں تمہیں اپنے یہاں پالا نہ تھا اور تم نے ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔ پھر تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۱۹ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ۲۰

فَعَلْتَ	وَأَنْتَ	مِنَ الْكَافِرِينَ	قَالَ	فَعَلْتُهَا	إِذَا	وَأَنَا	مِنَ الضَّالِّينَ
تو نے کیا	اور	تو ہے	ناشکروں سے	فرمایا	میں نے کیا تھا	اس وقت اور	مجھے

اور تو ناشکروں میں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جب میں نے وہ کام کیا میں بے خبر تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِي	رَبِّي	حُكْمًا	وَجَعَلَنِي
تو میں بھاگ گیا	تم میں سے	جب	میں تم سے ڈرا	تو دیدیا	مجھے	میرے رب نے	حکم	اور بنایا مجھے

پھر میں تمہارے دائرہ اختیار سے نکل گیا جب میں تمہارے (ارادوں) سے خوف زدہ ہوا پھر میرے رب نے مجھے (علم و)

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۲۱ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتُ

مِنَ الْمُرْسَلِينَ	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	أَنْ	عَبَّدْتُ
پیغمبروں سے	اور	نعمت ہے	کہ تو احسان رکھتا ہے	مجھ پر	یہ کہ	تو نے غلام بنایا

مگر یہ ہے وہ نعمت جس کا تو مجھے احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل

بَنَىٰ إِسْرَآءِيلَ ۖ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ قَالَ رَبُّ

بَنَىٰ	إِسْرَآءِيلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	قَالَ	رَبُّ
اولاد	یعقوب کو	کہا	فرعون نے	اور کون ہے	رب	جہانوں کا	فرمایا	رب
کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا اور کیا ہے رب العالمین۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا (وہ) رب ہے								

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۚ قَالَ لِمَنْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ	قَالَ	لِمَنْ
آسمانوں	اور	زمین کا	اور جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین کرنے والے	بولے
آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اپنے آس پاس والوں سے بولا								

حَوْلَهُۥ اَلَا تَسْتَبْعُوْنَ ۚ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِينَ ۚ قَالَ اِنْ

حَوْلَهُۥ	اَلَا	تَسْتَبْعُوْنَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	اٰبَائِكُمُ	الْاَوَّلِينَ	قَالَ	اِنْ
جواسکے ارد گرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے	فرمایا	رب تمہارا	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	بولے	بیشک
کیا تم غور سے سنتے نہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ (وہی) تمہارا (بھی) رب اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا۔ وہ بولا بے									

رَسُوْلَكُمْ الَّذِيۡۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۚ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رَسُوْلَكُمْ	الَّذِيۡۤ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا	طرف تمہاری	یقیناً دیوانہ ہے	فرمایا	رب	مشرق کا
شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ اس نے کہا مشرق اور مغرب اور جو کچھ بھی ان کے							

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ قَالَ لِّمَنِ اتَّخَذَتْ اِلٰهًا

وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	قَالَ	لِّمَنِ	اِتَّخَذَتْ	اِلٰهًا
اور	مغرب کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	بولے	اگر
درمیان ہے ان کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔ (فرعون) بولا (اے موسیٰ علیہ السلام!) اگر تم نے میرے سوا کسی دوسرے کو معبود									

غَيْرِي لَا جَعَلْتِكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۲۹ قَالَ أَوْلَوْجُتِكَ بِشَىْءٍ

غَيْرِي	لَا جَعَلْتِكَ	مِنَ الْمَسْجُونِينَ	قَالَ	أَوْلَوْ	جُتِكَ	بِشَىْءٍ
میرے سوا	تو کر دوں گا میں تجھے	قیدیوں میں سے	فرمایا	کیا اگرچہ	لاؤں تیرے پاس	کوئی دلیل
بنایا تو میں ضرور تمہیں قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن						

مُبِينٌ ۳۰ قَالَ فَأَتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۳۱ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا

مُبِينٌ	قَالَ	فَأَتِ	بِهِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ	فَأَلْقَى	عَصَاهُ	فَإِذَا
روشن	بولا	لا	وہ	اگر	ہے تو	سچے لوگوں سے	تو ڈالا	اپنی لٹھی کو	توجہی
چیز (بھی) لے آؤں؟ کہا تو لاؤ اگر سچے ہو۔ تو آپ نے (اسی وقت) اپنا عصا زمین پر ڈال دیا جو									

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۳۲ وَنَزَعُ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۳۳ قَالَ

هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُبِينٌ	و	نَزَعُ	يَدَهُ	فَإِذَا	هِيَ	بَيْضَاءُ	لِلنَّاظِرِينَ	قَالَ
وہ	اڑدہا تھا	ظاہر	اور	کھینچا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کیلئے	بولا
اچانک ہلکے کھلا (زبردست) اڑدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید چمکنے والا ہو گیا۔ فرعون اپنے ارد گرد										

لِلْمَلَا حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلَيْهِمْ ۳۴ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

لِلْمَلَا	حَوْلَهُ	إِنَّ	هَذَا	السَّحَرُ	عَلَيْهِمْ	يُرِيدُ	أَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِنْ أَرْضِكُمْ
سرداروں سے	جو اس کے ارد گرد تھے	بیشک	یہ	جادوگر ہے	جاننے والا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکالے تم کو	تمہاری زمین سے
سرداروں سے کہنے لگا یہ تو یقیناً ایک ماہر جادوگر ہے۔ اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے ملک سے تمہیں نکالنا									

بِسِحْرِهِ ۳۵ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۳۶ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ

بِسِحْرِهِ	فَمَاذَا	تَأْمُرُونَ	قَالُوا	أَرْجِهْ	و	أَخَاهُ	وَأَبْعَثْ	فِي الْمَدَائِنِ
اپنے جادو سے	تو کیا	فیصلہ کرتے ہو	بولے	مہلت دے اس کو	اور	اس کے بھائی کو	اور بھیج	شہروں میں
چاہتے ہیں تو (اب) تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ وہ بولے انہیں اور ان کے بھائی (ہارون علیہ السلام) کو روکے رہو اور (اپنے ملک کے) شہروں								

حِشْرَیْنِ ۳۶ یَا تُؤْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلَیْمٍ ۳۷ فَجُبِعَ السَّحَرَةُ

حِشْرَیْنِ	یَا تُؤْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلَیْمٍ	فَجُبِعَ	السَّحَرَةُ
اکٹھا کرنے والے	لائیں تیرے پاس	ہر ایک	بڑے جادوگر	دانا کو	تو جمع کیے گئے	جادوگر

میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے (آدمی) بھیج دو۔ وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔ تو جمع کئے گئے جادوگر ایک مقرر

لِیَقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۳۸ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ۳۹ لَعَلَّنَا

لِیَقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَقِيلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	أَنْتُمْ	مُجْتَبِعُونَ	لَعَلَّنَا
وقت	دن	مقرر کے	اور کہا گیا	لوگوں کو	کیا	تم	اکٹھے ہو گے	تاکہ ہم

دن کے وعدہ پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی جمع ہو گے۔ تاکہ ہم جادوگروں

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۴۰ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	إِنْ	كَانُوا	هُمُ	الْغَالِبِينَ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا
پیچھے لگیں	جادوگروں کے	اگر	ہوں وہ	وہ	غالب	پھر جب	آئے	جادوگر	بولے

کی پیروی کریں اگر وہی جیت جائیں؟ پھر جادوگر جب آئے تو فرعون سے کہنے لگے

لِفِرْعَوْنَ أَیْنَ لَنَا أَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۴۱ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا

لِفِرْعَوْنَ	أَیْنَ	لَنَا	أَجْرًا	إِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَالِبِينَ	قَالَ	نَعَمْ	وَإِنَّكُمْ	إِذَا
فرعون سے	کیا بیشک	ہمارے لیے	مزدوری ہوگی	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور بیشک تم	اُس وقت

کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم (موسیٰ علیہ السلام پر) غالب آ گئے۔ اس نے کہا ہاں اور اس وقت یقیناً تم ضرور (میرے)

لِّیَنْ مَّقْرِبَیْنِ ۴۲ قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۴۳ فَالْقُوا

لِّیَنْ	مَّقْرِبَیْنِ	قَالَ	لَهُمُ	مُوسَى	الْقُوا	مَا	أَنْتُمْ	مُلْقُونَ	فَالْقُوا
مقربین میں	ہو گئے	فرمایا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے ہو	تو ڈالیں انہوں نے

مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے فرمایا ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لٹھیاں

جَبَالَهُمْ وَعَصِيَّتُهُمْ وَقَالُوا بَعِزَّةٌ فِرْعَوْنُ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۳﴾ فَأَلْقَى

جَبَالَهُمْ	وَعَصِيَّتُهُمْ	وَقَالُوا	بَعِزَّةٌ	فِرْعَوْنُ	إِنَّا	لَنَحْنُ	الْغَالِبُونَ	فَأَلْقَى
اپنی رسیاں	اور اپنی لائٹھیاں	اور	بولے	قسم عزت	فرعون کی	بیشک	ہم	غالب ہو گئے

ڈالیں اور بولے فرعون کی عزت کی قسم، بیشک ہماری ہی جیت ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۳۴﴾ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ

مُوسَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَأْفِكُونَ	فَأَلْقَى	السَّحَرَةُ
موسیٰ نے	اپنا عصا	تو جیسی	وہ	ٹکاتا تھا	جو	وہ بناتے تھے	تو ڈالے گئے	جادوگر

اپنا عصا پھینکا تو تب یکا یک وہ نکلنے لگا جو جھوٹ وہ کھرتے تھے۔ اور جادوگر سجدے میں

سُجِدِينَ ﴿۳۵﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۶﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿۳۷﴾

سُجِدِينَ	قَالُوا	آمَنَّا	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	رَبِّ	مُوسَىٰ	وَهَارُونَ
سجدے میں	بولے	ہم ایمان لائے	رب	جہانوں پر	جورب ہے	موسیٰ	اور ہارون کا

کر گئے۔ کہنے لگے ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے رب پر۔

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ

قَالَ	آمَنْتُمْ	لَهُ	قَبْلَ	أَنْ	أَدْنِ	لَكُمْ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ
بولا	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	اس کے	اجازت دوں میں	تم کو	بیشک وہ	بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھایا تمہیں

فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک وہ تمہارا بڑا ہے

السَّحَرِ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

السَّحَرِ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	لَا قُطْعَنَ	أَيْدِيكُمْ	وَأَرْجُلُكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
جادو	تو جلدی	جانو گے تم	ضرور کاٹوں گا میں	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	برخلاف

جس نے تمہیں جادو سکھایا عنقریب تم جان لو گئے مجھے قسم ہے بے شک میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے

وَلَا وَصَلْبَكُمْ أَجْعِلِينَ ﴿٣٩﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَا وَصَلْبَكُمْ أَجْعِلِينَ	قَالُوا لَا ضَيْرَ	إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ
اور ضرور سولی دوں گا تم کو	بولے نہیں کوئی فکر بیشک ہم	اپنے رب کی پھرنے والے ہیں

کٹواؤں گا اور تم سب کو ضرور سولی دوں گا۔ وہ بولے کچھ حرج نہیں ہم اپنے رب کی طرف واپس پلٹنے والے ہیں۔

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤١﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا	خَطِيئَاتِنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ
بیشک ہم امید رکھتے ہیں یہ کہ بخش دے ہمیں ہمارا رب ہماری خطائیں یہ کہ ہوں ہم پہلے ایمان والے	

ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں ہمارے قصور بخش دے کہ ہم ایمان والوں میں پہلے ہیں۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلْنَا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي	إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ	فَأَرْسَلْنَا
اور وحی کی ہم نے موسیٰ کی کہ رات کو لے جا میرے بندوں کو بیشک تم تم پیچھا کیے جاؤ گے تو بھیجے		

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ رات کو میرے بندوں کو لے کر چلو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تو فرعون نے جمع کرنے

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ	إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ
فرعون نے میں میں شہروں اکٹھے کر نیوالے بیشک یہ جماعت ہے تھوڑی	

والے لوگوں کو شہروں میں بھیج دیا۔ (اس نے کہا) کہ بے شک یہ لوگ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہیں۔

وَأَنَّهُمْ لَنَا لَغَا يُطُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَبِيئٌ حَذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ

وَأَنَّهُمْ لَنَا لَغَا يُطُونَ	وَإِنَّا لَجَبِيئٌ حَذِرُونَ	فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ
اور بیشک وہ ہمیں غصہ دلاتے ہیں اور ہم	چوکنے ہیں تو ہم نے انہیں نکالا باغوں	

اور یہ لوگ ہمیں سخت غضبناک کر رہے ہیں۔ اور بے شک ہم سب ساز و سامان کے ساتھ ہیں۔ یوں ہم نے انہیں نکال دیا

وَعُيُونٌ ۝۵۷ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝۵۸ كَذَلِكَ وَأَوْشَقْنَاهَا

وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ	وَعُيُونٌ
اور	چشموں سے	اور	خزانوں	اور	جگہ	اچھی سے	ایسا ہی ہے
اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور	اور

بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۵۹ فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ۝۶۰ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَبْنُ قَالَ

بَنِي إِسْرَءِيلَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ	بَنِي إِسْرَءِيلَ
اولاد	یعقوب کو	تو پیچھے لگے ان کے	صبح ہوتے	پھر جب	دیکھ لیا	دونوں نے	کہا
بنی اسرائیل کو کر دیا۔	پھر انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔	پھر جب دونوں کروہوں کا آمنہ سامنا ہوا					

أَصْحَبُ مُوسَى إِنَّكَ لَدَرَكُونَ ۝۶۱ قَالَ كَلَّا ۝۶۲ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي

أَصْحَبُ مُوسَى	أَصْحَبُ مُوسَى	أَصْحَبُ مُوسَى	أَصْحَبُ مُوسَى	أَصْحَبُ مُوسَى	أَصْحَبُ مُوسَى	أَصْحَبُ مُوسَى	أَصْحَبُ مُوسَى
موسیٰ کے ساتھیوں نے	بیشک ہم	پکڑے گئے	فرمایا موسیٰ نے	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب
موسیٰ مینہ والوں نے کہا یقیناً ہم جکڑ لیے گئے۔	موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یوں نہیں بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ جلد ہی						

سَيَهْدِينِ ۝۶۳ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۝۶۴

سَيَهْدِينِ	سَيَهْدِينِ	سَيَهْدِينِ	سَيَهْدِينِ	سَيَهْدِينِ	سَيَهْدِينِ	سَيَهْدِينِ	سَيَهْدِينِ
وہ جلدی راہ دکھائے گا مجھے	تو وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	اپنا عصا	دریا کو
میری رہنمائی کرے گا۔	سو ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو						

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝۶۵ وَأَزْلَفْنَا ۝۶۶ وَالْآخِرِينَ ۝۶۷

فَانْفَلَقَ	فَانْفَلَقَ	فَانْفَلَقَ	فَانْفَلَقَ	فَانْفَلَقَ	فَانْفَلَقَ	فَانْفَلَقَ	فَانْفَلَقَ
تو پھٹ گیا	تو ہو گیا	ہر	حصہ	مثل پہاڑ	بڑے کی	اور قریب کیا ہم نے	اس جگہ
چنانچہ وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح تھا۔	اور دوسروں کو ہم قریب لے آئے۔						

وَأَنْجَيْنَا مُوسَى وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٢٦﴾

وَأَنْجَيْنَا	مُوسَى	وَمَنْ	مَّعَهُ	أَجْمَعِينَ	ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	الْآخَرِينَ
اور	موسیٰ کو	اور	انکے ساتھ تھے	سب کو	پھر	غرق کیا ہم نے	دوسروں کو
اور ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ساتھیوں کو نجات دی۔ پھر دوسروں (فرعون والوں) کو غرق کر دیا۔							

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	میں	اس	یقیناً نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان لانیوالے	اور	بیشک
بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان والے نہیں تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت										

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ وَآتَىٰ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٢٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَآتَىٰ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ
عزت والا	رحم کرنے والا	اور پڑھو	ان پر	خبر	ابراہیم کی	جب	کہا اس نے	اپنے باپ اور	اپنی قوم کو
والا مہربان ہے۔ اور انہیں ابراہیم علیہ السلام کی خبر سناؤ۔ جب اس نے اپنے باپ (چچا آزر) اور اپنی قوم سے کہا									

مَا تَعْبُدُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظُلُّ لَهَا عِكْفِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظُلُّ	لَهَا	عِكْفِينَ	قَالَ	هَلْ
کیا	پوجتے ہو تم	بولے	ہم پوجتے ہیں	بتوں کو	تو ہوتے ہیں	ان پر	دھرنامانے والے	فرمایا	کیا
یہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں تو ہم انہی کیلئے (پرسش پر) جم کر بیٹھنے والے ہیں۔ فرمایا کیا وہ تمہاری									

يَسْعَوْنَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٣٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٣٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا

يَسْعَوْنَكُمْ	إِذْ تَدْعُونَ	أَوْ	يَنْفَعُونَكُمْ	أَوْ	يَضُرُّونَ	قَالُوا	بَلْ	وَجَدْنَا
سنتے ہیں وہ تمہاری	جب تم پکارتے ہو	یا	فائدہ دیتے ہیں تم کو	یا	نقصان	بولے	بلکہ	ہم نے پایا
(فریاد) سنتے ہیں؟ جب تم (انہیں) پکارو۔ یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں۔ وہ بولے اے ابراہیم علیہ السلام ہم نے اپنے								

أَبَا عَنَّا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿۸۳﴾ قَالَ أَفَرَعَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۸۴﴾ أَنْتُمْ

أَبَا عَنَّا	كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	قَالَ	أَفَرَعَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	أَنْتُمْ
اپنے باپ کو	ایسا ہی	کرتے	فرمایا	کیا دیکھا تم نے	جو	ہو تم	پوجتے	تم

بَابُ دَادَا كَوِ اِيَسَايَ كَرْتِي پَايَا۔ ابراهيم عليه السلام نے فرمایا کیا تم نے غور کیا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اور تمہارے

وَأَبَاؤُكُمْ إِلَّا قَدَمُونَ ﴿۸۵﴾ فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيَ إِلَّا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۶﴾ الَّذِي

وَأَبَاؤُكُمْ	إِلَّا قَدَمُونَ	فَإِنَّهُمْ	عَدُوٌّ لِّيَ	إِلَّا رَبُّ	الْعَالَمِينَ	الَّذِي
اور تمہارے باپ۔ دادا	پہلے	تو وہ	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	جہانوں کا وہ جس نے

اگلے آباؤ اجداد۔ تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں مگر سب جہانوں کا مالک (وہی میرا کارساز ہے)۔ وہ جس نے مجھے

خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿۸۷﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿۸۸﴾ وَإِذَا

خَلَقَنِي	فَهُوَ	يَهْدِينِ	وَالَّذِي	هُوَ	يُطْعِمُنِي	وَيَسْقِينِ	وَ	إِذَا
مجھے پیدا کیا	تو وہی	مجھے راہ دیگا	اور وہ جو	وہ	مجھے کھلاتا ہے	اور	پلاتا ہے	اور جب

پیدا کیا تو وہ میری رہنمائی فرماتا ہے۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿۸۹﴾ وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿۹۰﴾ وَالَّذِي

مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِينِ	وَالَّذِي	يُبَيِّتُنِي	ثُمَّ	يُحْيِينِ	وَالَّذِي
میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	مجھے شفا دیتا ہے	اور وہ جو	مجھے وفات دے گا	پھر	زندہ کرے گا	اور وہ کہ

میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی ہے جس سے

أَطْعَمُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿۹۱﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا

أَطْعَمُ	أَنْ	يَغْفِرَ لِي	خَطِيئَتِي	يَوْمَ	الدِّينِ	رَبِّ	هَبْ	لِي	حُكْمًا
میں میسر رکھتا ہوں	یہ کہ	بخشے گا مجھے	میرے گناہ	دن	قیامت کے	اے میرے رب	دیدے	مجھے	حکم

میں آرزو کرتا ہوں کہ روزِ جزاء کو میری خطا میں بخش دے گا۔ اے میرے رب مجھے دانائی اور حکمت عطا فرما

وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝۸۳ وَأَجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝۸۴

وَأَلْحَقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	وَأَجْعَلْ	لِي	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي	الْآخِرِينَ
اور	ملا مجھ کو	نیکوں سے	اور بنا	میرے لیے	زبان	چی	میں
اور	مجھے صالحین کے ساتھ	ملا دے۔	اور میرے لئے	میرے بعد آنے والوں میں	ذکر کبیل	جاری رکھ۔	

وَأَجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝۸۵ وَأَغْفِرْ لِي إِنِّي إِنْ كَانِ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝۸۶

وَأَجْعَلْنِي	مِنْ وَرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيمِ	وَأَغْفِرْ	لِي	إِنِّي	إِنْ كَانِ	مِنَ الصَّالِحِينَ
اور	بنا مجھے	وارثوں سے	جنت کے	نعمتوں والی	اور بخش	میرے باپ	بیشک وہ ہے	گمراہوں سے
اور	مجھے بہشت کی نعمتوں کے وارثوں میں سے	کر دے۔	اور میرے باپ (چچا آزر) کو بخش دے	وہ گمراہ ہے۔				

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝۸۷ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝۸۸

وَلَا	تُخْزِنِي	يَوْمَ	يُبْعَثُونَ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ	وَلَا	بَنُونَ
اور نہ	ذلیل کرنا مجھے	جس دن	اٹھائے جائیگے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ
اور	مجھے اس دن رسوا نہ کرنا	جب لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔		جس دن نہ	مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔				

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝۸۹ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝۹۰ وَبُرِزَتِ

إِلَّا مَنْ	آتَى	اللَّهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيمٍ	وَأُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	وَبُرِزَتِ
مگر	جو	لایا	اللہ کے پاس	دل	سلامتی والا	اور قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے
مگر جو اللہ کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر حاضر ہوا۔		اور پرہیزگاروں کیلئے جنت قریب کی جائے گی۔		اور ظاہر کی جائے گی۔				

الْجَحِيمِ لِلْغَوَّيِّنَ ۝۹۱ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝۹۲ مِنْ دُونِ

الْجَحِيمِ	لِلْغَوَّيِّنَ	وَقِيلَ	لَهُمْ	أَيْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
دوزخ	گمراہوں کیلئے	اور	کہا جائے گا	ان کو	کہاں ہے جو	تھے تم	پوجتے
دوزخ گمراہوں کیلئے۔	اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کو تم پوجتے تھے۔		جو اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارے معبود تھے، کیا وہ				

اللَّهُ ۖ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۚ فَلَئِكُمْ فِيهَا هُمُ وَالْغَاوُونَ ۚ

اللَّهُ	هَلْ	يَنْصُرُونَكُمْ	أَوْ	يَنْتَصِرُونَ	فَلَئِكُمْ	فِيهَا	هُمُ	وَالْغَاوُونَ
اللہ کے	کیا	وہ مدد کرتے ہیں تمہاری	اور یا	بدلہ لیتے ہیں	تو انہی سے ہوں	اس میں	وہ	گمراہ

تمہاری مدد کرتے ہیں؟ یا کوئی بدلہ لے سکتے ہیں۔ پس وہ سب بت اور سارے گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔

وَجُنُودُ ابْلِيسَ اجْمَعُونَ ۚ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۚ تَاللّٰهِ

وَجُنُودُ	ابْلِيسَ	اجْمَعُونَ	قَالُوا	وَهُمْ	فِيهَا	يَخْتَصِمُونَ	تَاللّٰهِ
اور لشکر	ابلیس کا	سارا	کہیں گے	اور وہ	اس میں	جھگڑیں گے	اللہ کی قسم

اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی)۔ وہ (مشرک) دوزخ میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ خدا کی قسم بے شک ہم

إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ اذْهَبْكُمْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ وَمَا أَصْلَنَا

إِنْ	كُنَّا	لَفِي	ضَلَالٍ	مُّبِينٍ	اِذْ	هَبْكُمْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	وَمَا	أَصْلَنَا
بیشک	ہم تھے	گمراہی میں	کھلی	جب	ہم برا کرتے تھے تم کو	رب	جہانوں کے ساتھ	اور نہ	گمراہ کیا ہم کو	

کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ (اے بتو! ہم) کہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہمیں تو صرف

إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۚ فَمَالِئْنَا مِنْ شَافِعِينَ ۚ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۚ

إِلَّا	الْمُجْرِمُونَ	فَمَالِئْنَا	مِنْ شَافِعِينَ	وَلَا	صَدِيقٍ	حَمِيمٍ
مگر	مجرموں نے	تو نہیں	ہمارے لیے کوئی	اور نہ	دوست	عمنوار

مجرموں نے گمراہ کیا۔ اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔ اور نہ کوئی سچا و غم خوار دوست۔

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا

فَلَوْ	أَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُونُ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا
اگر	ہو	ہمارے لیے	دوبارہ جانا	تو ہوں ہم	ایمان لانے والے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور نہیں

تو کاش اگر دنیا میں واپس جانا ہمارے لئے ہوتا تو ہم مؤمن ہو جاتے۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ
ہے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم کرنے والا

اور ان میں اکثر ایمان والے نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب وہی عزت والا مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ ۝

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوحٍ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	نُوحٌ
جھٹلایا	قوم	نوح نے	پیغمبروں کو	جب	کہا	ان کو	ان کے بھائی	نوح نے

نوح علیہ السلام کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں ان کے (قومی) بھائی نوح علیہ السلام نے فرمایا

أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا

أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	وَمَا
کیونکہ نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور پیروی کرو میری	اور نہیں

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجَرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے

پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ إِلَّا رُذُلُونَ ۝

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	قَالُوا	أَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَ	اتَّبَعَكَ	إِلَّا رُذُلُونَ
تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	بولے	کیا ایمان لائیں ہم	تجھ پر	اور	پیرو ہوئے تیرے	کینے لوگ

تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم تیری بات مان لیں جب کہ تمہارے پیروکار تو بہت معمولی قسم کے لوگ ہیں۔

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنَّ حِسَابَهُمَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي

قَالَ	وَ	مَا	عَلَيَّ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	إِنَّ	حِسَابَهُمْ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّي
فرمایا	اور	نہیں	مجھے معلوم	جو	ہیں وہ	کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	ادھر	میرے رب کے

نوح علیہ السلام نے فرمایا مگر مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ ان کا حساب تو صرف میرے رب ہی کے ذمہ ہے اگر

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِطَارٍ دَالٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنَّ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾

لَوْ	تَشْعُرُونَ	وَمَا	أَنَا	بِطَارٍ	دَالٍ	مُؤْمِنِينَ	إِنَّ	أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ
کاش	تم سمجھو	اور	نہیں	میں	چھوڑنے والا	مومنوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلا

نہیں شعور ہو۔ اور میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دور کرنے والا نہیں۔ میں تو ایک کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهَ يَنْوَحْ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّ

قَالُوا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهَ	يَنْوَحْ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ الْمَرْجُومِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّ
بولے	اگر	نہ	باز آئے	اے نوح	تو ہو گے تم	سنگار ہونے والوں میں سے	عرض کی	اے میرے رب	بیشک

بولے اے نوح علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگار کئے جاؤ گے۔ نوح علیہ السلام نے عرض کی میرے رب!

قَوْمِي كَذَّابُونَ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ

قَوْمِي	كَذَّابُونَ	فَافْتَحْ	بَيْنِي	و	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَنَجِّنِي	و	مَنْ	مَّعِيَ
میری قوم	مجھے جھٹلایا	تو فیصلہ کرے	میرے	اور	ان کے درمیان	آخری فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور	ان کو جو	میرے ساتھ ہیں

میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور مومنوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنْجِيْنَهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِّ السَّحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	فَأَنْجِيْنَهُ	وَمَنْ	مَّعَهُ	فِي الْفُلِّ	السَّحُونِ	ثُمَّ
ایمان والے لوگ	تو ہم نے نجات دی	اور	ان کو	جو اسکے ساتھ تھے	کشتی میں	پھر

جو میرے ساتھ ہیں بچالے۔ تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں ان کے ساتھ تھے۔ پھر اس

أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَقِيَّةِ ۝۱۲۰ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

أَغْرَقْنَا	بَعْدَ	الْبَقِيَّةِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
ہم نے غرق کیا	اس کے بعد	باقی لوگوں کو	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے
کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر								

مُؤْمِنِينَ ۝۱۲۱ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۱۲۲ كَذَّبَتْ عَادٌ

مُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	عَادٌ
ایمان والے	اور بیشک	تمہارا رب	وہ	عزت والا ہے	رحم کرنے والا	جھٹلایا	عاد نے
مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) عاد نے							

الْمُرْسَلِينَ ۝۱۲۳ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝۱۲۴ إِنِّي لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمُ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے
رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے (قوی) بھائی ہود علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے									

رَسُولٌ آمِينَ ۝۱۲۵ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝۱۲۶ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ

رَسُولٌ	آمِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ
رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور پیروی کرو میری	اور	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر
امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کچھ اجرت نہیں مانگتا								

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۲۷ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتَبْنُونَ	بِكُلِّ	رِيعٍ	آيَةً
نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا بناتے ہو تم	ہر	بلندی پر	نشان
میرا اجر تو اس پر ہے جو سارے جہان کا رب۔ کیا تم ہر اونچے ٹیلے پر ایک یادگار تعمیر کرتے ہو تفاخر اور									

تَعْبَثُونَ^{۱۲۸} وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ^{ج ۱۲۹} وَإِذَا بَطِشْتُمْ

تَعْبَثُونَ	وَ	تَتَّخِذُونَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ	وَ	إِذَا	بَطِشْتُمْ
کھیل کیلئے	اور	بناتے ہو	محل	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جب	تم پکڑتے ہو

فضول مشغلوں کے لیے۔ اور بڑی بڑی عمارتیں کھڑی کرتے ہو کہ شاید تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم کسی پر ہاتھ

بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ^{ج ۱۳۰} فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا^{ج ۱۳۱} وَالَّذِي أَمَّاكُمْ

بَطِشْتُمْ	جَبَّارِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	وَ	الَّذِي	أَمَّاكُمْ
پکڑتے ہو	جابرانہ	تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	اور	اُسے جس نے	مدد دی تم کو

ڈالتے ہو تو سختی اور ظلم سے پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری ایسی چیزوں

بِمَا تَعْلَمُونَ^{ج ۱۳۲} أَمَّاكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ^{ج ۱۳۳} وَجَنَّتِ وَعُيُونٍ^{ج ۱۳۴} إِنِّي

بِمَا	تَعْلَمُونَ	أَمَّاكُمْ	بِأَنْعَامٍ	وَ	بَنِينَ	وَ	جَنَّتِ	وَعُيُونٍ	إِنِّي
جو	تم جانتے ہو	مدد دی تم کو	چوپایوں	اور	بیٹوں	اور	باغوں	اور چشموں سے	پیشک میں

سے مدد کی جو تم جانتے ہو۔ اور تمہاری مدد کی جانوروں اور بیٹوں سے۔ اور باغوں اور چشموں سے۔ میں تم پر

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ^{ط ۱۳۵} قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعُظْتُ أَمْ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا	أَوَعُظْتُ	أَمْ
ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑے سے	بولے	برابر ہے	ہم پر	کیا وعظ کرے تو	یا

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے ہمارے لئے برابر ہے کہ تو ہمیں نصیحت کرے یا

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعَّظِينَ^{ج ۱۳۶} إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ^{ج ۱۳۷} وَمَنْ حُنْ

لَمْ	تَكُنْ	مِنَ الْوَعَّظِينَ	إِنَّ	هَذَا	إِلَّا	خُلُقُ	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	حُنْ
نہ	ہو تو	وعظ کرنے والوں سے	نہیں	یہ	مگر	عادت ہے	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ تو بس پہلے لوگوں کی عادت ہے۔ اور ہمیں

بَعْدَ بَيْنٍ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

بَعْدَ بَيْنٍ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	و	مَا	كَانَ
عذاب کے جانگے	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو	تو ہلاک کیا ہم نے انکو	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے
عذاب نہیں دیا جائے گا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کیا بے شک ضرور نشانی ہے اور ان میں								

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ كَذَّبَتْ

أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	و	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ
اکثر ان کے	ایمان لانے والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم والا	جھٹلایا
اکثر مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) ثمود نے								

ثَمُودَ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۚ إِنِّي

ثَمُودَ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	صَالِحٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي
ثمود نے	پیغمبروں کو	جب	فرمایا	ان کو	بھائی ان کے	صالح نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں
رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی صالح علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں									

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	و	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ
تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر
تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر									

مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَتُشْرِكُونَ فِي مَا

مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتُشْرِكُونَ	فِي مَا
کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑے جاؤ گے	اس میں
کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا تم یہاں کی نعمتوں میں چسبن سے								

هَهَآ اٰمِنِيْنَ ۱۳۶ فِیْ جَنَّتٍ وَّعُیُوْنٍ ۱۳۷ وَزُرُوْعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا

هَهَآ	اٰمِنِيْنَ	فِیْ	جَنَّتٍ	وَّ	عُیُوْنٍ	وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا
اس جگہ	چمن سے	میں	باغوں	اور	چشموں کے	اور	کھیتوں	اور	کھجوروں میں	جس کے خوشے

چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے

هَضِيْمٌ ۱۳۸ وَتَنْجِثُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ یُؤْتَا فَرِهِيْنَ ۱۳۹ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

هَضِيْمٌ	وَّ	تَنْجِثُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	یُؤْتَا	فَرِهِيْنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
نرم و نازک ہیں	اور	تراشتے ہو تم	پہاڑوں سے	گھر	اکڑتے ہوئے	تو ڈرو	اللہ سے

نرم و نازک ہوتے ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر پر تکلف مکانات بنا رہے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاطِیْعُوْنَ ۱۴۰ وَلَا تُطِیْعُوْا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۱۴۱ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی

وَ	اطِیْعُوْنَ	وَّ	لَا	تُطِیْعُوْا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِیْنَ	یُفْسِدُوْنَ	فِی
اور	اطاعت کرو میری	اور	نہ	اطاعت کرو	حکم	حد سے بڑھنے والوں کی	وہ جو	فساد کرتے ہیں	میں

اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے بڑھنے والوں کے کہنے پر نہ چلو۔ وہ زمین میں فساد پھیلاتے

الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۱۴۲ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۱۴۳ مَا

الْاَرْضِ	وَّ	لَا	یُصْلِحُوْنَ	قَالُوْا	اِنَّمَا	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	مَا
زمین	اور	نہیں	درستی کرتے	بولے	اسکے سوا نہیں	تو ہے	جادو کیے گیوں سے	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے تم تو ان میں سے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ تم

اَنْتَ الْاَبَشْرُ مِثْلُنَا ۱۴۴ فَاتِّبَاعِیْہِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۱۴۵ قَالَ هٰذِہٖ

اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	فَاتِّبَاعِیْہِ	اِنْ	کُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	قَالَ	هٰذِہٖ
تو	مگر	بشر	اگلے جیسا	تو لے آؤ	کوئی نشانی	اگر	سچے لوگوں سے	فرمایا	یہ

تو محض ہماری طرح کے بشر ہو پس تم کوئی معجزہ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا: "یہ

نَاقَةٌ لِّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ

نَاقَةٌ	لِّهَا	شِرْبٌ	وَلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَلَا	تَمْسُوهَا	بِسُوءٍ
اونٹنی ہے	اسکے لیے	پینا ہے	اور	تمہارے لیے	پینا ہے	دن	مقرر کا	اور	نہ

ایک اونٹنی ہے۔ ایک اس کے پینے کا دن ہے اور ایک مقرر دن تمہارے پینے کا۔ اور اسے برائی کے ساتھ نہ

فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوا هَافَاً صَبَحُوا نِدْمِينَ ﴿۱۵۷﴾

فَيَأْخُذْكُمْ	عَذَابٌ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	فَعَقَرُوا	هَافَاً	صَبَحُوا	نِدْمِينَ
تو پکڑیگا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	تو کو بچیر کاٹیں انہوں نے اسکی	تو ہو گئے	نادم	نادم

چھوڑ کہ بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ اس پر انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو بچھتاتے رہ گئے۔

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

فَأَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
تو پکڑا ان کو	عذاب نے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں

تو انہیں عذاب نے آلیا بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر

مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵۸﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوطٍ
ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے	عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط نے

مسلمان نہ تھے۔ اور بیشک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ قوم لوط نے

الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۶۱﴾ إِنْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	لُوطُ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنْ	لَكُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	لوط نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن کے قومی بھائی لوط علیہ السلام نے اُن سے فرمایا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لیے

رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ

رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ
رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت
امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو										

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتَأْتُونَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعَالَمِينَ
نہیں	میرا جر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا آتے ہو تم	مردوں کے پاس	جہانوں والوں سے
اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا جہان والوں میں سے تم ہی (شہوت پرستی کے لیے) مردوں کے پاس جاتے ہو۔								

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

وَتَذَرُونَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِنْ أَرْوَاحِكُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ
اور	چھوڑتے ہو تم	جو	پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے رب نے	تمہاری بیویاں	بلکہ تم
اور تمہارے رب نے جو بیویاں تمہارے لئے پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ نہیں بلکہ تم حد سے نکلنے							

قَوْمٌ عَادُونَ ۚ قَالُوا لَيْسَ لَنَا تَنْتَهُ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخُرَجِينَ ۚ

قَوْمٌ	عَادُونَ	قَالُوا	لَيْسَ	لَنَا	تَنْتَهُ	يَلُوطُ	لَتَكُونَنَّ	مِنَ الْخُرَجِينَ
قوم ہو	حد سے گزرنے والی	بولے	اگر	نہ	باز آیا تو	اے لوط	تو ہوگا	نکالے گیوں سے
والے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا اے لوط علیہ السلام! اگر آپ (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو ضرور آپ (بھی) ہستی سے نکلے گا لہوے لوگوں میں سے ہو جائیگے۔								

قَالَ إِنِّي لَعَلَّكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ۖ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۚ

قَالَ	إِنِّي	لَعَلَّكُمْ	مِنَ الْقَالِينَ	رَبِّ	نَجِّنِي	وَ	أَهْلِي	مِمَّا	يَعْمَلُونَ
فرمایا	بیشک میں	تمہارے کام کو	برا سمجھتا ہوں	اے میرے رب	مجھے نجات دے	اور	میرے گھر والوں کو	اس سے	جو یہ کرتے ہیں
(لوط علیہ السلام نے) فرمایا بیشک میں تمہارے عمل سے میرا گھر والوں میں سے ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں کی آفت سے بچا۔									

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَدِيرَيْنِ ﴿١٤١﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا

فَنَجَّيْنَاهُ	و	أَهْلَهُ	أَجْمَعِينَ	إِلَّا	عَجُوزًا	فِي الْغَدِيرَيْنِ	ثُمَّ	دَمَرْنَا
تو نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سب کو	مگر	بڑھیا کو	پچھلوں میں	پھر	کچل دیا ہم نے
تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر								

الْآخِرِينَ ﴿١٤٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٤٣﴾

الْآخِرِينَ	و	أَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِينَ
پچھلوں کو	اور	برسایا ہم نے	ان پر	ایک برسانا	تو برا تھا	برساؤ	ڈرائے گیوں کا
ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا گیا۔							

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	و	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	و	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے
بے شک اس میں ضروری نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مسلمان نہ تھے۔ بے شک تمہارا رب ہی											

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لُيْكَةَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤٦﴾ إِذْ قَالَ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَ	أَصْحَابُ لُيْكَةَ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ
عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	بن والوں نے	رسولوں کو	جب	فرمایا
عزت والا مہربان ہے۔ ایکہ والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں						

لَهُمْ شُعَيْبٌ ۖ لَا تَشْقُونَ ﴿١٤٧﴾ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	لَا	تَشْقُونَ	إِنْ	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
ان کو	شعیب نے	کیوں نہیں	تم ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے
شعیب علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہاری طرف (بھیجا گیا) ایک امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری									

وَاطِيعُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

وَاطِيعُونَ	وَ	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ
اور حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت	نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر
اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا میری اجرت صرف سارے									

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٥٠﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٥١﴾ وَزِنُوا

رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	مِنَ الْمُخْسِرِينَ	وَزِنُوا
رب	جہانوں کے	پورا کرو	ماپ	اور	نہ	ہوؤ	خسارہ دینے والوں سے	اور تولو
جہانوں کے رب پر ہے۔ ناپ پورا کرو اور کم دینے والوں میں نہ ہو جاؤ۔ اور سیدھی								

بِالْقِسَاطِ السَّيْقِيمِ ﴿١٥٢﴾ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

بِالْقِسَاطِ	السَّيْقِيمِ	وَ	لَا	تَبْخُسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
ترازو	سیدھی سے	اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	نہ	پھرو
ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور									

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٥٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِيلَةَ

فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِيلَةَ
زمین میں	فساد کرنے والے	اور	ڈرو	اس سے جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	مخلوق
زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے مخلوق							

الْأَوَّلِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ

الْأَوَّلِينَ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِينَ	وَ	مَا	أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	بولے	نہیں ہوئے اسکے کہ	ہے تو	جادو کیے گیوں سے	اور	نہیں	تم	مگر	آدمی
کو پیدا کیا۔ وہ بولے آپ تو درحقیقت جادو کئے ہوئے لوگوں میں سے ہیں۔ اور تم فقط ہمارے جیسے بشر ہی ہو اور یقیناً ہم									

مَثَلْنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَذِبِينَ ﴿١٨٦﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

مَثَلْنَا	وَ	إِنْ	نَظُنُّكَ	لَمِنَ الْكَذِبِينَ	فَأَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَاءِ
ہمارے جیسا	اور	بیشک	خیال کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹے لوگوں سے	تو گرا دو	ہم پر	ٹکڑا	آسمان سے

آپ کو ضرور جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّیْ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ

إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصَّادِقِينَ	قَالَ	رَبِّیْ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	فَكَذَّبُوهُ
اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے	فرمایا	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	تم عمل کرتے ہو	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو! چنانچہ انہوں نے

فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ﴿١٨٩﴾ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٩٠﴾

فَأَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	إِنَّهُ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	إِنَّ
تو پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بیشک

اسے جھٹلا دیا اور انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ ﴿١٩١﴾ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

فِي ذَلِكَ	لَآيَةٌ	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ
اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی	عزت والا ہے

ایک نشانی ہے مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی ضرور غالب ہے حد

الرَّحِيمِ ﴿١٩٣﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٤﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٥﴾

الرَّحِيمِ	وَ	إِنَّهُ	لَتَنْزِيلُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوحُ	الْأَمِينُ
مہربان ہے	اور	بیشک وہ	اتارا گیا ہے	پروردگار	جہانوں سے	اترا	اسکو لے کر	روح الامین	

رحم فرمانے والا ہے۔ اور بے شک یہ (قرآن) اللہ تعالیٰ رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔ اسے روح الامین لے کر آیا ہے۔

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۚ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝۱۹۵ ط

عَلَىٰ قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنَ الْمُنْذِرِينَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِينٍ
آپ کے قلب پر	تاکہ ہو تم	ڈرانے والوں سے	زبان	عربی	روشن میں

آپ کے قلب (انور) پر تاکہ آپ ڈر بنانے والوں میں سے ہو جائیں۔ اس کا نزول واضح عربی زبان میں ہوا ہے۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝۱۹۶ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ

وَ	إِنَّهُ	لَفِي زُبُرِ	الْأَوَّلِينَ	أَوَلَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	آيَةٌ	أَنْ	يَعْلَمَهُ	عُلَمَاءُ
اور	بیشک وہ	کتابوں میں ہے	پہلی میں ہے	کیا نہیں	تھی	ان کیلئے	نشانی	یہ کہ	جانیں اس کو	عالم

اور یہی (پیغام) اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا ان (قریش مکہ) کیلئے (صدق نبوت کی) یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ

بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۱۹۷ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝۱۹۸ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	و	لَوْ	نَزَّلْنَاهُ	عَلَىٰ	بَعْضِ	الْأَعْجَمِينَ	فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	گہجی کے	تو وہ پڑھتا اسکو	ان پر

اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس قرآن کو گہجیوں میں سے کسی پر نازل کرتے۔ پس وہ ان کے سامنے

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝۱۹۹ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝۲۰۰ ط

مَا	كَانُوا	بِهِ	مُؤْمِنِينَ	كَذَلِكَ	سَلَكْنَاهُ	فِي قُلُوبِ	الْمُجْرِمِينَ
نہیں	تھے	اس پر	ایمان لانیوالے	اسی طرح	چلایا ہم نے اسکو	دلوں میں	مجرموں کے

اس کی تلاوت کرتا جب بھی اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں اس کے انکار کو داخل کر دیا ہے۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝۲۰۱ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	حَتَّىٰ	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَيَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	دردناک	تو آئے انکے پاس	اچانک

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔ اور وہ ان پر اچانک آ جائے گا جس کا انہیں

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۚ أَفَبِعَذَابِنَا

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَيَقُولُوا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا
اور وہ	نہیں	سمجھتے	تو کہیں	کیا	ہم	مہلت دیے جائینگے	کیا ہمارے عذاب کی
شعور بھی نہ ہو گا۔ تو وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔ کیا ہمارے عذاب کو وہ							

يَسْتَعْجِلُونَ ۚ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۚ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا

يَسْتَعْجِلُونَ	أَفَرَأَيْتَ	إِنْ	مَتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ	ثُمَّ	جَاءَهُمْ	مَا
جلدی کرتے ہیں	کیا دیکھا آپ نے	اگر	فائدہ دیں ان کو	کئی سال	پھر	آئے انکے پاس	جو
جلدی طلب کرتے ہیں۔ کیا پھر آپ نے نہیں دیکھا کہ اگر ہم انہیں کئی سالوں تک ساز و سامان دیں؟ پھر انہیں وہ عذاب آ							

كَانُوا يُوعَدُونَ ۚ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعُونُ ۚ وَمَا

كَانُوا	يُوعَدُونَ	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَسْتَعُونُ	وَمَا
وہ تھے	وعدہ دیے جاتے	نہ	کام آتا	ان کے	جو	وہ تھے	فائدہ دیے جاتے	اور نہیں
پہنچے جن کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ تو ساز و سامان جو ان کو دیا گیا ہوگا ان کے کس کام آئے گا؟ اور ہم نے جس بستی کو بھی								

أَهْلَكُنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۚ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا

أَهْلَكُنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	إِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُونَ	ذِكْرَىٰ	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی	مگر	اس کیلئے تھے	ڈرانے والے	نصیحت ہے	اور نہیں	ہم
ہلاک کیا اس کیلئے ڈرانے والے (رسول) بھی (آچکے) تھے۔ (انہیں) نصیحت کیلئے اور ہم							

ظَالِمِينَ ۚ وَمَا تَنْزِيلُ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَا يَتَّبِعُ لَهُمْ وَمَا

ظَالِمِينَ	وَمَا	تَنْزِيلُ	الشَّيْطَانِ	وَمَا	يَتَّبِعُ	لَهُمْ	وَمَا
ظالم	اور نہیں	لائے اس کو	شیطان	اور نہیں	لاٹق	ان کو	اور نہیں
ظلم کرنے والے نہیں۔ اور شیاطین اس قرآن کو لے کر نہیں اترے۔ اور وہ اس قابل نہیں نہ							

يَسْتَطِيعُونَ ۲۱۱ إِنَّهُمْ عَنِ السَّبْعِ لَمَعَزُ وَلُونَ ۲۱۲ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

يَسْتَطِيعُونَ	إِنَّهُمْ	عَنِ السَّبْعِ	لَمَعَزُ وَلُونَ	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللَّهُ
حالت رکھتے	بیشک وہ	سنے سے	الگ کیے گئے ہیں	تو نہ	پکار	ساتھ	اللہ کے

وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ وہ تو سننے کی جگہ سے دور کر دیئے گئے ہیں۔ اے مخاطب پس اللہ کے ساتھ کسی دوسرے

إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ۲۱۳ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ

إِلَهًا	آخَرَ	فَتَكُونُ	مِنَ الْمُعَذِّبِينَ	وَ	أَنْذِرْ	عَشِيرَتَكَ
معبود	دوسرا	تو ہوگا تو	عذاب پانے والوں سے	اور	ڈرا	اپنے قبیلے کو

خدا کو نہ پکارو نہ تو عذاب پانے والوں میں ہو جائے گا۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں

الْأَقْرَبِينَ ۲۱۴ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۱۵

الْأَقْرَبِينَ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
قریبی کو	اور جھکاؤ	اپنے بازو	ان کے لیے جو	تیرے پیرو ہیں	مومنوں میں سے

کو ڈراؤ۔ اور اپنے (رحم و کرم کے) بازو ان لوگوں کیلئے جھکا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی کی مسلمانوں میں سے۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۲۱۶

فَإِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُونَ
پھر اگر	نافرمانی کریں تمہاری	تو فرمادو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے	جو تم کرتے ہو

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے بے شک میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۲۱۷ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ۲۱۸

وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ	الَّذِي	يَرَاكَ	حِينَ	تَقُومُ
اور	بھروسہ کرو	اوپر	عزت والے	مہربان کے	وہ جو	دیکھتا ہے تجھ کو	جبکہ آپ کھڑا ہوتے ہیں

اور اس پر بھروسہ کرو جو عزت والا مہربان ہے۔ وہ جو تم کو جب تم تہجد کے لیے کھڑے ہوتے ہو دیکھتا ہے۔

وَتَقْلُبُكَ فِي السَّجْدَيْنِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۚ هَلْ أَنْبِئُكُمْ

وَتَقْلُبُكَ	فِي	السَّجْدَيْنِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّيِّعُ	الْعَلِيمُ	هَلْ	أَنْبِئُكُمْ
اور آپ کے دوروں کو	میں	سجدہ کرنے والوں	بیشک ہے	وہ	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتاؤں میں تم کو
اور سجدہ کرنے والوں میں بھی آپ کا پلٹا دیکھتا رہتا ہے۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں خبر دوں کہ								

عَلَى مَنْ تَنْزَلُ الشَّيَاطِينُ ۚ تَنْزَلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۚ يُلْقُونَ

عَلَى	مَنْ	تَنْزَلُ	الشَّيَاطِينُ	تَنْزَلُ	عَلَى	كُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيمٍ	يُلْقُونَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر ایک	بہتان لگانے والے	گنہگار کے	ڈالتے ہیں
شیاطین کس پر اترتے ہیں۔ وہ ہر (جھوٹے) تہمت لگانے والے گنہگار پر اترتے ہیں۔ شیطان اپنی سنی ہوئی ان کے کانوں									

السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَذِبُونَ ۚ وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۚ أَلَمْ تَرَ

السَّمْعَ	وَأَكْثَرُهُمْ	كَذِبُونَ	وَالشُّعْرَاءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوُونَ	أَلَمْ تَرَ
کان	اور اکثر ان کے	جھوٹے ہیں	اور شاعر لوگ	پیروی کرتے ہیں انکی	گمراہ لوگ	کیا نہیں دیکھا تم نے
میں ڈالتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ						

أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۚ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ

أَنَّهُمْ	فِي	كُلِّ	وَادٍ	يَهِيمُونَ	وَأَنَّهُمْ	يَقُولُونَ	مَا	لَا	يَفْعَلُونَ
کہ وہ	میں	ہر	وادی	پریشان پھرتے ہیں	اور بیشک وہ	کہتے ہیں	جو	نہیں	کرتے
ہر وادی میں سر مارتے وہمیں میں پڑے رہتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔									

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا	وَانْتَصَرُوا	مِنْ بَعْدِ
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	ایچھے	اور	ذکر کیا	اللہ کا	بہت	اور بدلہ لیا	بعد اس کے
مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کو یاد کیا اور بدلہ لیا										

مَا ظَلَمُوا^۱ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا^۲ أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ^۳ ع

مَا	ظَلَمُوا	و	سَيَعْلَمُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَنْقَلِبُونَ
جو	ظلم کیے گئے	اور	جلدی جان لیں گے	وہ جو	ظالم ہیں	کوئی	کروٹ	پھریں گے

اپنے اوپر ظلم ہونے کا اور عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ وہ کیسی پلٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

﴿ابانتھا ۹۳﴾ ﴿سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۲۸﴾ ﴿مَرْكُوعَاتُهَا ۷﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّ^۴ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ^۱ هُدًى وَبُشْرَى

طَسَّ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْقُرْآنِ	و	كِتَابٍ	مُبِينٍ	هُدًى	وَبُشْرَى
طس	یہ	آیتیں ہیں	قرآن	اور	کتاب	روشن کی	ہدایت	اور خوشخبری

یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِينَ^۲ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	و	هُمْ
مومنوں کیلئے	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ

ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ^۳ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّالَةٌ

بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	زَيَّالَةٌ
قیامت پر	وہ	یقین کرتے ہیں	بیشک	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	قیامت پر	بمخبر خوشنمایا

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ہاں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے ان کے

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

أَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَهُمْ	سُوءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ
ان کے عملوں کو	تو وہ	بھٹکتے پھرتے ہیں	یہی	وہ ہیں کہ	ان کیلئے	برا	عذاب ہے	اور	وہ

کمل خوش نما بنا دیئے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے بہت برا عذاب ہے اور آخرت میں

فِي الْآخِرَةِ هُمْ إِلَّا خَسِرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

فِي الْآخِرَةِ	هُمْ	إِلَّا خَسِرُونَ	وَ	إِنَّكَ	لَتَلْقَى	الْقُرْآنَ	مِنْ لَدُنْ	حَكِيمٍ
آخرت میں	وہ	سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں	اور	بیشک تو	سکھایا جاتا ہے	قرآن	نزدیک	حکمت والے

وہی سب سے زیادہ نقصان میں رہیں گے۔ اور بے شک آپ کو قرآن دیا جا رہا ہے حکمت والے علم والے کی

عَلَيْهِمْ ۖ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۖ سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ

عَلَيْهِمْ	إِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِأَهْلِهِ	إِنِّي	آنَسْتُ	نَارًا	سَأَتِيكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی بیوی سے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	جلدی لاؤنگا میں تمہارے لیے	اس سے	کوئی خبر

طرف سے۔ جب موسیٰ اپنے گھر والوں سے کہا: یقیناً میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ جلد ہی میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی

أَوْ اتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ هَانُودَىٰ أَنْ

أَوْ	اتِيكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَ هَا	هَانُودَىٰ	أَنْ
یا	لاؤنگا تمہارے لیے	انگارا	روشن	تاکہ تم	تا پو	پھر جب	آیا اسکے پاس	آواز دی گئی	یہ کہ

خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس کوئی سلکتا ہوا انگارہ لاتا ہوں تاکہ تم اس کی حرارت پاسکو۔ پھر جب آگ کے پاس آئے ندا کی گئی کہ برکت

بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بُورِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَسُبْحَنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
برکت دیا گیا	جو	میں	آگ ہے	اور	اسکے ارد گرد ہے	اور	پاک ہے	اللہ	رب جہانوں کا

دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے یعنی موسیٰ علیہ السلام اور جو اس کے آس پاس ہیں یعنی فرشتے اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔

يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۹۱ وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا

يُوسَىٰ	إِنَّهُ	أَنَا	اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَأَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَآهَا
اے موسیٰ	بیشک	میں	اللہ	عزت	حکمت والا ہوں	اور ڈال	اپنا عصا	پھر جب	دیکھا اسکو
اے موسیٰ! بیشک میں اللہ ہوں غالب حکمت والا۔ اور تو اپنا عصا ڈال دے پھر جب انہوں نے									

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدَبِّرًا أَوَّلَمْ يُعَقِّبْ ۝۹۲ يُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۝۹۳ إِنِّي

تَهْتَزُّ	كَأَنَّهَا	جَانٌّ	وَلَّى	مُدَبِّرًا	أَوَّلَمْ	يُعَقِّبْ	يُوسَىٰ	لَا	تَخَفْ	إِنِّي
لہراتا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ دے کر	اور	نہ	پچھے دیکھا	اے موسیٰ	نہ	ڈر
اے بل کھاتے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر مڑ گئے اور پچھے نہ دیکھتے تھے فرمایا اے موسیٰ! نہ										

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝۹۴ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلْ حِسَابَهُ سَوَاءً

لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُونَ	إِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلْ	حِسَابَهُ	سَوَاءً
نہیں	ڈرتے	میرے پاس	پیشبر	مگر	جو	ظلم کرے	پھر	بدل دے	بعد اسکی	برائی کے
ڈرومت میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے۔ مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کے) بدلے میں نیکی کی تو بے شک										

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۹۵ وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سَوَاءٍ ۝۹۶

فَإِنِّي	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَأَدْخُلْ	يَدَكَ	فِي	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضًا	مِّنْ	غَيْرِ
تو میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	داخل کرو	میں	اپنے گریبان	نکلے گا	سفید	بغیر کسی	
میں بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہوں۔ اور آپ اپنا ہاتھ اپنے کرتے کی جیب										

فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۝۹۷ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

سَوَاءً	فِي	تِسْعِ	آيَاتٍ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهِ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا
برائی کے	میں	نو	نشانوں کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکی قوم کی	بیشک وہ	تھے
میں ڈالیں آپ کا ہاتھ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔									

فَسِقَيْنِ ١٢ فَلَمَّا جَاءَهُمْ اٰتِنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ١٣ ج

فَسِقَيْنِ	فَلَمَّا	جَاءَهُمْ	اٰتِنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُبِينٌ
بے حکم	پھر جب	آئیں انکے پاس	ہماری نشانیاں	آنکھ کھولنے والی	بولے	یہ	جادو ہے	کھلا ہوا

پھر جب ہماری نشانیاں واضح اور کھلی دلیلیں ان کے پاس آئیں بولے یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا ط فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَا	اَنْفُسُهُمْ	ظُلُمًا	وَ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور انکار کیا انہوں نے	اس کا	اور	یقین کر لیا تھا اس کا	انکے دلوں نے	ظلم	اور	کشی سے	تو دیکھ	کیسا	ہوا

اور ان کے منکر ہوئے اور ان کے دلوں میں ان کا یقین تھا ظلم اور تکبر سے تو دیکھو کیسا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ١٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ج وَقَالَ الْاَحَدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوُدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَ	الْاَحَدُ
انجام	فسادیوں کا	اور	بیشک	دیا ہم نے	داؤد	اور	سلیمان کو	علم	اور	کہا انوں نے	سب خوبیل

انجام ہوا فساد یوں کا۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو علم دیا اور انہوں نے کہا تعریف

لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ١٥ وَوَرِثَ

لِلّٰهِ	الَّذِي	فَضَّلَنَا	عَلٰی	كَثِيْرٍ	مِّنْ	عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	وَرِثَ
اللہ کو جس نے	بررگی دی ہم کو	اوپر	بہت سے	اپنے بندوں کے	مومنوں پر	اور	جانشین ہوا		
اللہ کی جس نے ہمیں اپنے بہت سے بندوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ اور سلیمان									

سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَظِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ

سُلَيْمٰنُ	دَاوُدَ	وَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	عَلِمْنَا	مَنَظِقَ	الطَّيْرِ	وَ	اُوْتَيْنَا	مِنْ كُلِّ
سلیمان	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	ہم سکھائے گئے	بولی	پرندوں کی	اور	دیئے گئے	ہر ایک

داؤد کا وارث ہوا اور اس نے فرمایا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر

شَیْءٌ ۱۱ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۱۲ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ

شَیْءٌ	إِنَّ	هَذَا	لَهُوَ	الْفَضْلُ	الْمُبِينُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَيْمَانَ
چیز	بیشک	یہ	وہ ہے	فضل	ظاہر	اور	جمع کیا گیا	سلیمان کیلئے
چیز دی گئی ہے بے شک یہی بہت بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان علیہ السلام کے لیے								

جُنُودُهُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۱۳ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا

جُنُودُهُ	مِنَ الْجِنَّ	وَ	الْإِنْسِ	وَ	الطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَتَوْا
اس کا لشکر	جنوں	اور	انسانوں	اور	پرندوں سے	تو وہ	رکے جاتے تھے	یہاں تک کہ	جب	آئے
اُس کا لشکر جنوں انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیا گیا۔ پھر اُن کی جماعتیں بنائی گئیں۔ یہاں تک کہ جب										

عَلَىٰ وَادِ النَّهْلِ ۱۴ قَالَتْ نَبْلَةٌ يَأَيُّهَا النَّهْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۱۵

عَلَىٰ	وَادِ	النَّهْلِ	قَالَتْ	نَبْلَةٌ	يَأَيُّهَا	النَّهْلُ	ادْخُلُوا	مَسْكِنَكُمْ
اوپر	وادی	چیونٹیوں کے	بولی	ایک چیونٹی	اے	چیونٹیو	داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں میں
وہ چیونٹیوں کے میدان پر آئے تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! تم اپنی رہائش گاہوں میں داخل								

لَا يَخْطِبُكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ ۱۶ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۷ فَتَبَسَّمَ

لَا يَخْطِبُكُمْ	سُلَيْمَانُ	وَ	جُنُودُهُ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل دے تم کو	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	تو تبسم کیا
ہو جاؤ (کہیں) بے خبری میں سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر سمجھیں کچل نہ ڈالیں۔ سلیمان علیہ السلام اس کی								

صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

صَاحِبًا	مِّنْ قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	أَوْزِعْنِي	أَنْ	أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِي
ہنستے ہوئے	انکی بات سے	اور	عرض کی	اے میرے رب	مجھے توفیق دے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا	وہ جو
بات سے سکراتے ہوئے ہنس پڑے اور عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں									

أَنْعَمْتُ عَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي

أَنْعَمْتُ	عَلَىٰ	وَالِدَيَّ	وَأَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضَاهُ	وَأَدْخِلْنِي
تو نے انعام کیا	مجھ پر	اور	اور	میرے ماں باپ کے	یہ کہ	میں کا کروں	بھلا جسے تو پسند کرے اور داخل کر مجھے
تیرے احسانات کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے							

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۱۹ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِي	عِبَادِكَ	الصَّالِحِينَ	وَتَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ
اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندوں	نیکوں کے	اور	جائزہ لیا	پرندوں کا	تو کہا کیا ہے مجھے کہ
اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمالے۔ سلیمان علیہ السلام نے اور پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا مجھے کیا ہوا کہ							

لَا أَرَى الْهُدُودَ أَمْ كَانُ مِنَ الْغَائِبِينَ ۲۰ لَا عَذِيبَتُهُ عَذَابًا شَدِيدًا

لَا	أَرَى	الْهُدُودَ	أَمْ	كَانُ	مِنَ الْغَائِبِينَ	لَا عَذِيبَتُهُ	عَذَابًا	شَدِيدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہد کو	یا	ہے وہ	غیر حاضروں میں سے	ضرور نرا دنگا میں سے	سزا	شدید سخت
میں ہد کو نہیں دیکھتا کیا وہ واقعی غیر حاضر ہے؟ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا								

أُولَا أَذْبَحَنَّهُ أَوْ لِيَأْتِيَنِي بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۲۱ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

أُولَا	أَذْبَحَنَّهُ	أَوْ	لِيَأْتِيَنِي	بِسُلْطٰنٍ	مُبِينٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيدٍ	فَقَالَ
یا	ذبح کر دوں گا میں اسے	یا	وہ لایگا میرے پاس	کوئی سند	روشن	تو ٹھہرا	وہ تھوڑا سا	تو عرض کی
یا وہ میرے پاس اپنے غائب رہنے کی کوئی دلیل پیش کرے گا۔ کچھ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ ہد آ کر بولا میں نے وہ بات								

أَحْطٰتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَأٍ يَقِينٍ ۲۲ إِنْ

أَحْطٰتُ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهِ	وَجِئْتُكَ	مِنْ سَبَإٍ	بِنَبَأٍ	يَقِينٍ	إِنْ
میں نے معلوم کیا	وہ جو	نہ	جانا آپ نے	اس کو	اور لایا میں آپ کے پاس	سب سے	خبر	یقینی	بیشک کہنے
معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں سب سے آپ کے پاس ایک سچی خبر لایا ہوں۔ میں نے (وہاں)									

وَجَدْتُ أَمْرًا تَبْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُ	أَمْرًا	تَبْلِكُهُمْ	وَأُوتِيَتْ	مِنْ كُلِّ	شَيْءٍ	وَلَهَا	عَرْشٌ
دیکھی	ایک عورت	جو ان پر حکومت کر رہی ہے	اور	دئی گئی ہے	ہر ایک	چیز	اور اس کا تخت ہے

ایک عورت کو پایا جو ان پر حکمرانی کر رہی ہے اور (اس کے حال کے لائق) اسے ہر چیز میں سے کچھ نہ کچھ دیا گیا ہے اور

عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عَظِيمٌ	وَجَدْتُهَا	وَقَوْمَهَا	يَسْجُدُونَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ
بہت بڑا	میں نے پایا اس کا	اور	اسکی قوم کو	سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سوائے اللہ کے

اس کا بہت بڑا تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ سب اللہ کے بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہیں

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ

وَزَيْنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيلِ	فَهُمْ
اور	خوشنما بنایا	ان کیلئے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	توروک دیا اسنے انکو	راہ سے تو وہ

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کیلئے مزین کر دیا ہے پس انہیں راہ ہدایت سے روک دیا گیا ہے بس وہ

لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ

لَا	يَهْتَدُونَ	أَلَّا	يَسْجُدُوا	لِلَّهِ	الَّذِي	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي السَّمَوَاتِ
نہیں	راہ پاتے	کیوں نہیں	سجدہ کرتے	اللہ کو	جو	نکالتا ہے	پوشیدہ چیزوں کو	آسمانوں میں

راہ ہدایت پر نہیں آتے۔ کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے آسمان

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۵﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

وَالْأَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا تُخْفُونَ	وَمَا تُعْلِنُونَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	رَبُّ
اور زمین میں	اور	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	ظاہر کرتے ہو	اللہ ہے

اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۚ

الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْكَاذِبِينَ
عرش	بڑے کا	فرمایا	ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ	کیا تو نے سچ کہا	یا	ہے تو	جھوٹوں میں سے
عظیم کا مالک ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔							

إِذْ هَبُّ بَكِّيئِي هَذَا فَاَلْقَاهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانْظُرْ

إِذْ هَبُّ	بَكِّيئِي	هَذَا	فَاَلْقَاهُ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّى	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ
لے جا	میرا خط	یہ	تو ڈال اس کو	ان کی طرف	پھر	الگ ہو	ان سے	تو دیکھ
میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان سے ہٹ جانا پھر دیکھ								

مَاذَا يَرْجِعُونَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْاِإِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۚ

مَاذَا	يَرْجِعُونَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُوْاِ	إِنِّي	أُلْقِيَ	إِلَيَّ	كِتَابٌ	كَرِيمٌ
کیا	جواب دیتے ہیں	بولی	اے	سردارو	بیشک	ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط	عزت والا
کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ (ملکہ سبا) بولی اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔									

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ

إِنَّهُ	مِنْ سُلَيْمٍ	وَ	إِنَّهُ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	أَلَا	تَعْلُوْا	عَلَيَّ
بیشک وہ	سلیمان کی طرف سے ہے	اور	بیشک وہ	ساتھ نام	اللہ	مہربان	رحم والے کے ہے	یہ کہ نہ	سرکشی کرو	مجھ پر
بے شک وہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور بے شک وہ (خط) اللہ کے نام سے ہے جو نہایت رحمت والا ہے حد رحم فرمانے والا ہے۔ یہ کہ تم میرے										

وَأُتُونِي مُسْلِمِينَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْاِ أَفَتُونِي فِي أَمْرِي جَ مَا كُنْتُ

وَأُتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُوْاِ	أَفَتُونِي	فِي أَمْرِي	جَ مَا	كُنْتُ
اور آجاؤ میرے پاس	فرمانبردار ہو کر	بولی	اے	سردارو	جواب دو مجھے	میرے کام میں	نہیں	ہوں میں
سامنے سرکشی نہ کرو۔ اور مسلمان بن کر میرے سامنے آ جاؤ۔ بولی اے سردارو! میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو میں کسی								

قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ ۚ (۲۲) قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةً وَأُولُوا بَأْسٍ

قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّى	تَشْهَدُونِ	قَالُوا	نَحْنُ	أَوْلُوا	قُوَّةً	وَأُولُوا	بَأْسٍ
ٹپ کر نیوال	کوئی کام	جب تک	تم حاضر نہ ہو	بولے	ہم	صاحب	قوت	اور	صاحب

معاملہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس حاضر نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور جنگجو ہیں مگر معاملہ

شَدِيدٌ ۚ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۚ (۲۳) قَالَتْ إِنَّ

شَدِيدٌ	وَأَمْرٌ	إِلَيْكِ	فَانْظُرِي	مَاذَا	تَأْمُرِينَ	قَالَتْ	إِنَّ
سخت کے ہیں	اور	فیصلہ	تیرے پاس ہے	سو تو دیکھ	کیا	حکم دیتی ہے	بولی

تیرے ہاتھ میں ہے سو تو دیکھ کہ تو کیا حکم دیتی ہے؟ وہ کہنے لگی بادشاہ جب کسی

الْمُلُوكِ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْرَافَهُ

الْمُلُوكِ	إِذَا	دَخَلُوا	قَرْيَةً	أَفْسَدُوهَا	وَجَعَلُوا	أَعْرَافَهُ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	برباد کر دیتے ہیں اسکو	اور	بناتے ہیں عزت والوں کو

بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے بے ہمتی نہیں کر دیتے ہیں اور اس کی عزت والے لوگوں

أَهْلَهَا أَذِلَّةٌ ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۚ (۲۴) وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ

أَهْلَهَا	أَذِلَّةٌ	وَكَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	وَإِنِّي	مُرْسِلَةٌ	إِلَيْهِمْ
اس کے رہنے والوں کو	ذلیل	اور	ایسا ہی کرتے ہیں	اور	بیشک میں بھیجنے والی ہوں	انکی طرف

کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ ہی حال یہ بھی کریں گے۔ اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں

بِهَدِيَّةٍ فَانْظُرْ ۚ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۚ (۲۵) فَلَمَّا جَاءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَانْظُرْ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَ
تحفہ	تو دیکھتی ہوں	کیسے	لوٹتے ہیں	بھیجے ہوئے	تو جب	آیا

پھر دیکھوں گی (میرے) قاصد کیا جواب لے کر واپس آتے ہیں۔ تو جب (اس کا قاصد تحفہ لے کر)

سُلَيْمَنَ قَالَ اتَّبِدُونَنِي بِمَالٍ فَمَا آتَيْنِي اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا

سُلَيْمَنَ	قَالَ	اتَّبِدُونَنِي	بِمَالٍ	فَمَا	آتَيْنِي	اللَّهُ	خَيْرٌ	مِّمَّا
سلیمان کے پاس	فرمایا	کیا مدد دینا چاہتے ہو مجھے	مال کی	تو جو	دیا ہے مجھے	اللہ نے	بہتر ہے	اس سے جو
سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ مال سے تم میری مدد کرتے ہو تو (یاد رکھو) اللہ نے جو کچھ مجھے								

آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾ إِرْجِعْ إِلَيْهِمْ

آتَاكُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُونَ	إِرْجِعْ	إِلَيْهِمْ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم	اپنے تحفے پر	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	ان کی طرف
عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو رہے ہو۔ پلٹ جا ان کی طرف تو						

فَلَنَأْتِيَهُمْ بَجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَهُمْ مِنْهَا

فَلَنَأْتِيَهُمْ	بَجُنُودٍ	لَا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَهُمْ	مِنْهَا
ہم ضرور لائینگے ان کے مقابل	لشکر	نہیں	مقابلہ	ان کا	ان سے	اور نکالیں گے ہم ان کو	اس سے
ضرور ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کی انہیں طاقت نہ ہو گی اور ضرور ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کر کے							

أَذَلَّةً وَهُمْ صَغُرُونَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي

أَذَلَّةً	وَهُمْ	صَغُرُونَ	قَالَ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَيُّكُمْ	يَأْتِينِي
ذلیل کر کے	اور	وہ	پست ہو گئے	فرمایا	اے	کون تم میں سے	لائینگے میرے پاس
نکال دیں گے یوں کہ وہ بہت خوار ہوں گے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا							

بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عَفْرَيْتُ مِّنَ الْجِنِّ

بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	أَنْ	يَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَ	عَفْرَيْتُ	مِّنَ الْجِنِّ
اس کا تخت	پہلے	اس سے کہ	آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	بولا	ایک خبیث	جن
تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں۔ ایک خبیث جن بولا میں اسے تمہارے پاس							

أَنَا أَتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّي

أَنَا	أَتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	تَقُومَ	مِنْ	مَّقَامِكَ	وَ	إِنِّي
میں	لاؤنگا آپ کے پاس	وہ تخت	پہلے	اس سے کہ	آپ اٹھیں	اپنی جگہ سے	اور	بیشک میں	اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھو گے لے آؤں گا اور میں اس کی

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٢٩﴾ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِينٌ	قَالَ	الَّذِي	عِنْدَهُ	عِلْمٌ	مِنَ الْكِتَابِ
اس پر	حضور ہوں	امانت دار	کہا	اس نے	جس کے پاس	علم تھا	کتاب کا

أَنَا أَتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ

أَنَا	أَتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	يَرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَآهُ
میں	لاؤنگا تمہارے پاس	وہ تخت	پہلے	اس سے کہ	واپس آئے	تمہاری طرف	تمہاری نظر	پھر جب	اسے دیکھا

مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي

مُسْتَقَرًّا	عِنْدَهُ	قَالَ	هَذَا	مِنْ فَضْلِ	رَبِّي
پڑا ہوا	اپنے پاس	کہا	یہ ہے	فضل	میرے رب کا

عَاشِرًا أَمْ أَكْفَرًا ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ

عَاشِرًا	أَمْ	أَكْفَرًا	وَمَنْ	شَكَرَ	فَإِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ
کیا میں شکر کرتا ہوں	یا	ناشکری	اور جو	شکر کرے	تو اسکے سوا نہیں کہ	شکر کریگا	اپنی جان کیلئے	اور جو

کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا وہ اپنے لئے ہی شکر کرتا ہے اور جس کی نے

كَفَرْنَا بِرَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ۝۳۰ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

كَفَرْنَا	بِرَبِّي	غَنِيٌّ	كَرِيمٌ	قَالَ	نَكِّرُوا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ
-----------	----------	---------	---------	-------	-----------	-------	-----------	----------

ناشکری کرے تو بیشک میرا رب بے پرواہ ہے بزرگ فرمایا تبدیل کر دو اسکے لیے اس کا تخت ہم دیکھتے ہیں
ناشکری کی تو میرا رب بے نیاز اور عزت والا ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اس عورت (کی آزمائش) کیلئے اس کے تخت کی

أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۝۳۱ فَلَمَّا

أَتَهْتَدِي	أَمْ	تَكُونُ	مِنَ الَّذِينَ	لَا	يَهْتَدُونَ	فَلَمَّا
-------------	------	---------	----------------	-----	-------------	----------

کیا پہچانتی ہے یا صورت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ (اسے پہچاننے کی طرف) راہ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔ پھر

جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۝۳۲ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۝۳۳ وَأُوتِينَا

جَاءَتْ	قِيلَ	أَهَكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَأَنَّهُ	هُوَ	و	أُوتِينَا
---------	-------	-----------	----------	---------	-----------	------	---	-----------

آئی پوچھا گیا کیا اسی طرح ہے تیرا تخت بولی گویا کہ وہ وہی ہے اور دیے گئے ہم
جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ اسی طرح ہے تیرا تخت؟ کہنے لگی گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس واقعہ سے پہلے علم

الْعِلْمُ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝۳۴ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ

الْعِلْمُ	مِنْ قَبْلِهَا	و	كُنَّا	مُسْلِمِينَ	و	صَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَعْبُدُ
-----------	----------------	---	--------	-------------	---	----------	-----	---------	----------

علم اس سے قبل اور تھے ہم فرمانبردار اور روکا اس کو جو تھی وہ عبادت کرتی
دے دیا گیا تھا اور (اسی وقت) ہم فرمانبردار ہو گئے تھے۔ اور اسے روکا اس چیز نے جسے

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝۳۵ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝۳۶ قِيلَ لَهَا

مِنْ دُونِ	اللَّهِ	إِنَّهَا	كَانَتْ	مِنْ قَوْمٍ	كَافِرِينَ	قِيلَ	لَهَا
------------	---------	----------	---------	-------------	------------	-------	-------

سوا اللہ کے بیشک وہ تھی قوم کافر سے تھی۔ اُس سے کہا گیا کہ کل میں

ادْخُلِ الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا

ادْخُلِ	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَأَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَ	كَشَفَتْ	عَنْ سَاقِهَا
داخل ہو جا	صحن میں	پھر جب	دیکھا اس کو	خیال کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دیں اس نے	اپنی پنڈلیاں

قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ

قَالَ	إِنَّهُ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ قَوَارِيرَ	قَالَتْ	رَبِّ
کہا	بیشک وہ	صحن ہے	چکنا صاف	شیشے کا	بولی	اے میرے رب

سَلِمَانَ مِّنْهُ ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ

إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي	وَأَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمَانَ	لِلَّهِ	رَبِّ
بیشک میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر	اور	میں اسلام لائی	ساتھ	سلیمان کے	اللہ کیلئے جو رب ہے

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور میں سلیمان علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ رب کائنات

الْعَالَمِينَ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَاحِبًا

الْعَالَمِينَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَى	ثَمُودَ	أَخَاهُمْ	صَاحِبًا	أَن
سارے جہانوں کا	اور بیشک	ہم نے بھیجا	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

پر اسلام لے آئی ہوں۔ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے قوی بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ۚ قَالَ يُقَوْمٌ

اعْبُدُوا	اللَّهَ	فَإِذَا	هُم	فَرِيقَانِ	يَخْتَصِمُونَ	قَالَ	يُقَوْمٌ	لِمَ
عبادت کرو	اللہ کی	تو جہی	وہ	دو گروہ تھے	جھگڑتے	فرمایا	اے میری قوم	کیوں

اللہ کی عبادت کرو پھر وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم!

تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ

تَسْتَغْفِرُونَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُونَ
جلدی کرتے ہو	برائی کی	پہلے	بھلائی سے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم کیوں بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی مانگتے ہو؟ تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿٣٦﴾ قَالُوا أَظِيرُنَا بِشَيْءٍ مَّعَكَ ط

اللَّهُ	لَعَلَّكُمْ	تَرْحَمُونَ	قَالُوا	أَظِيرُنَا	بِشَيْءٍ	مَّعَكَ
اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	بولے	براشگون لیا ہم نے	تجھ سے	اور ان سے جو تمہارے ساتھ ہیں

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ انہوں نے کہا ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا

قَالَ ظِيرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٣٧﴾ وَكَانَ

قَالَ	ظِيرُكُمْ	عِنْدَ	اللَّهُ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُونَ	وَ	كَانَ
فرمایا	تمہارا بدشگون تو	پاس	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	قوم ہو	فتنہ میں پڑی ہوئی	اور	تھے

تمہاری نحوست تو اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے بلکہ تم لوگ آزمائے جارہے ہو۔ اُس شہر میں

فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا

فِي الْمَدِينَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُفْسِدُونَ	فِي الْأَرْضِ	وَلَا
شہر میں	نو	آدمی	فساد کرتے تھے	زمین میں	اور نہیں

نو سرکردہ لیڈر تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور کوئی اصلاح کا

يُصْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ

يُصْلِحُونَ	قَالُوا	تَقَاسَمُوا	بِاللَّهِ	لَنُبَيِّتَنَّهُ	وَأَهْلَهُ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	بولے	قسمیں کھا کر	اللہ کی	ضرورت ہم شیخون ہارینگے اس پر	اور اسکے گھروالوں پر	پھر

کام نہ کرتے تھے۔ آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے ہم ضرور ان کے اوپر چھاپا ماریں گے صالح علیہ السلام

لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا

لَنَقُولَنَّ	لِوَلِيِّهِ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	أَهْلِهِ	وَإِنَّا
ہم کہیں گے	اس کے وارث کو	نہیں	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک ہونے کے	اسکے اہل کے	اور یقیناً ہم
اور اس کے گھر والوں پر پھر اس کے وارث سے کہیں گے اس گھر والوں کے قتل کے وقت ہم حاضر نہ تھے						

لَصِدْقُونَ ﴿۳۹﴾ وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا وَمَكْرُؤًا مَّكْرًا وَهُمْ لَا

لَصِدْقُونَ	وَ	مَكْرُؤًا	وَ	مَكْرُؤًا	وَ	مَكْرُؤًا	وَ	هُمْ	لَا
سچے ہیں	اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	ہم نے تدبیر کی	ایک تدبیر	اور	وہ	نہیں
اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے اپنا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور ہماری خفیہ تدبیر کا									

يَشْعُرُونَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَا

يَشْعُرُونَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	أَنَا
سمجھتے تھے	تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ان کے مکر کا	کہ ہم نے
ابہیں پتا بھی نہیں چلا۔ پھر دیکھو کہ ان کے مکر کا انجام کیا ہوا ہم نے انہیں						

دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ يَوْمَئِذٍ

دَمَرْنَاهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ	أَجْمَعِينَ	فَتِلْكَ	يَوْمَئِذٍ
ان کو برباد کر دیا	اور	ان کی قوم کو	سب کو	تو یہ	ان کے گھر ہیں
اور ان کی قوم سب کو تباہ کر دیا۔ اب ان کے گھر ویران اور					

خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوا	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ
ویران	بدل	ان کے ظلم کا	بیشک	اس میں	نشان	اس قوم کیلئے
برباد پڑے ہیں ان کے ظلم کے سبب اس میں نشانی						

يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾ وَأُنَجِّينَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

يَعْلَمُونَ	وَأُنَجِّينَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	كَانُوا
جانیں	اور نجات دی ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے	اور	تھے
عظمدوں کے لئے ہے۔ اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے					

يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

يَتَّقُونَ	وَلُوطًا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	أَتَأْتُونَ
پرہیزگار	اور لوط کو	جب	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا آتے ہو تم
اور متقی تھے۔ اور (یاد کیجئے) لوط علیہ السلام کو جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے فرمایا کیا					

الْفَاحِشَةَ وَ أَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَيْنَكُمْ لَتَأْتُونَ

الْفَاحِشَةَ	وَ	أَنْتُمْ	تُبْصِرُونَ	أَيْنَكُمْ	لَتَأْتُونَ
بے حیائی کو	اور	تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم
تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھی ہو۔ کیا تم عورتوں کے					

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ دُونِ	النِّسَاءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ
مردوں کے پاس	شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو
علاوہ مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو؟ بلکہ تم لوگ نادانی						

تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

تَجْهَلُونَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا
جاہلوں کی	تو نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	بولے
کا کام کرتے ہو۔ تو اس کی قوم کا اس کا سوا کچھ جواب نہ تھا بولے							

أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ

أَخْرِجُوا	آلَ	لُوطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ	إِنَّهُمْ	أَنَاسٌ
نکال دو	آل	لوط کو	اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ ہیں
لوط بیٹے کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو بڑے					

يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا

يَتَطَهَّرُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَاهَا
پاک رہنا چاہتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اس کو	اور	اسکے گھر والوں کو	مگر	اسکی عورت کو ہم نے چھوڑا اس کو
پاک بنتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جس کیلئے					

مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ

مِنَ الْغَابِرِينَ	وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ
پچھے رہنے والوں میں	بارش کی ہم نے	ان پر	ایک بارش	تو بری ہوئی	بارش
ہم نے پچھے رہنا ٹھہرا دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر خوب بارش برسائی تو کیا بری تھی بارش					

الْمُنْذِرِينَ ﴿٥٨﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ

الْمُنْذِرِينَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	و	سَلَامٌ	عَلَىٰ	عِبَادِهِ
ڈرائے ہوؤں کی	فرمادو	سب تعریف	اللہ کو ہے	اور	سلام	اوپر	اسکے بندوں کے
ڈرائے ہوئے لوگوں پر۔ (اے حبیب پیغمبر!) آپ فرما میں سب تعریضیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور سلام اس کے							

الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۖ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

الَّذِينَ	اصْطَفَىٰ	اللَّهُ	خَيْرٌ	أَمَّا	يُشْرِكُونَ
جو	برگزیدہ ہیں	کیا اللہ	بہتر ہے	یا وہ جو	شریک ٹھہراتے ہیں
برگزیدہ بندوں پر کیا اللہ واحد بہتر ہے یا جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟					

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

أَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَأَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
یا وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	اور	تمہارے لیے	آسمان سے پانی

بلکہ (ذرا بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے

فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُشْبِتُوا

فَأَنْبَتْنَا	بِهِ	حَدَائِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	أَنْ تُشْبِتُوا
تو اگائے ہم نے	اسکے سے	باغ	بارونق	نہیں	تھا	تمہارے لیے	یہ کہ اگاؤ تم

ہرے بھرے باغ اگائے تمہاری یہ طاقت نہ تھی کہ تم ان (باغوں) کے درخت اگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی

شَجَرَهَا ؕ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ يَبْتَئُونَ ۖ أَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	إِنَّ اللَّهَ	مَعَ الَّذِينَ	يَبْتَئُونَ	أَمَّنْ	جَعَلَ
اس کا درخت	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلکہ وہ	قوم ہیں	بے انصاف

اور معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہ راست سے الگ جا رہے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے جس نے زمین

الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْأَرْضَ	قَرَارًا	وَجَعَلَ	خِلَالَهَا	أَنْهَارًا	وَجَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِيَ
زمین کو	بننے کی جگہ	اور	نکالیں	اسکے درمیان	نہریں	اور	بنائے

کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا؟ اور اس کے درمیان دریا بنائے۔ اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے۔

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ يَبْتَئُونَ ۖ أَمَّنْ جَعَلَ

وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	إِنَّ اللَّهَ	مَعَ الَّذِينَ	يَبْتَئُونَ	أَمَّنْ جَعَلَ
اور	بنایا	درمیان	دو سمندروں کے	پرہ	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلکہ اکثر ان کے

اور دو سمندروں کے درمیان حد فاصل رکھی۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۱ ۱۱ اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

لَا	يَعْلَمُونَ	اَمَّنْ	يُجِيبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوءَ
نہیں	جانتے	یادہ جو	سنتا ہے	لاچار کی	جب	پکارتا ہے اسکو	اور دور کرتا ہے	برائی

لوگ نہیں جانتے۔ بلکہ کون ہے وہ جو بے قرار شخص کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۝۱۲ عَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۝۱۳ قَلِيلًا مَّا

وَيَجْعَلُكُمْ	خُلَفَاءَ	الْأَرْضِ	عَالَهُ	مَعَ اللَّهِ	قَلِيلًا	مَّا
اور	بناتا ہے تم کو	دارث	زمین کا	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	تھوڑا ہے

برائی اور مصیبت تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بہت ہی کم

تَذَكَّرُونَ ۝۱۴ اَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

تَذَكَّرُونَ	اَمَّنْ	يَهْدِيكُمْ	فِي ظُلُمَاتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَنْ
نصیحت لیتے ہو	کیا وہ جو	راہ دکھاتا ہے تم کو	اندھیروں میں	خشکی	اور تری	اور کون

نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بلکہ کون ہے وہ جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں راستہ دکھاتا ہے

يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۝۱۵ عَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۝۱۶ تَعْلَى

يُرْسِلُ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ	عَالَهُ	مَعَ اللَّهِ	تَعْلَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دیتی	آگے	اسکی رحمت کے	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلند ہے

اور جو ہواؤں کو اپنی ہار ان رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ بہت بلند ہے اللہ ان

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝۱۷ اَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ

اللَّهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	اَمَّنْ	يَبْدَأُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	وَمَنْ
اللہ	اس سے	جودہ شریک بناتے ہیں	کوئی ہے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر	لوناے گا اس کو	اور کون

سے جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے مخلوق کی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ وَءِ إِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	ءِ إِلَٰهٌ	مَّعَ اللَّهِ	قُلْ	هَاتُوا
رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور	زمین سے	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	فرمادو	لاؤ

اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟

بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

بُرْهَانَكُمْ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ
اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	فرمادو	نہیں	جانتا	جو	آسمانوں میں

فرما دیجئے لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے (ہذات خود)

وَالْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

وَالْأَرْضِ	الْغَيْبِ	إِلَّا	اللَّهُ	وَمَا	يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	بَلِ
اور زمین ہے	غیب	مگر	اللہ	اور نہیں	سمجھتے کہ	کب	اٹھائے جائیگے	بلکہ

غیب نہیں جانتا اللہ کے سوا اور انہیں خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ کیا قیامت کے

اَذْرَكَ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ

اَذْرَكَ	عَلَيْهِمْ	فِي الْآخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِي شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
ختم ہو گیا	ان کا علم	آخرت میں	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

بارے میں ان کا علم کامل ہو گیا (کہ وہ ضرور آئے گی؟ نہیں) بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں

مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُ وَنَا إِنَّا

مِّنْهَا	عَمُونَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِذَا	كُنَّا	تُرَابًا	وَآبَاءُ	وَنَا	إِنَّا
اس سے	اندھے ہیں	اور بولے	وہ جو	کافر ہیں	کیا جب	ہو جائیگے ہم	مٹی	اور ہمارے باپ دادا	کیا ہم	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم

لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٤﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۚ إِنْ

لَمُخْرَجُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	هَذَا	نَحْنُ	وَ	آبَاؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	إِنْ
نکالے جائیں گے	بیشک	وعدہ دیے گئے ہم	یہ	ہم	اور	ہماری باپ دادا	پہلے سے	نہیں

پھر زندہ کیئے جائیں گے۔ بے شک اس کا وعدہ دیا گیا ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ داداؤں کو

هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

هَذَا	إِلَّا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَانظُرُوا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	فرماؤ	چلو	زمین میں	تو دیکھو

یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ فرمادیجئے زمین میں پھرو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِينَ	وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا تَكُنْ	فِي ضَيْقٍ
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا	اور	نہ	غم کھاؤ	ان پر	آپ نہ ہوں

کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ ان کیلئے متکسین نہ ہوں اور جو چاہیں

مِمَّا يَسْكُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

مِمَّا	يَسْكُرُونَ	وَلَا	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
اسے جو	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم

وہ چلتے ہیں ان سے شک نہ ہوں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا

صَادِقِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي

صَادِقِينَ	قُلْ	عَسَى	أَنْ	يَكُونَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِي
سچے	فرماؤ	قریب ہے	یکہ	ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	اس کا جو

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے کہ شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی مچا رہے ہو تم سے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

تَسْتَعْجِلُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَٰكِنَّ
جلدی کرتے ہو تم	اور	بیشک	تمہارا رب	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن
بہت ہی قریب ہوں گی۔ اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن									

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ
اکثر ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بیشک	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سننے ان کے
ان میں اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں									

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ

وَمَا	يُعْلِنُونَ	وَ	مَا	مِنْ غَائِبَةٍ	فِي السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	إِلَّا	فِي كِتَابٍ
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کچھ چھپا ہوا	میں آسمان	اور	زمین میں	مگر کتاب میں
اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی چیز نہیں مگر وہ ایک									

مُبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ

مُبِينٍ	إِنَّ	هَٰذَا	الْقُرْآنَ	يَقُصُّ	عَلَى	بَنِي	إِسْرَءِيلَ
روشن ہے	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر	اولاد	یعقوب کے
روشن کتاب میں لکھی ہے۔ یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ان باتوں میں سے							

أَكْثَرِ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ

أَكْثَرِ	الَّذِي	هُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَ	إِنَّهُ	لَهْدَىٰ	وَ	رَحْمَةٌ
اکثر	وہ باتیں جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک وہ	ہدایت	اور	رحمت ہے
اکثر کو بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بے شک وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت									

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

لِّلْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُم	بِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ
ایمان والوں کیلئے	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ فرمائے گا	انکے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہ	عزت والا

اور رحمت ہے۔ بے شک آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا اپنے حکم سے اور وہی بہت عزت والا

الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٤٩﴾ إِنَّكَ

الْعَلِيمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	إِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِينِ	إِنَّكَ
علم والا ہے	تو بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک آپ	اوپر	حق	روشن کے ہو	بیشک تم

بہت علم والا ہے۔ آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ روشن حق پر ہیں۔ بیشک

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتَى	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَاءَ	إِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِينَ
نہیں	سنا سکتے	مردوں کو	اور	نہیں	سنا سکتے	بہروں کو	پکار	جب	پھریں وہ

تمہارے بنائے مردے نہیں سنتے اور نہ تمہارے سنائے بہرے پکار سیں جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے والے ہوں۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ

وَمَا	أَنْتَ	بِهَادِي	الْعُمْيِ	عَنْ	ضَلَاتِهِمْ	إِنَّ	تُسْمِعُ	إِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تم	راہ دکھانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں	سنا سکتے تم	مگر	اسے جو

اور تم اندھوں کو ان کی گمراہی میں راہ دکھانے والے بھی نہیں تمہارے بنائے تو وہی سنتے ہیں جو ہماری

يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	مُسْلِمُونَ	وَ	إِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتی ہے	ہماری آیتوں پر	تو وہ	فرمانبردار ہیں	اور	جب	واقع ہوگی	بات	ان پر

آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔ اور جب ان پر (عذاب کا) فرمان پورا ہونے کا وقت آجائے گا

أَخْرِجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا

أَخْرِجْنَا	لَهُمْ	دَابَّةً	مِّنَ الْأَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	أَنَّ	النَّاسَ	كَانُوا
نکالیں گے ہم	ان کے لیے	چوپایہ	زمین سے	بولے گا ان سے	بیشک	لوگ	تھے

تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جاندار نکالیں گے جو ان سے گفتگو کرے گا کیونکہ لوگ ہماری نشانیوں

بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

بِآيَاتِنَا	لَا	يُوقِنُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِّنْ كُلِّ	أُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ہماری آیتوں	نہ	یقین کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم	ہر ایک	گروہ سے	فوج	ان کے جو

پر یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت کے گروہ ان لوگوں میں سے جو ہماری آیتوں کو

يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ

يُكَذِّبُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُوكَ	وَقَالَ	أَكْذَبْتُمْ
جھٹلاتے ہیں	ہماری آیتیں	تو وہ	الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گی	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	فرمائے گا	کیا تم نے جھٹلایا

جھٹلاتے ہیں تو وہ (ترتیب وار صف بندی کیلئے) روکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے (رب) فرمائے

بِآيَتِي وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَع

بِآيَتِي	وَلَمْ	تُحِطُوا	بِهَا	عِلْمًا	أَمَّاذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَوَقَع
میری آیتوں	اور	نہ	گھیرا تم نے	ان کو علم سے	یا کیا	تھے تم	عمل کرتے	واقع ہوئی

گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ اپنے علم سے تم نے ان کا احاطہ نہ کیا تھا یا پھر تم کیا کام کرتے تھے؟ اور ان پر وعدہ آئیے گا

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُونَ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	جَعَلْنَا
بات	ان پر	بہت	انکے ظلم کے	تو وہ	نہیں	بولتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کنہم نے	بنائی

اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا پھر وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے رات بنائی کہ اس میں

الَّيْلَ لَيْسَ كُنُوفِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

الَّيْلَ	لَيْسَ كُنُوفَا	فِيهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تاکہ آرام پائیں	اس میں	اور	دن	دکھانے والا	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں	قوم

آرام کریں اور روشن دن بنایا ہے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے

يَوْمَ مَنُونٍ ۚ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

يَوْمَ مَنُونٍ	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّورِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ
مومن کے لیے	اور	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو	میں	آسمانوں پر ہے

جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونک دیا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلُّ أَتَوُهُ ذَخِيرَتِ

وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	مَنْ	شَاءَ	اللَّهُ	وَ	كُلُّ	أَتَوُهُ	ذَخِيرَتِ
اور جو	زمین میں ہے	مگر	جسے	چاہے	اللہ	اور	سب کے سب	آئینے اسکے پاس	عاجزی کرتے

سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے سامنے عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ

وَتَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ
اور تم	پہاڑوں کو	خیال کرے گا انکو	جسے ہوئے	اور	وہ	چلتے ہوئے	چلنا	بادلوں کا

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تم انہیں جما ہوا گمان کرتے ہو اور وہ بادلوں کے اڑنے کی طرح اڑ رہے ہوں گے۔

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۚ

صُنْعَ	اللَّهُ	الَّذِي	أَتَقَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	إِنَّهُ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَفْعَلُونَ
کام ہے	اللہ کا	جس نے	مضبوط کیا	ہر	چیز کو	بیشک وہ	خبردار ہے	اسے جو	تم کرتے ہو

یہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو خوب بنایا ہے۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ

مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ	خَيْرٌ	مِنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَوْمَئِذٍ
جو	لائے	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	گھبراہٹ سے	اس دن

جو نیکی لائے تو اس کیلئے اس سے بہتر (جزاء) ہے اور وہ (لوگ) اس دن گھبراہٹ سے

أَمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ط

أَمِنُونَ	وَ	مَنْ	جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وَجُوهُهُمْ	فِي النَّارِ
امن میں ہوں گے	اور	جو	لایا	برائی	تو اونڈھے کئے گئے	ان کے منہ	آگ میں

امن میں ہوں گے۔ اور جو برائی لے کر آئے تو ان کے منہ آگ میں اونڈھے ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّا أَمَرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

هَلْ	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّا	أَمَرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ
نہیں	بدلیے جاؤ گے تم	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	اسکے سوا نہیں	میں حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں

(کہا جائے گا اُن سے) وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں عبادت کروں

رَبِّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ نَّزْر

رَبِّ	هَذِهِ	الْبَلَدَةِ	الَّذِي	حَرَّمَهَا	وَ	لَهُ	كُلُّ	شَيْءٍ
رب کی	اس	شہر کے	وہ جس نے	عزت دی اسے	اور	اسی کی ہے	ہر	چیز

اس شہر کے رب کی جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور سب کچھ اسی کا ہے

وَأُمرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ ج

وَ	أُمرْتُ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ الْمُسْلِمِينَ	وَ	أَنْ	أَتْلُو	الْقُرْآنَ
اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	مسلمانوں میں سے	اور	یہ کہ	میں پڑھوں	قرآن

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں۔

فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمَنْ	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
تو جس نے	ہدایت پائی	تو اسکے سوا نہیں کہ	ہدایت پائے گا	اپنے لیے	اور	گمراہ ہوا	تو فرما دو

پھر جو ہدایت اختیار کرے گا تو یقیناً وہ صرف اپنے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہو گا تو فرما دیجئے

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرُكُمْ

إِنَّمَا	أَنَا	مِنَ الْمُنذِرِينَ	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	سِيرُكُمْ
اسکے سوا نہیں کہ	میں ہوں	ڈرسانے والا	اور	فرماؤ	سب تعریف	اللہ کو ہے

کہ یقیناً میں تو صرف خبردار کر دینے والوں میں سے ہوں۔ اور فرما دیجئے تعریف اللہ کی جو تمہیں بہت جلد

آیتہ فَتَعْرِفُونَهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

آیتہ	فَتَعْرِفُونَهَا	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
اپنی نشانیاں	تو پہچان لو گے تم ان کو	اور	نہیں	تمہارا رب	بے خبر	اس سے

اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم انہیں پہچان لو گے اور تمہارا رب تم لوگوں کے عملوں سے غافل بھی نہیں ہے۔

﴿آیاتھا ۸۸﴾ ﴿سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۲۹﴾ ﴿رُكُوعَاتُهَا ۹﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طسّم ۱ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْبَيِّنِ ۚ نَتْلُو عَلَيْكَ مِنْ نَّبَا

طسّم	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	الْبَيِّنِ	نَتْلُو	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَا
طسم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	پڑھتے ہیں ہم	تم پر	کچھ خبر

ہم تمہیں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا حال حق کے یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔

منزل ۵

مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوسَىٰ	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ	اور	فرعون کی	حقی	واسطے قوم	مومن کے	بیشک	فرعون نے	سراٹھایا

ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔ فرعون نے زمین میں سرکشی کی تھی

فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ

فِي	الْأَرْضِ	وَ	جَعَلَ	أَهْلَهَا	شِيَعًا	يَسْتَضِعُّ	طَائِفَةٌ	مِّنْهُمْ
میں	زمین کے	اور	بنایا	اسکے رہنے والوں کو	ٹکڑے ٹکڑے	وہ کمزور کرنا چاہتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

اور اس کے رہنے والوں کے فرقے بناتا تھا ان کے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا

يَذَّبِحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٢٦﴾

يَذَّبِحُ	أَبْنَاءَهُمْ	وَيَسْتَحْيِ	نِسَاءَهُمْ	إِنَّهُ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِينَ
ذبح کرتا	بیٹے ان کے	اور زندہ رکھتا	بیٹیاں ان کی	بیشک وہ	تھا	فسادیوں سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضِعُّوا فِي

وَنُرِيدُ	أَنْ	نَمُنَّ	عَلَى	الَّذِينَ	اسْتُضِعُّوا	فِي
اور ہم چاہتے تھے	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان کے	جو کمزور بنائے گئے	میں

اور ہم چاہتے تھے کہ احسان فرمائیں ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے اور ہم

الْأَرْضِ وَنَجْعَلُهُمْ أَبْنَاءَ وَنَجْعَلُهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٢٧﴾ وَنُكِّنْ لَهُمْ فِي

الْأَرْضِ	وَ	نَجْعَلُهُمْ	أَبْنَاءَ	وَ	نَجْعَلُهُمُ	الْوَارِثِينَ	وَنُكِّنْ	لَهُمْ	فِي
زمین	اور	بنائیں ہم ان کو	پیشوا	اور	بنائیں ہم ان کو	وارث	اور جگہ دیں ہم	ان کو	میں

انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں کو وارث کر دیں۔ اور ہم انہیں زمین میں

الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمَا مَا كَانُوا

الْأَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَجُنُودَهُمَا	مِنْهُمَا	مَا	كَانُوا
زمین	اور	دکھائیں ہم	فرعون	اور	ہامان	اور ان کے لشکروں کو	ان سے	جو	تھے

استحکام عطا فرمائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان کے ہاتھوں وہ دکھائیں

يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا

يَحْذَرُونَ	وَ	أَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	أُمِّ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَرْضِعِيهِ	فَإِذَا
ڈرتے	اور	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کے	یہ کہ	دودھ پلا اس کو	تو جب

جس سے وہ بچنا چاہتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلائی رہو پھر جب

خَفَتْ عَلَيْهِ فَالْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَيْنَاهُ

خَفَتْ	عَلَيْهِ	فَالْقِيهِ	فِي الْيَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِي	وَ	لَا	تَحْزَنِي	إِنَّا	رَأَيْنَاهُ
تو ڈرے	اس پر	تو ڈال اس کو	دریا میں	اور نہ	ڈر	اور نہ	غم کھا	بیشک ہم	لونا میٹے اسکو		

مجھے اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ ڈر اور نہ غم کر بے شک ہم انہیں تیری طرف

إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ

إِلَيْكَ	وَ	جَاعِلُوهُ	مِنَ الْمُرْسَلِينَ	فَالْتَقَطَهُ	آلُ فِرْعَوْنَ
تیری طرف	اور	بنانے والے ہیں	اس کو رسولوں سے	تو پکڑا اس کو	فرعون کے گھر والوں نے

واپس لونا دیں گے اور اسے رسولوں میں شامل کریں گے۔ پھر اُسے فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا

لِيَكُونُوا لَهُمْ عَدُوًّا وَآوَحَرْنَا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

لِيَكُونُوا	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَآوَحَرْنَا	إِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامَانَ	وَ	جُنُودَهُمَا
تاکہ ہو	ان کے لیے	دشمن	اور غم کا باعث	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور	لشکر ان کے

تا کہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور ہامان اور اُن

كَانُوا خَطِيئِينَ ۝ وَقَالَتْ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنِي لِي

كَانُوا	خَطِيئِينَ	و	قَالَتْ	امْرَأَتُ	فِرْعَوْنَ	قُرَّتُ	عَيْنِي	لِي
تھے	خطا کار	اور	کہا	بیوی نے	فرعون کی	ٹھنڈک ہے	آنکھوں کی	میں نے
دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے								

وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ

وَلَكَ	لَا	تَقْتُلُوهُ	عَسَىٰ	أَنْ	يَنْفَعَنَا	أَوْ	نَتَّخِذَهُ	وَلَدًا	وَهُمْ
اور	تیرے لیے	نہ	قتل کرو اس کو	قرب ہے	یہ کہ	نفع دے ہمیں	یا	بنائیں ہم اس کو	بیٹا
اسے قتل مت کرو ممکن ہے وہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ									

لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِحًا ۖ إِنَّ كَادَتْ

لَا	يَشْعُرُونَ	وَأَصْبَحَ	فُؤَادُ	أُمِّ	مُوسَىٰ	فَرِحًا	إِنَّ	كَادَتْ
نہ	سمجھتے تھے	اور ہو گیا	دل	ماں	موسیٰ کا	بیقرار	بیشک	قرب تھی
سمجھتے نہ تھے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کرتے تو قریب تھا								

لَتُبْدِيَ بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

لَتُبْدِيَ	بِهِ	لَوْلَا	أَنْ	رَبَطْنَا	عَلَىٰ	قَلْبِهَا	لَتَكُونَ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
کہ ظاہر کرتی	اس کو	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	ڈھارس بندھاتے ہم	اوپر	اسکے دل کے	تاکہ ہو	یقین کرنے والوں سے
کہ وہ اس بات کو ظاہر کر دے۔ قصد یہ تھا کہ وہ مومنوں میں سے رہیں (یعنی یقین کرنے والوں میں سے)۔								

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنْبٍ

وَقَالَتْ	لِأُخْتِهِ	قُصِّيهِ	فَبَصُرَتْ	بِهِ	عَنْ جُنْبٍ
اور	اس نے کہا	اس کی بہن کو	پچھا کر اس کا	تو وہ دیکھتی تھی	اس کو
اور ان کی والدہ نے ان کی بہن سے کہا موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے جاؤ تو سو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی					

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۱ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ
اور وہ	نہ	سمجھتے تھے	اور حرام کر دیں ہم نے	اس پر	دودھ پلانے والیاں	پہلے سے

اور وہ لوگ بالکل بے خبر تھے۔ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ علیہ السلام پر دایوں کا دودھ حرام کر رکھا تھا

فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

فَقَالَتْ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	أَهْلِ	بَيْتٍ	يَكْفُلُونَهُ	لَكُمْ	وَهُمْ	لَهُ
تو کہا اس نے	کیا	بتاؤں میں تم کو	ایک	رہنے والے	گھر کے	جو اس کو پالیں	تمہارے لیے	اور وہ	اسکے

تو موسیٰ علیہ السلام کی بہن یونس کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی طرف رہنمائی کروں جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کر دیں اور وہ

نُصْحُونَ ۝۱۲ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَىٰ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

نُصْحُونَ	فَرَدَدْنَاهُ	إِلَىٰ	أُمِّهِ	كَىٰ	تَقَرَّ عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ
خیر خواہ ہیں	تو لوٹایا ہم نے اسکو	طرف	اسکی ماں کے	تاکہ	ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ	اور نہ	غم کرے

اس کے خیر خواہ بھی ہوں۔ تو ہم نے انہیں ان کی والدہ کی طرف لوٹا دیا کہ والدہ کی آنکھ ٹھنڈی ہوں

وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۳ وَلَمَّا بَلَغَ

وَلِتَعْلَمَ	أَنَّ	وَعْدَ	اللَّهِ	حَقٌّ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَمَّا	بَلَغَ
اور تاکہ جانے	کے بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور جب	پہنچے

اور وہ تمہیں نہ ہوں اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے

أَشَدَّهُ وَأَسْتَوَىٰ أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۝۱۴ وَكَذَلِكَ نَجْزِي

أَشَدَّهُ	وَأَسْتَوَىٰ	أَتَيْنَهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَكَذَلِكَ	نَجْزِي
اپنی جوانی کو	اور زور پر آئے	عطا فرمایا ہم نے اس کو	حکمت	اور علم	اس طرح	بدلتے ہیں ہم

اور پورے توانا ہو گئے ہم نے انہیں حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِينَ ۝۱۳ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا

الْمُحْسِنِينَ	وَدَخَلَ	الْمَدِينَةَ	عَلَى	حِينٍ	غَفْلَةٍ	مِّنْ أَهْلِهَا
نیکوں کو	اور داخل ہوا	شہر میں	اوپر	وقت	بے خبری کے	اسکے رہنے والوں کے

نیک لوگوں کو۔ اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب اسکے باشندے (گرد و پیش سے) بے خبر تھے

فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۝۱۴

فَوَجَدَ	فِيهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلَانِ	هَذَا	مِنْ شِيعَتِهِ	و	هَذَا	مِنْ عَدُوِّهِ
توپائے	اس میں	دو آدمی	لڑتے	یہ	تو اسکے گروہ کا تھا	اور	یہ	اس کا دشمن تھا

اور وہاں انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا یہ اس کی قوم سے تھے اور وہ اسکے دشمنوں سے تھے

فَاسْتَعَاثَ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۝۱۵

فَاسْتَعَاثَ	الَّذِي	مِنْ شِيعَتِهِ	عَلَى	الَّذِي	مِنْ عَدُوِّهِ
تو مدد مانگی اس سے	اس نے	جو اس کی جماعت کا تھا	اوپر	اس کے	جو اس کا دشمن تھا

پھر جو اس کی قوم سے تھا اس نے اسے اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں میں سے تھا مدد کیلئے پکارا

فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ۝۱۶ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۝۱۷

فَوَكَزَهُ	مُوسَى	فَقَضَى	عَلَيْهِ	قَالَ	هَذَا	مِنْ عَمَلِ	الشَّيْطَانِ
تو گھونسا مارا اسکو	موسیٰ نے	تو کام ہو گیا	اس کا	کہا	یہ ہے	کام	شیطانی

چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے اسے ایک گھونسا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے یہ ایک شیطانی عمل تھا

إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝۱۸ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۝۱۹

إِنَّهُ	عَدُوٌّ	مُضِلٌّ	مُبِينٌ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي
بیشک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	کھلا	عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر

بے شک وہ صاف گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ اور عرض کی میرے رب! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے مجھے بخش دے سوائے اللہ تعالیٰ

فَاغْفِرْ لِيْ فَعَفَّرَ لَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِهَا

فَاغْفِرْ لِيْ	فَعَفَّرَ لَهُ	إِنَّهُ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قَالَ	رَبِّ	بِهَا
تو بخش دے مجھ کو	تو بخش دیا اسکو	بیشک	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	عرض کی	اے مجھ کو	اے میرے رب!

نے انہیں بخش دیا بے شک وہی بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب!

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُوْنَ ظَهِيراَ لِلْجَارِمِيْنَ ﴿١٧﴾ فَأَصْبَحَ فِي

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ	أَكُوْنَ	ظَهِيراَ	لِلْجَارِمِيْنَ	فَأَصْبَحَ	فِي
احسان کیا تو نے	مجھ پر	تو بھی نہ	ہوں گا میں	مددگار	بجرموں کا	صبح کی	میں

جیسا تو نے مجھ پر احسان فرمایا تو اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ تو اس شہر میں ڈرتے ہوئے

الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ

الْمَدِيْنَةِ	خَائِفًا	يَتَرَقَّبُ	فَإِذَا	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهُ	بِالْأَمْسِ
شہر	ڈرتے ہوئے	انجام کا منتظر	تو جیسی	وہ جس نے	مدد مانگی تھی آپ سے	کل

صبح کی انتظار کرتے ہوئے (کہ اب کیا ہو گا) تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا أَنْ

يَسْتَصْرِخُهُ	قَالَ	لَهُ	مُوسَى	إِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُبِينٌ	فَلَمَّا	أَنْ
دہریا دکر رہا تھا	فرمایا	اس کو	موسیٰ نے	بیشک تو	گمراہ ہے	کھلا	تو جب	اس نے

(آج پھر) انہیں مدد کیلئے پکار رہا ہے، موسیٰ علیہ السلام نے اس سے فرمایا یقیناً تو صریح گمراہ ہے۔ تو جب موسیٰ علیہ السلام نے

أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهِنَّ قَالَ يَوْمَئِذٍ أَنْ

أَرَادَ	أَنْ	يَبْطِشَ	بِالَّذِي	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهِنَّ	قَالَ	يَوْمَئِذٍ	أَنْ
ارادہ کیا	یہ کہ	پکڑے	اس کو	کہ وہ	دشمن تھا	ان کا	بولا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو یہ کہ

چاہا کہ اس پر گرفت کرے جو ان دونوں کا دشمن ہے وہ بولا اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم مجھے ایسا ہی قل کرنا چاہتے ہو

تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِآلِ مِيسَٰءٍ ۚ إِنَّ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ

تَقْتُلَنِي	کما	قتلت	نفسا	بالامس	ان	ترید	الا	ان	تکون
قتل کرے مجھ کو	جیسے	قتل کیا تو نے	ایک آدمی	کل	نہیں	چاہتا تو	مگر	یہ کہ	ہو تو
جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تم تو یہی چاہتے ہو کہ									

جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

جَبَّارًا	فِي الْأَرْضِ	وَمَا	تُرِيدُ	أَنْ	تَكُونَ	مِنَ الْمَصْلِحِينَ
سرکش	زمین میں	اور	نہیں	چاہتا تو	یہ کہ	ہو تو
زمین میں سرکش بنو اور تم اصلاح کرنے والوں سے اصلاح کرنے والوں سے						

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يُوسُفُ إِنَّ

وَجَاءَ	رَجُلٌ	مِّنْ أَقْصَا	الْمَدِينَةِ	يَسْعَىٰ	قَالَ	يُوسُفُ	إِنَّ
اور	آیا	ایک آدمی	پرلے کنارے	شہر سے	دوڑتا ہوا	کہا	اے موسیٰ
اور شہر کے دوسرے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا کہا اے موسیٰ! بے شک							

الْمَلَا يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ ۚ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

الْمَلَا	يَأْتِرُونَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوكَ	فَاخْرُجْ	إِنِّي	لَكَ	مِنَ النَّاصِحِينَ
دربار والے	مشورہ کرتے ہیں	تیرے متعلق	کہ قتل کر دیں تجھ کو	تو نکل جا	بیشک میں	آپ کے	خیر خواہوں میں سے ہوں
یہاں پر آپ کے قتل کا مشورہ ہو رہا ہے تو نکل جائے میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔							

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي

فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَائِفًا	يَتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِي
تو نکلا	اس سے	ڈرتا ہوا	انتظار میں	عرض کی	اے رب	نجات دے مجھے
پھر موسیٰ علیہ السلام وہاں سے خوف زدہ ہو کر (رب کی مدد) کا انتظار کرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے عرض کیا: ”اے میرے						

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ

مِنَ الْقَوْمِ	الظَّالِمِينَ	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَاءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسَىٰ
قوم سے	ظالموں کے	اور	جب	توجہ کی	طرف	مدین کی	کہا	قریب ہے
رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیدے۔ اور جب انہوں نے مدین کی طرف منہ کیا تو کہنے لگے								

رَأَيْتُ أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ

رَأَيْتُ	أَنْ	يَهْدِيَنِي	سَوَاءَ	السَّبِيلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَاءَ مَدْيَنَ
میرا ب	یکہ	بتائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	آیا	مدین کے پانی پر
ممکن ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر آئے تو اس پر								

وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	أُمَّةٌ	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُونَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ دُونِهِمْ
پایا	اس پر	ایک جماعت کو	لوگوں سے	پانی پلاتے	اور	پائیں	ان سے پرے
لوگوں کا ہجوم پایا کہ وہ پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ دو عورتیں پائیں جو اپنی بکریوں کو							

أَمْرَاتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

أَمْرَاتَيْنِ	تَذُودَانِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِي	حَتَّىٰ
دو عورتیں	جور دک رہی تھیں	پوچھا	کیا	حال ہے تمہارا	بولیں	نہیں	پلاتیں	یہاں تک کہ
ہمارہی تھیں فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے								

يُصْدِرَ الرِّعَاءَ ۚ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ

يُصْدِرَ	الرِّعَاءَ	وَ	أَبُونَا	شَيْخٌ	كَبِيرٌ	فَسَقَىٰ	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلَّىٰ
چلے جائیں	چرواہے	اور	ہمارا باپ	بوڑھا ہے	بڑا	تو پلا دیا	ان کو	پھر	پھرا
واپس نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر									

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٣﴾

إِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	إِنِّي	لِمَا	أَنْزَلْتَ	إِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيرٌ
طرف	سائے کی	تو کہا	میرے رب	بیشک میں	اس کیلئے جو	اتارے تو	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

سائے کی طرف آگئے اور عرض کی اے میرے رب! بے شک میں اس خیر و برکت کا محتاج ہوں جو تو میری طرف نازل کرتا ہے۔

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمِشًى عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي

فَجَاءَتْهُ	إِحْدَاهُمَا	تَمِشًى	عَلَى اسْتِحْيَاءٍ	قَالَتْ	إِنَّ	أَبِي
تو آئی اسکے پاس	ایک ان میں سے	چلتی ہوئی	شرماتی ہوئی	کہنے لگی	بیشک	میرا باپ

تو ان دونوں میں سے ایک شرم و حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی بولی میرا باپ تمہیں

يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ

يَدْعُوكَ	لِيَجْزِيَكَ	أَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَاءَهُ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تاکہ بدلہ دے تجھے	مزدوری	اسکی جو	پلایا تو نے	ہمارے لیے	تو جب	آیا اسکے پاس	اور بیان کیا

بلاتا ہے کہ تمہیں مزدوری دے اس کی جو تم نے ہمارے جانوروں کو پالی پلایا ہے

عَلَيْهِ الْقَصَصُ ۚ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتُ مِنَ الْقَوْمِ

عَلَيْهِ	الْقَصَصُ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتُ	مِنَ الْقَوْمِ
اس پر	واقعہ	فرمایا	نہ	ڈر	نجات پائی تو نے	قوم

جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس آئے اور اسے (بچھلے) واقعات بیان کیے تو اس نے کہا ڈریے نہیں آپ

الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ

الظَّالِمِينَ	قَالَتْ	إِحْدَاهُمَا	يَا أَبَتِ	اسْتَأْجِرْهُ	إِنَّ	خَيْرَ
ظالم سے	بولی	ایک ان سے	اے میرے باپ	مزدور رکھ لو اس کو	بیشک	بہتر

ان دونوں میں سے ایک نے کہا: "اے میرے ابا جان! اُس کو ملازم رکھ لیں۔ یقیناً

مَنْ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيَّ الْأَمِينُ ۖ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ

مَنْ	اسْتَأْجَرْتَ	الْقَوِيَّ	الْأَمِينُ	قَالَ	إِنِّي	أُرِيدُ	أَنْ
ان کا جو	تو مزدور رکھے	طاقتور ہے	امانت دار	کہا	میں	چاہتا ہوں	یہ کہ

بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں مضبوط امانت دار ہے۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں

أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي

أُنْكِحَكَ	إِحْدَى	ابْنَتَيَّ	هَاتَيْنِ	عَلَى	أَنْ	تَأْجُرَنِي	ثَمَنِي
نکاح کر دوں تجھ سے	ایک کا	اپنی دونوں بیٹیوں	ان میں سے	اس شرط پر	کہ تو	مزدوری کرے میری	آٹھ

سے ایک کا اس شرط پر تیرے ساتھ نکاح کر دوں گا کہ تو آٹھ سال میرے پاس

حَجَّ فَإِنْ أَتَمَّتْ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

حَجَّ	فَإِنْ	أَتَمَّتْ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَمَا	أُرِيدُ	أَنْ
برس	پھر اگر	پورے کرے تو	دس سال	تو تیرا احسان ہے	اور	نہیں	چاہتا ہوں

اجرت پر کام کرے اور اگر تو دس پورے کر دے تو یہ تیری طرف سے ہوگا اور میں

أَشُقُّ عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ قَالَ

أَشُقُّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِي	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ	مِنَ الصَّالِحِينَ	قَالَ
تجھ پر	پائے گا تو مجھے	اگر	چاہا	اللہ نے	نیک لوگوں سے	کہا	

تجھ پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا انشاء اللہ تو مجھے ٹھیک آدمی پائے گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّامًا جَلِيلًا قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

ذَلِكَ	بَيْنِي	وَبَيْنَكَ	أَيَّامًا	جَلِيلًا	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
یہ ہے معاہدہ	میرے	اور	آپ کے درمیان	جو بھی	دونوں مدتوں سے	میں پوری کروں	تو نہ ہو

یہ میرے اور تیرے درمیان طے ہوا دونوں میں سے جو مدت بھی میں پوری کر دوں

عَلَىٰ ۖ وَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ

عَلَىٰ	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ	مَا	نَقُولُ	وَكِيلٌ	فَلَمَّا	قَضَىٰ	مُوسَىٰ
مجھ پر	اور	اللہ	اوپر	اسکے جو	ہم کہتے ہیں	ضامن رہا	پھر جب	پوری کر دی	موسیٰ نے

مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا اور یہ جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس کا ضامن ہے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے میعاد پوری کر دی

الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ

الْأَجَلَ	وَ	سَارَ	بِأَهْلِهِ	آنَسَ	مِنْ جَانِبِ	الطُّورِ	نَارًا	قَالَ	لِأَهْلِهِ
مدت	اور	لے چلا	اپنی بیوی کو	دیکھا	طرف	طور کی	آگ	کہا	اپنی بیوی سے

اور اپنی بیوی کو لے کر چلے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی اہلیہ سے فرمایا

امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا تَلْعَلْ أَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ

امْكُثُوا	إِنِّي	آنَسْتُ	نَارًا	تَلْعَلْ	أَتِيكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ	أَوْ	جَذْوَةٍ
ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا

ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کی کچھ خبر لاؤں یا آگ کی کوئی چنگاری لے

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ

مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُونَ	فَلَمَّا	أَتَاهَا	نُودِيَ	مِنْ شَاطِئِ
آگ کا	تاکہ تم	تاپو	پھر جب	آئے اسکے پاس	پکارے گئے	کنارے

آؤں تاکہ تم اس سے حرارت حاصل کر سکو۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے پاس آئے تو انہیں میدان

الْوَادِ الْأَيْسَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَسْأَلَ

الْوَادِ	الْأَيْسَنِ	فِي	الْبُقْعَةِ	الْمُبْرَكَةِ	مِنَ الشَّجَرَةِ	أَنْ	يَسْأَلَ
میدان	دائیں سے	میں	مقام	برکت والے	درخت سے	یہ کہ	اے موسیٰ

کے داہنے کنارے سے برکت والے مقام میں ایک درخت سے ندا کی گئی کہ اے موسیٰ علیہ السلام

إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا

إِنِّي	أَنَا	اللَّهُ	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	وَأَنْ	أَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَآهَا
بیشک	میں	اللہ ہوں	رب	جہانوں کا	اور یہ کہ	ڈال دے	اپنا عصا	تو جب	دیکھا اسکو

بے شک میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار۔ اور ڈال دے اپنا عصا پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اسے دیکھا

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدَبِّرًا وَلَمْ يَعْقِبْ ۝ يُوسَىٰ أَقْبَلَ

تَهْتَزُّ	كَأَنَّهَا	جَانٌّ	وَلَّى	مُدَبِّرًا	وَلَمْ	يَعْقِبْ	يُوسَىٰ	أَقْبَلَ
لہراتا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھرے	پیٹھ دے کر	اور	نہ	پچھے دیکھا	اے موسیٰ

لہراتا ہوا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چل دیے اور مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام سامنے آؤ

وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝ أَسْلُكُ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

وَلَا	تَخَفْ	إِنَّكَ	مِنَ الْآمِنِينَ	أَسْلُكُ	يَدَكَ	فِي	جَيْبِكَ
اور	مت	ڈر	بیشک تو	امن والوں سے ہے	داخل کر	اپنا ہاتھ	میں اپنے گریبان

اور ڈرو نہیں بے شک تجھے امان ہے۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو بے عیب نکلے گا

تَخْرُجُ بَيْضًا مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ ۚ وَأَضْمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

تَخْرُجُ	بَيْضًا	مِنْ غَيْرِ	سَوْءٍ	وَأَضْمُ	إِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ
نکلے گا	سفید	بغیر کسی	تکلیف کے	اور	اپنی طرف	اپنا بازو	ڈر سے

سفید چمکتا ہوا اور اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ لو خوف دور کرنے کے لیے

فَذُنِّكَ بِرُهَانِنِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ

فَذُنِّكَ	بِرُهَانِنِ	مِنْ رَبِّكَ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَئِهِ
تو یہ	دو جہتیں ہیں	تیرے رب کی	طرف	فرعون	اور اس کے سرداروں کی

تو یہ دو دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا	فَاسِقِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا
بیشک وہ	تھے	قوم	بدکردار	عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں نے	قتل کیا ہے	ان کا	ایک آدمی

بے شک وہ نافرمان ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا تھا

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۳۳﴾ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا

فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	وَ	أَخِي	هَارُونُ	هُوَ	أَفْصَحُ	مِنِّي	لِسَانًا
تو ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مجھے قتل کر دیں گے	اور	میرا بھائی	ہارون	وہ	صاف ہے	مجھ سے	زبان میں تو

سو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے زیادہ خوش بیان ہے

فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۴﴾

فَأَرْسَلَهُ	مَعِيَ	رِدْءًا	يُصَدِّقُنِي	إِنِّي	أَخَافُ	أَنْ	يُكَذِّبُونِ
بھیج اسے	میرے ساتھ	مددگار جو	میری تصدیق کرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے جھٹلائیں گے

سو اسے میرا مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطٰنًا فَلَا

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِأَخِيكَ	وَنَجْعَلُ	لَكَ	سُلْطٰنًا	فَلَا
فرمایا	عنقریب مضبوط کریں گے ہم	تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور کریں گے ہم	تمہارے لیے	غلبہ	تو نہ

فرمایا قریب ہے کہ ہم آپ کے بازو کو آپ کے بھائی کے ساتھ مضبوط کر دیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ آپ

يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا ۖ أَنْتُمْ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

يَصِلُونَ	إِلَيْكُمَا	بِآيَاتِنَا	أَنْتُمْ	وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُونَ	فَلَمَّا
پہنچ سکیں گے	تمہاری طرف	ہماری آیتوں سے	تم	اور	جو	غالب رہو گے	پھر جب

تک نہ پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث آپ دونوں اور آپ کی اتباع کرنے والے غالب رہیں گے۔ تو جب

جَاءَهُمْ مُوسَى بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرَى

جَاءَهُمْ	مُوسَى	بِآيَاتِنَا	بَيِّنَاتٍ	قَالُوا	مَا	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ	مُفْتَرَى
-----------	--------	-------------	------------	---------	-----	-------	--------	--------	-----------

آیا کے پاس موسیٰ ہماری آیتیں روشن لے کر بولے نہیں یہ مگر جادو بنایا گیا

موسیٰ نے ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو انہوں نے کہا یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے

وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝۳۲ وَقَالَ مُوسَى رَبِّي أَعْلَمُ

وَمَا	سَمِعْنَا	بِهَذَا	فِي	آبَائِنَا	الْأَوَّلِينَ	وَقَالَ	مُوسَى	رَبِّي	أَعْلَمُ
-------	-----------	---------	-----	-----------	---------------	---------	--------	--------	----------

اور ہم نے یہ سنا ہم نے یہ اپنے باپ دادا پہلوں اور فرمایا موسیٰ نے میرا رب خوب جانتا ہے

اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے باپ دادا سے نہیں سیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میرا رب

بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط

بِمَنْ	جَاءَ	بِالْهُدَىٰ	مِنْ عِنْدِهِ	وَمَنْ	تَكُونُ	لَهُ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
--------	-------	-------------	---------------	--------	---------	------	-----------	----------

اس کو جو اس کو جو لایا ہدایت اس کی طرف سے اور جس کیلئے ہوتا ہے اس کیلئے آخرت کا گھر

خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا اور جس کیلئے آخرت کا گھر ہو گا

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝۳۳ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا

إِنَّهُ	لَا	يُفْلِحُ	الظَّالِمُونَ	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	مَا
---------	-----	----------	---------------	---------	------------	--------------	-----------	-----

بیشک وہ نہیں کامیاب ہوتے ظالم اور کہا فرعون نے اے درباریو! میں تمہارے لئے

بے شک ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ اور فرعون بولا اے درباریو! میں تمہارے لئے

عَلِمْتُ لَكُمْ مِنَ إِلَهِ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَهَامُنْ عَلَى الطِّينِ

عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِنْ	إِلَهِ	غَيْرِي	فَأَوْقِدْ	لِي	يَهَامُنْ	عَلَى	الطِّينِ
----------	--------	------	--------	---------	------------	-----	-----------	-------	----------

جانتا میں تمہارے لئے کوئی معبود سوا اپنے تو آگ جلائیے لپے اے ہامان اوپر مٹی کے

اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا تو اے ہامان میرے لئے مٹی کو پکا کر ایک محل

فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَظْلِمُ إِلَى إِلَهِ مُوسَى وَإِنِّي

فَاجْعَلْ	لِّي	صَرْحًا	لَّعَلِّي	أَظْلِمُ	إِلَى	إِلَهِ	مُوسَى	وَإِنِّي
توبنا	میرے لیے	ایک محل	تاکہ میں	دیکھوں	طرف	خدا کی	موسیٰ کے	اور بیشک میں
بنا کہ	شاید میں	موسیٰ کے	خدا کو جھانک کر	دیکھوں	اور	بے	شک	

لَا ظُنُّهُ مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرُ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ

لَا ظُنُّهُ	مِنَ الْكَذِبِينَ	وَاسْتَكْبَرُ	هُوَ	وَ	جُنُودُهُ	فِي	الْأَرْضِ
خیال کرتا ہوں اسکو	جھوٹے لوگوں سے	اور تکبر کیا	اس نے	اور	اسکے لشکروں نے	میں	زمین
میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے۔	اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا						

بَغِيرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْا أَنَّهُمِ الْيُنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ

بَغِيرِ	الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْا	أَنَّهُمِ	الْيُنَا	لَا يُرْجَعُونَ	فَأَخَذْنَاهُ	وَجُنُودَهُ
بغیر	حق کے	اور	خیال کیا انہوں نے	کہ وہ	ہماری طرف	نہ لوٹائے جائیں گے	تو پکڑا ہم نے اسکو	اور اسکے لشکروں کو
اور سمجھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا							

فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

فَنَبَذْنَاهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ
تو پھینک دیا ہم نے انکو	دریا میں	تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا
اور انہیں لہروں میں پھینک دیا پھر دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔						

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَجَعَلْنَاهُمْ	آيَةً	يَدْعُونَ	إِلَى	النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيَامَةِ
اور	بنایا ہم نے ان کو	پیشوا	بلا تے ہیں	طرف	آگ کی	اور دن
اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا جو آگ کی طرف بلا تے ہیں اور قیامت کے دن ان کی						

لَا يُصْرُونَ ﴿۳۱﴾ وَأَتْبَعْنَهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ

لَا	يُصْرُونَ	وَأَتْبَعْنَهُمْ	فِي	هَذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	و	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	هُمْ
نہ	مدد دیے جائیں گے	اور پیچھے لگا کر ہم نے ان کے	میں	اس	دنیا	لعت	اور	دن	قیامت کے	وہ

مدد نہیں کی جائے گی۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا

مِّنَ	الْمَقْبُوحِينَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	مُوسَى	الْكِتَابَ	مِن بَعْدِ	مَا
بد حالوں میں سے ہوں گے	اور بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	بعد	اسکے کہ	

بد حالوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بِصَآئِرٍ لِلنَّاسِ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً

أَهْلَكْنَا	الْقُرُونَ	الْأُولَىٰ	بِصَآئِرٍ	لِلنَّاسِ	وَهَدَىٰ	وَرَحْمَةً
ہلاک کیے ہم نے	زمانے	پہلے	دکھانے والی راہ	لوگوں کو	اور ہدایت	اور رحمت

موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی لوگوں کے لیے بصیرتیں ہدایت اور رحمت

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	إِذْ	قَضَيْنَا	إِلَىٰ
تا کہ وہ	نہایت لیں	اور نہیں	تھا تو	طرف	غربی کے	جبکہ	حکم بھیجا	طرف

تا کہ وہ سبق حاصل کریں۔ اور آپ طور کی جانب مغرب میں موجود نہ تھے جب کہ

مُوسَىٰ إِلَّا مَرَّ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۳۴﴾ وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا

مُوسَىٰ	إِلَّا مَرَّ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ الشَّاهِدِينَ	وَلَكِنَّا	أَنْشَأْنَا
موسیٰ کی	رسالت کا	اور نہیں	تھے آپ	حاضر لوگوں سے	لیکن	پیدا کیے ہم نے

موسیٰ علیہ السلام کو رسالت کا حکم بھیجا اور اس وقت آپ گواہوں میں سے نہ تھے۔ بلکہ ہم نے کئی سلیں پیدا کیں

قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُونًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَمَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِي	أَهْلِ	مَدْيَنَ
زمانے	تو دراز ہوئی	ان پر	زندگی	اور	نہیں	تھے تم	ٹھہرنے والا	میں	اہل مدین
پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا اور نہ آپ اہل مدین میں رہتے تھے									

تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتْلُوا	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا	وَ	لَكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِينَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھتا	ان پر	ہماری آیتیں	اور	لیکن	ہم ہیں	بھیجنے والے	اور نہیں	تھے تم	جانب
کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے بلکہ ہم ہی خبر دینے والے تھے۔ اور آپ طور کے کنارے پر نہ تھے									

الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَّحِمَهُ مِّنْ رَبِّكَ لِتُذْكَرُوا مِمَّا

الطُّورِ	إِذْ	نَادَيْنَا	وَلَكِنْ	رَّحِمَهُ	مِّنْ رَبِّكَ	لِتُذْكَرَ	قَوْمًا	مَا
طور کی	جب	ہم نے پکارا	اور لیکن	رحمت	تمہارے رب کی	تا کہ ڈراؤ	اس قوم کو کہ	نہیں
جب ہم نے آواز دی لیکن یہ تمہارے رب کی رحمت ہے کہ آپ اس قوم کو ڈرامیں جس کے پاس								

أَنَّهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٦﴾ وَلَوْ لَا أَنُ

أَتَاهُمْ	مِّنْ نَّذِيرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُونَ	وَلَوْ لَا	أَنْ
آیا انکے پاس	ڈرانے والا	تم سے پہلے	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر نہ ہوتا یہ کہ
آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور (ہم کوئی رسول نہ بھیجتے) اگر						

تُصِيبُهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيبُهُمْ	مُصِيبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	أَيْدِيهِمْ	فَيَقُولُوا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچتی ان کو	مصیبت	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	کیوں
یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے اعمال بد کی وجہ سے جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے							

لَا أَرْسَلْتُ إِلَيْنَا رَسُولًا فَتَّبِعَ آيَتِكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾

لَا	أَرْسَلْتُ	إِلَيْنَا	رَسُولًا	فَتَّبِعَ	آيَتِكَ	و	نَكُونُ	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
نہ	بھیجا تو نے	ہماری طرف	رسول	تو پیروی کرتے ہم	تیری آیتوں کی	اور	ہوتے ہم	ایمان والوں سے

رب! تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ

فَلَمَّا	جَاءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	لَوْلَا	أُوتِيَ	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ
تو جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	بولے	کیوں نہ	دیا گیا	مثل	اسکے جو	دیا گیا

پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا وہ (کفار ملہ) کہنے لگے کہ اس رسول رحمت بھیجنا کو ان (نشانوں) جیسی (نشانیں) کیوں نہیں دی گئیں جو

مُوسَىٰ ۖ وَلَمْ يَكْفُرُوا بِهَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا

مُوسَىٰ	أَوْ	لَمْ	يَكْفُرُوا	بِهَا	أُوتِيَ	مُوسَىٰ	مِنْ قَبْلُ	قَالُوا
موسیٰ کو	کیا	نہ	انکار کیا انہوں نے	اس کا جو	دیا گیا	موسیٰ کو	پہلے سے	بولے

موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھی کیا انہوں نے کفر نہیں کیا تھا ان نشانوں کے ساتھ جو اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھیں انہوں نے کہا (قرآن اور تورات) دونوں

سِحْرَانِ تَظْهَرَا ۚ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرًا ۖ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ

سِحْرَانِ	تَظْهَرَا	وَقَالُوا	إِنَّا	بِكُلِّ	كَفْرًا	قُلْ	فَأْتُوا	بِكِتَابٍ
دو جادو ہیں	مددگار آپس میں	اور بولے	ہم	ہر ایک کا	انکار کرتے ہیں	فرماؤ	لاؤ	کوئی کتاب

جلاد ہیں جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور وہ بولے بیشک ہم (دونوں میں سے) ہر ایک کے منکر ہیں۔ اے محبوب ﷺ

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ	هُوَ	أَهْدَىٰ	مِنْهُمَا	أَتَّبِعْهُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ
اللہ کی طرف سے	کہ وہ	زیادہ ہدایت والی ہو	ان سے	میں اس کی پیروی کروں گا	اگر	ہو تم	سچے

فرمادے جیسے تو اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی ہو میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا يُتَّبَعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ط وَمَنْ

فَإِنْ	لَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَكَ	فَاعْلَمْ	أَنَّهُ	لَا	يُتَّبَعُونَ	أَهْوَاءَهُمْ	ط	وَمَنْ
پھر اگر	نہ	قبول کریں	تمہارا فرمانا	تو جان لو	کہ اسکے سوا نہیں	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنے خواہشوں کی	اور کون		

أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ

أَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوَاهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ	اللَّهِ	ط	إِنَّ	اللَّهَ
زیادہ گمراہ ہے	اس سے	جو پیروی کئے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	اللہ سے	اللہ		بیشک	اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	وَلَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	اور	بیشک	مسئل اتاری ہم نے ان کیلئے	بات	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ۝ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝

يَتَذَكَّرُونَ	الَّذِينَ	اتَّيْنَاهُمُ	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِهِ	هُمْ	بِهِ	يُؤْمِنُونَ
نصیحت پکڑیں	وہ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	اس سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

وَإِذَا يُثَلَّى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا

وَ	إِذَا	يُثَلَّى	عَلَيْهِمْ	قَالُوا	آمَنَّا	بِهِ	إِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّنَا	إِنَّا	كُنَّا
اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بیشک وہ	حق ہے	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	تھے

اور جب یہ (کتاب) ان پر پڑھی جاتی ہے وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک وہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے

مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٢﴾ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا

مِنْ قَبْلِهِ	مُسْلِمِينَ	أُولَٰئِكَ	يُؤْتَوْنَ	أَجْرَهُم	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوا
اس سے پہلے ہی	فرمانبردار	یہ	دیے جائیں گے	اپنا اجر	دو گنا	بدلہ	انکے صبر کا

یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دو مرتبہ دیا جائے گا ان کے صبر کی بنا پر اور وہ برائی

وَيَذَرُوهُمْ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِنَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا

وَيَذَرُوهُمْ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةِ	وَمِنَّا	رَزَقْنَاهُمْ	يُنْفِقُونَ	وَ	إِذَا
اور وہ انہیں	نیکی سے	برائی کو	اور اس سے جو	ہم نے دیا انکو وہ	خرچ کرتے ہیں	اور جب	

کو دفع کرتے ہیں بھلائی کے ذریعے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا وہ اس سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ

سَمِعُوا	اللَّغْوَ	أَعْرَضُوا	عَنْهُ	وَقَالُوا	لَنَا	أَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	أَعْمَالُكُمْ
سننے میں	بیہودہ بات	منہ پھیرتے ہیں	اس سے	اور کہتے ہیں	ہمکے لیے	ہمارے عمل	اور تمہارے لیے	تمہارے عمل

بیہودہ بات سننے میں اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٤﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ

سَلَامٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	تَبْتَغِي	الْجَاهِلِينَ	إِنَّكَ	لَا	تَهْدِي	مَنْ
سلام ہو	تم پر	نہیں	ہم چاہتے ہیں	جاہلوں کو	بیشک تو	نہیں	ہدایت دیتا	جسے

تمہارے عمل بس تم پر سلام ہو ہم کو جاہلوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جسے آپ (راہ ہدایت پر لانا)

أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ

أَحْبَبْتَ	وَلَٰكِنَّ	اللَّهَ	يَهْدِي	مَنْ	يَشَاءُ	وَهُوَ	أَعْلَمُ
تم کہو	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	وہ	خوب جانتا ہے

چاہتے ہیں اسے راہ ہدایت پر آپ خود نہیں لاتے بلکہ جسے اللہ چاہتا ہے (آپ کے ذریعے) راہ ہدایت پر چلا دیتا ہے اور وہ راہ ہدایت

بِالْهُتَدِیْنَ ۝۵۱ وَقَالُوا اِنْ تَتَّبِعِ الْهُدٰی مَعَكَ نَتَّخِظُ مِنْ اَرْضِنَا ط

بِالْهُتَدِیْنَ	وَ	قَالُوا	اِنْ	تَتَّبِعِ	الْهُدٰی	مَعَكَ	نَتَّخِظُ	مِنْ اَرْضِنَا
ہدایت پانے والوں کو اور	بولے	اگر	پیروی کریں	ہدایت کی	تمہارے ساتھ تو	اچکے لیے جائیں ہم	اپنی زمین	

پانے والوں سے خوب واقف ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ہمراہ اس ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین سے اچکے

اَوْ لَمْ نُمْكِنْ لَهُمْ حَرَمًا اِمْنًا يُجْبٰی اِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ

اَوْ	لَمْ	نُمْكِنْ	لَهُمْ	حَرَمًا	اِمْنًا	يُجْبٰی	اِلَيْهِ	ثَمَرَاتُ	كُلِّ
سے کیا	نہ	جگہ دی ہم نے	ان کو	حرم میں	امن والے	کھینچتے ہیں	اسکی طرف	پھل	ہر

لئے جائیں کیا ہم نے ان کیلئے ایک پر امن حرم قائم نہیں کیا جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری جناب سے رزق بن کر کھینچے چلے

شٰیءٍ رَّزَقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۲ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

شٰیءٍ	رَّزَقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	كَمْ	اهْلَكْنَا
چیز کے	رزق ہے	ہماری طرف سے	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے

آتے ہیں مگر ان میں اکثر علم نہیں رکھتے؟ اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی عیش عشرت میں اترانے لگی تھیں۔ ہم نے

مِّنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فِتْلِكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ

مِّنْ قَرْيَةٍ	بَطَرَتْ	مَعِيشَتَهَا	فِتْلِكَ	مَسْكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ
بستیاں	جواکڑیں	اپنی معیشت پر	تو یہ ہیں	ان کے گھر	نہ	آباد ہوئے

ان کو ہلاک کر ڈالا اب یہ ہیں ان کے گھر جو ان کے بعد کم ہی

مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۵۳ وَكَانَ حُنُ الْوَرٰثِيْنَ ۝۵۴ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

مِّنْ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	كَانَ	حُنُ	الْوَرٰثِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
بعد ان کے	مگر	تھوڑے	اور	تھے	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	ہے	آپ کا رب

آباد ہوئے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا رب بستیوں

مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

مُهْلِكَ	الْقُرَىٰ	حَتَّىٰ	يَبْعَثَ	فِي أُمِّهَا	رَسُولًا	يَتْلُو	عَلَيْهِمْ	آيَاتِنَا
ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	اس کے مرکز میں	رسول جو	پڑھے	ان پر	ہماری آیتیں

کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک ان بستیوں کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا أُوتِيتُمْ

وَمَا	كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرَىٰ	إِلَّا	وَأَهْلُهَا	ظَالِمُونَ	وَمَا	أُوتِيتُمْ
اور نہیں	ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کو	مگر اس حال میں کہ	اسکے رہنے والے	ظالم ہوں	اور جو	دیے گئے تم

اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس حال میں کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں۔ اور جو کچھ (بھی) تمہیں

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

مِّنْ	شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	وَزِينَتُهَا	وَمَا	عِنْدَ	اللَّهِ	خَيْرٌ
کوئی	بھی چیز	تو سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور سنگار	اور جو	پاس	اللہ کے	بہتر ہے

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور سب سے

وَأَبْقَىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

وَأَبْقَىٰ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	أَفَمَن	وَعَدْنَاهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ
اور باقی رہنے والا ہے	کیا پھر نہیں	سوچتے تم	کیا پھر وہ آدمی	کنہ کو وعدہ دیا ہم نے	وعدہ	اچھا	تو وہ

زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ پھر کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو پھر وہ اُس کو

لَا قِيَّةَ كَسَنَ مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

لَا قِيَّةَ	كَسَنَ	مَّتَّعْنَاهُ	مَتَاعَ	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيَمَةِ
ملنے والا ہے اسکو	اس جیسے	کفائدہ دیا ہم نے اسکو	سامان	زندگی کا	دنیا کی	پھر	وہ	دن	قیامت کے

پانے والا ہو اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا ہو؟ پھر وہ قیامت کے

مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ

مِنَ الْمُحْضَرِّينَ	وَيَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَاءِيَ	الَّذِينَ
حاضر کیا جائے گا	اور جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو کہ
دن حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک						

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	قَالَ	الَّذِينَ	حَقَّ	عَلَيْهِمْ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هَؤُلَاءِ
تھے تم	خیال کرتے	کہیں گے	وہ جو کہ	حق ہوئی	ان پر	بات	اے ہمارے رب	یہ ہیں
جنہیں تم گمان کرتے تھے۔ جن پر بات ثابت ہو چکی وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ								

الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا

الَّذِينَ	أَغْوَيْنَا	أَغْوَيْنَهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّأْنَا	إِلَيْكَ	مَا
وہ جنہیں	ہم نے گمراہ کیا	گمراہ کیا ہم نے ان کو	جیسے	ہم گمراہ تھے	ہم بیزار ہیں	تیری طرف	نہیں
کیا۔ ہم نے ان کو اس طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ							

كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

كَانُوا	إِيَّانَا	يَعْبُدُونَ	وَقِيلَ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ
تھے وہ	ہماری	پوجا کرتے	اور فرمایا جائے گا	پکارو	شریکوں اپنے کو	تو پکاریں گے انکو
صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر وہ انہیں بلائیں گے						

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا

فَلَمْ	يَسْتَجِيبُوا	لَهُمْ	وَ	رَأَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	كَانُوا
تو نہ	جواب دیں گے	ان کو	اور	دیکھیں گے	عذاب	کاش	وہ	ہوتے
مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے کاش!								

يَهْتَدُونَ ﴿٦٣﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ

يَهْتَدُونَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	مَاذَا	أَجَبْتُمُ
راہ پاتے	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کیا	جواب دیا تم نے
وہ ہدایت پر ہوتے۔ اور جس دن اللہ انہیں پکار کر ارشاد فرمائے گا تم نے رسولوں						

الرُّسُلَيْنِ ﴿٦٥﴾ فَعَبِّثْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءَ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ

الرُّسُلَيْنِ	فَعَبِّثْ	عَلَيْهِمُ	الْأَنْبَاءَ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ
رسولوں کو	تواندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں	اس دن	تو وہ
کو کیا جواب دیا۔ تو اس دن ان پر پوشیدہ ہو جائیں گی خبریں تو وہ ایک دوسرے سے					

لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ

لَا	يَتَسَاءَلُونَ	فَأَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	آمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسَىٰ
نہ	سوال کریں گے	تو وہ	جس نے	توبہ کی	اور	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو قریب ہے
پوچھ بھی نہ سکیں گے۔ تو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا قریب ہے										

أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

أَنْ	يَكُونَ	مِنَ الْمُفْلِحِينَ	وَ	رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ
یہ کہ	ہو	نجات پانے والوں سے	اور	تمہارا رب	پیدا کرتا ہے	جو	چاہے
کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو گا۔ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور جسے چاہے							

وَيَخْتَارُ ۖ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

وَ	يَخْتَارُ	مَا كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	وَتَعَالَىٰ	عَمَّا
اور	پسند فرماتا ہے	جو	ہے	ان کا	کوئی اختیار	پاک ہے	اللہ	اور بلند ہے
منتخب فرماتا ہے ان باتوں کا کچھ اختیار نہیں اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بلند و برتر ہے اُس سے								

يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

يُشْرِكُونَ	و	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ	و	مَا	يُعْلِنُونَ
جو شرک کرتے ہیں	اور	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپا لیتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحُدُودُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ

وَهُوَ	اللَّهُ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحُدُودُ	فِي	الْأُولَىٰ	وَالْآخِرَةِ	وَلَهُ
اور وہ	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسکی	تعریف ہے	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور اسی کا

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی اللہ نہیں دنیا اور آخرت میں تعریف اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا ہے

الْحُكْمُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٦٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

الْحُكْمُ	وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	جَعَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
حکم ہے	اور طرف اسی	پھیرے جاؤ گے	فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنادے	اللہ	تم پر

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے محبوب ﷺ فرمائیے بتاؤ اگر اللہ تم پر

الْأَيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمُ

الْأَيْلَ	سَرْمَدًا	إِلَى يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ	اللَّهُ	يَأْتِيكُمُ
رات	ہمیشہ کی	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے جو	لا دے تم کو

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک رات کر دے اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس (دن کی)

بِضْيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

بِضْيَاءٍ	أَفَلَا	تَسْمَعُونَ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ	جَعَلَ	اللَّهُ	عَلَيْكُمْ
روشنی	کیا پھر نہیں	سننے	تم فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنادے	اللہ	تم پر

روشنی لے آئے تو کیا تم نہیں سننے؟ اے حبیب ﷺ فرمائیے (ذرا یہ تو) بتاؤ اگر اللہ تم پر

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	إِلَى يَوْمِ	الْقِيَمَةِ	مَنْ	إِلَهٌ	غَيْرُ	اللَّهُ	يَأْتِيكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ کا	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے	جو لادے تم کو	رات کہ

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک دن کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے

تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ

تَسْكُنُونَ	فِيهِ	أَفَلَا	تُبْصِرُونَ	و	مِنْ رَحْمَتِهِ	جَعَلَ	لَكُمْ
آرام پاؤ تم	اس میں	کیا پھر نہیں	دیکھتے تم	اور	اس کی رحمت ہے کہ	بنائی	تمہارے لئے

جس میں تم آرام کرو تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

الَّيْلَ	و	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ	و	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهِ	و	لَعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو کہ	آرام پاؤ	اس میں	اور	تا کہ ڈھونڈو	اس کا فضل	اور	تا کہ تم

رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ

تَشْكُرُونَ	و	يَوْمَ	يُنَادِيهِمْ	فَيَقُولُ	أَيْنَ	شُرَكَاءِيَ	الَّذِينَ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو

شکر گزار ہو جاؤ۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٤٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُونَ	و	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ	أُمَّةٍ	شَهِيدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوا
تھے تم	خیال کرتے	اور	نکالیں گے ہم	ہر ایک	گروہ سے	گواہ	تو فرمائیے ہم	لاؤ

تم گمان رکھتے تھے۔ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر فرمائیں گے اپنی دلیل لاؤ

۱۱۳۸

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٤٥﴾

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوا	أَنَّ	الْحَقَّ	لِلَّهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ
---------------	------------	-------	----------	---------	----	-------	----------	-----	---------	-------------

اپنی دلیل تو جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے پاس ہے اور جو باتیں انہوں نے گھڑ رکھی تھیں ان سے جاتی رہیں گی۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ

إِنَّ	قَارُونَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ	مُوسَى	فَبَغَى	عَلَيْهِمْ	وَ	آتَيْنَاهُ	مِنَ الْكُنُوزِ
-------	----------	-------	------	--------	--------	---------	------------	----	------------	-----------------

بیشک قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا مگر اس نے ان کے خلاف بغاوت کی اور ہم نے اسے

مَا إِنْ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزًا بِالْعُصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ

مَا	إِنْ	مَفَاتِحَهُ	لَتَنُوزًا	بِالْعُصْبَةِ	أُولَى	الْقُوَّةِ	إِذْ	قَالَ	لَهُ
-----	------	-------------	------------	---------------	--------	------------	------	-------	------

کہ اس کی کنجیاں بوجھل ہوتیں جماعت صاحب قوت پر جب کہا اس کو اتنا خزانہ دیا تھا کہ اس کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں جب

قَوْمَهُ لَا تَفْرَحُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٤٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا

قَوْمَهُ	لَا	تَفْرَحُ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِينَ	وَ	ابْتَغِ	فِيمَا
----------	-----	----------	-------	---------	-----	---------	--------------	----	---------	--------

اس کی قوم نے اسے کہا اترا مت اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو کچھ تجھے

أَشَكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

أَشَكَ	اللَّهُ	الدَّارَ	الْآخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيبَكَ	مِنَ الدُّنْيَا
--------	---------	----------	------------	----	-----	--------	-----------	-----------------

دیا تجھ کو اللہ نے گھر آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جیسا اللہ نے

وَ أَحْسَنُ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي

وَ	أَحْسَنُ	كَمَا	أَحْسَنَ	اللَّهُ	إِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي
اور	احسان کر	جیسے	احسان کیا	اللہ نے	تجھ پر	اور	نہ	ڈھونڈ	فساد	میں
تجھ پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد (کی راہ) تلاش نہ کر										

الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِدِينَ ﴿٤٧﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

الْأَرْضِ	إِنَّ	اللَّهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِدِينَ	قَالَ	إِنَّمَا	أُوتِيتُهُ
زمین	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	بولا	اسکے سوا نہیں	دیا گیا ہوں کیلئے
بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ کہنے لگا یہ تو مجھے صرف ایک								

عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ

عَلَىٰ	عِلْمٍ	عِنْدِي	أَوَلَمْ	يَعْلَمْ	أَنَّ	اللَّهُ	قَدْ	أَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهِ
بوجہ	علم	اپنے کے	کیا	نہ	جانا اس نے	بیشک	اللہ نے	یقیناً	ہلاک کر دیں
علم کی وجہ سے ملا ہے جو میرے پاس ہے کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی قوموں									

مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ

مِنَ الْقُرُونِ	مَنْ	هُوَ	أَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَ	أَكْثَرُ	جَعًا	ۚ	وَلَا يُسْأَلُ
کئی سکتیں	کہ	وہ	زیادہ سخت	اس سے	طاقت میں	اور	زیادہ نہیں	جتنے میں	اور	نہیں پوچھے جائیگے
کو ہلاک کر دیا جو قوت میں اس سے بھی زیادہ تھیں اور (مال) جمع کرنے میں اس سے بہت زیادہ اور مجرموں سے ان کے										

عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۚ

عَنْ ذُنُوبِهِمُ	الْمُجْرِمُونَ	فَخَرَجَ	عَلَىٰ	قَوْمِهِ	فِي	زِينَتِهِ
اپنے گناہوں سے	مجرم لوگ	تو نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	میں	اپنی زینت
گناہوں کے بارے میں (تحقیق کیلئے) سوال نہ کیا جائے گا۔ تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آراش میں						

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ

قَالَ	الَّذِينَ	يُرِيدُونَ	الْحَيَاةَ	الدُّنْيَا	لَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ
کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے	زندگی	دنیا کی	اے کاش	ہمیں بھی ملتا	مثل	اسکے جو	دیا گیا ہے
بولے وہ جو دنیا کی زندگی چاہتے ہیں کسی طرح ہم کو بھی ایسا ملتا جیسا۔									

قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝۹۰ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

قَارُونُ	إِنَّهُ	لَذُو حَظٍّ	عَظِيمٍ	وَقَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْعِلْمَ
قارون	بیشک وہ	حصے والا ہے	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے
علم							
قارون کو ملا بے شک اس کا بڑا نصیب ہے۔ اور بولے وہ جنہیں علم دیا گیا							

وَيُلْكَمُ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا

وَيُلْكَمُ	ثَوَابُ	اللَّهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	أَمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَلَا	يُلْقَاهَا
افسوس تم پر	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	اسکے لئے جو	ایمان لائے	اور کام کرے	نیک	اور	نہیں دیا جاتا وہ
خرابی ہو تمہاری اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کیلئے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور یہ انہیں کو ملتا ہے									

إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝۹۱ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ فَمَا

إِلَّا	الصَّابِرُونَ	فَخَسَفْنَا	بِهِ	وَبِدَارِهِ	الْأَرْضَ	فَمَا
مگر	صبر والوں کو	تو دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	اس کے گھر کو	زمین میں
تو نہ						
جو صبر والے ہیں۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا						

كَانَ لَهُ مِنْ فِتْنَةٍ يَتَصَرُّوْنَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَصَرِّينَ ۝۹۲

كَانَ	لَهُ	مِنْ	فِتْنَةٍ	يَتَصَرُّوْنَ	مِنْ دُونِ	اللَّهِ	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُتَصَرِّينَ
تھی	اس کی	کوئی	جماعت جو	مدد کرتی اس کی	سوا	اللہ کے	اور	نہ	ہوا وہ بدلہ لینے والوں سے
پھر اس کے پاس اللہ کے سوا کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اپنا بچاؤ کر سکتا تھا۔									

وَأَصْبَحَ الْزَيْنَ تَسْنُوا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ

وَأَصْبَحَ	الْزَيْنَ	تَسْنُوا	مَكَانَهُ	بِالْأَمْسِ
صبح کی	انہوں نے جو	خواہش کرتے تھے	اس کے مرتبہ کی	کل
اور کل تک	جو لوگ اس کے مرتبے کی آرزو کرتے تھے			

يَقُولُونَ وَيُكَانَنَّ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

يَقُولُونَ	وَيُكَانَنَّ	اللَّهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ
کہتے تھے	عجیب بات ہے کہ	اللہ	پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اپنے	بندوں سے
کہنے لگے ہائے! یہ اللہ ہی ہے جو جس کا چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے								

وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مِّنَ اللَّهِ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيُكَانَنَّ

وَيَقْدِرُ	لَوْ لَا	أَنْ	مِّنَ	اللَّهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَيُكَانَنَّ
اور	تک کرتا ہے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	احسان فرماتا	اللہ	ہم پر	تو دھنسا دیتا	ہم کو بھی
یا کم کر دیتا ہے	اگر اللہ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا افسوس!							

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ

لَا	يُفْلِحُ	الْكَافِرُونَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْآخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِينَ
نہیں	خلاصی پاتے	کافر لوگ	یہ ہے	گھر	آخرت کا	کرتے ہیں ہم یہ	ان کیلئے جو
کافر کامیاب نہیں ہوتے۔	یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کیلئے (مخصوص) کرتے ہیں جو						

لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ

لَا	يُرِيدُونَ	عُلُوًّا	فِي الْأَرْضِ	وَلَا	فَسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	تکبر	زمین میں	اور	فساد	اور
زمین میں سرشتی کا ارادہ نہیں کرتے اور نہ فساد کا اور نیک انجام						

لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۲﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَ مَنْ

لِلْمُتَّقِينَ	مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ	خَيْرٌ	مِنْهَا	وَ	مَنْ
پرہیزگاروں کیلئے ہے	جو	لائے گا	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	جو
پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ جو نیکی لائے تو اس کیلئے صلہ ہے اس نیکی سے بہتر اور جو								

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا

جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِينَ	عَمِلُوا	السَّيِّئَاتِ	إِلَّا
لائے گا	برائی	تو نہ	بدلہ دیا جائے گا	ان کو جنہوں نے	عمل کیے	برے	مگر
برائی لے کر آئے تو برائی کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر							

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۳﴾ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	إِنَّ	الَّذِي	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ
وہی جو	تھے وہ	کرتے	بیشک	وہ جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن
جتنا وہ کرتے تھے۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا							

لَرَأَيْكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِإِلْهَادِي

لَرَأَيْكَ	إِلَىٰ	مَعَادٍ	قُلْ	رَبِّيَ	أَعْلَمُ	مَنْ	جَاءَ	بِإِلْهَادِي
یقیناً پھیرنے والا ہے آپ کو	طرف	پھرنے کی جگہ	فرماؤ	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	لایا	ہدایت
وہ تمہیں پھر لے جائے گا جہاں لوٹنا چاہتے ہو فرما دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لایا								

وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلتَقَىٰ

وَ	مَنْ	هُوَ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوَ	أَنْ	يُلْتَقَىٰ
اور	جو کہ	وہ	میں	گمراہی	ظاہر کیلئے	اور	نہیں	تھے تم	امید رکھتے	یہ کہ	ڈال جائیگی
اور جو کھلی گمراہی میں ہے۔ (اے مخاطب) اور تم امید نہ رکھتے تھے کہ											

إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا

إِلَيْكَ	الْكِتَابُ	إِلَّا	رَحْمَةً	مِّن رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ	ظَهِيرًا
آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت ہے	تمہارے رب کی	تو نہ	ہو تو	مددگار

کتاب تم پر بھیجی جائے گی ہاں تمہارے رب نے رحمت فرمائی تو تم ہرگز کافروں کی

لِّلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ

لِّلْكَافِرِينَ	وَلَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ آيَاتِ	اللَّهِ	بَعْدَ	إِذْ	أُنْزِلَتْ
کافروں کا	اور	نہ	روکے تم کو	آیات	الہی سے	بعد	اسکے کہ اتاری گئیں

پشت پناہی نہ کرنا۔ اور کوئی تمہیں اللہ کی آیتوں سے اس کے بعد کہ وہ

إِلَيْكَ وَادُّعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

إِلَيْكَ	وَادُّعُ	إِلَىٰ	رَبِّكَ	وَلَا	تَكُونَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ
آپ کی طرف	آپ بلائیں	طرف	اپنے رب کی	اور	نہ	مشرکوں سے

تمہاری طرف نازل کر دی گئی ہیں نہ روکے اور اپنے رب کی طرف بلا واور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ

وَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللَّهِ	إِلَهًا	آخَرَ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ
اور	نہ	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرے کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ہر چیز

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہ پکارو اس کے سوا کوئی خدا نہیں اس کی ذات کے سوا ہر شے

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

هَالِكٌ	إِلَّا	وَجْهَهُ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ
ہلاک ہوئی والی ہے	سوائے	اسکی ذات کے	اسی کا	حکم ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ہلاک ہونے والی ہے علم اسی کی چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

﴿ آیاتھا ۲۹ ﴾ ﴿ سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ۷ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَّ ۱ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

الْمَّ	أَحَسِبَ	النَّاسُ	أَنْ	يُتْرَكُوا	أَنْ يَقُولُوا	آمَنَّا	وَهُمْ
الْمَّ	کیا خیال کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوڑ دیئے جائینگے	یہ کہ کہیں	ہم ایمان لا۔	اور وہ
الْمَّ	کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ انہوں نے صرف اس وعدے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے						

لَا يُفْتَنُونَ ۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

لَا	يُفْتَنُونَ	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ
نہ	آزمائے جائینگے	اور	پیشک	آزمایا ہم نے	ان کو	جوان سے پہلے تھے	تو ضرور ظاہر کرے گا
اللہ							
اسی طرح چھوڑ دیں گئے؟ مگر ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا پس اللہ ان لوگوں کو (سب پر)							

الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ۳ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَلَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِينَ	أَمْ	حَسِبَ	الَّذِينَ
ان کو جو	سچے ہیں	اور	ضرور ظاہر کرے گا	جھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں
وہ جو						
ظاہر کر کے رہے گا جو سچ کہتے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کر دے گا۔ کیا ان لوگوں نے جو برے						

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۴ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۵ مَنْ كَانَ

يَعْمَلُونَ	السَّيِّئَاتِ	أَنْ	يَسْبِقُونَا	سَاءَ	مَا	يَحْكُمُونَ	مَنْ كَانَ
کرتے ہیں	برے کام	یہ کہ	عاجز کر دیں گے ہم کو	برا ہے	جو	فیصلہ کرتے ہیں	جو
ہے							
کام کرتے ہیں سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے؟ کیسا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے							

يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾

يَرْجُوا	لِقَاءَ	اللَّهِ	فَإِنَّ	أَجَلَ	اللَّهِ	لَآتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
امید رکھتا	ملاقات	اللہ کی	تو بیشک	وقت مقرر	اللہ کا	آنے والا ہے	اور	وہ	سنتا	جانتا ہے

کی امید رکھتا ہو تو بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ بہت سننے والا خوب جانتے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهِدْ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

وَمَنْ	جَاهِدْ	فَإِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ	الْعَالَمِينَ
اور	جو	کوشش کرے	تو اسکے سوا نہیں کہ	وہ کوشش کریگا	اپنی جان کیلئے	بیشک	اللہ	بے پروا ہے	جہاں والوں سے

اور جو (راہ حق میں) کوشش کرے وہ اپنے ہی نفع کیلئے کوشش کرے گا بے شک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ضرور ان کی

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

سَيِّئَاتِهِمْ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَحْسَنَ	الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ
ان کی برائیاں	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم انکو	اچھا	اس کا جو	تھے

برائیاں اتار دیں گے اور ضرور انہیں اس کام پر بدلا دیں گے جو ان کے سب کاموں میں اچھا تھا۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ

وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	إِنْ	جَاهَدَاكَ	لِتُشْرِكَ
اور ہم نے حکم دیا	انسان کو	اسکے ماں باپ کیلئے	بھلائی کا	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	کہ شرک کیے تو

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کا حکم فرمایا اور اگر وہ آپ پر (یہ) کوشش کریں

بِئْسَ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعُهَا ۖ اِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

بِئْسَ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهِ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطْعُهَا	اِلَىٰ	مَرْجِعِكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ
میرے ساتھ	کہ	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	تو نہ	کہا مان ان کا میری طرف ہے	تمہارا پھرنا	تو بتاؤں گا تم کو	

کہ تم میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا مجھے علم نہیں تو ان کا کہا نہ مان میری ہی طرف تمہارا پلٹنا ہے

بِئْسَ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بِئْسَ	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَالَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور کام کیے

تو میں بتا دوں گا تمہیں جو تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ﴿٩﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي	الصَّالِحِينَ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَن	يَقُولُ	آمَنَّا
ضرور داخل کریں گے ہم انکو	میں	نیکوں	اور	لوگوں میں سے بعض	وہ ہے جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

ابہیں ہم نیک لوگوں میں شامل کر لیں گے۔ اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر

بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ

بِاللَّهِ	فَإِذَا	أُوذِيَ	فِي	اللَّهِ	جَعَلَ	فِتْنَةً	النَّاسِ	كَعَذَابِ	اللَّهِ
اللہ پر	تو جب	تکلیف دی جاتی ہے	اللہ کی راہ میں	تو ٹھہراتے ہیں	فتنہ	لوگوں میں	مثل عذاب	اللہ کے	

ایمان لے آئیں ہیں پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں ایذا دی گئی تو لوگوں کے فتنے کو اللہ کی سزا کی

وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ

وَلَئِنْ	جَاءَ	نَصْرٌ	مِّن رَّبِّكَ	لَيَقُولُنَّ	إِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	أَوَلَيْسَ
اور	اگر	مدد	تمہارے رب کی	تو ضرور کہیں گے	ہم	تھے	تمہارے ساتھ	کیا نہیں

طرح لے لیتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی مدد پہنچ گئی تو ضرور کہہ دیں گے ہم تو تمہارے ساتھ تھے مگر کیا

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ

اللَّهُ	بِأَعْلَمَ	بِمَا	فِي صُدُورِ	الْعَالَمِينَ	وَلَيَعْلَمَنَّ	اللَّهُ	الَّذِينَ
اللہ	جانتے والا	اسکو جو	سینوں میں	جہان والوں کے ہے	اور	ضرور ظاہر کرے گا	ان کو

اللہ کو خوب معلوم نہیں جو دنیا والوں کے سینوں میں ہے۔ اور اللہ ضرور ظاہر فرما دے گا

أَمْنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ السُّفْقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ

أَمْنُوا	وَلَيَعْلَمَنَّ	السُّفْقِينَ	وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
جو ایمان لائے	اور	ضرور ظاہر کرے گا	منافقوں کو	اور	کہا	انہوں نے جو

ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر فرما دے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا تم ہمارے

أَمْنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِخَالِيْنَ

أَمْنُوا	اتَّبِعُوا	سَبِيلَنَا	وَلْنَحْمِلْ	خَطِيئَتَكُمْ	وَمَا هُمْ	بِخَالِيْنَ
مومن ہیں	پیروی کرو	ہمارے راستہ کی	اور ہم اٹھالیں گے	تمہارے گناہ	اور	نہیں وہ

راستہ کی پیروی کرو اور ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ

مِنْ خَطِيئَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	إِنَّهُمْ	لَكَذِبُونَ	وَلَيَحْمِلُنَّ
گناہ ان کے	کچھ بھی	بیشک وہ	جھوٹے ہیں	اور

گناہوں کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھاسکیں گے یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور بے شک ضرور اپنے

أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۚ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا

أَثْقَالَهُمْ	وَأَثْقَالًا	مَّعَ	أَثْقَالِهِمْ	وَلَيَسْئَلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	عَمَّا
اپنے بوجھ	اور بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھ کے	اور	ضرور پوچھے جائیگے	دن	قیامت کے

بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ اور ضرور قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو

كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۱۳ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	فَلَبِثَ
تھے وہ	بہتان باندھتے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اسکی قوم کے	تورہادہ

کچھ بہتان اٹھاتے تھے۔ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ

فِيهِمْ	أَلْفَ	سَنَةٍ	إِلَّا	خَمْسِينَ	عَامًا	فَأَخَذَهُمُ	الطُّوفَانُ
ان میں	ہزار	برس	مگر	پچاس	سال (کم)	توپکڑا ان کو	طوفان نے

ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے تو انہیں طوفان نے آ لیا

وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝۱۴ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً

وَهُمْ	ظَالِمُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَصْحَبَ	السَّفِينَةَ	وَ	جَعَلْنَاهَا	آيَةً
اور وہ	ظالم تھے	تو نجات دی ہم نے انکو	اور کشتی	والوں کو	اور	بنایا ہم نے اسکو	نشانی

اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس (کشتی) کو جہان والوں کیلئے

لِّلْعَالَمِينَ ۝۱۵ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ

لِّلْعَالَمِينَ	وَإِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَ	اتَّقُوهُ
جہانوں کیلئے	اور ابراہیم کو	جب	فرمایا	اپنی قوم سے	عبادت کرو	اللہ کی	اور	ڈرو اس سے

ایک نشانی بنا دیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی عبادت کرو

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۶ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

ذَلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ	إِنَّمَا	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ
یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	اسکے سوا نہیں	پوجتے ہیں	سوا

اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔ تم لوگ تو اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو

اللَّهُ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اللَّهُ	أَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُونَ	إِفْكًا	إِنَّ	الَّذِينَ	تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ	اللَّهُ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بناتے ہو تم	جھوٹ	بیشک	وہ جن کو	پوجتے ہو تم	سوا	اللہ کے

اور تم جھوٹ گھڑتے ہو بے شک تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے

لَا يَسْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ

لَا	يَسْلِكُونَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوا	عِنْدَ	اللَّهُ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوهُ
نہیں ہیں	مالک	تمہارے	رزق کے	تو تلاش کرو	پاس	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اسکی

روزی کے مالک نہیں تو اللہ کے پاس رزق طلب کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا

وَأَشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٤﴾ وَإِنْ تَكْذِبُوا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	أَشْكُرُوا	لَهُ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ	وَ	إِنْ	تَكْذِبُوا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	اسکی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	اور	اگر	تم جھٹلاؤ	تو بیشک	جھٹلایا

شکر ادا کرو تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے کتنی ہی

أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ أَوَلَمْ

أُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا	الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	أَوَلَمْ
کئی امتوں نے	تم سے پہلے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچانا	صاف	کیا نہ

جماعتیں جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ کیا انہوں نے

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللَّهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	عَلَى	اللَّهُ
دیکھا انہوں نے	کیسے	پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق کو	پھر	لوٹاتا ہے اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

نہ دیکھا اللہ تعالیٰ خلق کی ابتداء فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا بیشک یہ اللہ کو

يَسِيرٌ ۱۹ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيرٌ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانظُرُوا	كَيْفَ	بَدَأَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	فرمادو	چلو پھرو	میں	زمین	پھر دیکھو	کیسے	شروع کیا اس نے	مخلوق کو	پھر

آسان ہے۔ فرمادیتے کہ زمین میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح تخلیق کی ابتداء کی ہے؟ پھر

اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ ج ۲۰

اللَّهُ	يُنْشِئُ	النَّشْأَةَ	الْآخِرَةَ	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ	پیدا کریگا	پیدائش	دوسری	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ تعالیٰ اُسے دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۚ وَمَا

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَيَرْحَمُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	إِلَيْهِ	تُقْلَبُونَ	وَمَا
سزا دیتا ہے	جسے	چاہے	اور رحم فرماتا ہے	جس پر	چاہے	اور	اسی کی طرف	پھیرے جاؤ گے	اور نہیں

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم

أَنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنِ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ

أَنْتُمْ	بِمُعْجِزَيْنِ	فِي	الْأَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَاءِ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ دُونِ
ہو تم	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان	اور نہیں	تمہارے لیے	سوا

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا

اللَّهُ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٌ ۚ ع ۲۱ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

اللَّهُ	مِنْ وَلِيٍّ	وَلَا	نَصِيرٌ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهُ
اللہ کے	کوئی دوست	اور نہ	مددگار	اور	وہ جنہوں نے	انکار کیا	آیات

اللہ کے کوئی دوست ہے نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کے ملنے کا انکار کیا

وَلِقَا يَهْ أُولَٰئِكَ يَسْأَلُونَ مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

وَلِقَا يَهْ	أُولَٰئِكَ	يَسْأَلُونَ	مِنْ رَحْمَتِي	وَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ
اور اسکی ملاقات کا	یہ لوگ	ماپوس ہوئے	میری رحمت سے	اور	یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب ہے دردناک
وہ میری رحمت سے	ماپوس ہو گئے	اور	ان کیلئے	دردناک	عذاب	ہے۔	

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	اِقْتُلُوهُ	أَوْ	حَرِّقُوهُ
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	بولے	مار ڈالو اس کو	یا	جلا دو اس کو
تو ابراہیم علیہ السلام کے	(منکر) لوگوں کا کوئی جواب نہ تھا	مگر وہ کہنے لگے	اے ابراہیم! قتل کر دو یا اٹھیں جلا دو						

فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

فَأَنْجَاهُ	اللَّهُ	مِنَ النَّارِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
تو نجات دی اسے	اللہ نے	آگ سے	بیشک	اس میں	نشانیوں ہیں	واسطے قوم
تو اللہ نے	اے ابراہیم! آگ سے بچا لیا	بے شک	اس میں	نشانیوں ہیں		

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا

يُؤْمِنُونَ	وَقَالَ	إِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُونِ	اللَّهُ	أَوْثَانًا
مومن کے	اور	فرمایا	اسکے سوا نہیں کہ	پکڑا تم نے	سوا	اللہ کے بتوں کو
ایمان لانے والوں کیلئے۔	اور ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تم نے تو اللہ کے سوا یہ بت بنائے ہیں جن سے					

مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ

مَوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيَاةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يَكْفُرُ
دوستی	آپس میں	میں	زندگی	دنیا کی	پھر	دن	قیامت کے	انکار کئے گا
تمہاری دوستی یہی دنیا کی زندگی تک ہے	پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک دوسرے کا انکار کرے گا							

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَا لَكُمْ النَّارُ

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّ	مَا لَكُمْ	النَّارُ
بعض تمہارا	بعض کا	اور	لعت کرے گا	بعض تمہارا	بعض پر	اور	تمہارا ٹھکانہ	جہنم ہے
اور ایک دوسرے پر لعت بھیجے گا اور تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے								

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٥﴾ فَأَمَّنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ نَّصِيرِينَ	فَأَمَّنْ	لَهُ	لُوطٌ	وَّ	قَالَ	إِنِّي
اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی مددگار	تو ایمان لایا	اس پر	لوط	اور	فرمایا	بیشک میں
اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ پھر لوط علیہ السلام نے اُس کو مان لیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے								

مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	إِلَىٰ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَوَهَبْنَا
ہجرت کرنے والا ہوں	طرف	اپنے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	عزت والا	حکمت والا	اور عطا کیا ہم نے
فرمایا: "یقیناً میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور ہم نے انہیں							

لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ

لَهُ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	وَّ	جَعَلْنَا	فِي ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَّ	الْكِتَابَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	رکھی ہم نے	اس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب
اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام عطا کئے اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھی								

وَأَتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

وَأَتَيْنَاهُ	أَجْرَهُ	فِي الدُّنْيَا	وَّ	إِنَّهُ	فِي	الْآخِرَةِ	لَمِنَ الصَّالِحِينَ
اور عطا فرمایا ہم نے اس کو	اس کا بدلہ	دنیا میں	اور	بیشک وہ	میں	آخرت	نیکوں سے ہے
اور انہیں اس کا اجر دنیا میں دیا اور بے شک وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے۔							

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

وَلَوْ طَا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	إِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ
اور لو ط	جب	اس نے فرمایا	اپنی قوم کو	بیشک تم	کرتے ہو
اور لو ط سید کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا تم بلاشبہ					

الْفَاحِشَةُ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

الْفَاحِشَةُ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ أَحَدٍ	مِنَ الْعَالَمِينَ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اس کو	کسی ایک نے	جہان والوں سے
وہ بے حیائی کرتے ہو جو جہان والوں میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔					

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۝

أَيُّكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُونَ	السَّبِيلَ
کیا تم تحقیق	آتے ہو	مردوں کے پاس	اور	مارتے ہو	راہ
کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راہ زلی کرتے ہو؟					

وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

وَ	تَأْتُونَ	فِي نَادِيكُمْ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا
اور	کرتے ہو	اپنی مجلسوں میں	بری بات	تو نہ	تھا	جواب	اسکی قوم کا	مگر
اور اپنی (بھری) مجلس میں برا کام کرتے ہو تو ان کی قوم کے لوگوں کا کوئی جواب								

أَنْ قَالُوا أَتَيْنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾

أَنْ	قَالُوا	أَتَيْنَا	بِعَذَابِ	اللَّهِ	إِنْ	كُنْتُمْ	مِنَ الصَّادِقِينَ
یہ کہ	بولے	لے آؤ ہم پر	عذاب	اللہ کا	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے
اس کے سوا نہ تھا کہ وہ بولے ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔							

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا

قَالَ	رَبِّ	انصُرْنِي	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِينَ	وَ	لَمَّا
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	اوپر	قوم	فسادی کے	اور	جب
لوط علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! ان فساد کرنے والے لوگوں پر میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے							

جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ ۖ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا

جَاءَتْ	رُسُلُنَا	إِبْرَاهِيمَ	بِالْبُشْرَىٰ	قَالُوا	إِنَّا	مُهْلِكُوا
آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے ہیں
فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بشارت لے کر آئے، بولے ہم ضرور اس						

أَهْلٍ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ إِنَّ

أَهْلٍ	هَذِهِ	الْقَرْيَةِ	إِنَّ	أَهْلَهَا	كَانُوا	ظَالِمِينَ	قَالَ	إِنَّ
اہل کو	اس	بستی کے	بیشک	اسکے رہنے والے	تھے	ظالم	فرمایا	بیشک
شہر والوں کو ہلاک کریں گے بے شک اس کے بسنے والے ظالم ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا								

فِيهَا لُوطًا ۖ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۚ لَنُنَجِّيَنَّهُ

فِيهَا	لُوطًا	قَالُوا	نَحْنُ	أَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيهَا	لَنُنَجِّيَنَّهُ
اس میں	لوط ہے	بولے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو	اس میں ہے	ہم ضرور نجات دینگے اسکو
اس میں تو لوط علیہ السلام ہے فرشتے بولے ہمیں خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے ضرور ہم اسے اور اس کے							

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّا أَنْ

وَ	أَهْلَهُ	إِلَّا	امْرَأَتَهُ	كَانَتْ	مِنَ الْغَابِرِينَ	وَ	لَمَّا	أَنْ
اور	اسکے گھر والوں کو	مگر	اس کی بیوی کو	وہ تھی	پیچھے رہنے والوں میں	اور	جب	یہ کہ
گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اس کی عورت کو کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے۔ اور جب ہمارے								

جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيقًا بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا

جَاءَتْ	رُسُلُنَا	لُوطًا	سِيقًا	بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذُرْعًا
آئے	ہمارے فرشتے	لوط کے پاس	ناگوار ہوا	انکے آنے کے سبب	اور	تنگ دل ہوا	انکی وجہ سے	دل میں
فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوئے اور تنگ دل ہوئے								

وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنْجُوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا

وَقَالُوا	لَا	تَخَفْ	وَلَا	تَحْزَنْ	إِنَّا	مُنْجُوكَ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا
اور	بولے	نہ	ڈریئے	اور	نہ	غم کھائیے	بیشک ہم	نجات دینگے تجھ کو اور
مگر انہوں نے کہا ڈر مت اور غم نہ کرو ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے								

أَمْرَاتِكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۖ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ

أَمْرَاتِكَ	كَانَتْ	مِنَ الْغَابِرِينَ	إِنَّا	مُنْزِلُونَ	عَلَىٰ	أَهْلِ
تیری بیوی	ہے	پیچھے رہنے والوں میں	بیشک ہم	اتارنے والے ہیں	اوپر	رہنے والوں
تمہاری بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے						

هَذِهِ الْقَرْيَةُ رَاجِزًا مِّنَ السَّاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۖ

هَذِهِ	الْقَرْيَةُ	رَاجِزًا	مِّنَ السَّاءِ	بِمَا	كَانُوا	يَفْسُقُونَ
اس	بستی کے	عذاب	آسمان سے	اس وجہ سے کہ	تھے	نافرمانی کرتے
عذاب نازل کریں گے کیونکہ وہ بدکاریاں کرتے ہیں۔						

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۖ وَإِلَىٰ

وَلَقَدْ	تَرَكْنَا	مِنْهَا	آيَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ	وَإِلَىٰ
اور بیشک	چھوڑیں ہم نے	اس سے	نشانیاں	ظاہر	واسطے قوم	عقلند کے	اور طرف
اور بے شک ہم نے اسی (بستی) سے (اس کے ویران مکانوں کو) باقی رکھا عقلندوں کیلئے روشن نشان (بنا کر)۔ اور مدین کی							

مَدِينَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ

مَدِينَ	أَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يَقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهِ
مدین کی	ان کے بھائی	شعیب کو	تو کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی

طرف ان کے قوی بھائی شعیب علیہ السلام کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

وَارْجُوا	الْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِي الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ
اور ڈرو	دن	پچھلے سے	اور	نہ	پھرو	زمین میں

اور قیامت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمْ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَتْهُمْ	الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي دَارِهِمْ
تو جھٹلایا اس کو	تو پکڑا ان کو	زلزلے نے	تو گرے وہ	اپنے میں گھروں

تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلہ نے آ لیا تو صبح اپنے گھروں میں کھنوں کے

جَثِيئِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَّسْكِنِهِمْ

جَثِيئِينَ	وَعَادًا	وَوَثَمُودًا	وَقَدْ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	مِنْ مَّسْكِنِهِمْ
گھنوں کے بل	اور	عاد	اور	ثمود	اور بیشک	ظاہر ہو گیا تمہارے لیے

بل پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو اور تم پر ان کے گھروں کا حال کھل چکا ہے۔

وَزَيْنَ لَّهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

وَزَيْنَ	لَّهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ
اور	ان کے لیے	شیطان نے	ان کے اعمال	تورود کا ان کو

اور شیطان نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے خوشنا بنایا۔ پھر انہیں

عَنِ السَّبِيلِ وَ كَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُونَ وَ

عَنِ السَّبِيلِ	وَ	كَانُوا	مُسْتَبْصِرِينَ	وَقَارُونَ	وَ
راہ سے	اور	تھے	دیکھنے والے	اور قارون	اور
راہ راست سے روک دیا حالانکہ وہ ہوشیار لوگ تھے۔ اور قارون فرعون					

فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ قَفَّ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَى

فِرْعَوْنَ	وَ	هَامَانَ	وَلَقَدْ	جَاءَهُمْ	مُوسَى
فرعون	اور	ہامان	اور بیشک	لائے انکے پاس	موسیٰ
اور ہامان کو بھی (ہلاک کیا) حالانکہ موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے					

بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَ مَا كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ	فَاسْتَكْبَرُوا	فِي الْأَرْضِ	وَ	مَا	كَانُوا
کھلی نشانیاں	تو تکبر کیا انہوں نے	زمین میں	اور	نہ	تھے
مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ آگے نہیں					

سَبِقِينَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ج فَيَنْهَمُ مِّنْ

سَبِقِينَ	فَكُلًّا	أَخَذْنَا	بِذَنْبِهِ	فَيَنْهَمُ	مِّنْ
بھاگنے والے	تو ہر ایک کو	ہم نے پکڑا	اسکے گناہ کے بدلے	توان میں سے بعض	وہ ہیں کہ
نکل سکتے تھے۔ پھر ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کے بدلے میں پکڑ لیا					

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ

أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	أَخَذَتْهُ
بھیجی ہم نے	اس پر	پتھروں کی بارش	اور	بعض وہ ہیں	جن کو	پکڑ لیا ان کو
پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی ان میں کسی کو						

الصَّيْحَةُ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ج وَ

و	مِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْأَرْضَ	و
اور	بعض	وہ ہیں کہ	دھنسا دیا ہم نے	اس کو	زمین میں	اور
چنگھاڑنے کے پڑا ان میں کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا						

مِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ج وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ

مِنْهُمْ	مَّنْ	أَغْرَقْنَا	وَ	مَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُظْلِمَهُمْ	وَ	لَكِنْ
بعض	وہ ہیں کہ	غرق کر دیتے ہم نے	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن
اور ان میں کسی کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر									

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۰﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُونَ	مَثَلُ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا
تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	مثال	انکی جنہوں نے	بنالئے
وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو					

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعُنْكَبُوتِ

مِنْ دُونِ	اللَّهُ	أَوْلِيَاءَ	كَمَثَلِ	الْعُنْكَبُوتِ
سوائے	اللہ کے	دوست	جیسے	مکڑی
چھوڑ کر (دوسرے) مددگار بنا لئے مکڑی کی سی ہے اس نے (جالے کا)				

إِتَّخَذَتْ بَيْتًا ط وَ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتٌ

إِتَّخَذَتْ	بَيْتًا	وَ	إِنَّ	أَوْهَنَ	الْبُيُوتِ	لَبَيْتٌ
کہ اس نے بنایا	گھر	اور	بیشک	کمزور ترین	گھروں میں سے	گھر ہے
گھر بنایا اور اس میں شک نہیں کہ سب گھروں سے زیادہ کمزور یقیناً						

الْعَنْكَبُوتِ ۱ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

الْعَنْكَبُوتِ	لَوْ	كَانُوا	يَعْلَمُونَ	إِنَّ	اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا
مکڑی کا	کاٹ	کہ وہ	جانتے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جن کو

مکڑی کا گھر ہے کاٹ وہ جانتے۔ بے شک وہ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	مِنْ شَيْءٍ ۖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ
پکارتے ہیں	اس کے سوا	کوئی چیز نہیں	اور	وہ ہے	عزت والا

چیز کی عبادت کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی غالب ہے

الْحَكِيمُ ۖ ﴿۳۲﴾ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

الْحَكِيمُ	وَ	تِلْكَ	الْأَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	وَمَا
حکمت والا	اور	یہ	مثالیں ہیں	بیان کرتے ہیں ہم	لوگوں کیلئے	اور نہیں

بہت حکمت والا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان فرماتے ہیں

يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۳۳﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ

يَعْقِلُهَا	إِلَّا	الْعَالِمُونَ	خَلَقَ	اللَّهُ	السَّمَوَاتِ
سمجھتے ان کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں کو

اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے، اللہ نے آسمان اور زمین حق بنائے

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ ﴿۳۴﴾

وَالْأَرْضَ	بِالْحَقِّ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّلْمُؤْمِنِينَ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	مسلمانوں کیلئے

بے شک اس میں نشانی ہے مسلمانوں کیلئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ارشادِ خداوندی عزّوجلّ

اِنَّ الْمٰؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهُ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٢﴾

ایمان والے وہی ہے کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں
اور جب اس پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان زیادہ (مضبوط) ہو جائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔
سورۃ انفال: آیت 2۔

نظر ثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری

دارالعلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا

مفتی محمد سجاد حسین قادری

فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پورہ اوکاڑہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)

ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآن حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً نظر غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیچہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی

پروف ریڈر فریڈلٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبدالجمال ناصر اعوان نقشبندی

پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل

معلم جامعہ رضویہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

حافظ مقصود الرحمن نقشبندی

فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی

شاہولاہور

محمد امیر حمزہ

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی

معلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے ”ادارہ مشتاق بک کارنز“ عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقانِ مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآن حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:- اجرو جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بک کارنز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآن حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین، ادارہ کے سربراہ اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبار و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔ آمین۔




اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



فَاتِح	عَاقِب	قَاتِل	مَجْدِي	حَامِد	اِحْمَد	مُحَمَّد
ذَائِع	نَذِير	بَشِير	مُسْمِع	رَشِيد	حَلِيم	شَهِيد
نَبَاه	مُنْج	مُنَاح		مُهِد	هَاد	شَفِيع
هَامِي	اِنْفِيع	<div data-bbox="753 1390 1215 1825" data-label="Text"> <h2>مَحَلُّهُ</h2> </div>			بَنِي	رَسُول
مُجِيب	عَزِيز				اِنْطِاحِي	تَهَامِي
مُضِي	طَسِير	مُجْتَبِ		طَلِيد	رَحِيم	رُوف
مُدِير	وَلِي	مُزِيل	اَوَّلِي	يَسِير	مُطِيع	جَبَر
اَمِين	مُصَنِّع	مُصَوِّغ	حَلَّام	طَبِيع	مُصَدِّق	مُتَيْن

حَمْدُكَ	بِأَرْوَاحِ	فَرَشِي	مُخَيَّرِي	بِأَلْسِنَةِ	حَافِظِي	كَلَامِي
رَقِيقِي	أَمِينِي	حَلِيمِي	كَامِلِي	رَاحِمِي	بِجَنَانِي	صَلَوَاتِي
مُحِبَّتِي	مُحِبَّتِي	مُحِبَّتِي	شَيْكِي	مُحِبَّتِي	رَاحِمِي	قَوِي
عَمَلِي	مَافِي	مُعَلِّمِي			مُحِبَّتِي	مُطِيعِي
رَبِّكَ	أَوَّلِي				أَخِي	مُطِيعِي
طَلَبِي	مُحِبَّتِي				يَتِيمِي	مُحِبَّتِي
مُحِبَّتِي	رَبِّكَ	مُنِيرِي	مُحِبَّتِي	مُنِيرِي	مُحِبَّتِي	مُحِبَّتِي
مُحِبَّتِي	مُبَشِّرِي	مُحِبَّتِي	مُحِبَّتِي	قَرِيبِي	حَلِيمِي	مُحِبَّتِي
مُحِبَّتِي	عَالِي	مُحِبَّتِي	مُحِبَّتِي	شَهِيدِي	شَهِيدِي	

مشیتِ پاک و کائنات
الکریم مارکیٹ - اردو بازار، لاہور